

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## فہرست عنوانات

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
☆	توسلہ از شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد حسن صاحب دامت برکاتہم اعلیٰ	۲۸
☆	فتیۃ الامۃ عقیق اعظم ہند حضرت مولانا محمود حسن اور اللہ محمد قادیانی کے حالات زندگی	۳۴
☆	نام و نسب	۳۶
☆	حضرت عقیق صاحب کے دادا بپا بپا خلیل اللہ صاحب قدس سرہ	۳۵
☆	والد محترم حضرت مولانا حامد حسن گمشدہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۳۶
☆	فرائض، نماز، روزہ	۳۶
☆	احرام، طہارت اور احتیاط	۳۶
☆	ایضات و اوقات	۳۷
☆	عائسہ و وفات	۳۷
☆	حضرت عقیق محمود صاحب اور اللہ مراد	۳۸
☆	اولاد و احباب	۳۹
☆	مجموعہ	۳۹







۱۵۳	.....	۱۵۳	.....
۱۵۴	.....	۱۵۴	.....
۱۵۵	.....	۱۵۵	.....
۱۵۶	.....	۱۵۶	.....
۱۵۷	.....	۱۵۷	.....
۱۵۸	.....	۱۵۸	.....
۱۵۹	.....	۱۵۹	.....
۱۶۰	.....	۱۶۰	.....
۱۶۱	.....	۱۶۱	.....
۱۶۲	.....	۱۶۲	.....
۱۶۳	.....	۱۶۳	.....
۱۶۴	.....	۱۶۴	.....
۱۶۵	.....	۱۶۵	.....
۱۶۶	.....	۱۶۶	.....
۱۶۷	.....	۱۶۷	.....
۱۶۸	.....	۱۶۸	.....
۱۶۹	.....	۱۶۹	.....
۱۷۰	.....	۱۷۰	.....
۱۷۱	.....	۱۷۱	.....
۱۷۲	.....	۱۷۲	.....
۱۷۳	.....	۱۷۳	.....
۱۷۴	.....	۱۷۴	.....
۱۷۵	.....	۱۷۵	.....
۱۷۶	.....	۱۷۶	.....
۱۷۷	.....	۱۷۷	.....
۱۷۸	.....	۱۷۸	.....
۱۷۹	.....	۱۷۹	.....
۱۸۰	.....	۱۸۰	.....



۱۰۱	تاریخ تہذیب و تمدن	۱۰۱
۱۰۲	تاریخ ادبیات	۱۰۲
۱۰۳	تاریخ فلسفہ	۱۰۳
۱۰۴	تاریخ علم	۱۰۴
۱۰۵	تاریخ فنون	۱۰۵
۱۰۶	تاریخ جغرافیہ	۱۰۶
۱۰۷	تاریخ طب	۱۰۷
۱۰۸	تاریخ موسیقی	۱۰۸
۱۰۹	تاریخ شاعری	۱۰۹
۱۱۰	تاریخ نجوم	۱۱۰
۱۱۱	تاریخ ہندو مت	۱۱۱
۱۱۲	تاریخ جین مت	۱۱۲
۱۱۳	تاریخ بودھ مت	۱۱۳
۱۱۴	تاریخ سکھ مت	۱۱۴
۱۱۵	تاریخ اسلام	۱۱۵
۱۱۶	تاریخ معاشرہ	۱۱۶
۱۱۷	تاریخ قانون	۱۱۷
۱۱۸	تاریخ معیشت	۱۱۸
۱۱۹	تاریخ فنونِ لطیفہ	۱۱۹
۱۲۰	تاریخ ادبیاتِ عرب	۱۲۰
۱۲۱	تاریخ ادبیاتِ فارسی	۱۲۱
۱۲۲	تاریخ ادبیاتِ ہندی	۱۲۲
۱۲۳	تاریخ ادبیاتِ چینی	۱۲۳
۱۲۴	تاریخ ادبیاتِ روس	۱۲۴
۱۲۵	تاریخ ادبیاتِ جرمن	۱۲۵
۱۲۶	تاریخ ادبیاتِ فرانسیسی	۱۲۶
۱۲۷	تاریخ ادبیاتِ انگریزی	۱۲۷
۱۲۸	تاریخ ادبیاتِ اردو	۱۲۸
۱۲۹	تاریخ ادبیاتِ پشتو	۱۲۹
۱۳۰	تاریخ ادبیاتِ پنجابی	۱۳۰
۱۳۱	تاریخ ادبیاتِ سندھی	۱۳۱
۱۳۲	تاریخ ادبیاتِ بلوچی	۱۳۲
۱۳۳	تاریخ ادبیاتِ کشمیری	۱۳۳
۱۳۴	تاریخ ادبیاتِ گجراتی	۱۳۴
۱۳۵	تاریخ ادبیاتِ مراٹھی	۱۳۵
۱۳۶	تاریخ ادبیاتِ تیلگو	۱۳۶
۱۳۷	تاریخ ادبیاتِ تامیل	۱۳۷
۱۳۸	تاریخ ادبیاتِ کنڑ	۱۳۸
۱۳۹	تاریخ ادبیاتِ مالایالم	۱۳۹
۱۴۰	تاریخ ادبیاتِ بنگالی	۱۴۰
۱۴۱	تاریخ ادبیاتِ اوریسا	۱۴۱
۱۴۲	تاریخ ادبیاتِ مہاراشٹری	۱۴۲
۱۴۳	تاریخ ادبیاتِ گجرات	۱۴۳
۱۴۴	تاریخ ادبیاتِ مدراس	۱۴۴
۱۴۵	تاریخ ادبیاتِ بھارت	۱۴۵
۱۴۶	تاریخ ادبیاتِ پاکستان	۱۴۶
۱۴۷	تاریخ ادبیاتِ افغانستان	۱۴۷
۱۴۸	تاریخ ادبیاتِ ایران	۱۴۸
۱۴۹	تاریخ ادبیاتِ عراق	۱۴۹
۱۵۰	تاریخ ادبیاتِ شام	۱۵۰
۱۵۱	تاریخ ادبیاتِ لبنان	۱۵۱
۱۵۲	تاریخ ادبیاتِ مصر	۱۵۲
۱۵۳	تاریخ ادبیاتِ یمن	۱۵۳
۱۵۴	تاریخ ادبیاتِ عمان	۱۵۴
۱۵۵	تاریخ ادبیاتِ بحرین	۱۵۵
۱۵۶	تاریخ ادبیاتِ قطر	۱۵۶
۱۵۷	تاریخ ادبیاتِ کویت	۱۵۷
۱۵۸	تاریخ ادبیاتِ سعودی عرب	۱۵۸
۱۵۹	تاریخ ادبیاتِ عراق	۱۵۹
۱۶۰	تاریخ ادبیاتِ ایران	۱۶۰



۹۰	.....	۱۰
۹۱	..... حضرت مولانا مفتی مہدی حسن صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ	۱۱
۹۸	..... تقریر احمد حضرت مولانا مفتی نظام الدین دامت برکاتہم	۱۲
۹۹	..... ولادت با سعادت	۱۳
۹۹	..... تعلیم و تربیت	۱۴
۱۰۰	..... تصانیف	۱۵
۱۰۳	..... مقدمہ	۱۶
۱۰۴	..... فتویٰ کی نوعیت	۱۷
۱۰۶	..... اختلافی فتویٰ	۱۸
۱۰۷	..... فتویٰ کا تاریخی پس منظر	۱۹
۱۰۷	..... نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دور میں فتویٰ	۲۰
۱۰۹	..... صحابہ کرام کے دور میں فتویٰ	۲۱
۱۱۰	..... تابعین کے دور میں فتویٰ	۲۲
۱۱۱	..... امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ	۲۳
۱۱۳	..... استنباط مسائل میں امام ابوحنیفہ کے طریقہ	۲۴
۱۱۴	..... امام ربیع کے شاگرد	۲۵
۱۱۶	..... فقہ حنفی بطور قانون	۲۶
۱۱۶	..... سلطان علیہ کے بعد فتویٰ	۲۷
۱۱۷	..... فتویٰ کی اہمیت	۲۸
۱۱۷	..... مشن کا مقام	۲۹
۱۱۸	..... مشن کے شرائط	۳۰
۱۱۹	..... مشن کا فریضہ	۳۱



۱۲۰	.....	۱۲۰	قادی محمدیہ کی خصوصیت
۱۲۱	.....	۱۲۱	قادی محمدیہ کے بارے میں
۱۲۲	.....	۱۲۲	حضرات نامہ کے بارے میں اور حقائق پسندی
۱۲۳	.....	۱۲۳	حضرت مسیح موعودؑ کی سب سے زیادہ قادی محمدیہ کی
۱۲۴	.....	۱۲۴	حضرت مسیح صاحب اور طریقہ قادی محمدیہ کی
۱۲۵	.....	۱۲۵	اس کے نظریہ اور عقائد کے بارے میں
۱۲۶	.....	۱۲۶	حضرت نوحؑ کی آمد اور عقائد پسندی
۱۲۷	.....	۱۲۷	جنت الیٰ احرام علیٰ منہ علیٰ اس کے دروازہ عقائد
۱۲۸	.....	۱۲۸	حضرات صحابہؓ اور ان کے عقائد
۱۲۹	.....	۱۲۹	تصوف اور عقائد پسندی
۱۳۰	.....	۱۳۰	سائنس اور عقائد
۱۳۱	.....	۱۳۱	جہیزیت اور عقائد
۱۳۲	.....	۱۳۲	حضرت مسیحؑ اور عقائد
۱۳۳	.....	۱۳۳	قادی محمدیہ کی سب سے زیادہ عقائد
۱۳۴	.....	۱۳۴	قادی محمدیہ کی سب سے زیادہ عقائد
۱۳۵	.....	۱۳۵	قادی محمدیہ کی سب سے زیادہ عقائد
۱۳۶	.....	۱۳۶	قادی محمدیہ کی سب سے زیادہ عقائد
۱۳۷	.....	۱۳۷	قادی محمدیہ کی سب سے زیادہ عقائد
۱۳۸	.....	۱۳۸	قادی محمدیہ کی سب سے زیادہ عقائد
۱۳۹	.....	۱۳۹	قادی محمدیہ کی سب سے زیادہ عقائد
۱۴۰	.....	۱۴۰	قادی محمدیہ کی سب سے زیادہ عقائد
۱۴۱	.....	۱۴۱	قادی محمدیہ کی سب سے زیادہ عقائد
۱۴۲	.....	۱۴۲	قادی محمدیہ کی سب سے زیادہ عقائد
۱۴۳	.....	۱۴۳	قادی محمدیہ کی سب سے زیادہ عقائد
۱۴۴	.....	۱۴۴	قادی محمدیہ کی سب سے زیادہ عقائد
۱۴۵	.....	۱۴۵	قادی محمدیہ کی سب سے زیادہ عقائد
۱۴۶	.....	۱۴۶	قادی محمدیہ کی سب سے زیادہ عقائد
۱۴۷	.....	۱۴۷	قادی محمدیہ کی سب سے زیادہ عقائد
۱۴۸	.....	۱۴۸	قادی محمدیہ کی سب سے زیادہ عقائد
۱۴۹	.....	۱۴۹	قادی محمدیہ کی سب سے زیادہ عقائد
۱۵۰	.....	۱۵۰	قادی محمدیہ کی سب سے زیادہ عقائد



۶۹	بندۃ اللہ کا ذمہ	۱۰
۶۹	بندۃ اللہ کی وضاحت	۱۱
۱۱۹	غیر متعلقہ اقوال کی مذکورگی	۱۲
۷۱	ملاستہ قہر پورے کا نام	۱۳
۷۲	تہا تفکر	۱۴
۵۰		
کتاب الایمان والعقائد		
مايتعلق بالایمان		
(ایمان کا بیان)		
۱۷۲	ایمان کیا ہے؟	۱
۱۷۳	ایمان کی دنیا	۲
۱۷۴	ایمان میں کمی و زیادتی	۳
۱۷۵	ایمان پر اثر رکھنے والی بات	۴
۱۷۶	ایمان کی قریب اور دور	۵
۱۷۷	ایمان کی قریب	۶
۱۷۸	ایمان کی قریب	۷
۱۷۹	ایمان کی قریب	۸
۱۸۰	ایمان کی قریب	۹
۱۸۱	ایمان کی قریب	۱۰







## ما يتعلق بالقدر

## (تقدیر کا بیان)

۲۱۰	مسئلہ تقدیر	۳
۲۱۱	تقدیر پر مہم اور معنی	۳۲
۲۱۲	تقدیر پر ایمان لانے کا مطلب	۳۳
۲۱۴	مغویہ و یزیدی تقدیر ہے	۳۴
۲۱۵	کیا تقدیر پر ایمان لانے سے جبر لازم نہیں آتا؟	۳۵
۲۱۷	تقدیر کے مسئلہ پر اشکال	۳۶
۲۱۸	کیا تقدیر میں تبدیلی ممکن ہے؟	۳۷
۲۲۱	انسان سے بڑے کام کیا اللہ تعالیٰ کر سکتا ہے؟	۳۸
۲۲۱	ہر ایک کا اندازہ خدا کے ارادے کے تابع ہے	۳۹
۲۲۳	انسان بخیر ہے یا بچھوڑ؟	۴۰
۲۲۴	ایضاً	۴۱
۲۲۵	خوش کرنے والے کی موت خدا اس کے قہر میں نہیں	۴۲
۲۲۶	وقت سے پہلے موت نہیں آتی	۴۳
۲۲۶	خلقت انسانی کی غایت	۴۴
۲۲۷	غریب کی غریب سے شادی تقدیر میں ہے یا خوش سے؟	۴۵
۲۲۸	مقصود بچہ کس تصویر کی وجہ سے نکاح ہوتا ہے؟	۴۶
۲۲۹	مقصود بچہ کس کے نکاح ہونے کا حسب	۴۷
۲۳۰	اولاد دانا کا کیا تصور ہے؟	۴۸







## باب العقائد

### ما يتعلق بالله تعالى وصفاته

(اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات کا بیان)

۲۲۳	مذہب وئی تفریق	۶۷
۲۲۴	اللہ تعالیٰ کہاں ہیں	۶۸
۲۲۵	لہذا کے لئے احسن دہائی	۶۹
۲۲۶	نور کے ایک شعرا (خدا کے لئے مصلحت)	۷۰
۲۲۷	اللہ تعالیٰ کہاں ہیں	۷۱
۲۲۸	اللہ تعالیٰ کا برکت میں سولی	۷۲
۲۲۹	اللہ تعالیٰ کا رہنے والا ہے	۷۳
۲۳۰	اللہ تعالیٰ کا رحمت کرنے والا ہے	۷۴
۲۳۱	اللہ تعالیٰ کا رحمت کرنے والا ہے	۷۵
۲۳۲	اللہ تعالیٰ کا رحمت کرنے والا ہے	۷۶
۲۳۳	اللہ تعالیٰ کا رحمت کرنے والا ہے	۷۷
۲۳۴	اللہ تعالیٰ کا رحمت کرنے والا ہے	۷۸
۲۳۵	اللہ تعالیٰ کا رحمت کرنے والا ہے	۷۹
۲۳۶	اللہ تعالیٰ کا رحمت کرنے والا ہے	۸۰
۲۳۷	اللہ تعالیٰ کا رحمت کرنے والا ہے	۸۱
۲۳۸	اللہ تعالیٰ کا رحمت کرنے والا ہے	۸۲
۲۳۹	اللہ تعالیٰ کا رحمت کرنے والا ہے	۸۳
۲۴۰	اللہ تعالیٰ کا رحمت کرنے والا ہے	۸۴



۱۰۱	۱۰۱۔ اے اے محمدؐ	۸۵
۱۰۲	۱۰۲۔ مايتعلق بالاشراک باللہ تعالیٰ وصفاته (اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات میں شرک کا بیان)	
۱۰۳	۱۰۳۔ شرک کی تفصیل	۸۶
۱۰۴	۱۰۴۔ شرک فی وہود و عیسویہ	۸۷
۱۰۵	۱۰۵۔ شرک و شرک میں فرق	۸۸
۱۰۶	۱۰۶۔ شرک اور فرق میں فرق	۸۹
۱۰۷	۱۰۷۔ صفات ہادیہ اللہ تعالیٰ میں کسی کو شریک نہ کرنا	۹۰
۱۰۸	۱۰۸۔ کیا اللہ کو شریک نہ کرنا ہے؟	۹۱
۱۰۹	۱۰۹۔ کیا اللہ کی وحدانیت کا معنی یہ ہے کہ وہ کسی سے بڑا ہے؟	۹۲
۱۱۰	۱۱۰۔ کسی نے اللہ کی وحدانیت کو	۹۳
۱۱۱	۱۱۱۔ شریک و شریک ہونے کے حکم	۹۴
۱۱۲	۱۱۲۔ کسی سے بڑا نہ ماننے پر پابندی رکھنا	۹۵
۱۱۳	۱۱۳۔ کسی مرد و زن کو کسی انسان میں حوالہ کرنا	۹۶
۱۱۴	۱۱۴۔ کہہ دینے کے نتیجے میں قہر و جہد کرنے کا قسم	۹۷
۱۱۵	۱۱۵۔ قہر و جہد کرنا اور جہد کرنا	۹۸
۱۱۶	۱۱۶۔ جہد کرنا اور جہد کرنا	۹۹
۱۱۷	۱۱۷۔ مسیحی قہر کی بات	۱۰۰
۱۱۸	۱۱۸۔ جہد کرنا اور جہد کرنا	۱۰۱
۱۱۹	۱۱۹۔ کسی کو اللہ کی جہد کرنا سے ہر گز نصیحت نہ کرنا	۱۰۲
۱۲۰	۱۲۰۔ کسی سے جہد کرنا کا حکم صحت سے بہانہ کرنا اور جہد کرنا	۱۰۳
۱۲۱	۱۲۱۔ جہد کرنا اور جہد کرنا کے معنی	۱۰۴







۱۲۷	نذرانہ حرارات کی تفصیل	۲۱۸
۱۲۸	ہن بھری اقدار ہرکت، پانچ ہی حرار پر نذر ہے۔	۲۲۰
۱۲۹	دریا کے نام پر زنگ اور تصدیق	۲۲۵
۱۳۰	”بھوک“ کا بدلہ دینا کرنا اور کھانا	۲۲۷
۱۳۱	بات لے کر ہر پرچھوڑے ہوئے سرخ کا قلم	۲۲۸
۱۳۲	دینی، دنیائیوں کے نام پر تجزیہ ہونے والی دنیا کا حکم	۲۳۰
۱۳۳	بیل، خور کے مخصوص کران کا حکم	۲۳۰
۱۳۴	کافی بھری آنکھوں پر پردہ کرنا	۲۳۱
۱۳۵	غیر اللہ کے نام پر پھوڑے ہوئے سانس سے لے کر کھانا	۲۳۲
۱۳۶	حق کے نام کرنا کرنا کرنے سے حل نہیں	۲۳۳
۱۳۷	حضرت سید سارخانی مسعودی نذر	۲۳۴
۱۳۸	اولیاء اللہ کے لئے نذر	۲۳۵
۱۳۹	غیر اللہ کے نام کا جانور	۲۳۶
۱۴۰	بھیت کا مرغا	۲۳۶
۱۴۱	غیر اللہ کے نام پر نذر سڑک کا عمل ہے	۲۳۷
۱۴۲	اللہ تعالیٰ	۲۳۹
۱۴۳	نذر اللہ کا حکم	۲۴۰
۱۴۴	نذر اللہ	۲۴۱
۱۴۵	غیر اللہ کی نذر کا کھانا کیا جائے؟	۲۴۳
<p>ما يتعلق بالاستملاء بغير الله تعالى (غیر اللہ سے نذر مانگنا)</p>		
۱۴۶	الاستملاء	۲۴۵







۲۶۷	بھوان سے دعا کرتا تھا.....	۱۵
۲۶۸	"اور ان اہل بیت کے شایعہ اشعار....."	۱۶
۲۶۹	حضرت ابان محمد کا نام نہ تو کسی واقعہ نے شہید کیا تھا.....	۱۷
<b>ما يتعلق بالأنبياء عليهم السلام وأتباعهم</b> <b>(انبیاء کے مرسل اور ان کے پیغمبرین)</b>		
۲۷۰	نبوت کو وحی و وحی کو نبوت.....	۱۸
۲۷۱	تکرم ہے وہ آتی ہے جہاں "انصاف" نامی موت ہے.....	۱۹
۲۷۲	استور اور مہمانی کے لیے علم کے مائیں بولنے کی حقانیت اور ان کے محبوب.....	۲۰
۲۷۳	ایسا نہیں کہ علم کا حصہ کسی خدا تعالیٰ میں وہ علم کے حصے سے زیادہ ہے.....	۲۱
۲۷۴	خضر اور حسن اور حسین کے تعلیمات (توبہ و توبہ).....	۲۲
۲۷۵	ایسا خضر اور حسن خدا تعالیٰ میں وہ علم کے حصے سے زیادہ ہے.....	۲۳
۲۷۶	خضر اور حسن علی کے تعلیمات میں وہ علم کے حصے سے زیادہ ہے.....	۲۴
۲۷۷	ایسا خضر اور حسن علی کے تعلیمات میں وہ علم کے حصے سے زیادہ ہے.....	۲۵
۲۷۸	ایسا خضر اور حسن علی کے تعلیمات میں وہ علم کے حصے سے زیادہ ہے.....	۲۶
۲۷۹	ایسا خضر اور حسن علی کے تعلیمات میں وہ علم کے حصے سے زیادہ ہے.....	۲۷
۲۸۰	ایسا خضر اور حسن علی کے تعلیمات میں وہ علم کے حصے سے زیادہ ہے.....	۲۸
۲۸۱	ایسا خضر اور حسن علی کے تعلیمات میں وہ علم کے حصے سے زیادہ ہے.....	۲۹
۲۸۲	ایسا خضر اور حسن علی کے تعلیمات میں وہ علم کے حصے سے زیادہ ہے.....	۳۰
۲۸۳	ایسا خضر اور حسن علی کے تعلیمات میں وہ علم کے حصے سے زیادہ ہے.....	۳۱
۲۸۴	ایسا خضر اور حسن علی کے تعلیمات میں وہ علم کے حصے سے زیادہ ہے.....	۳۲
۲۸۵	ایسا خضر اور حسن علی کے تعلیمات میں وہ علم کے حصے سے زیادہ ہے.....	۳۳
۲۸۶	ایسا خضر اور حسن علی کے تعلیمات میں وہ علم کے حصے سے زیادہ ہے.....	۳۴
۲۸۷	ایسا خضر اور حسن علی کے تعلیمات میں وہ علم کے حصے سے زیادہ ہے.....	۳۵
۲۸۸	ایسا خضر اور حسن علی کے تعلیمات میں وہ علم کے حصے سے زیادہ ہے.....	۳۶
۲۸۹	ایسا خضر اور حسن علی کے تعلیمات میں وہ علم کے حصے سے زیادہ ہے.....	۳۷
۲۹۰	ایسا خضر اور حسن علی کے تعلیمات میں وہ علم کے حصے سے زیادہ ہے.....	۳۸
۲۹۱	ایسا خضر اور حسن علی کے تعلیمات میں وہ علم کے حصے سے زیادہ ہے.....	۳۹
۲۹۲	ایسا خضر اور حسن علی کے تعلیمات میں وہ علم کے حصے سے زیادہ ہے.....	۴۰



۳۹۹	معارف میں دیریت .....	۱۸۰
۴۰۰	احراق میں اس دیریت اور دیریت کا سبب اور اس کی قیامت کا نام نہیں ہائی .....	۱۸۱
۴۰۱	معارف میں .....	۱۸۲
۴۰۲	معارف میں .....	۱۸۳
۴۰۳	معارف میں .....	۱۸۴
۴۰۴	معارف میں .....	۱۸۵
۴۰۵	معارف میں .....	۱۸۶
۴۰۶	معارف میں .....	۱۸۷
۴۰۷	معارف میں .....	۱۸۸
۴۰۸	معارف میں .....	۱۸۹
۴۰۹	معارف میں .....	۱۹۰
۴۱۰	معارف میں .....	۱۹۱
۴۱۱	معارف میں .....	۱۹۲
۴۱۲	معارف میں .....	۱۹۳
۴۱۳	معارف میں .....	۱۹۴
۴۱۴	معارف میں .....	۱۹۵
۴۱۵	معارف میں .....	۱۹۶
۴۱۶	معارف میں .....	۱۹۷
۴۱۷	معارف میں .....	۱۹۸
۴۱۸	معارف میں .....	۱۹۹
۴۱۹	معارف میں .....	۲۰۰
۴۲۰	معارف میں .....	۲۰۱
۴۲۱	معارف میں .....	۲۰۲
۴۲۲	معارف میں .....	۲۰۳
۴۲۳	معارف میں .....	۲۰۴
۴۲۴	معارف میں .....	۲۰۵
۴۲۵	معارف میں .....	۲۰۶
۴۲۶	معارف میں .....	۲۰۷
۴۲۷	معارف میں .....	۲۰۸
۴۲۸	معارف میں .....	۲۰۹
۴۲۹	معارف میں .....	۲۱۰







۲۳۳	آل یونس کا قصہ	۲۱۳
۲۳۴	یونس کا بچہ	۲۱۴
۲۳۵	سحابہ کرام رضی اللہ عنہم سب کی تھے	۲۱۵
۲۳۶	نیا صبح کی تھی کھانسی کو ٹھیکے والا لاشی ہے	۲۱۶
۲۳۷	ایک مہدی	۲۱۷
۲۳۸	یہ نہیں (خیر مولا) یا قیصر کرتے ہیں وہ مہدی ہے	۲۱۸

## ما يتعلق بعلم الغیب

(علم غیب کا بیان)

۲۳۹	مستور اور علی التوفیق علیہ وسلم کے لئے علم غیب جو نہ	۲۱۹
۲۴۰	علم برہم علی التوفیق علیہ وسلم کے علم غیب کے سب سے بڑی برہمی التوفیق	۲۲۰
۲۴۱	ما غیب اور انشاء اللہ کی تحریک	۲۲۱
۲۴۲	علم غیب کی صفات	۲۲۲
۲۴۳	عقیدہ علم غیب	۲۲۳
۲۴۴	علم غیب	۲۲۴
۲۴۵	علم غیب	۲۲۵
۲۴۶	ایضاً	۲۲۶
۲۴۷	ایضاً	۲۲۷
۲۴۸	ایضاً	۲۲۸
۲۴۹	ایضاً	۲۲۹
۲۵۰	انقرت پران کے اختلاف عقیدہ علم غیب	۲۳۰
۲۵۱	ایک شخصہ اور غیبات کی تفسیر	۲۳۱
۲۵۲	تاریخی نکتہ پران کی غیبات کی تفسیر	۲۳۲



۲۵۳	باقی رہی کہ مستحق مہم کرنا چاہتا ہے۔	۵۰۱
	<b>ما يتعلق بالحاضر والناظر، والنور والبشر</b>	
	<b>(حاضر و ناظر اور نور و بشر کا بیان)</b>	
۲۵۶	مختصر سلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا حاضر و ناظر ہونے کا عقیدہ۔	۵۰۲
۲۵۵	اقتیدہ حاضر و ناظر۔	۵۰۳
۲۵۶	ناظر کا عقیدہ۔	۵۰۳
۲۵۷	حاضر کا عقیدہ۔	۵۰۵
۲۵۸	برصغور و مغرب و مشرق و جنوب و شمال۔	۵۰۵
۲۵۹	کی شہادت قرآن مجید میں ہے یا ناظر ہے؟	۵۱۱
۲۶۰	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر کون کون سی باتیں ہیں؟	۵۱۳
۲۶۱	شہادت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم۔	۵۱۵
۲۶۲	مختصر و اکرہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو قرآن مجید دیا گیا۔	۵۱۷
	<b>ما يتعلق بالمعجزة والكرامة والإلهام</b>	
	<b>(معجزہ، کرامت اور الہام کا بیان)</b>	
۲۶۳	معجزہ و کرامت۔	۵۱۸
۲۶۴	شعبہ و ذوق، کرامت اور معجزہ میں فرق۔	۵۱۹
۲۶۵	کرامت۔	۵۲۲
۲۶۶	غیر پابند شریعت سے غرق عبادت کا مسئلہ اور اس سے بچنا۔	۵۲۲
۲۶۷	حق تعالیٰ کا الہام۔	۵۲۶
۲۶۸	حضرت سیدہ القادرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی کچھ خصوصیات کرامت بیان کرنا۔	۵۲۵
۲۶۹	حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی کچھ خصوصیات کرامت بیان کرنا۔	۵۲۶



# ما يتعلق بحياة الأنبياء وسماع الموتى

(حیات انبیاء اور سماع موتی کا بیان)

۲۳۷	.....	۱۰۰	مہرت انبی سے اہل بیت علیہ السلام
۲۳۹	.....	۱۰۱	ایضاً
۲۴۲	.....	۱۰۲	نبیات قبول علیہ السلام وحقیر میں
۲۴۲	.....	۱۰۳	حیات نبی علیہم السلام
۲۴۷	.....	۱۰۴	نبی خدا کی زندگی میں اہل بیت علیہ السلام کی شرکت
۲۴۷	.....	۱۰۵	نبی کے لئے نبیوں کی زندگی میں
۲۴۸	.....	۱۰۶	نبی کے لئے انبیاء علیہم السلام
۲۵۱	.....	۱۰۷	سماع نبیوں کے لئے حق الیقین کے نبیوں کے لئے
۲۵۳	.....	۱۰۸	حیات نبیاء و انبیاء
۲۵۶	.....	۱۰۹	حیات موتی
۲۵۷	.....	۱۱۰	ایضاً
۲۵۸	.....	۱۱۱	سماع موتی کی تفسیر
۲۵۹	.....	۱۱۲	ایضاً
۲۶۰	.....	۱۱۳	ایضاً
۲۶۲	.....	۱۱۴	سماع موتی کے بارے میں چند سوالات
۲۶۵	.....	۱۱۵	قبر میں میت کے لئے سہولت یا دشواری
۲۶۶	.....	۱۱۶	دینا سے بھگت شدہ لوگوں کے لئے سہولت یا دشواری
۲۶۷	.....	۱۱۷	لوگوں کے لئے سہولت یا دشواری
۲۶۸	.....	۱۱۸	قبر سے لوگوں کی اطلاع
۲۶۹	.....	۱۱۹	قبر کی قبر سے سہولت یا دشواری



۵۹۸	.....	۲۹۰	نروں کا اپنے جانے والوں کو پہنچانے اور منتظر بنانے
۵۹۹	.....	۲۹۱	کیا غم سے زندوں سے سزا کا جواب دیتے ہیں؟
<b>ما يتعلق بالتوسل في الدعاء</b>			
<b>(دعا میں توسل کا بیان)</b>			
۵۹۲	.....	۲۹۲	حضرت کریم علیہ السلام کے واسطے دعا کرنا
۵۹۳	.....	۲۹۳	توسل کے صورتیں اور اصل جواب
۵۹۶	.....	۲۹۴	توسل
۵۹۷	.....	۲۹۵	التوسل في الدعاء
۵۹۸	.....	۲۹۶	دعا میں توسل
۵۹۹	.....	۲۹۷	ایضاً
۵۸۰	.....	۲۹۸	دوسرے دعا
۵۸۱	.....	۲۹۹	زندوں اور مردوں کے توسل سے دعا
۵۸۲	.....	۳۰۰	سورہ براء میں توسل
۵۸۳	.....	۳۰۱	توسل میں جن چیزوں کا توسل
۵۸۴	.....	۳۰۲	مزارات پر دعا طریقی اور توسل وغیرہ
۵۸۵	.....	۳۰۳	ایک نکتہ میں توسل سے دعا
<b>ما يتعلق بأحوال القبور والأرواح</b>			
<b>(زندان اور قبر کے احوال کا بیان)</b>			
۵۹۲	.....	۳۰۴	میتیں کتنی کہاں ہیں؟
۵۹۳	.....	۳۰۵	میتوں کا بیان
۵۹۷	.....	۳۰۶	میتوں کے جہنم کا مقام



۳۰۷	بعد الموت مقام روح	۶۰۰
۳۰۸	مرنے کے بعد روح کا مقام	۶۰۱
۳۰۹	مرنے کے بعد روح کا قبر سے تعلق	۶۰۲
۳۱۰	قبر میں مردوں میں روح لڑائی جانے کی	۶۰۳
۳۱۱	مرنے کے بعد روح کا شیطان کے قابض میں جانا	۶۰۴
۳۱۲	روح کا قبر یا مکان پر	۶۰۵
۳۱۳	مرنے کے بعد روح کا مکان سے تعلق	۶۰۶
۳۱۴	نیا مرنے کے بعد روح کب آتی ہے؟	۶۰۷
۳۱۵	مخصوص ایام میں ارواح کا اپنے گھر آنا	۶۰۸
۳۱۶	نیا موت کے بعد ایک مہینہ روح مکان کے دروازہ پر موقوف ہے	۶۰۹
۳۱۷	میت کا تعلق زندوں سے	۶۱۰
۳۱۸	نئے مردے کا پیچھے مردوں سے ملنا	۶۱۱
۳۱۹	جنگل پہلے مر چکے ہیں ان سے بعد میں مرنے والوں کی ملاقات	۶۱۲
۳۲۰	موت کی باہمی ملاقات	۶۱۳
۳۲۱	بعد موت بزرگوں کی ملاقات	۶۱۴
۳۲۲	بزرگوں کی روان سے ملاقات کا دعویٰ	۶۱۵
۳۲۳	میت کا مدت دراز کے بعد نہ ملنے کی ملاقات کرنا	۶۱۶
۳۲۴	انبیاء و اولیاء کا قبروں سے نکلنا	۶۱۷
۳۲۵	انفال کے بعد ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا	۶۱۸
۳۲۶	غراب میں میت کی طرف سے کسی بات کا سم ہونا	۶۱۹
۳۲۷	جہاں کی مٹی ہو وہیں اُن ہوتا ہے	۶۲۰
۳۲۸	مگر لکیر کے ساتھ شیطان بھی قبر میں جاتا ہے؟	۶۲۱



۶۲۶	مذکر کیسے فی حق مرد و عورت کے ہیں اور ماتہ ان کے کیا ہے	۶۲۶
۶۲۷	مذکر کیسے و انہوں کو کہا جاتا ہے کہ ہیں یا ان میں سے ایک؟	۶۲۷
۶۲۸	پاؤں میں تھوڑی سی لکڑی کی طرف اثر کیا پڑتا ہے؟	۶۲۸
۶۲۹	بچوں کے قہر میں سولی اور آب کس وقت	۶۲۹
۶۳۰	کھانے سے بعد پانی پینا	۶۳۰
۶۳۱	رہنما میں جس کے روزے کے واسطے سولی نہیں	۶۳۱
۶۳۲	بچوں اور بھائیوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۳۲
۶۳۳	بچوں میں روزہ رکھنا	۶۳۳
۶۳۴	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۳۴
۶۳۵	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۳۵
۶۳۶	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۳۶
۶۳۷	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۳۷
۶۳۸	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۳۸
۶۳۹	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۳۹
۶۴۰	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۴۰
۶۴۱	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۴۱
۶۴۲	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۴۲
۶۴۳	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۴۳
۶۴۴	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۴۴
۶۴۵	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۴۵
۶۴۶	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۴۶
۶۴۷	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۴۷
۶۴۸	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۴۸
۶۴۹	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۴۹
۶۵۰	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۵۰
۶۵۱	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۵۱
۶۵۲	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۵۲
۶۵۳	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۵۳
۶۵۴	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۵۴
۶۵۵	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۵۵
۶۵۶	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۵۶
۶۵۷	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۵۷
۶۵۸	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۵۸
۶۵۹	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۵۹
۶۶۰	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۶۰
۶۶۱	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۶۱
۶۶۲	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۶۲
۶۶۳	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۶۳
۶۶۴	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۶۴
۶۶۵	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۶۵
۶۶۶	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۶۶
۶۶۷	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۶۷
۶۶۸	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۶۸
۶۶۹	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۶۹
۶۷۰	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۷۰
۶۷۱	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۷۱
۶۷۲	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۷۲
۶۷۳	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۷۳
۶۷۴	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۷۴
۶۷۵	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۷۵
۶۷۶	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۷۶
۶۷۷	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۷۷
۶۷۸	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۷۸
۶۷۹	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۷۹
۶۸۰	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۸۰
۶۸۱	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۸۱
۶۸۲	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۸۲
۶۸۳	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۸۳
۶۸۴	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۸۴
۶۸۵	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۸۵
۶۸۶	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۸۶
۶۸۷	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۸۷
۶۸۸	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۸۸
۶۸۹	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۸۹
۶۹۰	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۹۰
۶۹۱	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۹۱
۶۹۲	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۹۲
۶۹۳	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۹۳
۶۹۴	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۹۴
۶۹۵	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۹۵
۶۹۶	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۹۶
۶۹۷	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۹۷
۶۹۸	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۹۸
۶۹۹	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۶۹۹
۷۰۰	بچوں میں سے کسی کی فضیلت	۷۰۰

## ما يتعلق بالجزء والعقوبة

(جزء اور سزا کا بیان)

۷۰۱



۲۵۰	..... کیا یہودیوں میں صدفی کے بعد قیامت ہے؟	۳۴۹
۲۵۰	..... زعموں کے لئے سے میت کا ازارت	۳۵۰
۲۵۳	..... محصور کو سکرات کی تکلیف	۳۵۱
۲۵۳	..... غیر مسلم کو سکرات کے وقت سی سے طلبہ ہونے کی دلیل	۳۵۲
۲۵۵	..... فداوش کی جہ سے مذہب کیوں نہ لیں گے؟	۳۵۳
۲۵۶	..... مسجد کو شہید کرنے پر فوراً کیا کن نہیں ملی چلتی؟	۳۵۶
۲۵۶	..... اسب سے پیسے کس کا حساب ہوگا؟	۳۵۵
۲۵۷	..... رمضان میں مرنے والے سے حساب	۳۵۷
۲۵۸	..... شہر میں والد کے کام سے پھرا جائے گا اور مدد کے؟	۳۵۷
۲۵۹	..... کیا سب سے عرو اور شا میں بائیں ٹے؟	۳۵۸
۲۶۰	..... کیا ظہر چارہ کر مرنے والے کو بد اعمالی کی مراد ہے؟	۳۵۹
۲۶۱	..... زفرہ لون کا دفتر	۳۶۰
۲۶۲	..... گناہ سے تو بکافی ہے تو اس سے برا کیوں دیکھ جاتی ہے؟	۳۶۱
۲۶۳	..... رہا کار کی سزا	۳۶۲
۲۶۴	..... قیامت و جنتوں پر وہ کے لئے جہنم کی وجہ سب ہے؟	۳۶۳
۲۶۵	..... مرتکب قتل مذہ کی سزا اور خوشی	۳۶۴
۲۶۷	..... توبہ بخشی	۳۶۵
۲۶۷	..... خوشی کو کس سے	۳۶۶
۲۶۸	..... خوشی کی سزا	۳۶۷
۲۶۹	..... زہری ہونی کاڑی سے کیا خوشی کا ثبوت ہے؟	۳۶۸
۲۶۹	..... شیطان کی صحبت اور مشا	۳۶۹
۲۷۰	..... یہ کتاب صدیقین و مطہرین انوں مستحق عذاب ہیں	۳۷۰



۳۷۱	.....	۳۷۱	.....
۳۷۲	.....	۳۷۲	.....
۳۷۳	.....	۳۷۳	.....
۳۷۴	.....	۳۷۴	.....
۳۷۵	.....	۳۷۵	.....
۳۷۶	.....	۳۷۶	.....
<p><b>مايتعلق بالجنة ونعيمها</b>  <b>(جنت اور اس کی نعمتوں کا بیان)</b></p>			
۳۷۷	.....	۳۷۷	.....
۳۷۸	.....	۳۷۸	.....
۳۷۹	.....	۳۷۹	.....
۳۸۰	.....	۳۸۰	.....
۳۸۱	.....	۳۸۱	.....
۳۸۲	.....	۳۸۲	.....
۳۸۳	.....	۳۸۳	.....
۳۸۴	.....	۳۸۴	.....
۳۸۵	.....	۳۸۵	.....
۳۸۶	.....	۳۸۶	.....
۳۸۷	.....	۳۸۷	.....
۳۸۸	.....	۳۸۸	.....
۳۸۹	.....	۳۸۹	.....
۳۹۰	.....	۳۹۰	.....
۳۹۱	.....	۳۹۱	.....
۳۹۲	.....	۳۹۲	.....



۳۹۳	شادی سے قبل سر جانے والوں کو نکاح کیسے ہوگا؟	۳۹۱
۳۹۳	شوہر و زنی اور بیوی بنتی کیسے ملیں گے؟	۳۹۲
۳۹۳	نیاب نمازنی جنت میں جائے گا؟	۳۹۳
۳۹۵	نکار کے کس عمر کے بچے اہل جنت کے خواہم ہیں گے؟	۳۹۴
۳۹۶	اولاد مشرکین کا ختم	۳۹۵
۳۹۷	کیا غیر مسلم بچی کے جنت میں جائے گا؟	۳۹۶
۳۹۷	کیا سورہ جنت میں تھا؟	۳۹۷
۳۹۸	کیا توبہ جانور بھی جنت میں جائے گا؟	۳۹۸
۷۰۰	اسحاب کاف کا کیا جنت میں جائے گا؟	۳۹۹
<b>متفرقات العقائد</b>		
۷۰۳	انکسرات پر تیسرے	۴۰۰
۷۰۴	یا ظالم کے لئے جہالت ہے؟	۴۰۱
۷۰۴	کیا تاقران بھی بدو ہے؟	۴۰۲
۷۰۵	تو کھاد پر بیڑی کرنا	۴۰۳
۷۰۶	انکار موت سے متعلق ایک مشہور شعر سے متعلق تحقیق	۴۰۴
۷۰۷	رہ بھٹک موالی الخار کا حاسبہ	۴۰۵
۷۰۷	مسلمان آپس کے اختلاف کے بعد بھی مسلمان ہیں	۴۰۶
۷۰۸	کیا ہر دین حق ہے؟	۴۰۷
۷۱۱	جالب بدعتیہ دینی اصلاح کا طریقہ	۴۰۹



بسم اللہ الرحمن الرحیم

## ابتدائیہ

شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان دامت برکاتہم العالیہ

الحمد لله الذي رفع درجات خلفه الخرخ العيين، ومن اراد به جوار فضله في الدين،  
أشهد أن لا إله إلا هو، وحده لا شريك له في تدبيره والدين، فلما به نبيذ وإمام نستعين، وأشهد أن  
سيدنا ومولانا محمداً عبداً، ورسوله سيد الأنبياء والمرسلين، صلى الله عليه وعلى آله وصحبه  
ومن تبعهم صلاةً دائمةً بدواء السموات والأرضين۔  
آمین

یہ بات تو کسی پر بھی نہیں کہ انسانی زندگی سے متعلق تمام احکام شریعہ کا تذکرہ تفصیلی طور پر قرآن مجید میں  
سزا و عذاب، جہنم و جہنم کے عذاب، رسولی قواعد و ضوابط اور بھیجے ہوئے قرآن پاک جلدی، اور مشتمل ہے اور یہ بات بھی  
روز روشن کی طرح واضح ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی حدیث قرآن پاک کی تشریح ہے۔ ہاں آپ صلی  
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی چرلی زبانی بات کا ہر قول و فعل قرآن پاک کی عمومی تفسیر ہے اور یہ بھی واضح ہے کہ آپ صلی  
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے تمام ارشادات اور فرمودات اور اس کے اقتدار سے مختلف ہیں، جن میں نہ وہی مسائل کا نظر  
پایا گیا ہے، جن میں اس سے تم رسد ہو، بلکہ بعض احکام و ضوابط بھی نہ وہی تھے، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے  
اس کی ذمہ داری کبھی نہ مانی۔

اللہ چاہے کہ متعلق احکامات فقہیہ کے تمام احکام و ضوابط کو جو اس نے فی سطور قرآنیہ میں لکھے ہیں ان کے آپ صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم کے ارشادات کی روشنی میں احکام شریعہ کے احکامات و ضوابط، مگر وہ تو قرآنی و حدیثی، فاضل،



وایسب است موند اور مستحب مباح کی گھنٹی کر کے اسطہ مسلمہ کے لئے آہنی آروں۔ یقیناً یہی اعتراض اور حقیقت وادوان شریعت لکھنے کے لئے لکھی ہیں۔ اہل علم یہ بھی جانتے ہیں کہ یہ نہ وہ ہیں اور انسانی زندگی میں سے بچنے کے لئے والے مسائل کا ایک طویل سلسلہ ہے جو کسی مولفہ پر کے ہاتھ نہیں دھکا چڑھ سکتا ہے۔

سزا دینے کے نتیجے کے کرامات کے لئے نہ وہ میں سے بچنے کے لئے والے مسائل وعلوم میں شریعت کے ساتھ ہزار گز میں سے ایک یا بے ان تفسیرات کے لئے آپ قرآن میں مداخلت ہے۔ بعد اس کا ان کے لئے ایک ایسا مکان ہے۔

پھر شریعت کی کوئی یہ مسئلہ نہیں جس میں وہ اس کی فکر کا اصل نقطہ میں موجود نہ ہو۔ اصل صورت یہ تھی کہ بعد میں نے جو درمیت عوط فرمائی ہے اس کے حقائق انہی پر ہوتے ہوئے کسی کے ساتھ یہی جانتے سے کہ اس کے ساتھ اس کے لئے تقریباً تمام یہودیوں میں سے کوئی بھی یہ مسئلہ نہیں جس کا جواب اور حل عقلی میں موجود نہ ہو۔ خاص طور پر فقہ قدری اور مسائل جن کا اس زمانہ میں جو نہیں تھا ان کی فہم میں ہوتی اور ان کا علم شریعتی۔ ان کے لئے یہ کام کا دوسرے فقہاء کے ہاں تھا جو ان کے لئے لکھتے تھے۔ پھر یہاں سے لے کر دوسرے مسائل کے لئے دوسرے ہی مجتہد تھے جن کے ہاں کا جواب اور کسی ایک مجتہد کے مذہب میں نہیں تھا تو اس کے حل کے لئے دوسرے ہی مجتہد کے قول کو یہ کہتا ہے لیکن اس میں جو وہاں سے اس کا نام اس کا یہ کہہ سکتے ہیں کہ اس کے لئے عقلی کے علوم کو یہ ہے اور اس کے لئے میں جو کہہ سکتے ہیں کہ وہی ہے کہ دوسرے کو۔ ان کے لئے عقلی سے بھی مشورہ ہے فی باب۔

تو ان میں پر شاہد ہے کہ جب سے یہ صوفیہ پاک اہل علم و علم پڑھنے کا شوق و عمل جو انہی کے ہاں ہے، اس کے لئے کوئی اور رکھنے کے لئے شہر ائمہ و خدایات و انجاس میں، عقائد کی تفسیر کی انکی معجزات کی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔ ان فریضے کے حوالے اور کے بعد یہ صوفیہ پاک و بعد میں نہ جائز و عقائد کے علم کے لئے ہندو اور مسلمانوں کے ہاں ہے۔ ان کے ہاں ان کے ہاں اور وہ نہ کہتے اور نہ کہتے ہیں کہ یہ نہیں کیا کہ ان کا کوئی علمی انجیر و اور اور وہ ان میں سے جو کہنے والے ہندو کے ہاں ہے۔ ان کے ہاں ہے۔ ان کے ہاں ہے۔ ان کے ہاں ہے۔

یہ تو علمائے اہل ہند کے ہاں ہے۔ ان میں اپنی جامعیت کا نام نہ تو ان کے علم فقہ کے ساتھ ان کے تعلق اور ان کے شان کی نرالی ہے۔ انہی کے ہاں ہے۔ ان کے ہاں ہے۔ ان کے ہاں ہے۔ ان کے ہاں ہے۔ ان کے ہاں ہے۔ ان کے ہاں ہے۔







درخواست کو منظور فرمایا اور اسی وقت محکمہ خطرات کو جائزیت کی نگرانی معارفہ قریہ راپنی میں معرینہ نے پرفاس  
 اہتمام کے ساتھ تدریس و تفریح کا کام سونپا ہے اب آپ اس کی خوش نہ کریں اور تدریس و تفریح کا کام بند  
 کر دیں۔

مندرجہ بالا اس میں دہائیہ رکھا ہے مگر مقبول منظور فرمائے، حضرت مفتی صاحب اور ہم سب کے  
 لئے اسے رفع درجہ کا درجہ بنائے۔

آمین!

سمیرا خان

۱۰/۱۲/۲۰۱۷ء

۱۰/۱۲/۲۰۱۷ء

www.ahlehaq.org







انہیں عالم کو زندگی و بندگی کی روشنی سے منور کر دیا، آج صدیاں گزرنے کے باوجود ان کی یادیں، ان کے تذکرے اور ان کی خدمات نہ صرف کائنات کے مہینوں میں موجود ہیں بلکہ ان نیت کے سینوں کو مسلسل حرارت بخانی دے کر اپنی ہستیاں منور ہی ہیں۔

چنانچہ ہماری تاریخِ عظیم ہستیوں اور فکری شخصیات کا ایک خوبصورت گہنشاں ہے، اس نئی کاہر دانہ دیدہ و بینا کے لئے ایک آواز آ رہا ہے، جس پر امت مرحومہ تاقیامت فخر کرتی رہے گی اور اس کی جلاستہ تاریک دل روشنی پاتے رہیں گے۔ قریب کی ہندوستانی تاریخ میں جہہ منہ حضرت شاہ ولی اللہ سے لے کر جہہ اسلام حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی باقی دارالعلوم و جامعہ دہلی اور پھر حضرت تھانوی سے لے کر عظیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد عظیم صاحب تک فرزند ان عظیم اسلام کی آغوش سے نکلے، ان کی فکر، اعتقاد اور بے کراں خدمات سے یہ بھلا عالم رزاقی دنیا تک پہنچ گیا ہے۔

لیکن نور نبوت کا یہ فیضان ان کی شخصیت پر آگے بڑھتا ہے، اللہ کے کلمہ قافلہ اسلام کی راہ میں ہزاروں سنگ میل آئے اور ہر سنگ میل پر اسے بیٹھ کر نور اس راہ کو روشن رکھنے کے لئے نکلے، اس کا وہ ان خیر کے کسی ہمرکاب کو تاریک رات کا مسافر نہیں کہا جاسکتا، بلکہ وہ ہمایت کے یہ راہی اپنی منزل کی طرف مسلسل گامزن رہے ہیں اور جس گئے انشا اللہ۔

ان ہی دینی رہنماؤں کے سلسلہ اللہ جب میں ایک روشن نام حضرت علامہ مفتی محمد رفیع ہمت حضرت مولانا مفتی محمود حسن گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے جو اپنی امت میں ایک انہیں تھے اور ماضی قریب میں ایک عرصہ دراز تک اپنی اعلیٰ مقام پر رہے، ان مایہ دینی رہنماؤں کے ساتھ اسلام امت کی زبردست خدمات سر انجام دیتے رہے۔

فقید الامت حضرت اقدس مفتی محمود حسن گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ بان رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اولاد میں سے ہیں، اسی خانوادہ نبوی کے چشمہ و چراغ اور پیرمیں ہیں حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ وہ خوش نصیب سانی ہیں جن کو ہجرت کے موقع پر مدینہ منورہ میں سرورِ عالم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی میزبانی کا شرف حاصل ہوا اور باقی مبارک ان کے مکان سے دروازہ کے سامنے بیٹھ گئی، حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا سامان اپنے گھر لے گئے اور ان حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان کے مکان پر چند ماہ قیام فرمایا، مگر ان کے مکان کو











انہوں نے ۱۰۰۰۰ روپے کے وقت حضرت مفتی صاحب کی عمر تقریباً پانچ سو سال تھی۔ زمانہ دور۔ زمانہ زنجیریں۔

و مدح مجتہد حضرت مولانا محمد حسن انصاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

حضرت مولانا علامہ حسن انصاری قدس سرہ و اولیٰ کے اسی دور میں پڑھتے تھے۔ اس دور میں مصلحانہ  
تجدید ممکن تھی۔ حبیب و ملیکہ صحت کر رہے۔ دواپس سوریہ آئے گا انہی دنوں کے تھے حضرت مولانا و مولانا محمد رسول  
میرزا۔ ان ایب آن طریقہ کار تاقی کی میں سے کھانے کا بعد دوست کرتے تھے۔ قیام اور منگھتی چارہ نہ تھے۔ قیام  
مسلم حضرت مولانا ایب کی وقت کے کتبے پر لکھا ہوا ہے۔

ان وقت ہر وقت پر خدا تعالیٰ نے ان کو ان کی قوموں سے نوازا۔ یہ خدا تعالیٰ کی دھوم ہے۔ بہت  
مفتی صاحب قدس سرہ۔ یہ مکتوب ہے اسی زمانہ میں ان کا زمانہ ایب کا مکتوب ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر کثرت  
احسان فرما کر ان کو انصاری حضرت مفتی صاحب فرمائے ہیں

ایب اللہ میر نے مالہ صاحب فرما دیا۔ اللہ مرقدہ سے بنا ہتھی تھیں آپ کے پڑھیں۔ میں نے بھی  
پڑھیں اور مطالعہ میں لے کر دیا ہے۔ اگر آپ سے جس ہر وقت و تقویٰ کے لئے تحریر صاحب اس کا نتیجہ یہ  
ہے کہ علماء اس احادیث آپ کو دے دیں۔ ان اعمال یہ ہے کہ اساتذہ کو دیکھنا ہوں اور صبح کو جس پر اساتذہ غرض  
تلاوت، سیر و رفاقتی نے سچھو جو ہم جاسم نیاجا تھے ان میں بڑی لذت ہوتی ہے۔

قرائت و تدريس

حضرت مولانا علامہ حسن صاحب قدس سرہ کی قرأت و تدريس دار علوم دیوبند سے تھی اور حضرت شیخ ابوبکر رحمہ  
اللہ نے قسیمی شکر و اہل میں سے تھے۔ ان وقت کے بعد حضرت شیخ ابوبکر رحمہ اللہ نے اپنے دور رسالہ قدس  
نہو وضع کیا اور میں قیام میں اس کے مدرس کے لئے میرزا حضرت مولانا کا وہاں آکر بیٹھا چلا جس کو مرزا صاحب  
دکان میں دکان سے کر رہے تھے۔ اسی دکان سے ان کا زمانہ نکلا۔

امام الحرمین اور احتیاط

مرزا محمد رحمہ اللہ کی میں سحر کا جذبہ اس قدر زیادہ تھا کہ اس کو بیانی اعطاء و بیان میں مہل مسئلہ یا  
رہنیت غلطیوں کا نشانہ ہوا۔ ان کے لئے یہ ہوا کہ وہ اس کی تعلیم فرماتے اور جو راہیت اور سند شیخ و



میں کو بیان فرماتے کہ صحیح روایت میں ہے کہ صحیح مسکن میں ہے اور عظیم ہوتے کا اٹکا نہیں فرماتے تھے۔  
مذہب میں اختیار بہت زیادہ تھی خاص طور پر اہل خانہ کے معاملہ میں بہت زیادہ اختیار تھے اور شغل فرماتے کوئی مشیخت اور  
حق میں نہ چڑھا جاتا۔ اس لئے کہ وہ انہی ملکوت کی قومہ دولت میں رہتے تھے۔ یہاں تک کہ وہ اپنے  
میں سکھانے پر اپنی اہل خانہ بھی دیکھ کر ہوا۔ اس میں بھی نہ فرماتے تھے کہ اس میں شغل نہ ہو۔ انہی کو خود بھی سمجھا کہ  
فرماتے تھے کہ انہی کو سکھانے کے لئے چاہئے کہ ان میں ایک فریب الہی تھا کہ ان کے مال بھی دیتے۔

### ہجرت و اولاد

پھر ان کے صاحبزادے حضرت شیخ ابوبکر رحمہ اللہ علیہ سے مولانا عبدالحسن صاحب دہلی نے اور اہل تعلق تھا۔ اس  
نیز مولوی تعلق نہیں رہا۔ پر کسی ایسا چاہا تھا کہ حضرت شیخ ابوبکر رحمہ اللہ علیہ سے ہجرت بھی نہیں ہوئی۔ اور حضرت مولوی  
صاحب نور اللہ رحمہ اللہ بھی دیکھ کر انہی قومہ حضرت مولوی صاحب کے دوست کے تعلق سے اور اہل تعلق  
فرمایا کہ آپ بھی ہجرت سے جواب میں فرمایا:

"میں نے کہاں سے؟ صاحب نور اللہ فرماتے کہ اولاد سے کہہ دیتے ہیں کہ مولانا صاحب اور جس  
صاحب زمرہ اللہ صاحب مقتدر اور اعلیٰ اور بزرگ سے اشارت اقدس انصوری تھیں۔ یہ وہی ہیں یا کہ حضرت ابو  
داؤد سے چہ جہاں ہیں ان کی ہجرت اور مائش و معاش سے اس وقت فرمایا کہ چہ حال مولوی سے اچھے تھے۔ مولوی کا  
موجود تھا۔ رہنے کی ہمارے ہوتے تھے۔ فرمایا کہ تم تو پہلے ہی ہو اور باقی مولوی کے بعد میں سے چہ حال مولوی سے  
ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لے لیں۔ اس طرح کہ رضائی اور میان حالی رہی۔ اس میں یہ دیکھ گئی۔"

حضرت مولوی صاحب کے بیان سے ظاہر ہوتا ہے کہ حضرت انصوری تھیں اور کوہیت وہی صاحبزادے تھے  
کہ یہ وہی صاحبزادے ہونے کی ضرورت نہیں تھی۔

### علاقہ و وفات

پھر ہمیں صاحب شریف فرمایا کہ اب تو حضرت مولوی صاحب نے الدہلی نام سے وزارت دیکھ کر کے مکان  
پر قیام کرنے کی درخواست کی تھی۔ حضرت نے انکار فرمایا کہ یہ چیز میں ان کا اتناں کو واپسی مکان سے جہاز نکالے۔  
حضرت مولوی صاحب کے والد محترم کو کچھ عرصہ بعد اس سے اپنی دہلی اور بغداد کا یہ سلسلہ مولوی مولوی  
اور اس کی بیوی سے ۲۰ محرم الحرام ۱۲۱۵ھ کو ان میں لوہے کے قریب انتقال فرمایا اور قندہ پانچوڑی میں ان کی  
تدفین ہوئی۔ اور بعد ازاں مولوی رحمہ اللہ۔



## حضرت مفتی محمود حسن صاحب نور اللہ مرقدہ

دارالافتاء پاکستان

آفتاب رشید بہ بیت طاعت مولانا رشید احمد صاحب شہادت قدس سرہی وفات نے فرمایا: "ماں بعد  
کی عیادت کے ان دنوں ان جرنیلوں کا خطاب رشید احمد بیت طاعت کو کیا اس وقت مولانا مفتی محمود حسن شہادت قدس  
سرہی ۱۰۰ سال ہوئے۔" طاعت ہوئی۔

حضرت مولانا رشید احمد شہادت قدس سرہی نور اللہ مرقدہ ۱۹۰۹ء بمطابق ۱۲۲۸ھ کو مولانا محمد ابراہیم صاحب  
بعد از وفات کے درختے پر پہنچے اور پھر مولانا صاحب شہادت ۱۹۷۸ء میں وفات پا گئے۔ ان کی وفات کے بعد ان کے  
۱۹۰۹ء بمطابق ۱۲۲۸ھ میں مولانا صاحب شہادت کی وفات ہوئی اور ان کے بعد مولانا صاحب شہادت کے فرزند مولانا  
مفتی محمود حسن شہادت کی وفات ہوئی۔

بسم اللہ

یہ روایات ہیں کہ مولانا صاحب شہادت نے فرمایا: "بسم اللہ" کے لئے کہ دستور دینی طبعی طور پر ہے۔ مگر  
ان میں سے مولانا صاحب شہادت کی وفات کے بعد ان کے فرزند مولانا صاحب شہادت نے فرمایا: "بسم اللہ"  
فرماتے ہیں کہ مولانا صاحب شہادت نے فرمایا: "بسم اللہ" فرماتے ہیں کہ مولانا صاحب شہادت نے فرمایا: "بسم اللہ"

ایک موقع پر حضرت شیخ الاسلام مولانا صاحب شہادت نے فرمایا: "بسم اللہ" کے لئے کہ دستور دینی طبعی طور پر ہے۔ مگر  
ان میں سے مولانا صاحب شہادت کی وفات کے بعد ان کے فرزند مولانا صاحب شہادت نے فرمایا: "بسم اللہ"  
فرماتے ہیں کہ مولانا صاحب شہادت نے فرمایا: "بسم اللہ" فرماتے ہیں کہ مولانا صاحب شہادت نے فرمایا: "بسم اللہ"

حضرت مفتی محمود حسن صاحب شہادت نے فرمایا: "بسم اللہ" فرماتے ہیں کہ مولانا صاحب شہادت نے فرمایا: "بسم اللہ"

"میرے بھائی مولانا صاحب شہادت نے فرمایا: "بسم اللہ" فرماتے ہیں کہ مولانا صاحب شہادت نے فرمایا: "بسم اللہ"  
فرماتے ہیں کہ مولانا صاحب شہادت نے فرمایا: "بسم اللہ" فرماتے ہیں کہ مولانا صاحب شہادت نے فرمایا: "بسم اللہ"  
فرماتے ہیں کہ مولانا صاحب شہادت نے فرمایا: "بسم اللہ" فرماتے ہیں کہ مولانا صاحب شہادت نے فرمایا: "بسم اللہ"







## درس نظامی

کامران پان خطہ کھل کرنے کے بعد حضرت مفتی صاحب نے حضرت ۱۹۱۹ء فرم الدین آکٹوبی قدس سرہ سے "آدابہ" شروع کیا یہ تحریر انہی آدابہ کا ایک ہی معنی برحق اور ہوتا ہے کے چٹا شاعر کہ حضرت کے والد محترم مولانا صاحب قدس سرہ پورہ شریف لے گئے اور اپنے ساتھ اس ہونہ و فی زمانہ کو بھی لے گئے، انہو ہی میں حضرت قدس سرہ نے اپنے والد محترم کی زیر نگرانی تعلیم کا سلسلہ جاری رکھا اور مولانا اقیار حسین صاحب (جو حضرت والد صاحب کے مدرسہ فاضل کے استاذ تھے) اسے "آدابہ" احمد باری تعالیٰ، مصدر فضائل، انجیل اور چند نامہ "چھٹیں در والد صاحب سے" میرزا ان، معصوب، مان پر منہ نور بیستہ" کے چند سبق پڑھے۔

## مظاہر علوم میں ضروری

حضرت مفتی صاحب قدس سرہ نے ۱۳۳۲ھ میں مظاہر علوم شریف لکھنؤ داخل کیا، اس وقت محدث طویل حضرت مولانا ظلیل احمد صاحب مدنی نور اللہ برقمہ وہیں تھے، حضرت کے فطرت و برکات و علوم نہایت ہی تکمیل سے ساتھ ساتھ نفس اور فطرت تربیت کے لئے دروازے کھلے گئے۔ حضرت مفتی صاحب نے یہاں وہ کئی مختلف فنون کی کتابیں مختلف اساتذہ سے پڑھیں، جس کی تفصیل مذکور ہو چکی ہے۔

حضرت مفتی صاحب قدس سرہ نے مقام علوم میں حاضر ہو کر میرزا ان مشعب کا امتحان و فہم دیا اور پھر صرف میر عبد علم اصطفیٰ، عبد القبول اکبری، عبد و مراد، ادرارح سب کتب حضرت مولانا زکریا صاحب قدس سے پڑھیں، اور پھر شیخ زہد، دستور امتدادی صرف، ارنجوبہ، اثر منہ عامل، ہدیہ، انجیل، اجماع الرحمن اور ایک آبادی سے پڑھیں۔

نور اللہ ایضاً جد و قدوسی مولانا مفتی ضیاء اللہ صاحب سے، بعد و کافہ حضرت مولانا ظہور الحق صاحب سے پڑھیں اور شریعت دینی محکمہ فعل، کبریٰ، تہذیب اور اثر و جذب حضرت مولانا عبد الرحمن صاحب اور ایک آبادی سے پڑھیں۔

عقلم، علم، مہارت، سید، حلقہ اور سیدنی مولانا الخاق احمد صاحب بہار پوری اور رئیس الدین



۱۰:۳۰ تا ۱۱:۳۰: قہرمانی ناولوں کے پڑھنا۔

پچھلے دور کی منہ سے ہونے والی مشہور صاحب کھوس پوری سے پڑوسی اور محبت کے تہذیبی و معاشرتی ماحول نے ان کو غلبہ دیا ہے۔ ان کے ادب کے لیے مشہور وصال پر پچھلے احوالی پڑوسی احوالہ میں بھی مشہور وصال صاحب کھوس پوری کی سے پڑوسی اور محبت کے تہذیبی و معاشرتی ماحول نے ان کو غلبہ دیا ہے۔

مشیر المصطفیٰ مرقوقہ کبکہ رشتہ میں درخویدہ و دروہی حضرت مولانا — کی نامزد اوقات میں  
 لکھتے ہیں۔

[illegible]

دارالاعلام و اسلام پبلیشرز

[illegible]

✓! ۱۳۳۸ هـ

ہر ایک حالت اور بیماری میں شریف حضرت مولانا ارحم رضا صاحب رحمہ اللہ نے مشہور و شریف نسخہ دیا ہے۔

سابقہ روزنامہ ۱۳۴۹ء

یہودیوں کی حضرت مولانا قاری میاں مفتوح حسین سے سب سے پہلی ملاقات  
معاذ اللہ ہے۔ جو شیخ الاسلام علامہ محمد امجد علی صاحب نے بیان کیا۔



سال سوم ۱۳۵۰ھ

بخاری شریف، ترمذی شریف، حضرت مولانا سید حسین احمد مدظلہ العالی (مدنی) مقدس رو سے پڑھیں، اس سال دو کتابیں نئی پڑھیں۔ حضرت مدنی رحمہ اللہ کے مہربانی پر تشریف بخاری نے جیت سے تین، دو چھٹی مدنی، اند سے، انیس تشریف لائے کتابیں ختم کرائیں اور ترمذی مدنی کا سبق مصرعے بعد پڑھا۔

دارالعلوم دیوبند میں دوس حدیث مکمل کرنے کے بعد دوبارہ مظلہ علوم مبارک پور تشریف لے گئے، والد محترم، اپنی خواہش اور حضرت شیخ الحدیث مولانا غفیل احمد صاحب مبارک بیوی کی اجازت سے دوبارہ حدیث کی کتابیں پڑھیں، اس سے حضرت مفتی صاحب کا حدیث کے ساتھ شوق کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ حضرت مفتی صاحب قدس سرہ نے ایک مرتبہ حدیث کی کتابیں پڑھنے پر اکتفا نہیں کیا، بارہ مرتبہ حدیث کی کتابیں پڑھیں۔

### بیعت

ازار عشق و شوق و محبت کے جان فرشت  
چلکے کہ چل چلائے ہے دینے دوں کا  
یکھیں طرحی وصل و ملائے خداے پاک  
دل بچ کر خرید نہیں سودا جنوں کا

اللہ جل جلالہ عزوجل نے اپنے عشق و محبت کی پنگامنی بچوں سے آپ کے قلب مبارک پر بھی تھی، لہذا ان ارتقا کے عشق و محبت کے نورانی مراحل نے اس وادیر زیادہ روشن کیا تھا، علوم نبوت کی تحصیل نے تو اس شریعت محبت کو طریحہ ارتقا بخار یا تھا جس کی بنا پر عشق و محبت کی حرارت رنگ و سب میں سرایت کرتی اور پھیلتی جاتی تھی اور قدرت نے بھی ولایت کا مقام آپ کے مقدس میں پہنچا، اور وقت کا دلی کامل اور شیخ ہونا آپ کے لئے مقدر فرمایا تھا، اور سنت اللہ اسی طرح جاری ہے کہ بغیر شیخ کامل اور بہر صادق کی صحبت و رہنمائی کے یہ نماں ناپید وارت پھر نہیں جاتی جس طرح دنیا کے دیگر فلان بھی استاد کی صحبت و رہنمائی کے بغیر عموماً حاصل نہیں ہوتے، اس لئے حضرت مفتی صاحب قدس سرہ کے قلب مبارک میں یہ وعید پیدا ہوا کہ وہ کسی شیخ کامل سے مبارک باتح میں ہاتھ دے کر اپنے آپ کو اس سے حوالہ کر کے مقصود ترمذی حاصل کریں۔











اور ان کے مختلف مذہب تک و درمیان حلقہ بہ رابطہ سے جوئی خود کو مکمل کے کسی۔ نے درج ہے۔ ہیں  
تخلیہ۔ پیرو اور عقلی مسلمان میں ملتقیاں اور انکی اس میں کوئی سے درج ہے جوئی ہے ہیں وہ بہت سے مسلمان  
اور انکی اور انکی۔ اس رابطہ سے ہے۔ یہ ہے جوئی ہے اور انکی

پانچویں گزشتہ سال ۱۳۸۵ھ میں ایک قریبی دوست نے مجھے ایک کتاب پیش کی کہ اس میں ایک عجیب و غریب قصہ لکھا ہے جس کا نام "The Book of the Dead" ہے۔ اس کتاب میں ایک ایسے شخص کا قصہ لکھا ہے جو ایک ایسے ملک میں رہتا تھا جہاں لوگ اپنے آپ کو "The Book of the Dead" کہتے تھے۔ اس کتاب میں ایک ایسے شخص کا قصہ لکھا ہے جو ایک ایسے ملک میں رہتا تھا جہاں لوگ اپنے آپ کو "The Book of the Dead" کہتے تھے۔

[illegible][illegible]

بہشتیالو نشو و نما

[illegible]















و بعض اوقات میں اور بعض مندوقوں میں ہندو بعض نئی طرح کی کھڑکی ہوتی، جہاں کوئی ہوئی، اور وہاں پہنچے ہوئے جن کا درجہ میں واقعہ اندرونی ملک نہ تھا، اور درجہ کا خزانہ بھی نہ تھی، انکی حالت میں حضرت اقدس مفتی صاحب قدس سرہ نے جس کدہ کی، یا طلبائی سے بات کی، مشغول رہ کر ان کا مایہ ناز نہ صرف اس کی اصلاح و ترقی فرمائی، بلکہ درجہ کو ترقی دے کر ان کو ان کی ملک میں ممتاز مقام پر پہنچا دیا، یہ حضرت قدس سرہ کا بڑا کھڑا کام ہے۔

غرض کہ حضرت اقدس سرہ نے اپنے دل سے کتنی کڑھائی کی، جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ان کے ہاتھوں میں جو قاعدہ کے مضامین، سائنس و کیمیا کے جو کچھ ہوئے، ان کی ایک کتب خانہ میں پڑھتے، ان کے سارا کام ہوئے، ان کے لئے وہاں سے تمام کتابیں، اور ان کی اصلاحی کاموں کے لئے ان کے طلباء پر وہ مشق فرماتے، جس کی وجہ سے ان کی علمی نظر میں جس جگہ رہتے تھے اور ان کی استعداد و صلاحیتوں کے مطابق ان کے لئے کتنی کامیابیوں کا حصول ہوا، ان کے لئے کتنی کامیابیوں کا حصول ہوا۔

اس لئے وہ ان کے علمی و ادبی کاموں کے لئے کتنی کڑھائی کی، جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ان کے ہاتھوں میں جو قاعدہ کے مضامین، سائنس و کیمیا کے جو کچھ ہوئے، ان کی ایک کتب خانہ میں پڑھتے، ان کے سارا کام ہوئے، ان کے لئے وہاں سے تمام کتابیں، اور ان کی اصلاحی کاموں کے لئے ان کے طلباء پر وہ مشق فرماتے، جس کی وجہ سے ان کی علمی نظر میں جس جگہ رہتے تھے اور ان کی استعداد و صلاحیتوں کے مطابق ان کے لئے کتنی کامیابیوں کا حصول ہوا، ان کے لئے کتنی کامیابیوں کا حصول ہوا۔

چنانچہ ان کے ہاتھوں میں جو قاعدہ کے مضامین، سائنس و کیمیا کے جو کچھ ہوئے، ان کی ایک کتب خانہ میں پڑھتے، ان کے سارا کام ہوئے، ان کے لئے وہاں سے تمام کتابیں، اور ان کی اصلاحی کاموں کے لئے ان کے طلباء پر وہ مشق فرماتے، جس کی وجہ سے ان کی علمی نظر میں جس جگہ رہتے تھے اور ان کی استعداد و صلاحیتوں کے مطابق ان کے لئے کتنی کامیابیوں کا حصول ہوا، ان کے لئے کتنی کامیابیوں کا حصول ہوا۔



سوال: اے اللہ! صاحبِ راسخونہ کی دعا ہے کہ میری دعا قبول ہو اور میری دعا قبول ہو اور میری دعا قبول ہو۔  
 حضرت: اے اللہ! صاحبِ راسخونہ کی دعا ہے کہ میری دعا قبول ہو اور میری دعا قبول ہو اور میری دعا قبول ہو۔  
 حضرت: اے اللہ! صاحبِ راسخونہ کی دعا ہے کہ میری دعا قبول ہو اور میری دعا قبول ہو اور میری دعا قبول ہو۔

دارالافتاء دار العلوم دیوبند کے تقرر و انتخاب

[illegible]

دارالعلوم کے لئے ضروری ہوا کہ کئی تجویز کا رد کیا جائے اور اسے صاحب المسیرت  
یعنی محمد شفیع (رحمہ اللہ) کے پاس لے کر رکھ کر اس کے ہاتھ لکھ کر اس کی کتاب میں  
درج کیا جائے اور دارالافتاء کی سند کو اس کے ذریعہ دست برداشتی ہوئے۔ تاہم دارالعلوم نے اور غریب سب پر نظر  
کافی محنتیں یہ عملات نکلتے تھے، ان سے سب کی فکریں حضرت "قدس سرہ" پر پڑیں، اور ان کو دارالعلوم  
کے لئے حضرت "قدس سرہ" کی تشریف آوری کو ضروری سمجھ کر حضرت "قدس سرہ" پر ان کے سامنے اصرار کیا اور  
میں نے ان کو دوسری حدیث اور شہادہ ایت و محبت و تبلیغ و امر اور فرائض و عبادت ان کے سامنے رکھے تھے کہ ان  
سب کے حق میں دارالعلوم کے اور افتاء کی ضرورت کو اجماع و عقیدہ سمجھیں۔ اور ان کے شرعی دارالعلوم پر ان  
کے باوجود رہنے حضرت "قدس سرہ" کی دارالعلوم میں تشریف آوری کی جو ہر پاس میں امر ہو گا۔ ہاں اعلیٰ دارالعلوم  
میں نہ ان کی کئی روایت کی ہو، پر حضرت "قدس سرہ" نے اس کو جو ایسا خوب صورت و معمولی اور کتب و معارف  
ان کے لئے طبع شدہ ہیں اور ان کو ذکر کیا صاحب "نور اللامعہ" و "بلدہ" سے لے کر ان کے حضرت "قدس سرہ" نے  
غرضی کی کتابوں میں۔

ظفر سے منقش ہوا سب قلم کی تصویر کی بنا پر بھی قلم کی کہ تصویر اور ان کے درمیان ایک پتھر کی طرح فرق ہے۔ قلم کی تصویر اور



مرقدہ کے حکم پر ہو، چنانچہ اسی سلسلہ میں حضرت نے آپ کو بطور عقیدہ تحریر فرمایا۔

حضرت مولانا قادیان محمد طیب صاحب نور اللہ مرقدہ رحمۃ اللہ علیہ دارالعلوم دیوبند کے دارالامان کے ساتھ حضرت شیخ نور اللہ مرقدہ کا سفارشی بھی حضرت والہ قدس سرہ کی خدمت میں پہنچا، اور دارالعلوم دیوبند کے بعض اکار نے کانپور جا کر ملاقات بھی کی، مگر جامع العلوم کانپور اور ملی علاقہ میں خدمات و ضروریات کے پیش نظر وہاں سے تشریف لے گئے کی صورت میں بظاہر تاقیہ ملائی، نقصان ہونے کے خطرہ کی بناء پر حضرت والہ قدس سرہ نے تشریف آوری سے معذرت فرمادی اور تشریف آوری کو حضرت شیخ نور اللہ مرقدہ کے حکم پر محول فرمایا۔ حضرت والہ قدس سرہ کے معذرت نہ سکو لے کر حضرت مولانا سید احمد عارفی رحمہ اللہ تعالیٰ اور حضرت مولانا حامد الدین صاحب صدر مدرس مدرسہ عالیہ فکرت، حضرت شیخ نور اللہ مرقدہ کی خدمت میں پہنچے اور حضرت شیخ نور اللہ مرقدہ پر زور دیا کہ حضرت مفتی صاحب زید محمد بن محمد کو بطور حکم تحریر فرمادیں، چنانچہ حضرت شیخ نور اللہ مرقدہ نے اپنی عادت و معمول کے برخلاف حضرت مفتی صاحب تہہ سرہ کو دیوبند تشریف آوری کے سلسلہ میں حکم تحریر فرمایا۔ آخر مجموعہ ہر اکار دارالعلوم کے اصرار اور حضرت شیخ نور اللہ مرقدہ کے حکم کی تعمیل میں دارالعلوم میں قیام کا فیصلہ منظور کرنا ہی پڑا، ابلی کا پورہ کو جب اس فیصلہ کا علم ہوا تو ان کے وزن و ملال کی انتہا نہ رہی۔

### دارالعلوم دیوبند تشریف آوری

حضرت مولانا قادیان محمد طیب صاحب نور اللہ مرقدہ کی اہلی و عیال کی شوری دارالعلوم دیوبند کے اجتماعی فیصلے اور دیگر حضرات اکار کی جدوجہد، انتہام اور بحرحسب سے آخر میں حضرت اقدس مجدد عالم شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب نور اللہ مرقدہ کے ارشاد بکلمہ حکم پر بروز جمعرات ۲۶ جنوری ۱۳۸۵ھ مطابق ۲۳ ستمبر ۱۹۶۵ء آپ کی تشریف آوری دارالعلوم دیوبند میں ہوئی۔ حضرت شیخ نور اللہ مرقدہ اس موقع پر اپنے روزنامہ میں تحریر فرماتے ہیں:

”آج صبح مفتی محمود صاحب کانپور سے دہلی پہنچے، مولوی اسعد صاحب سے ملاقات کے بعد رات کو دیوبند پہنچے، بدھ کی صبح کو ہشتم صاحب، علامہ ابراہیم صاحب وغیرہ حضرات سے ملاقات ہوئی، سب نے بہت زیادہ اعزاز و احترام کیا، جمعرات کی صبح کو افتاء کا چارج لے لیا۔“







اور انکار فرماتے رہے، فرضیہ زہرا اور انکار و نفی چلنے رہے یہیں تک کہ انکار پر انکار کتاب آگیا اور ۱۹۷۱ء بمقامی ۱۱ مئی ۱۳۸۸ھ (۱۳ اگست ۱۹۶۸ء) میں آپ کے یہاں صاحب عسکرہ دوی محکمہ سے بخاری شریف شروع ہوئی۔

اس وقت ملتیں تھیں کہ کتبائیں پارہ ہائی، اہل علم و ہنر و زہد میں بخاری جلد ثانی کا درس دیا، حضرت مولانا محمد امین صاحب نے مصنف کے نام بخاری جلد اول بھی بھیجی آپ نے کرائی ورائی کے مصداق کے بعد حضرت محترمہ صاحبہ کے پاس تھوڑے سے جائزہ لیا، آپ تک حضرت مولانا محمد امین صاحب نے دہلی اور ان کے قلم پر بخاری شریف پر حاشیات قلمیوں میں اس کا اس نہیں، اس کے بعد وہاں بخاری دوسرا اتھا مفرمایا ہے۔

### کیفیت درس

حضرت والا کے درس کی تفصیلات کے طور پر بہت مختصر جوتی تھی مگر انتہائی جامع، انبیا پر مغز اور علم کی جامعیت قابل دیدن، کاپی و مصداق، درس کے لئے محدثہ شرح و حاشی کے مطالعہ کا اتمام فرماتے، چنانچہ فقہی نہایت اعلیٰ تھیں، اہل حق و تقویٰ و عقیدہ و یقین اور حضرت و زہد و شریعت بخاری میں ماحول فرماتے۔ خود اس سے متعلق میرٹ این، نظام، میرٹ بلوچ، سید زلی، اعلان و فیہ و نسب میرٹ کے مطالعہ کا بھی اتمام تھا، ان دنوں میں ایسا بھی بہت کم حضرت والا قدس سرہ کے مکر و قیل اکوڑا جاتا، اس سے آئے والے سمجھیں کہ حضرت والا یہاں نہیں ہیں اور حضرت والا کمرہ کے اندر ملا و میں مشغول ہوتے۔

ظاہر و ہنر میں انکالات کی بحر مہار کرتے، مگر حضرت والا انبیا و حضرات و ربیبہ کی سب کے جوابات عبارت فرماتے، دوسرے تسلی بخش جواب دیتے کہ کو یا ان ۱۰۰۰ سے کہ آپ کو پہلے سے علم ہو کہی تھا اس سے آپ ان کی جو کچھ ہی تیر دی کرتے ہیں، اہل علم پر خاص تہ پائے کی مدد اور حضرت خاص تھی کہ مدد بہت جوش سے احباب افسانے کرتے تھے، جو بہت سے ان کمرہ ان روہانے ارادہ آستان کے قلوب میں بھی حضرت والا کے تکریم کی عظمت و عقیدت و توفیق اور بہت آہستہ و آہستہ کی کثرت و ترویج کا سلسلہ نظر ہوئی۔

دورانِ درس طلبہ پر عجیب کیفیت جاری رہتی، معلوم ہوتا تھا حق تعالیٰ شانہ در صوبہ مدد علی اہل حق و علم کی محبت و عشق کو تکلیف میں اظہار کیا، ہاں آپ اس کی وجہ سے جوش و شہاب اس کی نیابت سے دولت



احسنی سے ایمانی ہو پائے۔

### دارالعلوم سے منظرِ معلوم مراجعت

امجدی صد سال کے بعد جب اکبر دارالعلوم دہلی میں اختلاف پیدا ہوا اور مجدد و آداب سے تجویز کرتے جب اس نے شدت اختیار کر لی تو حضرت والا قدس سرہ اس ماحول کے عظیم صدر کی تاب نہ لا کر امر لڑ بھین کے اختلاف سے بچنے کی غرض سے بیرون ملک تشریف لے گئے، تقریباً سات ماہ مختلف بیرونی ممالک میں قیام ہا یہ پورا کرتے ساتھ دارالعلوم پر کرب سے جتنی میں کمزور سفر سے واپس پہنچ کر بھین کا باہمی نزاع شہ پہ پڑھا اور مصداق و مفاہمت کی کوششیں بھی کامیاب ہو چکی تھیں، حضرت شیخ نور محمد مرتد نے فرمایا کہ "مفتی ابی النبی تک اس طریق پکارتے، ہونے کیس آپ جگہ بیٹھ کر کام کرو" مفتی صاحب نے عرض کی "کہاں بیٹھوں" "ارشاد فرمایا" "میں مظلوم میں قیام کرو" عرض کیا "بہت اچھا" اور مظلوم میں رہ کر کام شروع کر دیا وہ وقت میں ایک دن ابیاب دارالعلوم کے اصرار پر دارالعلوم دہلی ہند کے لئے تجویز فرمایا۔

اس ضرورت سے حضرت اقدس قدس سرہ شیخ الحدیث مولانا محمد نوری صاحب نور محمد مرتد نے پھر حضرت مفتی صاحب قدس سرہ کو مظلوم سے لے کر مظلومین کے لئے تجویز فرمایا۔

### جامعہ مظاہر معلوم میں تشریف آوری

حضرت شیخ نور محمد مرتد دہلی فرائض کے احقر اور اراکین مجلس شریعت کی مختلف تجویز پر حضرت مفتی صاحب قدس سرہ جامعہ مظاہر معلوم میں تشریف لے آئے، مفتی اعظم کا منصب آپ کے لئے تجویز کیا گیا اور آپ نے اپنے شیخ سے ایک مستقل قیام کو اور مستفیدین اور مسرتین کے لئے ایک طے شدہ سے طوالت کو دیا، ان کی جس کامیابی سے حضرت مفتی صاحب قدس سرہ نے فرمایا۔

۱۳۰۲ھ (۱۹۸۳ء) میں حضرت مفتی صاحب اس جگہ قیام میں رہتے ہی دارالعلوم دہلی سے مہمانوں کو جو اسٹون ملا اور حضرت شیخ کی مقام اور خدمات کے مطابق دارالافتاء، کتب خانہ، حضرت اقدس مولانا، طویل اند صاحب مہاجر دہلی کے تجویز فرمایا، وہ قادیانی کی ترقیب و خبیث اور اس پر نظر ثانی، حالین کی رہنمائی ترقیب و تعلیم، طلبہ کی علمی اور اخلاقی رہنمائی کے ساتھ آپ شرعاً مہول تھے، اور حدیث پاک











اقراء وتفقہ

اللہ پاک کا ارشاد ہے: ﴿فَیُذِیْعُ نَسِیَ الْحَکِمَةِ مِنْ یَعْلَمُ وَمِنْ بِلَاسِ مُحْکَمَةِ فَهْدٍ أَوْ تَنْحِیْ حِیْرٍ کَیْفَ أَوْ مَا یَدُکِرُ إِلَّا أُولُو الْأَنْصَابِ﴾ (۱)۔

”وہی عالم جس کو چاہے ہیں اسے دیکھتے ہیں اور جس کو دین کا فہم مل جائے اس کو بڑی خبر کی پڑائی اور تحسنت وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو عقل والے ہیں۔“ (پان القرآن)

اللہ پاک جس بندہ کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں اس کو تقیہ فی الدین دیتے ہیں، یعنی اس کو دین کی کچھ عطا فرماتے ہیں، حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد ہے: ”مَنْ رَدَّ فِتْنَةً بِخَيْرٍ أَغْنَتْهُ عَنْ الْعِزِّ“ (۲)۔

”جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں اس کو تقیہ فی الدین دیتے ہیں“ (اس کو دین کی کچھ عطا فرماتے ہیں)

تقیہ فی الدین کی فضیلت میں فرماتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں: ”فِتْنَةٌ وَاحِدَةٌ أَشَدُّ عِزًّا شَرِّهَا مِنْ تَقِيٍّ عَاصِدٍ“ (مشکوٰۃ، شرح، ص ۳۴) (۳)۔

”ایک فتنہ شیطان پر جو مرد سے زیادہ بھاری سنگ“  
بیز ارشاد فرمایا:

”سَعِدَ الرَّحْلُ أَخْضَهُ فِي الدِّينِ - إِنْ اخْتَلَجَ إِلَيْهِ نَجْعٌ، وَإِنْ امْتَنَعَ عَنْهُ أَغْنَى مَقْسَدٌ“ (روء ورس)۔ (مشکوٰۃ شرح، ص ۳۶) (۴)۔

”بہترین مرد ہے تقیہ فی الدین کہ اگر اس کی طرف ضرورت لائی جائے تو نفع پہنچائے اور اگر اس سے

(۱) (الغفرہ: ۲۶)

(۲) (مشکوٰۃ المصابیح، کتاب العلم، الفصل الأول، ص ۳۲، (لذبیعی)

(۳) (روء البخاری فی صحیحہ فی کتاب العلم، باب من یرد اللہ بہ خیر: ۲۰۲، (لذبیعی)

(۴) (ترمذی فی أبواب العلم، باب إذا رد اللہ بعد خیر: ۹۳۰، (معید)

(۵) (مشکوٰۃ المصابیح، کتاب العلم، الفصل الثانی، ص ۳۳، (لذبیعی)

(۶) (آخر جہ الترمذی فی أبواب العلم، باب ما جاء فی فضل الغفہ علی العبادۃ: ۹۳۶، (معید)

(۷) (مشکوٰۃ المصابیح، کتاب العلم، الفصل الثالث، ص ۳۶)



















































فہم باطلہ کی تردید کے لئے حضباء کی تیاری

[illegible]

زمین کو جو وہ جس تیرے خدائی ہاں شہ  
جی ہے وہ ہے اتنی اس سحرانے عقلمند میں بہار  
میں نے توں ہاں سے سارے عقلمند میں بہار  
شہد حشمت سے جس کی عہد میں بہار



## امراض و تکالیف

### قبض اور بچکیوں کی تکلیف

بچپن میں حضرت امام ابو قحیف کی بھی سخت تکلیف ہوئی، جس کی وجہ سے حضرت کو سہل دیا جاتا تھا، جو سخت ہار دیا رہتا تھا۔

### بچکیاں

بچپن کی تکلیف بھی حضرت امام کو کئی مرتبہ ہوئی، یہ تکلیف بہت سخت ہوتی تھی کسی طرح سکون نہیں ہوتا تھا جس کی وجہ سے چند بھی نہیں پہنچتی تھی، کئی کئی روز تک قبض و لمغض رہتا رہتا کہ اس کا سلسلہ شب و روز چلتا تھا۔ کسی گروہ چھین نہ سکتا۔

### آنکھ کا آپریشن

سنہ ۱۹ء میں ایک دفعہ ایک مسئلہ کی تلاش تھی، کئی روز ہو گئے متعدد کتابوں میں تلاش کیا، نیک امام ایک روز صبح سے ہی اس کو تلاش کرتے شروع کیا تلاش کرتے کرتے درپیر ہوئی نہیں ملا، اسی فکر میں زیست گئے، نماز وغیرہ کے لئے اٹھے تو ہاتھ میں آنکھ میں درد تھا، دماغ کو دکھایا اس نے حکاکنے کے لئے یہ آنکھ کا پردہ پھینک دیا اور آنکھ پر کسی چیز کا وزن پڑا، ہے جس کی وجہ سے پردہ پھٹا۔ اس کو نکال دیا گیا۔ دونوں کوئی نہیں پڑا، اور گھر لے گیا، کسی چیز کی کانٹیں ہونے لگا، کچھ بھی وزن ہوتا ہے، کسی فکر کا بوجھ پڑا ہے، نکال دیا گیا کیا ایک مسئلہ کی تلاش تھی اس کی فکر تھی تلاش کرتے کرتے دوپہر ہوئی اسی فکر میں سو گئے، سو گئے تو آنکھ کی روحانت تھی۔

وہ آنکھ لے لیا اسی فکر کا بوجھ پڑا، جس سے پردہ پھٹ گیا، کوئی اللہ تعالیٰ کے دین کی خاطر آنکھ چھٹی مرنے لگا، نتیجہ بخیر و قربان کر دیا۔

آپ حضرت سلی اللہ علیہ وسلم کی طبیعت سہولت، ایک موقع پر فرمائی ہوئی امر بخون نکال دیا۔ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آنکھت مبارک کو خطاب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:



”هل أنت إلا جمع دجيت  
وهي سبعين كلمة مرشفت“ (١)

”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ یعنی تو ہے جو خونِ آلودہ کوئی ہے، واللہ کے واسطے ہی جس سے جس سے تو نے منافقت کی۔“

یعنی جو کچھ پیش آیا اللہ کے راستہ ہی میں پیش آیا۔

حضرت دالہ محسنی آنکھ کا پردہ پھٹنے کے باوجود انتہائی غمخیز تھے اور بہت حال ٹھیک نہ تھا۔

یعنی تو یہ سے کہتی 'دعا ہو'

حضرت والاقدس سرہ آپ بشارت کے لئے تیار نہ تھے جب کہ کوئی اصرار نہ کرتا تو فرماتے: میں تعالیٰ شانہ نے

تذکرہ لکھنے پر جست کا وعدہ فرمایا ہے، حدیثِ قدسی ہے اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: "وَأَنبِئْتُ نَبِيًّا بِحَبِيبِهِ"

<sup>١</sup> في مصر، غولف منج - الفخمة - سرمد و المنيا -<sup>٢</sup>. (رواية الجحارني) (مكتبة سيراف، ص: ١٣٥) (٦).

ترجمہ: "جب آپ کسی زندہ کائنات کی محبوب چیزوں (آنکھوں) میں پڑتا تو ہوں (میراثی

کے (۱) کچھ دوسرے کرتا ہے میں "س کو ان کے بدلہ میں جنت ملے نہ ہوں"۔

میں نے فقیر بشارت کو یوں چھوڑ دیا کہ وہ انوار فرمایا کرتے۔

حضرت ۱۰:۱۱ مارٹیلو احمد صاحب کھنوی قدس سرہ کی چٹائی چائی رہی انہوں نے جو پیش خیمہ کرایا، ان

تے کہا کریں تو یہی جہاد ہے۔ یاد رکھو کہ آنکھ پر اندھ تھالی کی طرف سے جنت کی بشارت ہے، اسی بشارت کو کہیں

تخلوہ ۱۹۱۱ء۔

عرض کیا یہ کہ آپ کو آنکھوں سے مخلوق کو بہت فائدہ پہنچا تھا، یہ ختم ہو گیا، اس مرحلے پر کنگو جانیے

فرمایا: "اے میں میرے کسی اختیار کو اٹھاتے، جب تک اللہ کو منظور ہو گا مرنے، جب منظور نہیں ہو گا نہیں رہے۔"

(١) "فهرست کتب خطی" در کتابخانه مجلس شورای اسلامی، ج ۱، ص ۱۸۸.

فَقَالَ (شُعْبَةُ) "هَلْ أَنْتَ إِلَّا أَمْعُ دَبِثٍ" أَيْ: (مَسْحُوحُ الْبُخَارَى، كَذَّابُ الْإِسْلَامِ، بَابُ مَرِيبِكُ

أربعين في صبيح: ٤٠، ١٩٣، ١، فذبحي ١

١٠: «مشكوة المصباح» كتاب الجنائز، باب عمادة الميراث ونور الميراث، فصل المقتل الثاني، ص ١٠٠.

۱۳۵. قذافی:

واعتزله البخاري في صحيحه في كتاب المرضى، باب فصل عن فلب جده: هو أبو بكر والنك

رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۲۰۱۶ء، فروری



















حضرت قدس سرہ نے کراچی میں چھپے سے تکلیف تھی جس کا پہلے سے طاعن جاری تھا نیز شرا وے مٹان کی وجہ سے چائے دانی میں حد و پید و گھٹے کی کا طاعن بھی جو مکی تھا عدویہ و اسے نہ مٹا نہ جس بھلے سے مر کبھی فی فضل اختیار کرتے تھے جس سے تکلیف میں شدت پیدا ہوئی۔ قدس سرہ شہر سے مدد مانگنے کی کراچی سے بیڑیاپ کا راستہ بند کرکے دھماکا ہوا۔ لے کر وہاں ان کے مشاہدہ پر ابھریا کہ وہاں کو حش کی کئی کراچی کے ارچہ سے اس کا طاعن ہو چکا ہے۔

حضرت قدس سرہ نے موعظ خصوصاً ان کے عہد کی بیحدیا امر کی بھی امریکہ سے شہر کے کئی موعظوں نے مقصد کے سے حاضر ہو گئے انھوں نے موعظ کی وجہ حضرت قدس سرہ کے دوسرے موعظ خصوصاً کراچی کے صاحبِ اوراقی پر وہ حد بیان کی کہ ان کے مابین ذاتِ محمدیہ کی صاحب کے ساتھ اولیٰ و علیٰ و علیہ السلام کی جو اہل مدد و ایجاب دی انچہ پر پہنچے تھے یہ ملت اس کی مسلمان ہوتی رہی۔ اس ایک مٹائی اور نہ لاپاتی تھی کہ موعظ میں شہر اور ہوا یا پھر کہ زمین شد اور اس کے اطراف میں حضرت قدس سرہ کے اس تعلق و اراستہ شہر خدا میں پور اور انکی تاکہ وہاں کا قراقرم موقع پر نہیں ہو کہ تھا ان سب کی کہنا و خواہش بلکہ اصرار تھا کہ وہاں نہ ضرر ہو۔ اس لئے ان کی اس سے کہ ان کے اصرار سے بعد ایک مسلمان جو جاتی ہے ہو جائے کی اور کچھ مجوز و ختام کے طابق ان پر وہ نہ ہو چکے تھے۔

۱۱۰۰ جو انی کو حضرت قدس سرہ سو پہ ناول نے شہر و زمین شریف۔ لے گئے وہاں اکثر قیام دور و تعیم الدین و چھوٹے مکتی اور انہر صاحب کی کے مدد میں رہا وہاں سے نہ نہ پہنچے اور مختلف اداروں میں اور مدعوں میں شہر شریف بری ہوئی تھی۔

۱۱۰۱ کست و سہا پتہ امر میں کے ساتھ ایک مٹی سوور جس پر کوئی نہ کھوئی نہ کھا کر بھی ہو گیا اس کی مدد سے نہ کو لفظ اور کھائی کے وقت لفظ کا تیار و شکل ہو گیا اس کے ساتھ نہ تھوڑا اور پانی اس کی لٹائی کے ذریعے کھچوڑ میں چھوڑ کر پانی ہو گیا جس کی مشین کے ذریعہ مسلمان کی چالی دس دس و زمین بھی پھر لفظ اور کبھی کبھو خانہ و نوں سوور جس کوئی نہیں۔



## آخری وعاء اور آخری حدیث شریف

اب سب کے باوجود میں مجلس اجتماع سے ہوتی رہیں: پھر کئے بعد مجلس: تو، بعد عصر مجلس عام، عشر، کئے بعد مجلس صلوٰۃ وسلام، مجلس صلوٰۃ وسلام کے بعد حضرت خروبی دہا فرمایا کرتے تھے: اے اہل سنت کو حضرت نے آخری وعاء فرمائی۔ ۱۸ اگست بروز اتوار کو کچھ علما نے کرام عبادت کے لئے حاضر ہوئے ان میں سے بعض نے صبیحہ خاتمہ کامل دریافت کیا، حضرت نے چند لمبے سکوت فرمائے کئے بعد یہ حدیث پاک سنائی:

"مَنْ كَانَ آخِرَ كَلَامِهِ لَا يَلِدُ إِلَّا أُمَّةً دَحْلُ الْحَنَّةِ" (۱)؛ "جس کا آخری کلام لالہ اللہ ہو وہ جنت میں داخل ہوگا"۔ یہ آخری حدیث ہے جو آپ کی زبان مبارک سے (۱۸) کی شبہ میں مرض میں اضافہ ہو گیا، ۱۸ ستمبر بعد صبح نے پانی وغیرہ نکالا، ۱۹ کو کچھ اذیت محسوس ہوئی۔

## دنیا سے انقطاع رکھی

اس درمیان رہنمائی اظہار کی گئی کہ کیفیت طاری رہتی تھی، محسوس ہوتا تھا کہ دنیا سے بالکل تعلق ختم کر کے مکمل طور پر آخرت کی طرف متوجہ ہیں اور کوئی تعلق نہیں رہتا، جب تک امت تشریف لاتے ہیں اور اس درقائیت و ارباب بقائے کی طرف دروازہ کب کھلتا ہے۔

بھی منو گئی اور دیوگی کی سی کیفیت ہوتی عموماً خاموش لیٹے رہتے، کچھ اوقات دوتہ تو زبان پر ذکر اہل جہاد رہتا، تلاوت کلام اللہ فرماتے، کبھی مجلس سکوت، کبھی سلام کرنے والوں کا جواب بھی مرحمت فرماتے۔ مکمل سکوت کی حالت میں بھی محسوس ہوتا کہ ذکر "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" پڑھ رہے ہیں۔

## مرض الوفات

۱۸ ربیع الثانی ۱۴۱۷ھ، ۳ ستمبر بروز دوشنبہ (پیر) طبیعت اچانک زیادہ کمزور گئی، ضعف انتہائی درجہ کو پہنچ گیا اور قلاب غروب ہونے کے کچھ دیر بعد (۳ ستمبر ۱۹۹۶ء کو) بندوبست میں سے ۱۷ ربیع الثانی تھی، نوپا ۱۸ کی شب جب مسافر قید میں ۱۹ کی شب تھی ۱۹ ربیع الثانی منگل کی شب میں ساڑھے سات بجے۔ بندوبست میں

(۱) مشکوٰۃ المصابیح، کتاب الوصال، باب ما یقال عند من حضرہ الموت، الفصل الثانی، ص ۱۰، ۱۱۔

قدیمی

دو آخر جلد نبو ذلّٰوہ فی سند فی کتاب الجہاد، باب فی التلقین، ۳: ۸۸۰، امدادہ



ماہر کے پاس جیتے ہوئے کتابوں کے ساتھ پہلے کی کتاب کے ساتھ جیتے ہوئے کتابوں کے ساتھ۔

جس نے اے کے پرک سے میں کی خاطر اے کے کو ایک ایک وقت پر ان پانچ ایسی اسے مستعد کر دیا۔

تقی رکنی و آیت الله العظمیٰ محمد باقر مجلسی

2010年12月15日

[illegible]

مقدمہ = ابتدائی

اور یوں کہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنے دل کی بات اپنے زبان سے کہے تو اسے ہر

وہ ہوا تو اُس نے دیکھ کر اپنے بچے کی طرف اشارہ کیا۔

$\frac{d}{dt} \left( \frac{1}{2} m v^2 \right) = -\nabla \cdot (\rho \mathbf{v})$

1. 2. 3. 4. 5. 6. 7. 8. 9. 10. 11. 12. 13. 14. 15. 16. 17. 18. 19. 20. 21. 22. 23. 24. 25. 26. 27. 28. 29. 30. 31. 32. 33. 34. 35. 36. 37. 38. 39. 40. 41. 42. 43. 44. 45. 46. 47. 48. 49. 50. 51. 52. 53. 54. 55. 56. 57. 58. 59. 60. 61. 62. 63. 64. 65. 66. 67. 68. 69. 70. 71. 72. 73. 74. 75. 76. 77. 78. 79. 80. 81. 82. 83. 84. 85. 86. 87. 88. 89. 90. 91. 92. 93. 94. 95. 96. 97. 98. 99. 100. 101. 102. 103. 104. 105. 106. 107. 108. 109. 110. 111. 112. 113. 114. 115. 116. 117. 118. 119. 120. 121. 122. 123. 124. 125. 126. 127. 128. 129. 130. 131. 132. 133. 134. 135. 136. 137. 138. 139. 140. 141. 142. 143. 144. 145. 146. 147. 148. 149. 150. 151. 152. 153. 154. 155. 156. 157. 158. 159. 160. 161. 162. 163. 164. 165. 166. 167. 168. 169. 170. 171. 172. 173. 174. 175. 176. 177. 178. 179. 180. 181. 182. 183. 184. 185. 186. 187. 188. 189. 190. 191. 192. 193. 194. 195. 196. 197. 198. 199. 200. 201. 202. 203. 204. 205. 206. 207. 208. 209. 210. 211. 212. 213. 214. 215. 216. 217. 218. 219. 220. 221. 222. 223. 224. 225. 226. 227. 228. 229. 230. 231. 232. 233. 234. 235. 236. 237. 238. 239. 240. 241. 242. 243. 244. 245. 246. 247. 248. 249. 250. 251. 252. 253. 254. 255. 256. 257. 258. 259. 260. 261. 262. 263. 264. 265. 266. 267. 268. 269. 270. 271. 272. 273. 274. 275. 276. 277. 278. 279. 280. 281. 282. 283. 284. 285. 286. 287. 288. 289. 290. 291. 292. 293. 294. 295. 296. 297. 298. 299. 300. 301. 302. 303. 304. 305. 306. 307. 308. 309. 310. 311. 312. 313. 314. 315. 316. 317. 318. 319. 320. 321. 322. 323. 324. 325. 326. 327. 328. 329. 330. 331. 332. 333. 334. 335. 336. 337. 338. 339. 340. 341. 342. 343. 344. 345. 346. 347. 348. 349. 350. 351. 352. 353. 354. 355. 356. 357. 358. 359. 360. 361. 362. 363. 364. 365. 366. 367. 368. 369. 370. 371. 372. 373. 374. 375. 376. 377. 378. 379. 380. 381. 382. 383. 384. 385. 386. 387. 388. 389. 390. 391. 392. 393. 394. 395. 396. 397. 398. 399. 400. 401. 402. 403. 404. 405. 406. 407. 408. 409. 410. 411. 412. 413. 414. 415. 416. 417. 418. 419. 420. 421. 422. 423. 424. 425. 426. 427. 428. 429. 430. 431. 432. 433. 434. 435. 436. 437. 438. 439. 440. 441. 442. 443. 444. 445. 446. 447. 448. 449. 450. 451. 452. 453. 454. 455. 456. 457. 458. 459. 460. 461. 462. 463. 464. 465. 466. 467. 468. 469. 470. 471. 472. 473. 474. 475. 476. 477. 478. 479. 480. 481. 482. 483. 484. 485. 486. 487. 488. 489. 490. 491. 492. 493. 494. 495. 496. 497. 498. 499. 500. 501. 502. 503. 504. 505. 506. 507. 508. 509. 510. 511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520. 521. 522. 523. 524. 525. 526. 527. 528. 529. 530. 531. 532. 533. 534. 535. 536. 537. 538. 539. 540. 541. 542. 543. 544. 545. 546. 547. 548. 549. 550. 551. 552. 553. 554. 555. 556. 557. 558. 559. 560. 561. 562. 563. 564. 565. 566. 567. 568. 569. 570. 571. 572. 573. 574. 575. 576. 577. 578. 579. 580. 581. 582. 583. 584. 585. 586. 587. 588. 589. 590. 591. 592. 593. 594. 595. 596. 597. 598. 599. 600. 601. 602. 603. 604. 605. 606. 607. 608. 609. 610. 611. 612. 613. 614. 615. 616. 617. 618. 619. 620. 621. 622. 623. 624. 625. 626. 627. 628. 629. 630. 631. 632. 633. 634. 635. 636. 637. 638. 639. 640. 641. 642. 643. 644. 645. 646. 647. 648. 649. 650. 651. 652. 653. 654. 655. 656. 657. 658. 659. 660. 661. 662. 663. 664. 665. 666. 667. 668. 669. 670. 671. 672. 673. 674. 675. 676. 677. 678. 679. 680. 681. 682. 683. 684. 685. 686. 687. 688. 689. 690. 691. 692. 693. 694. 695. 696. 697. 698. 699. 700. 701. 702. 703. 704. 705. 706. 707. 708. 709. 710. 711. 712. 713. 714. 715. 716. 717. 718. 719. 720. 721. 722. 723. 724. 725. 726. 727. 728. 729. 730. 731. 732. 733. 734. 735. 736. 737. 738. 739. 740. 741. 742. 743. 744. 745. 746. 747. 748. 749. 750. 751. 752. 753. 754. 755. 756. 757. 758. 759. 760. 761. 762. 763. 764. 765. 766. 767. 768. 769. 770. 771. 772. 773. 774. 775. 776. 777. 778. 779. 780. 781. 782. 783. 784. 785. 786. 787. 788. 789. 790. 791. 792. 793. 794. 795. 796. 797. 798. 799. 800. 801. 802. 803. 804. 805. 806. 807. 808. 809. 810. 811. 812. 813. 814. 815. 816. 817. 818. 819. 820. 821. 822. 823. 824. 825. 826. 827. 828. 829. 830. 831. 832. 833. 834. 835. 836. 837. 838. 839. 840. 84

المادة ١٠: لا يجوز للمدينين التمتع بغير حقوقهم في الممتلكات العامة.

تاریخ

یونیسکو کی تعریف کے تحت تعلیم کا مقصد ہے کہ نوجوانوں کو زندگی کے لیے ضروری ہونے والی معلومات فراہم کرے۔

نہ سب سے زیادہ اہل حق و عالم اہل حقوں کے لئے کہ ان کے لئے ہم ساری دنیا سے تھے، اہل

تجربہ دہاں میں لائے تھے۔ وہ لکھنا شروع کر دے۔ پھر "کون سا ہے وہ؟" میں نے پوچھا۔

تمیذ شیخ وعلیٰ بن ابی نصر سے، ان مفتی الراجح سے، اس بنا پر کہ ان کے شیخ نے بہت سے علماء سے

یہاں کی تمام چیزیں ملنے والی ہیں اور ان کے ساتھ ساتھ یہاں کی تمام چیزیں ملنے والی ہیں۔

۱۲۳۴۵۶۷۸۹۱۰۱۱۱۲۱۳۱۴۱۵۱۶۱۷۱۸۱۹۲۰۲۱۲۲۲۳۲۴۲۵۲۶۲۷۲۸۲۹۳۰۳۱۳۲۳۳۳۴۳۵۳۶۳۷۳۸۳۹۴۰۴۱۴۲۴۳۴۴۴۵۴۶۴۷۴۸۴۹۵۰۵۱۵۲۵۳۵۴۵۵۵۶۵۷۵۸۵۹۶۰۶۱۶۲۶۳۶۴۶۵۶۶۶۷۶۸۶۹۷۰۷۱۷۲۷۳۷۴۷۵۷۶۷۷۷۸۷۹۸۰۸۱۸۲۸۳۸۴۸۵۸۶۸۷۸۸۸۹۹۰۹۱۹۲۹۳۹۴۹۵۹۶۹۷۹۸۹۹

مورخ جہاں کے مورخ اس قدر کہتے تھے کہ اس کے قابو و تمام امور کی تکمیل میں ان کی نصیحتیں ملنا، جتنا بہتر ہے۔

روئے میں کے کچھ طالب علم جو غائبانہ طور پر ان کے کتب خانوں سے کتابیں دھرائیں۔

تاریخ: ۱۳۹۷/۰۵/۰۵

عامہ اسی بنیادی اصول کے علاوہ بعض غیر بنیادی اصول سے بھی متاثر ہو سکتی ہیں، ان اصولوں میں دو امور خاص ہیں:



صاحبِ مقام! زید محمد اسماعیل رافقہ، زوجیات، مولانا بدر عالم صاحبِ زید محمد اسم کی زوجین سے، مولانا مفتی ابو نعیم صاحبِ زید محمد اسم ہندوستان سے جو پہلے سے جنوبی افریقہ حضرت کی خدمت میں بیٹھے تھے ابھی شریک ہوئے۔ نماز جنازہ قبرستان میں ۱۰ کئی اور جہوں نماز جنازہ ہوئی اس جگہ سے تیر شریف قریب ہی تھی لیکن نجوم سے کہ پونہ بڑی مشکل سے راستہ بنا کر قبر تک پہنچا لایا گیا۔

طوبى لمن

حضرت کی تدفین میڈل دین سے ۳۲ گزکوثر فاصلہ پر ایسٹسٹریک کے قبرستان میں ہوئی، جہاں مولانا  
ابراہیم صاحب زید کدہ ہم کے والدین مدفون ہیں اور میں خانہ ان کی قبر میں جا رہا۔ حضرت کی قبر مبارک مولانا ابراہیم  
صاحب کی والدہ کی قبر کے دائیں جانب بنائی گئی۔ قبر میں اترنے والوں میں مولانا ابراہیم صاحب پٹنہ، مولانا  
منشی صاحب پٹنہ، ڈیرہ منٹھی ابراہیم صاحب لکھنؤ، صاحب مہتمم، سر اسحق بیگ، منٹھی رضا، الحق صاحب منٹھی دارالعلوم  
دکڑ اور منٹھی اسماعیل عبدالرحیم صاحب مہتمم، سر واپراہنہ زید و مہتمم حامد محمود و دیگر سرگرم شامل تھے۔

حضرت مفتی صاحب نور اللہ مرقدہ کے لکھنؤی پرچھیا و قصبہ کی غرض سے بہت سے حضرات ملانے کوام کے دستک قبضہ ہیں، لیکن جن حضرات کی دھچکھ اکثر قریبی میں ہیں ان کے حالات زندگی دہلی و اکبر آباد میں سے وہ حضرات یہ ہیں:

- ۱- حضرت مولانا خانقاہی سید عبداللطیف صاحب، ناظم مظاہر علوم سہارنپور۔  
۲- حضرت مولانا مفتی سعید احمد صاحب، مفتی مظاہر علوم سہارنپور۔  
۳- حضرت مولانا مفتی مہدی حسن صاحب، مفتی دارالعلوم دیوبند۔  
۴- حضرت مولانا مفتی نظام الدین صاحب، مفتی دارالعلوم دیوبند۔



## حضرت مولانا الحاج سید عبداللطیف صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ

سابق قلم درسہ مظاہر علوم سہارنپور

آپ کے والد ماجد کا نام مولانا جمعیت علی صاحب ہے، آپ کی ولادت پور قاضی خٹک مظفر قمر میں ہوئی، تحقیقی طور پر آپ کا سن پیدائش معلوم نہیں، جنسین اندازہ ۱۲۹۹ھ کا ہے۔

قرآن پاک اپنے وطن میں حافظہ لائٹ علی صاحب، گھرونی کے پاس رو کر حفظ کیا، حافظہ صاحب موصوف ہر در تعلیم القرآن جامع مسجد پور قاضی میں پڑھاتے تھے۔ حفظ القرآن کے بعد ابتدائی کتب تفسیر اپنے والد محترم سے بہاؤ پور بہا کر پڑھیں۔ ایک مرتبہ حضرت مولانا ظہار احمد رحمہ اللہ تعالیٰ بہاؤ پور شریف لے گئے تو اس موقع پر والد محترم نے مولانا کو دینی تعلیم سے لئے حضرت اقدس سہارنپوری کے حوالہ کر دیا اور آپ اس طرح حضرت کے ہمراہ سہارنپور آ گئے، ۱۲۸۰ ہجری الثانیہ ۱۳۵ھ میں آپ کا داخلہ جامعہ مظاہر علوم میں ہوا، اس وقت آپ کی عمر سولہ ۱۶ برس تھی۔

۱۳۲۲ھ میں آپ نے کتب صحاح کے ساتھ بیٹھوئی، ہدیہ آخرین اور قاضی مبارک پڑھ کر فراغت پائی۔ ۱۳۲۳ھ میں شعبہ فنون میں داخلہ لے کر توحیح کوٹہ، دیوان حسنی، ضد داڑھی۔

آپ نے ہجری، مسلم، ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ شریف حضرت اقدس سہارنپوری سے، نسائی شریف حضرت مولانا عاریت الہی صاحب سے اور مشکوٰۃ و شریف مولانا ثابت علی صاحب سے پڑھی ہیں۔

دوبارہ حدیث کے امتحان سالانہ میں موصوف اپنی تمام جماعت میں اول نمبر پر آ کر کامیاب ہوئے جس پر آپ کو منجانب مدرسہ بطور انعام تفسیر سنن ابی شریف، سند و بقرہ، مسامعہ شرح مسابہ و تاریخ نبوی کی تالیفات مل گئیں۔

ورکس و تدریس

فراغت کے بعد ۱۳۲۳ھ میں آپ اعلیٰ حضرت شاہ عبدالرحیم صاحب راہنہ پوری کی تجویز کے مطابق مظاہر علوم کے استاذ بنائے گئے۔

شوال ۱۳۳۹ھ میں آپ استاذ حدیث بنائے گئے، چوں کہ اس زمانہ میں حضرت اقدس سہارنپوری نورانہ مرتضیٰ ذیل المجہد کی تالیف میں مشغول تھے، اس لئے مسیح کے وقت کے تمام سہیلیں دوسرے استاد پر تقسیم











انگوٹھیں پہنانے کے بعد دروغی اور بیانی پیر کی آٹھیں بھی مسکولی بن گئے۔ اور یہ سب بڑے دروغ پرست تھے۔  
تعلیم کے اور ان کے بارے میں کوئی اطلاع نہ ہو سکتی تھی۔ سب کے ہاتھوں میں اشیاء و عریض و منافیہ  
ہستہ و کثر ہوا ہی تھا۔ ان کے ذہنات موقوفہ پر بھی پابندی تھی۔ سب کو ہم لوگوں کے اشتغال و تفریح کی کئی باتیں  
تعلیم پر مبنی تھیں۔ ۱۳۲۹ء میں علامہ موم بن ریچرڈ بڑے تعلیم یافتہ بن گئے۔ وہ بھی مسعودی کے ساتھ تعلیم میں  
مشارکت کرتے تھے۔

حکومتِ ملکی نے سب کے چھوٹے فرزندوں کو سب سے بڑا نام مسعودی صاحب رکھ دیا۔ یہ سب کے لئے ایک  
حمی و فخر بن گئے تھے۔

”اب سے نام چھوٹا کی طرح رہا۔ یہ سب ملکی نہیں کہ اور بڑے بڑے محنت و مشاقق و محنت کے ساتھ  
تعلیم حاصل کی۔ اپنی ہی محنت میں سب کا کمال اپنے ہمتوں سے وسیلی حاصل کرتے رہے۔ اور نہ تو قادیان  
اور نہ ہیوش قوش گھر جتنا بھی ان کا ہونا تھا۔ سب سے بڑی عورت نہیں ہوتی۔ عورتیں بھی ان کے احباب  
تھے۔ ان کے ساتھ پندرہ تھانہ مسعودی، مراد اور سب کا بڑا بڑا فوجی چہرے کیا کرتے تھے کہ یہ وہ تھانے و فوج  
ہیں۔ وہ ان میں رہتے۔ ان کے ساتھ ان کے احباب ملکی بھی آتے۔ یہ جو محنت کرتے۔ وہ ان کا ہی مشورہ دے کر  
قابل بہت ہیں۔“

والدہ صاحبہ نے ایک روز خطاب کر کے اپنے احباب بھر دیکھا۔ ان کے قریب ان کے قریب صرف چار  
راویہ رہا۔ ان سے اُن کے ہاتھ دیکھ کر حیرت ہوئی۔ ان کے قریب ایک دوسری راویہ بھی تھی۔ ان سے چاروں نے کہا کہ یہ  
سب بھی ان سے لڑنا لیں۔ ان کے قریب وہ بھی تھیں۔ ان کے قریب وہ بھی تھیں۔ ان کے قریب وہ بھی تھیں۔ ان کے قریب وہ بھی تھیں۔  
ان کے قریب وہ بھی تھیں۔ ان کے قریب وہ بھی تھیں۔ ان کے قریب وہ بھی تھیں۔ ان کے قریب وہ بھی تھیں۔  
ان کے قریب وہ بھی تھیں۔ ان کے قریب وہ بھی تھیں۔ ان کے قریب وہ بھی تھیں۔ ان کے قریب وہ بھی تھیں۔

تجوید و قرات حد درجہ اعلیٰ تھی۔ ان کے احباب قابلِ مہار و مہارت تھے۔ ان کے احباب قابلِ مہار و مہارت تھے۔  
ان کے احباب قابلِ مہار و مہارت تھے۔ ان کے احباب قابلِ مہار و مہارت تھے۔ ان کے احباب قابلِ مہار و مہارت تھے۔  
ان کے احباب قابلِ مہار و مہارت تھے۔ ان کے احباب قابلِ مہار و مہارت تھے۔ ان کے احباب قابلِ مہار و مہارت تھے۔  
ان کے احباب قابلِ مہار و مہارت تھے۔ ان کے احباب قابلِ مہار و مہارت تھے۔ ان کے احباب قابلِ مہار و مہارت تھے۔







دوسرا حج کیا۔

### بعض عظیم المرتبت شخصیات کے اعتراضات

اپنے دور کے اصحاب بصیرت علمائے کرام آپ کی صلاحیت، محققانہ انداز، جزئیات پر خاص بلکہ تجربی احکام اور آپ کے فتاویٰ نوکیلی میں غلط احتیاط کے معترف تھے، چنانچہ حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ تعالیٰ نے باوجود آپ کے شیخ ہر شہ ہونے کے آپ کی تحقیقی تحریرات کی بنیاد پر اپنی بعض آراء سے رجوع فرمایا ہے۔

حضرت مولانا عاشق الہی صاحب برٹھی نور اللہ مرقدہ اپنے ایک مکتوب میں آپ کی وسعت نظری کے قائل ہونے کے ساتھ آپ کے متعلق فی الدین کا بھی اعتراف فرماتے ہیں مزید برآں یہ کہ بعض جلیل القدر اہل علم پر اس باب میں آپ کو نفی دیتے رہے، نیز اکثر مسائل میں آپ کی جانب رجوع فرماتے تھے۔

مفتی اعظم پاکستان حضرت مفتی محمد شفیع صاحب قدس سرہ نے اپنے فتاویٰ ترتیب دے کر آپ کی خدمت میں بغرض اصلاح ترسیم ارسال فرمائے، چنانچہ آپ نے ملاحظہ فرما کر حسب ضرورت مافیہ مشورے دیئے جن کو مفتی صاحب نے بڑی خوشی سے قبول فرمایا اور مستقل ”لہد اولیٰ لمفتیین“ کے مقدمہ میں اس کا ذکر بھی فرمایا ہے۔

فاضل شیرخلاف آراء و مسائل آجائے کے بعد آپ کی کئی فیصلہ پراعتبار فرماتے تھے، گویا آپ کا فیصلہ قطعی اور حتمی ہوتا تھا اسی لئے پورے شہر سا رہنما اور آس پاس اطراف میں آپ کا ہی فیصلہ نافذ ہوتا تھا۔

فقیر الاسلام حضرت اقدس شاہ مفتی مظفر حسین صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے ایک مرتبہ بتایا کہ حضرت باہم صاحب (مولانا مسعود اللہ صاحب) اپنے اہم امور میں حضرت والد صاحب سے ہی مشورہ کیا کرتے تھے، والد صاحب، حضرت باہم صاحب کے شیر خاص تھے، اسی لئے بعض حضرات آپ کو نظام میں وکیل سمجھتے تھے۔

### حضرت شیخ کا دوستانہ تعلق

حضرت شیخ (مولانا زکریا محمد اللہ تعالیٰ) کے حقیقی تعلقین اور وہ احباب کہ جن کے زبیر مطالعہ حضرت کی



آپ جتنی دینی و دنیاوی اس امر سے واقف ہیں کہ جس تعلق احباب میں سے جس کو جو خیر یا خیر سانسے آئی یا تکلف حضرت نے اس کا اظہار فرمایا، اُن اپنے دوستوں کا تذکرہ کرتے ہوئے جو توجہ فرماتے ہیں وہ ملخصاً یوں ہے:

"میرے بہت سے مخلص دوست و عزیز جن سے مجھے انتہائی تعلق اور محبت تھی ان سے مدرسہ کے متوفی میں کو تاحی کی وجہ سے مجھے بہت ہی تلمذ اور فائق رہا، اس کے باوجود میں میرے کئی دوست ایسے ہیں جن سے مجھے ابتدا میں تعلق نہیں تھا، امیر مدرسہ میں امتیاز و اجتنام سے وہ میرے محبوب و دوست بن گئے، ان میں سے قادری مفتی سعید مرحوم بھی ہیں۔ ۱۳۷ھ میں جب وہ نائب مفتی بن گئے اور یہ ناکارہ چار سے وہیں آیا تو مدرسہ سے درخواست کی کہ بعد از میرا ایک سہو قرآن پڑھ کر رمضان میں اس کو لیا کریں، انہوں نے بہت صفائی سے یہ دیا کہ وہ مدرسہ کا وقت ہے (کہ اس زمانہ میں خیر رمضان کی طرف رمضان میں بھی دینا اور ناکارہ کا وقت صحیح و نام نہ تھا) ان کا یہ صواب جواب فرمادیا کہ تو سنوں گا ورنہ نہیں، ناصر صاحب (حضرت مولانا عبدالمطیف صاحب) کی جو گفتگو اس سہو کار پر تھی ان کے خیالات اس میں ذرا بھی قابل تہد کہ سن ان سے عرض کروں تو وہ بہت زور سے حکم نامہ جاری فرمادیں لیکن مجھے مرحوم کا یہ جواب بہت ہی پسند معصوم ہوا، ان میں نے ان سے کہا کہ بڑا کمال ہے بہت اچھا جواب دیا۔"

محافظ زندگی گزارنے کا عجیب و غریب قصہ

"چند ماہ بعد ایک دفعہ یہ پیش آیا کہ یہ ناکارہ اور ناصر صاحب مدرسہ پر یہ امر زور لگے سر پرست تھے اور مالانہ جلسہ میں بڑا اجتماعات جاتے تھے، ان سال میں تو پہلے ہی غار زرخیز تھا، حضرت ناصر صاحب کا ارادہ تعریف لے جانے کا تو مگر عین وقت پر ان کو بھی مدد پیش آگئی، بعد مشورہ قادری صاحب مرحوم کو بھیجا، مولانا وہ حکماً چلے گئے۔ اس ناکارہ کی صحت اس زمانے میں بہت اچھی تھی، اس لئے دیگر امور کے ساتھ مدد میں کی ماضی کا ذکر بھی اجتماع سے دیکھا تھا، اس دن میں سے رمضان میں قادری سعید نے



صاحب مرحوم کی ان ایام میں رخصت دیکھی، میں نے کتب خانہ والوں سے دریافت کیا کہ قاری سعید احمد مرحوم ہمارے بھیجے ہوئے بکادہ رسد اجراء کئے ہیں ان کی رخصت کیوں ہے؟ کتب خانہ والوں نے کہا کہ انہوں نے فود اپنی رخصت کھوائی ہے۔ میں نے کتب خانہ سے والوں پر رست میں قاری سعید احمد مرحوم سے مطالب کیا کہ آپ نے رخصت کیوں کھوائی ہے؟ مجھے اپنا مطالب اور ان کا جواب ادا پنا جواب الجواب خوب یاد ہے، انہوں نے فرمایا کہ میرا گھر بھی تو وہاں ہے، بہر حال میں اپنے گھر بھی گیا تھا، مجھے اپنے الفاظ خوب یاد ہیں، میں نے کہا کہ تو بڑا اچھا دھڑا نکلا، کل سے دوپہر کی روٹی میرے ساتھ کھایا کہ اللہ تعالیٰ اس مرحوم کو بہت عی بلند مراتب عطا فرمائے ترقیات سے نوازے۔

میری اس خوش کنی کو مرحوم نے ایسا نبھایا کہ جب تک وہ اپنے مرض الوصال میں چار پائی پر سے اٹھنے سے معذور نہ ہو گئے، کبھی بھی دوپہر کا کھانا میرے ساتھ نہ چھوڑا بلکہ ان کے ذاتی مہمان بھی اگر آتے تو ان کا بھی کھانا گھر سے منگا کر میرے ساتھ ہی ان کو کھلاتے تھے اور میرے جو خصوص می مہمان آتے تھے ان کے ساتھ شام کو بھی بجائے میرے وہ ہی بیروانی کرتے تھے اور قسطنطنیہ دن بدن بڑھتا ہی چلا گیا، اور پھر تو میرے سفر و معر کے مصاحب بن گئے، اور انہوں نے بہت عی حق دوستی ادا کیا۔ مرحوم کے لئے بہت عی دعائیں کرتا ہوں، مرحوم بہت عرصہ تک شدید بیمار رہے۔

مرحوم کا ایک معمول بہت اہتمام کے ساتھ یہ بھی تھا کہ عید الفطر کی صبح کو گھر سے قدم سے فجر کی نماز پڑھا کر پہلے اس ناکارہ کے مکان پر آتے اور وہاں سے کچھ سے انتظار اور جائے وغیرہ پینے کے بعد اور اسی دوران ان کے گھر سے مزید ارپاؤ بھی آجاتی تھی اس کو بھی مجلس میں ہم لوگ لقمہ لقمہ کر کے ختم کر دیتے، اس سے غصہ کروہ اپنے گھر جاتے تھے۔

کیم شوال ۱۷۷۶ھ کو مرحوم کا ایک ذاتی پرچہ میرے نام آیا کہ ۱۲۸ھ سے اب تک ۲۸ سال کے عرصہ میں کوئی عید ایسی نہیں گزری کہ میں نے نماز صبح کے بعد آپ کے یہاں



عاطش نہ ہو، نمونہ کرتی ہیں فی شہد یہ وہی ہے جو ہم ہیں، مجھے اس کا جس قدر احساس ہے اس کا بھی آپ اطمینان رکھیں۔ میں اس پر چونکہ کرب و تاب نہ کرتا ہوں، اس وقت یہ سب سچا معلوم ہے کہ میں کرتا ہوں جو خوب لکھنے والے ہر مجتہد کے لیے نافذ تعالیٰ بہت ہی بلند درجات دھندلا دیتے ہیں۔ ان کی ذہنی آزمائشوں کو مستقل ایک بغیر چاہیے۔ یہ سب دیکھ کر اسے شرفِ آفرین میں مشغول رہتی ہیں کہ یہ ہر حضرت ائمہ کے واسطے پوری نورانی مرقہ کو بہت ہی شگفتہ کرتی تھی۔ اگر مرقہ کو بغیر چاہنا ہوتا تو حضرت درودِ فرما نے یہ تمہارا دوست نہیں آئے۔

بیات وارشاد

حضرت آدم علیہ السلام سے پہلے نبیوں سے ایسا کیا گیا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی حقیقت و محبت پر دعویٰ کیا، اسی کے لیے نبیوں نے اپنی حقیقت سے بیعت و اسرار کا اعلان کیا تو آپ کے قرب مبارک میں حضرت محمد کی بیعت و امانت ہوئی۔ ان کی قیامت و ان کے لیے جس طرح بیعت کی تھی یہ فرمائی، آپ حضرت کی طاعت و ان کے رشتہ اور امانت کے واسطے تھے، آپ کے غم کے غم و حرج میں رہے تھے۔

آپ کے قرب میں حضرت کے قرب کی اس قدر اہمیت تھی کہ ایک مرتبہ فرمایا کہ ان کی بیعت نہ کرنا چاہیے ایک مرتبہ حضرت کے قرب کے لیے آپ کو مدد دے کہ ان کی امانت کے لیے فرمایا کہ آپ نے ان کی کے آخری حالت تک قریب نہیں رہا۔ ہر فریقہ سمجھا دے کہ ان کی بیعت میں ہی جو حقاہت ہے اس لیے ہی تاریکی دلوں کا اور روش ہوتی ہے آپ کے لیے مانع نہ ملے اس قدر اہمیت فرماتے کہ بعض مرتبہ بہت سویرے مسجدِ نبی آئے اور مؤذن کو آپ ہی یہ فرماتے۔

بچوں کی تربیت کا نوکھ انداز

اب تربیت میں بھی آپ کو مکمل ماحول فراہم کرنا ہے آپ کا چھٹی طرف اور قیامت بھی اذیت آپ کے حوالے ہوئی نہ تھی۔ اسی لیے بچوں کے ساتھ زیادہ اہمیت رکھنا ہے۔ اسی لیے فرمایا تھا کہ بچے۔



غیر زکوٰۃ سے ہی طریق فقر سے ہزار ہے و ضرورت پیش آنے پر ذانت ذیت بھی فرما دیتے۔ بچہ کو پیسے و خیرات فرماتے ہیں اور طاعن طاعن کہتا کہ ان کے کئی کام پر بلا و انعام کہہ کر دیتے تاکہ حق و باطل، غریب و غنی ہو آپ بچوں سے زیادہ عزائم فرماتے، اسی لئے بچوں کو بھی اول آپ سے و بروئے باطن و بروئے ظہر سے بہت سے ہوتی، اپنے بچوں کو اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی تلقین فرماتے اور عملی طریقے سے ملن و اس کا عادی فرماتے، انجیل و دوسری چیزیں کے حق سے ان کے کئی معمول تھا انہی جیسے: ایک - نظیر اصول و اسلام سناتے اور انہی اور۔

### آپ کے درس کی خصوصیات

آپ کے درس کی اپنی خصوصیات جدا جدا درمختار ہیں۔ آپ درس کے عادی نہ ہونے کے باوجود درس میں بہت دلچسپی و اہتمام سے رہتے، انہی درس بھی فرماتے تاکہ سب محرم غریب و عیال پر نقش سونے کر سکے، اسی لئے یہ طالب علم کے سوال کا جواب ضرور دیتے، خواہ وہ کچھ بھی ہے حقیقت اور غیر موزوں و غیر مناسب کی و دلائل کی خاطر جواب دیتے۔

آپ ہمیشہ درس کی تمام جزئیات پر مگر اپنی نظر رکھتے، سنی بحث کو اور جوئی نہ چھوڑتے، ہر باب کی واضح نہ ملتا اور موثر تقریر فرماتے، مطالعہ کے عادی تھے، ہر مطالعہ پر چڑھتے تھے، بلکہ تجزیہ میں ضبط مطالعہ کی بھی عادت تھی، مکتوب و جملہ میں پر خصوصاً ترقیات ثابت ہیں جو کہ عمر و شرف کے کئی چٹکی ہیں، مشغول فی مستقل اردو میں بھی ترقیاتی کام کیا، بڑی محنت سے لکھی تھیں، جو مجدد الفانی کے حق سے تھے اور یہ تقسیم سند کی صورت دینی ترقی و ادیان نہ کر سکے۔

آپ رسوم و عادات و آداب میں سے صوفیوں کی خوب فرماتے تھے، مکتوب و جملہ میں کے طرز کو اپنے ہاتھ سے حفظ کرنے کی ترغیب دیتے اور یہ کہنے پر توجہ خاص بھی عنایت فرماتے، اپنے طلبہ کی تہذیب و تربیت کے ساتھ خصوصاً شافقت کا معاملہ فرماتے، ہمیشہ باخود نہ درس میں تشریف لے جاتے، ایک بار صبح میں بخاری کے درس میں اس معمول کا ذکر حضرت شیخ نے فرمایا تھا کہ جو (مفتی سعید احمد) کی یاد آئے بہت پرندہ آتی کہ میں اپنے گھر سے دو گھنٹہ کہ دو توڑی ترمذی کے درس میں جاتے تو پہلے دھو کر لے اور پھر دو گھنٹہ نماز پڑھتے اور پھر

دوسرے کے لئے روانہ ہوتے تھے۔

سالہ سال تک اپنے درس حضرت سے تھکان ملتا و میرا بہ کرتے رہے، آپ نے درس میں مسائل







## دو خاص شخصیتیں

حضرت والا آفرین فرماتے ہیں

”میرے والد صاحب دل کے مرعیش تھے۔ بچے ہو کے تھے، حاجی عرفان (سہی) صاحب آئے، کہنے لگے، حضرت! دراصل وہ بچہ نہ تھا اس کی افراہ ہے اور آپ کے یہاں مظاہر سو میں آفرینا یعنی آپ کی تنہا ہیں نہیں ہیں ہوا اضافہ ہونا چاہیے، یہ میں نے والد صاحب بہت روئے اور نہ صاحب کو نیاں ہوا کہ منشی صاحب دل کے مرعیش ہیں اور مجھے کہنے سے ان کی حالت بگڑتی نظر آ رہی ہے، یہ اچانک نہیں ہوا۔ پھر جیت کر اور تو فرمایا کہ حلقہ کی اعداد میں اعداد کا پیر بہت تم آ رہا ہے، درود اور کثرت و صدقات کا آ رہا ہے، جو ”تربیع“ ہے، یعنی ان کو اس کا مکمل نہیں ہے، پھر تو یہ ہے۔ اعداد میں بھی خود کے کام آیا ہو، سداور، تو کو ان پر ہوا کے تو کم از کم ہوئی ہے۔“

والد صاحب نے ایسے مرتبہ تک کہ کیا کہہ سکے ہوا میں یہ دیکھا، ایک تو کو ان میں اضافہ کی درخواست مت دینا، اور میری بات یہ ہے کہ میں ہر مدت یہ مطالبہ نہ کرنا کہ اس کتاب دیدی جاوے، ائمہ اللہ آج تک اس پر عمل ہے۔“

حضرت والا نے ایک موقع پر فرمایا

”والد صاحب کی خدمت میں، حاجات مرض و موت ہمراہ حاضر تھے، فرمایا، میرے ذمہ کسی کا قرض نہیں، کبھی بعد میں یہ خیال کریں کہ باپ تو مرنے لے رہا تھا، اور کہیں قرض میں آ رہا ہو۔“ دوسرے یہ کہ میرے جو زمانہ ہے، صاحب کا سب بھائی والد کا ہے، انہوں نے اپنے طریق سے نہ چاہا کہ بیٹے اس لئے اس میں کسی اور کا مصداق نہیں۔ قیسے یہ کہ میرے پاس اپنی ذاتی رقم یا سامان نہیں ہے کہ تیرا ہوا اس میں شمولیت نہ۔ یہی بات کہ نہ بعد بچوں کا یا ہوا، سو اس میں حضرت نے ابن عبد العزیز کا فرمان پیش نظر ہے کہ ان سے مرض و وفات میں کسی نے غش کیا، حضرت! آپ کے بعد بچوں کا یا ہوا؟ فرمایا، ”ہر۔۔۔ بچے اگر تک رہے تو اللہ ان کی کفالت خود فرمائے گا جو عمو عمو جی











شریف الرشید و قیصر قباد خانم حضرت مظفرؒ ۱۸۶۱ء بمطابق ۱۲ اگست ۱۹۵۲ء۔ پٹنہ، بیوپاری علاقے سے تعلق۔  
رحمۃ اللہ علیہ۔ برہنہ صاحب۔

وہابیہ کے تعلقہ چچان میں نمازین و اذان کی مجلس میں شریعت کے فرائض کی احکامات سے متعلق  
مہمہ مطبقہ کے سلسلے میں شرکت فرمائی۔ یہاں پر ایک مجلس تاسیس ہوئی۔ یہاں پر ان کی رہنمائی سے مولانا  
سید احمد علی صاحب رحمہ اللہ قادیان کے قادیانہ دہستان میں مولانا عبدالحق صاحب رحمہ اللہ قادیانہ دہستان  
کا رہنمائی سے مولانا عبدالحق صاحب رحمہ اللہ قادیانہ دہستان میں مولانا عبدالحق صاحب رحمہ اللہ قادیانہ دہستان

پہلی مجلس تاسیس ہوئی۔ یہاں پر ان کی رہنمائی سے مولانا عبدالحق صاحب رحمہ اللہ قادیانہ دہستان  
کا رہنمائی سے مولانا عبدالحق صاحب رحمہ اللہ قادیانہ دہستان میں مولانا عبدالحق صاحب رحمہ اللہ قادیانہ دہستان

میں سے مولانا عبدالحق صاحب رحمہ اللہ قادیانہ دہستان میں مولانا عبدالحق صاحب رحمہ اللہ قادیانہ دہستان

نہایت سلیکھ و محنت سے لکھی گئی۔

اللہ تعالیٰ حضرت القاسمؒ کی خدمت میں قبول فرمائے۔ اس کی خدمت میں سے یہ نسخہ درج ذیل  
میں سے لکھا گیا ہے۔ آمین!

www.ahlehaq.org







بنیادی کتابوں میں سے ہے، مفتی صاحب نے اس کے مسودے کی تصحیح و تعلقا میں ۲۰ برس صرف کئے ہیں۔  
 اہم شہر کی کھنڈر، لاکھنؤ پران کی تعلقات کراں قدر علی سرمد یہ ہیں۔ حنبہ انصاری کی شہر بھی  
 انہوں نے لکھی ہے جو ہنوز غیر منبوعہ ہے۔ یہ کتابیں عربی زبان میں ہیں، ان کے علاوہ اردو میں روداد جس سے  
 زائد رسالہ انہوں نے لکھے ہیں، جو جمع نہیں ہو سکے۔

مفتی مہدی حسن صاحب نے طویل علالت کے بعد اپنے وطن تاجپور پر میں ۹۹ھ بروز  
 ۱۰ شوال ۱۳۹۹ھ وفات پائی۔ اللہ تعالیٰ ان کی سعی خدمات کو ان کے لئے اور ہمارے لئے ذخیرہِ نجات اور  
 وسیلہ نجات بنائے۔ آمین!

جسٹس . . . جسٹس . . . جسٹس . . . جسٹس

www.ahlehaq.org



فقيه العصر حضرت مولانا مفتی نظام الدین دامت برکاتہم العالیہ

وہاں سے ماہِ جمادی

[illegible]

انقلابی و اشتراکیت

حضرت امام نے ان مسائل میں ہمیشہ یہ نرمی اور چارہ چس کیا، ان سے گلہ نہ کرنا اور سختی نہیں رہا۔  
فرماتے ہیں کہ یہ وہی ہیں کفار، صرف کہ ان میں بعض مدینہ النبی کی جو کچھ کہ حضرت نے کیا کر پئے وہاں سے بھگتے  
اور کفر و کفر میں رہتے، عاصیوں کو یا انہیں نہ کیا، بچے کو نہ کیا فرماتے، صرف انکا سامنے سے نہ کی طرف کشش  
بہت ہوتی، اور انی جو بڑا کہ یہ بھی نہ چھوٹا تھا ہے، انی صریحاً فرماتے تھے کہ انہیں اللہ علیہ السلام کو کفر  
رہ گیا، وہی انی صریحاً فرماتے، اور حضرت امیر مبنی ابن اللہ علیہ السلام بھی کہیں کہ انہیں کے کھاتے غلوں پر  
مہر و روزہ، گتہ و گتہ صریحاً شفقت سے ساتھ ہو رہے تھے۔

یہ تو بدترین حالت والے مسے سے چھوٹے، مومن عانی مہداترجمہ صاحب ہوائی اقلت انجمن  
سوانحیہ مورچہ رش چاہتے تھے، وہاں انجمن کے سالانہ جلسہ میں حکام نے ایلی بدو تقریباً اتنے ان کے بیان سے  
مواضع سے، مومن صاحب بیان کرتے، اس سے بھی تشکر، ان کی سچا چاہی اور اچانک سے۔

عنا ابی سب دھنیں و ملت شخصیں تھیں کہ جو جو دھار انگریز باپا کی برکت کے بعد ملے اسے سربا کباب عربی و ذریعہ چھانڈا جائے۔ اہم معلوم جناب مولانا محمد رفیع صاحب نے بہت ترتیب دی کہ ایک مصلح آبادی موضع پر میں اپنی زمین دہانی سرحد چھوٹی ہے قراقرم کی دکانوں کے قریب موضع قریب کے سرحدوں میں درج ہوئی اپنی چھوٹی میں رہو ورنہ کسی موضع کی چھوٹی آمدنی ہے جتنا کہ من پانچ



پڑھاؤں لگا۔ اور حضرت والد کا پورا خاندان نگہبازی والی تھا اور کم بیش چھ پشت سے کوئی عربی واپس نہیں تھا۔  
 البتہ شری دور میں خاندان کے لوگ مفتی، قاضی، جہتی القضاۃ و صدر جامعہ و وغیرہ بنتے ہیں مگر انگریزی دور میں  
 سب انھیں تعلیم میں نہت ہو چکے تھے اور یہ بھی نہیں چاہتے تھے کہ عربی تعلیم کہاں ہوتی ہے مگر حضرت والد کا  
 امر اور قیاد عربی تعلیم ہی حاصل کروں گا۔

الذوق سے حضرت الراقی مصلح خانہ (جن کے کوئی بھائی نہ تھا) نے انھیں بھی (تشریف لے آئیں اور عربی پڑھنے کی  
 خواہش دیکھ کر اپنے بھائی صاحب مبارک اور اعظم ترمذی نے انھیں، محمد و اللہ و الفضل و ہذاں مدرسہ اہل العلوم میں  
 دارالعلوم دیوبند کے تعلیم یافتہ بہت سے ہم عصر تھے، اب اہل دارالعلوم میں تعلیم کا آغاز ہوا، زود بہت و  
 ضرورت پڑھ کر زوری پڑی، حضرت مولانا نعمت اللہ صاحب قدس سرہ العزیز و فی نعمت الراقی اللہ فی نعمت  
 تھے، بڑی شفقت سے ایک مہینے میں قاری کا نصاب مکمل کرنا عربی شروع کروائی۔ حضرت مولانا نعمت  
 اللہ صاحب اور مولانا شمس اللہ صاحب، علم دیوبند اہل دارالعلوم اور دیگر اس قدر بڑی شفقت و محبت رکھتے تھے، کہ  
 بہت جلد ہی ہم الصیفہ وغیرہ کتابیں شروع کروا دیں۔

اسی دوران حضرت والد کے شیخ احمد شہ عارف باللہ حضرت مولانا الشاہ محمد بھی اللہ علیہ رحمۃ اللہ ارشاد  
 حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ مدرسہ حیا، انھوم میں مدرسہ مولانا شریف ناگے۔ حضرت والد اپنے شیخ و رفیق کی  
 خدمت کو لازم پکڑ کر موصوف علی کے پاس رہے اور ابتدائی تعلیم کے بعد تین سال بھاء شریف۔ اس مدرسہ مزاج یہ  
 میں تعلیم حاصل کر کے وطنی مدرسہ عالیہ فتحپور تشریف لے گئے، پھر وہاں سے لڑھہ بند دارالعلوم دیوبند میں  
 تشریف لے کر ۱۳۵۵ھ میں فراغت حاصل کی۔

دارالعلوم دیوبند سے فراغت کے بعد والد مدرسہ جامعہ ممین پور ضلع اعظم ترمذہ میں تقریباً پانچ سال  
 مدرسہ کی خدمات انجام دیں، بعد مدرسہ جامعہ العلوم خاں خاں ضلع کوٹلیور میں ۳۰ سال تک اپنے صوم بنکر اس و  
 بے پایاں سے طلبہ علوم نبوت کو مستفیض کیا۔ اس کے بعد پھر ضلع شیخ دارالعلوم مولانا محمد جعفر میں تشریف آوری  
 ہوئی اور تقریباً پچیس سال کے عرصہ اور تین برس و تدریس اور قیادی نوکی کی خدمات جلیلہ انجام دیں۔



دارالعلوم کے قیام کے دوران کی عظمت کو ماننا اور گمراہی کا حساب لگانے اور سچے عقیدے کے متصور  
تے بننے کا ارادہ۔

حضرت مولانا صاحب دہلوی نے جو جواب دیا اور حقائق نقل کیں وہ بالکل سچے اور جاننا تھا،  
حضرت مولانا صاحب دہلوی نے ان کے جواب میں یہ لکھا تھا کہ یہ سچے اور جاننا تھا،  
صاحب دہلوی نے مولانا صاحب دہلوی کے جواب میں یہ لکھا تھا کہ یہ سچے اور جاننا تھا،

دارالعلوم مولانا صاحب دہلوی نے جو جواب دیا اور حقائق نقل کیں وہ بالکل سچے اور جاننا تھا،  
حضرت مولانا صاحب دہلوی نے ان کے جواب میں یہ لکھا تھا کہ یہ سچے اور جاننا تھا،  
صاحب دہلوی نے مولانا صاحب دہلوی کے جواب میں یہ لکھا تھا کہ یہ سچے اور جاننا تھا،

تسلی

یہاں تو حضرت مولانا صاحب دہلوی نے ان کے جواب میں یہ لکھا تھا کہ یہ سچے اور جاننا تھا،  
حضرت مولانا صاحب دہلوی نے ان کے جواب میں یہ لکھا تھا کہ یہ سچے اور جاننا تھا،  
صاحب دہلوی نے مولانا صاحب دہلوی کے جواب میں یہ لکھا تھا کہ یہ سچے اور جاننا تھا،  
دارالعلوم مولانا صاحب دہلوی نے جو جواب دیا اور حقائق نقل کیں وہ بالکل سچے اور جاننا تھا،  
حضرت مولانا صاحب دہلوی نے ان کے جواب میں یہ لکھا تھا کہ یہ سچے اور جاننا تھا،  
صاحب دہلوی نے مولانا صاحب دہلوی کے جواب میں یہ لکھا تھا کہ یہ سچے اور جاننا تھا،

دارالعلوم مولانا صاحب دہلوی نے جو جواب دیا اور حقائق نقل کیں وہ بالکل سچے اور جاننا تھا،  
حضرت مولانا صاحب دہلوی نے ان کے جواب میں یہ لکھا تھا کہ یہ سچے اور جاننا تھا،  
صاحب دہلوی نے مولانا صاحب دہلوی کے جواب میں یہ لکھا تھا کہ یہ سچے اور جاننا تھا،  
دارالعلوم مولانا صاحب دہلوی نے جو جواب دیا اور حقائق نقل کیں وہ بالکل سچے اور جاننا تھا،  
حضرت مولانا صاحب دہلوی نے ان کے جواب میں یہ لکھا تھا کہ یہ سچے اور جاننا تھا،  
صاحب دہلوی نے مولانا صاحب دہلوی کے جواب میں یہ لکھا تھا کہ یہ سچے اور جاننا تھا،



اور شہر مریہ حدیث ہے اتنا کسی کے پاس نہیں ہے۔ تم کھانا کھاؤ، کچھ بچھڑا کر لے لو۔

چنانچہ ان کتابوں کا مطالعہ کرنے کے بعد میری یہ غلط فہمی رفع ہو گئی، پھر میں نے اساتذہ کی مشورہ منقولہ و کتب شریعہ میں آجکے کتب خانہ و یہ ایک نہیں ملا جس سے مشکوٰۃ پر غلطی سے پیدا شدہ یہ غلط فہمی رفع ہو جائے تو اس وقت سے یہ خیال تھا کہ ایک کتاب مشکوٰۃ ہی کے مترادف ایسی ہوئی ہے جس سے خود یہ غلط فہم ہو جائے۔ چنانچہ مشکوٰۃ ہی کے مترادف یہ کتاب حضرت ابوہنیہ نے تالیف کی ہے۔

واقعی یہ کتاب عجیب ہے بالکل مشکوٰۃ کے مترادف اور شرح حدیث باحدیث ہے۔ اس کتاب کا کمال یہ بھی ہے کہ بالکل مشکوٰۃ کے مترادف باب قائم کرتے ہیں پھر اس باب میں چھ مذاہب معتبرہ دروہیں۔ سب کو بیان کرتے ہیں، سب سے قرآنی مذاہب پہلے بیان کرتے ہیں پھر اس کے بعد اس سے کفر و مذہب و پھر اس طرح اس سے کفر و مذہب پھر اسی سب سے کفر و مسلک سب سے اخیر میں نقل کرتے ہیں۔

نیز ۱۰۰ باب سے کفر و مسلک کی احادیث و روایات نقل کرتے ہیں پھر اس کے بعد اس سے قرآنی مذاہب کی احادیث اور سب سے اخیر میں سب سے قرآنی مذاہب کی احادیث اس طرح جمع کرتے ہیں کہ بعد کی احادیث و روایات اپنے مقام کی کا خود جواب بنتی ہیں اور شرح حدیث باحدیث کا لطف بھی ماحسوس رہتا ہے۔

اس کتاب کی کئی بیانیات کو اوقات روزگار میں سے ہے۔ وہ اس درجہ میں ہے کہ ہمارے مشکوٰۃ پر اسے کے ساتھ ساتھ اس کو سہولت سے پڑھا جائے۔

یہ کتاب الفتح المرحوم فی احادیث مشہورہ و معتبرہ "حضرت علامہ محمودیہ" (نوائے علمی) نے لکھی ہے۔ (نوائے علمی) کے خاندان کے خطوط سے جو نہایت وسیع و کمزور ہو گئی، اب اس کو حضرت مولانا حبیب الرحمن عظیمی مولانا محمد رفیع نے کراچی سے حاصل ہوئی اور حضرت مولانا عظیمی کے ایہ دوسرے حضرت مولانا عظیمی نے کراچی سے اس کی ہمت اور کاوش کے بعد اس کی تہیہ کی، اس طرح یہ قلمی اثرات ہوئی۔ اس کا کوئی نسخہ محفوظ بھی نہیں ہے۔ یہی کاوش اور تلاش ہے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے خطوط کے مجموعہ سے برآمد ہوئی، اس



کے بالکل پر "فتح" جو حسن فی ثانیہ، مذہب النعمان "لکھا ہے، بقیہ عبارتیں حرف، بحرف یکساں ہیں اور اس نسخہ کا سرانج بھی خلیفہ اٹامی کی کتاب سے جو کشت عبدالحق کے حالات میں لکھی ہے، وہی ہے ملا۔ حضرت والا نے مختصر تعلیقات کے ساتھ طبع کر اکر اس کو زندہ کر دیا ہے۔

بقیہ تصانیف مندرجہ ذیل ہیں:

- (۱) نظام الفتاویٰ
- (۲) اقسام الحدیث فی اصول الفقہ
- (۳) اصول حدیث (اردو ترجمہ)
- (۴) آسان علم صرف جز اول معروف ہمارے میران
- (۵) آسان علم صرف جز دوم معروف ہمارے منتخب
- (۶) آسان علم جو معروف ہمارے دو کویں
- (۷) آسان علم جو معروف ہمارے سواد خوانی (عربی)
- (۸) روایت ہلال کی شری حیثیت





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## مقدمہ

الحمد لله رب العالمین، انہادی بنی صراطہ المستقیمہ، وتسلوا والسلام علی خاتم النبیین محمد النبی الأمّی، الامین، السجود، رحمةً للعالمین، اللّٰہی اُرِیْ قُرْآنَکَ الْکَرِیْمَ، وَرَسَالَکَ الْمُنْشَرِیْعَ الْکَرِیْمَ، وَوَعْدَکَ الْوَعْدَ الْکَرِیْمَ، وَوَعْدَکَ الْوَعْدَ الْکَرِیْمَ، وَوَعْدَکَ الْوَعْدَ الْکَرِیْمَ۔  
اچھا! اچھا!

فقہ طوہر اسلام میں سب سے زیادہ وسیع اور دلکش علم ہے، اس لئے کہ فقہ کے لئے ایک طرف قرآن و علوم قرآن، حدیث و تفکرات حدیث، اقوالی صحابہ، ارشادات ائمہ، اجتہادات فقہاء، اور جزئیات و فروغ کے ہر ایک امتیازات پر وسیع فکر، مرحوجہ و غیر مرحوجہ پر وسیع اطلاع، امت کی واقعی ضروریات کا اور ذائقہ، احوال زمانہ کی تحمل بصیرت اور بولنے والے جوئے حالات میں مسائل و دین کو امت کے حوائج اور دین کی روح کو ملحوظ رکھ کر تعلیم دینے کی چلتہ و سترس مطلوب ہے تو دوسری طرف یہی فقہ ہے جو طہارت، انکشاف، مکے، تہذیب و تمدن کے مسائل سے لے کر عبادات، معاملات، معاشرت، آداب و اخلاق اور ان تمام امور کو اپنے اندر سمیٹے ہوئے ہے جن کا تعلق حلال و حرام اور ایسا نہ و حرمت سے ہے۔

فقہ ہر دین کے لئے لازم ہے کہ فی الجملہ تمام علوم اسلامیہ پر مابراہت و سوغ حاصل ہو، اس لئے کہ ہر عصر کے ہر جسم کے مسائل کا شرعی حل پیش کرنا فقہ ہی کا کام ہے، یہ مفہم و جھڑکی کی ذمہ داری ہے اور نہ مؤرخ



اسیرت نگاہی، یہ صرف فقہ کی امداد ہی ہے اور دیگر تمام اس کے فائدہ و محالوں ہیں، چنانچہ ہر مفسر و محدث کے لئے فقیہ ہونا لازم نہیں، جب کہ ہر فقیہ کو کبھی مفسر، کبھی محدث، کبھی مؤرخ اور کبھی سیرت و سوانح نگار بننا پڑتا ہے۔

پھر فتاویٰ کا میدان فقہ سے اور زیادہ وسیع ہے، اس لئے کہ فتویٰ میں ایمانیات و عقائد، مذہب، تاریخ، سیرت نبوی و سیرت صحابہ، تصوف و سلوک، اخلاق و آداب، حقوق و عبادات، معاملات، سیاسیات، معاشرت، تعلیم و جدید مسائل کا حل، اصولی و فروعی مسائل کی تشریح و تہلیق وغیرہ تمام فتاویٰ کے شعبہ جات اور مندرجات ہیں، اس لئے مفتی ان تمام شعبوں اور مسائل سے صرف نظر کر کے اپنی امداد ہی نہیں سمجھا سکتا، پھر مفتی کو کبھی مسعد سرمایہ کی مشکلات میں آسنا چاہیے کہ کرنے سے لئے حدود و ضوابط کا خیال رکھتے ہوئے نرم و جانور کی مزاج و تربیت کی حفاظت اور خدشہ شرع طرز اہانتے والوں کے لئے سخت مزاج بھی بننا پڑتا ہے۔

حضرت علامہ ابو بندہ میں فقہ و فتویٰ کا سلسلہ حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی اور ائمہ مرقدہ سے شروع ہوا اور پھر اس سلسلہ الذہب میں تقسیم امامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی، حضرت مولانا مفتی عزیز الرحمن، حضرت مولانا فیض احمد سہارنپوری، حضرت مولانا مفتی کاشف اللہ، حضرت مفتی مہدی حسن، حضرت مفتی سعید احمد، حضرت مفتی محمد شفیع، حضرت مولانا ظفر احمد عثمانی، حضرت مولانا مفتی عبدالرحیم و جیلوی، مولانا مفتی محمود حسن گنگوہی جیسے بڑے روزگار شخصیات منسلک ہیں۔

فقہ امامت حضرت مولانا مفتی محمد محمود حسن گنگوہی کی ذمت گرامی اس حیثیت سے سب سے ممتاز ہے کہ ہر مضمون میں کسی بھی مفتی کے لکھے ہوئے فتاویٰ کا اثنا بڑا مجموعہ منظر عام پر نہیں آیا، چنانچہ شائع شدہ وہیں تجدیدات کے علاوہ بے شمار فتاویٰ منظر و شاعت ہیں، اور پھر فقہ کے مشہور اول ابوب کے علاوہ حضرت اباحیہ کی بے شمار جزئیات، مدارس اسلامیہ کے مسائل جو یہ مختلف فرقوں کے حلقہ مطلق و ملل تہوی، تہرہ کتب، بعض شخصیات کی جرن و تحریکات، اہل و عیال کی حقیقت، اس کی شرعی حیثیت اور اس کے مسائل فتاویٰ جموہیہ کا طرہ امتیاز ہیں۔

بہر حال فتویٰ اور مفتی سے متعلق چند ضروری باتیں مقدمہ معلم کے طور پر ذیل میں ذکر کی جاتی ہیں:

فتویٰ کی لغوی تعریف

لفظ "فتویٰ" کے لغوی معنی ہیں "جواب" کے لئے، اور فقہ کے ساتھ بھی، لیکن صحیح فہم کے فرق کے ساتھ



ہے جس کے معنی ہیں: کسی بھی سوال کا جواب دینا، چاہے وہ شرعی سوال ہو یا غیر شرعی، جیسا کہ قرآن کریم میں ہے:

﴿يَا أَيُّهَا الْعَلَاءُ الْعَرَبِيُّ هِيَ رُبَّمَا خَلَّاهُ تَكْنُوتُ لَكَ رُبَّمَا تَعْرِفُونَ﴾ (سورۃ یوسف: ۱۲، ۱۳)

ترجمہ: "اے عربیہ! اگر تم جیسے رہے سکتے ہو تو میرے اس خواب کے بارے میں مجھ کو جواب دو۔"

﴿يُوبَدُ أَيُّهَا الْعَلَاءُ أُنْشَأُ فِي سَبْعِ مَفَرَاتٍ سَبْعَ يَوْمٍ﴾ (سورۃ یوسف: ۱۲، ۱۳)

ترجمہ: "اے یوسف! اے چچا! اے صدق! قسم! آپ ہم لوگوں کو اس کا جواب دیجئے۔"

﴿وَلَيْسَ الْأَمْرُ بِالْأَمْرِ فِيهِ سِتْفِينٌ﴾ (سورۃ یوسف: ۱۲، ۱۳)

ترجمہ: "جس بارے میں تم پوچھتے تھے وہی طرح منقہ ہو چکا۔"

﴿يَا أَيُّهَا الْعَلَاءُ الْفَتْنَى فِي شَرِّهَا﴾ (سورۃ النمل: ۲۷، ۲۸)

ترجمہ: "اے اہل دربار! تم مجھ کو میرے اس معاملہ سے روک دو۔"

مذکورہ بالا آیات میں لفظ فتویٰ مصلحت جواب حاصل کرنے کے لئے استعمال کیا گیا ہے، کوئی شرعی حکم دریافت کرنے کے لئے نہیں۔

لیکن بعد میں لفظ "فتویٰ" شرعی حکم معروض کرنے کے لئے استعمال کیا گیا، جتنی شرعی مسئلہ پوچھنے کو فتویٰ کہا گیا اور قرآن کریم میں بھی اس معنی کے لئے استعمال ہوا ہے، جیسا کہ قرآن کریم میں ہے:

﴿وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي الْمَسَاءِ وَالنَّهَارِ﴾ (سورۃ النساء: ۵۸، ۵۹)

ترجمہ: "اور لوگ آپ سے عورتوں کے باب میں حکم دریافت کرتے ہیں، آپ فرما دیجئے کہ اللہ تعالیٰ ان کے بارے میں حکم دیتے ہیں۔"

﴿يَسْتَفْتُونَكَ فِي الْمَسَاءِ وَالنَّهَارِ﴾ (سورۃ النساء: ۵۸، ۵۹)

ترجمہ: "لوگ آپ سے حکم دریافت کرتے ہیں، آپ فرما دیجئے کہ اللہ تعالیٰ تم کو اللہ کے باب میں حکم دیتے ہیں۔"

علاوہ ازیں مہاجر میں بھی لفظ "فتویٰ" شرعی حکم معلوم کرنے کے لئے استعمال کیا گیا ہے، جیسا کہ حدیث شریف میں ہے:

"أَحْرَأَكُمْ عَلَى ثَمَرٍ أَمْرًا كَمَ عَلَى ثَمَرٍ" (مخرجه انداز میں فی سبہ: ۱۵۷، ۱۵۸)

(۱)۔ من انداز میں: باب الفضا ومنہ من الشدة، رقم الباب: ۴۰، رقم الحديث: ۱۵۷، ۱۵۸ (فہرست)

(۲) جامع الصغير تاسیو فی رحمہ اللہ تعالیٰ: ۳۰۰، رقم الحديث: ۱۵۳، مکتبہ نوار مطبعتی (ساز و رہا)



”الایمہ حادثہ ہی مصدرک وان افتاک الناس وافتوک“ (۱)۔

### اصطلاحی تعریف:

”الإخبار بحکم اللہ تعالیٰ عن مسئلہ دینیہ بمقتضی الأدلۃ الشرعیۃ بمن سئل عنه فی

أمر نازل عنی جهة العموم والشمول، لا عنی وجه الإلزام“ (العصباح ج ۱، ص ۱۶) (۲)۔



(۱) وروى الإمام أحمد بن حنبل بلفظ: ”عن وابصة بن معبد قال: أتيت رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم، وأنا أريد أن لا ادع شيئاً من البر والإثم إلا ما أئذ عنه، ... فقلت: يا رسول الله! فأخبرني، قال: ”جهنم تمالى عن البر والإثم“؟ قلت: نعم، فجمع أصابعه الثلاث، فجعل ينكت بها في صدرى ويقول: ”يا وابصة! استفت نفسك أثير، ما أطمأن إليه قلبك وأطمأنت إليه نفسك، والإثم ما حاكك في القلب، وشرقه في الصدر وإن افتأك الناس“، قال سفيان: ”واقترك“ (مسند الإمام أحمد بن حنبل، مسند وابصة بن معبد الأسدي: ۴۶۸/۵، رقم الحديث ۴۷۵۳۰، دار إحياء التراث، بيروت)

(۲) (العصباح ج ۱، قسم الفتى ومنهج الإفتاء، ثالثاً: الإفتاء اصطلاحاً: ۱/۱، ۱/۶، مآربه أكادمي كراچی) وقال العلامة المناوئ: ”والإفتاء يدار بحكم المسئلة، قال في الكشف: القنوی الحرام فی الحادثة، اشتقت على طريق الاستعارة من الفتى فی البس“ (فيص القديم على الجامع الصغير: ۳۰۰/۱، نحت رقم الحديث ۱۰۹۳، مكتبه نزار مصطفى الباز)



## فتویٰ کا تاریخی پس منظر

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں فتویٰ

رسالت مآب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانے میں آخرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خود نفسی تشکیلات تھے اور وہ آپ کو پہنچاتا تھے، وہی کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے فتویٰ دیا کرتے تھے اور آپ کے فتویٰ جوامع لکھتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ فتاویٰ (یعنی احادیث) امام کاظم و امام محمد (ع) کے مسلمان کے لئے ان پر عمل کرنا ضروری ہے اور ہر مومن کو ان کو اختیار کرنے کی اپدیت تھی، اللہ تعالیٰ کا ارشاد کرنا ہے:

”وَمَنْ أَذَكَكَ الرِّبَا فَقَدْ هَدَا يَدَايَاكَ عَنْ مَقَامِكُمْ إِلَى الْكَلْبِ فَتَلَوْتَ لَهَا غُرْلًا وَلَوْ حَصَصَ عَلَيْكَ لَأَسَدًا“ (نحشہ: ۵۹، ۶۰)

**ترجمہ:** ”اے نبی! تو جو ربا پر توجہ دے رہا ہے تو اس کو گمراہی دے رہا ہے اور اس کو گمراہی دے رہا ہے اور اس کو گمراہی دے رہا ہے۔“

”وَمَنْ أَذَكَكَ الرِّبَا فَقَدْ هَدَا يَدَايَاكَ عَنْ مَقَامِكُمْ إِلَى الْكَلْبِ“ (نحشہ: ۶۰)

**ترجمہ:** ”پھر اگر کسی نے ربا پر توجہ دے رہا ہے تو اس کو گمراہی دے رہا ہے اور اس کو گمراہی دے رہا ہے اور اس کو گمراہی دے رہا ہے۔“

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد زمیں میں کوئی دوسرا فتویٰ دینے والا نہیں تھا، یہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی صحابی کو دوسرے علاقوں کے لئے بھیجی جاتی تھی یا انہیں بھیج دیتے تو وہ وہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پرکار بن جاتے اور

”وَأَمَّا أَنْ إِمَامَ الْمُتَّقِينَ رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَأَمَّا نَبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالصَّلَامَةُ عَلَى سَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ وَالصَّلَامَةُ عَلَى سَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ وَالصَّلَامَةُ عَلَى سَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ وَالصَّلَامَةُ عَلَى سَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ“

”وَأَمَّا نَبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالصَّلَامَةُ عَلَى سَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ وَالصَّلَامَةُ عَلَى سَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ وَالصَّلَامَةُ عَلَى سَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ“

”وَأَمَّا نَبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالصَّلَامَةُ عَلَى سَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ وَالصَّلَامَةُ عَلَى سَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ“

”وَأَمَّا نَبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالصَّلَامَةُ عَلَى سَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ وَالصَّلَامَةُ عَلَى سَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ“



لوگوں کی صحیح رہنمائی فرماتے، جیسے حضرت حجاز بن جہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ و یمن کی حرف پوشی، کر واد قرینہ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو قرآن، حدیث اور قیاس، اجتہاد کے ذریعے سے فتویٰ کی اہانت سے روکتے ہوئے (۱)۔

یہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے فتویٰ کے ذریعے سے مسلمانوں کی ہر چیز میں نیکئی، عبادت، معاشرت، اخلاقیات، آداب و معاشرت، سب چیزوں میں صحیح رہنمائی فرمائی، ہر بات میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے فتاویٰ و ارشادات کو وجہ، حجت اور مسلمانوں کے لئے مشکل داجیں۔

۱۔ "الرحمن معاذ من حمل رضى الله تعالى عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لما بعث الى المعين، قال: "كيف انفسى اذ اعرض لك قضاء؟" قال: "انفسى بكتاب الله." قال: "ان ربي محمد لي بكتاب الله؟" قال: "كيف رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم، قال: "ان له جده في سنة رسول الله؟" قال: "اجتهد من ابي ولا اله الا الله، قال: "فصرف رسول الله صلى الله عليه وسلم على صدورهم." قال: "الحمد لله الذي وفق رسول الله لما يرضى به رسول الله." رواه الترمذي وابو داود والدارمي. (مشکوٰۃ المصابيح، كتاب الامانة والقضاء، باب المعين في القضاء، والخوف منه، الفصل الثاني، ص ۳۲۳، قدسی، دومسند الإمام احمد، مسند معاذ بن جبل، رقم الحديث: ۴۱۵۹، ۴۲۱۱، دار احیاء التراث العربی، بیروت، ص ۳۶۱، المعادنیہ مترجم، راجع الخرمی، ابواب الاحکام، باب ما جاء في القصاص كيف يقضى، ص ۲۰۱، سعید)

قال الملا علی القاری: "ان اجتهد مرأی" فی اطلب حکم فلک: الواقعة بالقصاص عنی

المسائل التي جاء فيها نص، واحكم فيها مثل المسئلة التي جاء فيها نص لما بينهما من المشابهة قال الخطاسي لم ترد به مرأى الذي نسخ نه من قبل نفسه أو يعظم بالله علي غير أصل من كتاب أو سنة لاسل أراد ان يعقبه إلى معنى الكتاب والسنة من طريق القصاص، وفي هذه إثبات للحكم بالقصاص فإن المعظم أي اذا وجدت مشابهة بين المسئلة التي أما سددها، وبين المسئلة التي جاء نص فيها من الكتاب أو السنة، حكمك فيها بحكمها "وقال: الحمد لله الذي وفق رسول الله لما يرضى به رسول الله." أي لما أبه وبعثه من طلب طريق الصواب قال الطيبي فيه منصوص عليه صلى الله عليه وسلم لمرأى في استعماله، وهذا معنى قوله "كمن اجتهد متعباً" إمرقاء المعانيج، كتاب الامروز والقضاء، باب المعين في القضاء والخوف منه، القصاص الثاني، ص ۳۰۸، ۳۰۹، وشيخه)



























القضاء وسائر مناصبہم إلا لمنفعة"، (رد المحتار، مغلنہ: ۱/۱۱۶، دار احیاء التراث العربیہ (۳)۔

### سلفیت مغلہ کے بعد فتویٰ

سلطنت مغلہ کے زوال اور انگریزی حکومت کے تسلط کے بعد فتویٰ کا کام ہمارے پیش کی طرف منتقل ہو گیا اور اب بھی یہ کام انگریزوں کی دیکھ بھال میں ہوتا ہے جس لئے کہ ان کی مدارس میں دین اور تعلیمات نبویہ کی تاجگاہ ہیں۔ جبکہ آزادی کے بعد اسلام کے تحفظ اور فتویٰ کے کام کو حضرت شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ تعالیٰ کے جانشین علامہ نے سنبھالا، ان میں اکابر علامہ پیر بندہ: حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی، حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوری، حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی، حضرت مولانا مفتی عزیز الرحمن، حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ، حضرت مولانا مفتی محمد شفیع، حضرت مفتی محمود حسن گنگوہی، رحمہم اللہ تعالیٰ خصوصیت کے ساتھ قابل ذکر ہیں جن کے فتاویٰ بطور عمل میں موجود ہیں۔

### فتویٰ کی اہمیت

افتاء کا منصب ایک عظیم الشان منصب ہے، اس کی فضیلت و اہمیت ہر شخص پر روز روشن کی طرح عیاں ہے اور فقہائے کرام اور مفتیان عظام کی وہ جماعت جنہوں نے اپنے آپ کو اشتباہ احکام اور استخراج مسائل کے لئے بکھٹ کیا اور محال و حرام کو معلوم کرنے کے لئے قواعد، ضوابط مرتب کئے وہ تاریک رات میں ستاروں کی مانند ہیں اور یہی لوگ انبیائے کرام رحمہم الصلوٰۃ والسلام کے حقیقی وارث ہیں، لہذا اگر ہم معنی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

"فعلیہم ورتة الانبیاء، وان الابیہاء لم یوزنوا دینا، ولا حرصاً، وانما وزنوا العلم، انصر لخذلیہ فقد اخذ بحظ و فر"۔ (رواد الترمذی فی کتاب العلم، باب ما جاء فی فضل الفقه علی العبادۃ، رقم: ۲۶۸۲) (۱)۔

(۳) (رد المحتار، معصوم السابق)

(۱) (جامع الترمذی، ابوابہ العلم، باب ما جاء فی فضل الفقه الخ: ۲/۹۷، سعید)

(۲) (مسند الإمام أحمد بن حنبل، باقی حدیث ابی الدرداء: ۲/۵۳، رقم الحدیث: ۲۶۱۲۰۸، دار احیاء

التراث بیروت)











[illegible][illegible]

مستحق کے لئے

مفتی کے اعتراضات کو دہرا مرنے پہنچ کر، یگانہ دل میں مفتی میں ان کا پیغام بھجوا دیا ہے، وہ شاعری کرتی ہیں۔

- ۱- طلبہ و تدریس کا قلمی و شفہی امتحان

100

۳۔ "ملازمین و غمرات سے اپنی مرضی کے مطابق اجتناب کرنے والا جو۔"

۴- انسانی سائنسوں میں مریض اور مریضہ

٥٠٠-٥٠٠

۱۰. حضرت محمد بن قنبر و ابی عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رحمہما علیہ

— 227 —

1997, 1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 26

١٠٠٠















حضرت عبداللہ بن مسعود اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا:  
 ”جو شخص ہر پوچھی گئی بات کا جواب دے گا تو وہ پاگل ہے۔“

”ان من أفتى الناس في كل ما سئلوه عنه لمحمد بن“ (المجموع شرح المہذب، ص: ۶۹) (۱)۔

حافظ ابن قیم الجوزیہ رحمہ اللہ نے ابوالہرق کے حوالے سے مرفوع اثر نقل کیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جو شخص بغیر علم کے فتویٰ دے گا اس پر زمین و آسمان کے فرشتے لعنت بھیجتے ہیں۔“

”من أفتى الناس بعلمه لعنت ملائكة السماء وملائكة الأرض۔“

(اعلام الموقعین ۲/۳: ۲۵۶)۔

امام شعبی، منہ بنی بصری اور ابو حنیفہ تابعی رحمہ اللہ سے منقول ہے وہ لوگوں سے کہا کرتے تھے کہ تم لوگ بعض مرتبہ ایسے مسئلہ کے بارے میں فتویٰ دیجئے ہو کہ اگر اس جیسا مسئلہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کے سامنے چلے آتا تو وہ اس کا جواب معلوم کرنے کے لئے تمام اہل بدر کو جمع فرماتے اور اکیلے اپنی رائے پر اجماع نہ فرماتے:

”وعن الشعبي والحسن وأبي حنيفة (يفتح النعمان) التابعين قالوا: إن أحدكم يفتي في المسئلة، ولو وردت عن أبي عمر بن الخطاب رضي الله عنه لجمع نواب أهل بدر“ (المجموع شرح المہذب، باب آداب الفتوى والمفتي والمفتي عليه، ۶۰۱: ۲۶)۔

امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ فرمایا کرتے تھے کہ ”اگر علم صالح ہوئے کا خوف ہو اور اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے گرفت کا اندیشہ نہ ہو تو میں ہرگز فتویٰ نہ دیتا کہ وہ خافیت میں ہوں اور پوچھ مجھ پر نہ۔“

”وقال أبو حنيفة رحمه الله تعالى: لو لا مخوف من الله تعالى أن يخضع العبد، ما أقفيت

(۱) (المجموع شرح المہذب، باب آداب الفتوى الخ: ۲۹۱، دار الفکر، بیروت)

(۲) (المجموع شرح المہذب، باب آداب الفتوى الخ: ۲۹۱، دار الفکر، بیروت)



يَكُونُ لَهُمْ الْمَهْدُ وَعَلَىٰ لَبَدٍ ۖ ﴿١٠﴾ (حوالہ بالا)۔

حضرت سنان بن عیینہؓ اور حضرت جحونؓ نے کہا: "انہوں میں فتویٰ دینے پر سب سے زیادہ جرات وہ شخص کرتا ہے جو سب سے کم علم رکھتا ہو۔"

"عن سفیان بن عیینہ وسحبون رحمہما اللہ تعالیٰ: أحسن الناس على تعقيب أفتلهم نسماً"۔ (حوالہ بالا) (۱۱)۔

خدا کا کام یہ ہے کہ منصب افتاء کی ذرا سی کاغذیں رکھتے ہوئے اس راوی پر چھوٹ کر مقدمہ اٹھانا چاہیے۔

### "لا اداری"

حقیق اور متیقہ تلاش کے بعد عمر مسند کا حکم معلوم نہ ہوا بلکہ معلوم ہو گیا کہ اس پر تشکیکی اور شرعی حذر میں تو متقی پر اس کا جواب دینا ضروری نہیں بلکہ متقی صاف کہہ دے کہ مجھے اس کا جواب معلوم نہیں۔ اور اس طرح کہنے سے اس کی شان و کرامت و مرتبہ میں کوئی کمی واقع نہیں ہوگی، بلکہ اس سے دو نشان بند ہوگی، اس لئے کہ یہ ظلمی طہارت اور نیکوئی کی واضح دلیل ہے۔

یہ اصطلاح خود سر پر کتابت جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت جبرائیل علیہ السلام اور دیگر پیغمبروں سے مروی ہے تو، شکاں میں جو اس سے عرض و اجتناب کر کے اپنی طرف سے خلاصہ جواب دینے کی کوشش کرے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے چھو حیا کر کون سی جگہ یہی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مجھے معلوم نہیں" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے یہی سوال کیا تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے بھی "لا ادری" کہہ کر جواب دیا، پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام نے اللہ تبارک و تعالیٰ سے پوچھا: اللہ تبارک و تعالیٰ نے جواب میں فرمایا کہ: "بازار بڑی بگمبخت ہیں"

"سئل النبي صلى الله عليه وسلم: "أدري؟ فقال: "لا أدري"، فقال: "مري"

(۱) المجموع من المذهب، باب آداب الفتوى، الخ، ۱/۶۶، دار الفکر بيروت،

(۲) المجموع، المصدر السابق،



فقال: «أنتي ومسلّم بن عمرو حل، فقلّوا لئلا تفسدوا». (١٠٠) (عامة أحمد)

انہی میں حدیث میں ملنے والے قیامت کے متعلق سوا کے جواب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا جواب  
 "لَا تَسْأَلُونَنِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا أَنِّي أَخْبَرُكُمْ بِهِ" (بہی انہی میں سے ہے) (۲۰)۔

خداوند کوئی دستانہ حقوق کے متعلق نہیں لکھا ہے اور علمائے اہل تہذیب نے اس کی وجہ سے یہ تکیہ مستطیل کیا ہے کہ اگر کسی حاکم سے کوئی ایسا موازنہ پایا جائے جس کے حقوق سے وہ زیادہ واقف اور آگاہ ہو تو اسے تسلیم کیا جائے اور یہ سمجھا جائے کہ ”خداوند“ اس کے لئے بظاہر حقیقت پر ہی مبنی اور حقیقت پر ہی مبنی عزت کا وہ مشعل ہے۔

”قد بر صلی اللہ علیہ وسلم: ”لو لم یکن یحبها (یعنی اللہ) لہو من اللہ“۔ فیہ بیان اللہ کے  
وہ لہو یعنی اللہ کا ہونا جس کی بنیاد (وہ علم) و ہر حالت (وہ شعور) کی بنیاد پر ہر چیز  
سواء یہ ہو ”عقل“، (اصحیح تفسیر مع شرح الحدیث) کتب الامان، ۱۰۸، ۱۰۹، قدیمی (۳۰۰)۔  
تقریباً اسی عبارت اور محدثان مجاہدین نے یہ سب کچھ عالم و مثنیٰ و سکر و علوم میں لکھی ہیں جس نے  
”الانجیل“ نہیں کہہ بلکہ انکی سے خوب واقف رہا ہے کہ اس دنیوی علم و ضرب کی کہ کوہ اسے لکھی ہے کہ یہ  
”وہی ابن عباس و محمد بن عبد اللہ“، (اصحیح الحدیث) کتب الامان، ۱۰۸، ۱۰۹، قدیمی (۳۰۰)۔  
(اصحیح الحدیث) شرح الحدیث، ۱۰۸، ۱۰۹، قدیمی (۳۰۰)۔

<sup>(١)</sup> محمد بن عبد الله بن أحمد بن حنبل، مسند جابر بن سمير، ٢: ٣٦٥، رقم الحديث ٤٠٧٢، وذكره لفظ  
العلشان في هذا الموضع، وإرجاء التراث، بيروت.

[illegible]

(اصحاح اتم: کتاب الايمان: ۱۰۰، ۱۰۱)

(۳) : انیسویں صدی کے آغاز میں :

١٤٠، والمجموع شرح العقائد للنووي، باب ذوات القنوى والجفتى، ج ١، ص ١٥٨، دار الفکر،



امام محمد بن عثمان رحمہ اللہ قویاً بنا کر رہے تھے

$$= (1 - \frac{1}{2})^{n-1} \cdot \frac{1}{2} = \frac{1}{2^n}$$

جیک دلوہ، مہمانکدہ، بعد سے اڑتالیس مہینے پاؤتھے، ان میں سے تیس کے بارے میں آپ نے "لالہ" میں قلم ادا کیا۔ البتہ آپ نے شاید سب سے پہلے میں نے پوچھے تھے آپ کے ساتھ کون

کے لیے الیہ بھی ہمیں شجاعت و کھلائی کی باتیں کرنی ہوں گی۔

[illegible]

ابو نعیم نے یہ سب کچھ سنا کر کہہ دیا کہ میں نے اس شخص کے ساتھ کچھ نہیں کیا ہے۔

(١٠) من الأثر: منعت أعمدة من حبل يكثر في باب: "الزاد" (١٠٤).

22

١٠. مجموع طرح اقتصاد سوزی، کتاب الفقهی اقتصادی، ٩، دار الفکر، بیروت.

١٠٢٠: مسجود غفر المهدى، باب آداب التتويج، ص ٤٦. (ذراعتك، بارت)

[illegible]



## کچھ فتاویٰ محمودیہ کے بارے میں

اس سے پہلے جو چوتھائی فتویٰ اور اس کی اہمیت وغیرہ کے بارے میں لکھ کر یہ دو مقدمہ متقدمین اعلیٰ حقیقت رکھتا ہے، اب مقدمہ القلاب کے طور پر حضرات علم و دیوبندی اعتبار پسندی، حضرت مفتی صاحب کی فتویٰ کو ایسی فتوہ مانی محو، یہ اور اس پر کامیابی کو اہمیت سے متعلق چند کلمہ رشاد کا ذکر مناسب معلوم ہوتا ہے۔

چونکہ حضرت مفتی صاحب کے فتاویٰ میں بہت سی نئی خصوصیات (جن کی تفصیل آئندہ آ رہی ہے) کے علاوہ سب سے نمایاں اور واضح خصوصیت متقدمین پسندی اور میں مذکور ہے اور نئی حضرات علم و دیوبندی ثنائی اور طرز امتیاز ہے۔ اس لئے سب سے پہلے حضرات علم و دیوبندی اعتبار پسندی کو ذرا بیان کیا جائے گا۔

حضرات علمائے دیوبند اور اعتبار پسندی

حضرات علمائے دیوبند کا مخصوص حراج و مذاق یہ ہے کہ روایت و حدیث، فقہ اور اصول میں نہایت حق و براہ اولیٰ روش اپناتے ہیں، مذکورہ دیوبندی برائیاں پسند کرنا اور کلمہ کرتے ہیں کہ فقہ و الہیات (اور شامل امت خصوصاً فقہاء کے اختلافات سے صرف نظر کریں اور نہ ہی فقہ پر ایسا قبضہ کرتے ہیں کہ قرآن، سنت کی خصوصیت سے بیخبر پڑیں اور جانے دوں کہ ایسی قدر امت پسندی کے کاغذ ہیں کہ احوال زمانہ و زمانہ کے وقت سے انہیں بیکار نہیں کر دے گی اور ہر حدت و حرزی اور تہجد کی برائی کو قبول کرتے ہیں کہ جس سے قرابت و مطلقاً صراطین اور امت کا منہای متنازعہ یا تہجد سے چھوٹ جائے، مگر اور صرف اصول پسندی کے تحت میں ہر کہ دو ٹولیاں جن کے ذریعہ مذاق حراج و مذاق دیوبندی ہے، بے وقعت اور جائز اور ان کی غرضت پرستی کے اپنے قول ہیں۔ معیہ القاب و سنت کے بچے صرف ان کا: قرآن پائیں۔

تکلیف الامت حضرت مولانا قاری محمد تپ نور اللہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں



[illegible]

نہ کہے تو پتھر کے ٹپے دو پہر تک سسٹک ورلڈ میں تھیں ہے جس سے اس پر حسرت و  
طمانیہ کا عالم تھا اور اس میں یہ حسرت کے ساتھ تھا لیکن کھڑکیوں سے چہرہ نہ دیکھتے تھے۔  
میراثی کے دل میں اس شخص کی فکری پوشیدگی کے لئے ان میں ایک اور اضافہ کرنا چاہتا تھا۔ اس میں اس کا  
تواضع کرنا نہ تھا بلکہ اس کی دلچسپی کا سبب نہیں۔

[illegible][illegible]



نقل و حمل کے لباس میں پیش کرنے کا مکتب قرآن سے حکمت شاہدِ حق اللہ سے ملا۔  
اصولِ دین کو معقول سے محسوس بنا کر رکھائے گا مگر اسے حکمتِ قدسیہ سے ملا، فردِ دین  
میں رسوم و استحکام پیدا کرنے کا جذبہ اسے قسبِ شہسوی سے ملا، سوگ میں عاشقان  
جذبات و اخلاق کا الہام، جوش و خروش اسے قسبِ علمِ حضرت عائشہ امداد اللہ قدس سرہ  
سے ملا، اور قسبِ عرف کے ساتھ اتباعِ سنت کا شوق و ذوق اسے حضرت مجددِ الف ثانی رحمۃ اللہ  
علیہ اور سید الشہید ادرائے ربیٰ قدس سرہ سے ملا۔

اس لئے علمائے ربوبیہ قرآن و حدیث کے معانی اور کمرے سے مبالغہ و تعالیٰ  
و اسرار کو بھی مشہور بنائے ہوئے ہیں جن کا ذوق انہیں شیوہٴ علم کی صحبت و فیضان سے  
میسر ہے، جن سے وہ نفسِ مجسم کے گواہ و یوٹن دیوانِ حق سے استدلالت کی راہ ہیں، نہ وہ  
اصحابِ ظہور میں سے ہیں جو اعلیٰ العلیوں پر جامہ ہو کر درجائیں اور بوالہوس نصیحت یا ان کے  
حقائق سے بے نیاز ہو جائیں۔ اور نہ وہ باطنیہ میں سے ہیں کہ ظہور کو محض نظمی نقوش کہہ کر  
ان سے بے توجہی برہنیں یا شرعی تعبیرات کی ان کے بیان کوئی قدر و قیمت نہ ہو اور محض دینی  
تکھمیر میں غم ہو کر رو جائیں۔

پس ان کے مسلک پر شرعی تعمیرات قطع نظر ان کے معانی و دیوانات کے خود اپنے  
تعمیم و عبادت کے لحاظ سے بھی بزرگ باہم و احکام کا سرچشمہ ہیں اور ان کی عبادت و دلالت،  
اشاعت اور اقتضاء سے بزرگ باہم و وجود پذیر ہوئے ہیں جن سے دین باغ و بہار بنا  
ہوا ہے اور دوسری طرف ان تعبیرات کے ماضی کے پردوں میں اور بھی غرور باہم و انوار  
حقائق مستور ہیں جو قواعدِ شریعہ اور قواعدِ تربیت کے ساتھ، ماضی کی کمارست، سکھائی  
صحبت و معیت اور ہی بدو و ریاضت حق سے قلوب پر وارد ہوتے ہیں۔

(ملا، دیوبند کا وٹن سن اور مسلک حوزہ، سیاست اور جماعتیات میں)

جلد ۱-۹، دارالاسلامیات، لاہور)

تفسیر قرآن، تفسیر حدیث، فقہ و کلام، لغز کے تمام شعبہ ہائے دین میں متواتر تعبیر، ابنِ علمائے



















کامیابی ہے۔

میں سب سے کم عمری میں ایک فن پر غماز اور جذبات اور احساس کے ماحول میں ایک فن کی صورت میں  
 ان کے ارہم میں سے بڑا ضرورت مند ضرورت کی تکلیف اعلیٰ کے فن میں کاغذ اور پارہ اور وہاں سے یہ ہند میں  
 پرستی سے فارغ رہتا تھا چنانچہ میں اس کی ضرورت بھی نہ رہا تھا۔

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہما سے یہ فقرہ نقل ہے: "خروج تو کسی بھی حال میں "دار و نہار" اور حضرت امام ابو یوسف رحمہ اللہ نے اپنی مختصر آپ سے فقرہ نقل کیا ہے: "مناجی تخطی فہدیت قہار" یہاں کی بنیاد صحیح ترین ملاحظہ اور تحقیق پر تھی۔ اسی لئے حضرت امام ابو یوسف کے کلمات فقہ میں ابن ابی شیبہ ترمذی اور مختصر توبہ ہدایت اسمیت اور اشعراج سے بیان فرمایا کرتے تھے: "قہار"۔

حضرت اہم، لطیف (اوریت ۸۰، نمبر ۱۵۰) کو حق تعالیٰ نے اپنے دین  
 کو جو کائناتِ نعمت کے لئے خلق کیا، اللہ عز و جل اور اسے وہ ثابت روایت اور سیرت کا دار و مدار  
 قرار دیا جس کی بنا پر میں جیسے بہا نہیں، اللہ عز و جل کے درجہ کی توفیق ملے۔  
 اسلام کے لئے شہر و قلعہ کوئی اور نہیں، روئے کمال انتظام کر دیا کہ راہِ نبویؐ دے دلا دوی سے  
 پوری حق تعالیٰ سے ہوئی، اور باہمی حاکم مسلمین اللہ علیہ السلام کی توفیق غلطی و تقصیر میں جمہور اوریت سے  
 مسائل متعلقہ کے لئے ہر حدیث کے گھنٹے متعین فرمایا، تاکہ حق تعالیٰ کی راہِ نبویؐ کی حدیث و قرآن  
 حضرت کی ضرورت پیش آتی، اس قسم کے لئے فقہائے سنیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے آثار سے  
 مدد لی کہ وہ عالمین اور میں تھے جن کو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دین کی راہ سے  
 میر و فرامی اور ان پر امتداد کر کے دین کی حفاظت و اشاعت کا ان کو عام و اہم قرار دیا۔

فائدہ منہ جہاں اور ہرگز نہ شخصی فائدہ کی خوش بخت کتاب اللہ و سنت اللہ علیہ السلام۔ اور  
 سہ پہر کی تندرستی، تعلیم، مملکت، اور حب، اوقات و شب، تواریخ امیر و تفسیر و ترجمہ کے  
 ماہرین کی یہ بڑی سعادت ہے کہ ایک مسئلہ دور سے دیکھنا اور اس کے معنی پر روشنی  
 حاصل ہونے کی اور بالکل نئی روشنی میں تحقیق و تہقیق کے بعد اس کو جمع کرنا ہے۔ ذمہ داری کو اپنی  
 محکومت اور شعبہ پر کیا نہیں جس کے مسائل اپنے نئی میں موجود نہ ہوں۔ خصوصاً وہ دور و زمان







ہے کہ دوسرے کے دوسرے کے ملک کو توڑ کر نئے نئے ممالک بنائے گئے۔

پھر حضرت ایک ہی قوم میں محدودیت کی پابندی کو اختیار کرنے کی رسم چلائے ہیں۔ اور اگر اس کی پابندی نہ کی گئی کہ ہر شخص جس قدر چاہے ٹھکانے لگے تو اس سے بڑھ کر اثر و نفوذ کے جوئے نے انہیں کسی اور دفعہ کو کھلے اور آزاد کی توجہ سے اثر و نفوذ کے لئے پابندی کو اختیار کیا۔ اور ان کی متنازعہ جزائر میں وہ ترقی قائم کرنا اور ایک کی قدرت سے باہر ہے، لہذا اگر اس صورت حال میں ترقی کا یہ اجتباب کہ ہر قوم کو بعض مواقع پر مت کو مطلقہ توجہ سے پیش آتی ہے، اس لئے اس میں یہ اختلاف قائم کرنا مغنیان وقت کا فریضہ ہے۔ پھر لچے حضرت فقیر امت فرما رہے ہیں۔

”اگر کوئی شخص اپنی رحمت خیر خواہی، اہم اصولی یا کسی اور ایسا توپیکر نہ کرے  
کسی دوسرے کے مافیہ ذیل کو توئی سمجھ کر اس پر غم نہ کرے۔“ شخص غریب سے عاری نہ ہوگا  
اور تو سب انہی کے موقع سے ہونے لگا اور دوسرے کو اس کا جان چڑھ نہ سکے گا۔ اور اس کی غمناکی  
مذہب اربعہ میں موجود ہیں۔ مثلاً میں جو م کی ایک قوم کے شمار میں قتل و غارت  
کا قتل اکثر قرار دیتے ہیں۔“

پھر شریعت نے لکھا ہے کہ ہر شریعتی میں مذکور کے آئین اس کے اپنے ہیں جس میں  
شرعی کے مطابق قوی و یا پاب ہے۔ نفس مذکورہ، فی ذوقانی لوحہ مریدانہ (۲)۔  
ہم انرا اہم اندازہ (جو شامی ہیں) کے نام، کہ ان کے مذہب و طہارت کے متعلق  
پندرہ فرماؤں کے ذریعے مسئلہ فقہ و شرع میں امام کا کہنے سے مسئلہ کا اختتام کیا ہے (۳)۔

۱۔ ”انما نطقہ لہم“ و قوا ذلک لا راجع لہم و احسنہ یو بعطو لہ، و لہذا فال اعلامہ خاصہ لی حق شیخہ  
خاصۃ بالحقین الکمال ابن الہمام لا یعین بالحدیث مستحالی لہ مخالف احمدیہ۔“ (شرح مختصر و مبسوط  
المعنی، ص ۲۶۰) میر محمد کتب خانہ

۲۔ ”راجع باب الفہم، عوالم“ (۱) میں اس کے مذہب پر توجہ کرنا، مثلاً ان کے مذہب پر مقدمہ (۲)۔

۳۔ ”انظر رد المحتار، کتاب الفقہ، مطلب فی الاکتاف بدایع مالک“ (۲۶۰)۔ (معب)

وہ الحیلۃ الذی حوزۃ الحکیم الامہ رحمہ اللہ (عالمی)



حضرت مفتی صاحب اور طریقہ فتویٰ نویسی

[illegible]

پہلے نیکو بنو، پھر ملے۔

”دب سے دے جائے کوئی“ غلط فہمی نہ پڑے اس کے کتاب اللہ پر چھٹی نظر  
 آئی۔ ”خیر! میں جواب دہم ہے تاہم کسی اور طرف نہیں دیکھنا، مثلاً شہتہ سے اس کے  
 ولوں کا غلط ہمارے“ جس نے کتاب اللہ میں تلاش کیا، سوں گہرا، وہ کیا حق تعالیٰ کا ارشاد  
 ہے؟ خدا ہی مقرر کیا ہے اس کے بعد رشاد ہے جو ہے: ”مَنْ عَصَا اللَّهَ فَقَدْ عَصَا رَبَّهُ“ جس نے خدا  
 جسے شکوہ، جو حاضر ہے (۱) صاف معلوم ہے کہ جس طلاق واقع ہو باقی رہا نہ ہو ایک  
 مجلس میں اسے خود قس میں دے، قس میں کوئی تعین نہیں، جو دہرے اس کے بعد  
 شہد اول کے بغیر طلاق کے طلاق نہیں رہتی، اس اسی کے مطابق فتویٰ دینا ہوں۔

اگر کتاب اللہ میں منکر نہیں ملتا تو اس کو صحیحہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) میں تلاش کرتے ہوں، اگر اس میں ملے تو اسے صحیحہ نبوی اور طرفہ توبہ نہیں کہتا، مثلاً قرأت خلف اللہ، مہر منکر پیش آیا تو اس سے کہ یہ اللہ میں تلاش کیا اور نہ ملا، تو حدیث میں تلاش کیا اس میں ملے یہ صحیح مسلمہ شریف میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر رش گزاری ہے، (۱) خرافہ غصب (۲) بڑی کجی مرتبہ کیے مندرجہ ذیل اس سے صحابی معلوم ہوا کہ قرأت خلف

١٢٠

٢١: عن أبي هريرة رضي الله تعالى عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «الجنة جعلت للإمامة»  
 ٢٢: فقامت أكثر الحكيماء والأفقياء فنبهوا: «رواه أبو داود في النسائي وابن ماجه» (مشكوة المصابيح،  
 كتاب المناقب، باب الشرافة في النبوة، ثم نقل النجاشي، ص. ٩١، فهدى).







جیسے نکلتے تھے اور یہ مسائل کل بین سے کسی محل کی امید نہ ہوتی تھیں اس مظلوم کے طور پر دریافت کئے جاتے ان کے متعلق بھی عموماً نہایت احوال پرست تھے۔

حضرت فقیرِ امامت رحمہ اللہ تعالیٰ کے فتویٰ میں دو مقامی جہ ابجدی مجدد کے ہیں۔ مثنیٰ جو مظاہرِ مہم اور کالجورے زمانے میں لکھے گئے ان میں تحقیق، بیان حوالہ اور جوشِ اصراحت کا قصہ غالب ہے جب کہ واضح مجدد میں اصلاح و ارشاد و تزکیہ و تحسنت کا رنگ غالب رہا۔

بدعات، رسوم، روایات اور امت میں پھیلے ہوئے مختلف علاقوں کے مختلف اقوال و اشعار و امور کے متعلق حضرت کا انداز یہ تھا کہ ہر امر نے متعلق پہلے یہ طے فرما لے کہ کیا اس کو بر جائے عبادتِ الہیہ جاری ہے اور اگر نہیں کی کیفیت یہ کونسی ہے یا نہیں۔ اگر دیر کھینچ کر لیتا رہے ساتھ کسی کام کو کیا ہے لے لے اور تارے کو مانت کی جائے تو اب اس کے بدعت ہونے میں شبہ نہیں چنانچہ جیسا کہ چودہم، سوواں، پندرہواں، اسیسواں، غرض ہر مجلس میلاد و شرمین خرم کے غیر ثابت شدہ و صورتی پابندی وغیرہ کو بدعت اور اصولِ شریعت سے غیر ثابت شدہ ہو کر غیر ضروری ہونے کی صورت فرماتے تھے، انہیں اس کے ساتھ ہی آخر کسی امر کا تفرع نہ پر جانے انتظام ہوتا کہ بدعتِ علم شریعت اور تارک و مطلق ان میں کیا جائے تو اس کو بدعت نہ کہ بدعتِ کرامت سے لئے سمجھتے یہ فرماتے تھے، چنانچہ کثرتِ سیجات کی حد اور یاد رکھنے اور اچھے سے لئے تسبیح کا استعمال درست قرار دیا اگرچہ کچھ لوگ اس کو بدعت کہتے ہیں مگر وہ یہ نہیں دیکھتے کہ یہی اس میں ابجدی کے تمام لازمی امور یہ ہوتے بھی یا نہیں غرض یہ علم بدعت کے سلسلے میں نہ سخت گیر نہ نیک، چاہتے تھے دور نہ کیا کاٹ دی۔

حضرت فقیرِ امامت رحمہ اللہ تعالیٰ کے فتویٰ و مقامی کی چند خصوصیات جو انتہائی سرسری طور پر سامنے آئیں وہ چنانچہ لکھنے کے بعد یہ امر واضح نہ رہا کہ یہ خصوصیات حضرت کا اختیارِ خاص، اور وہ تقریرات نہیں کہ جس سے دوسرے بزرگوں سے اس کی کاپی لے کر مقصود و نواہی کی عہد میں حضرت ان وصال و تاثیرات کی بنا پر بلاشبہ سب سے فائق تھے۔

و سعادتِ نظر اور استحضارِ جزئیات

دعوتِ نضر و استحضارِ جزئیات میں ہمیں آپ اس عہد میں سے نظر ہے، بے شمار مسائل ایسے گزریں گے



محقق ہو گیا ہو ہے کہ اس کے متعلق کہیں کوئی صراحت شاید نہ ملے۔ لیکن حضرت نہایت بے تعلقی سے اس کے لئے کوئی سرٹیکر نہ بیان فرمایا کرتے تھے۔ اسی وجہ نظر کی بناء پر آپ کے فتاویٰ میں ان کتابوں کے حوالے بھی ہیں جن کی ندرت تو کہاں کے نام سے بھی ہم سمجھ نہ سکتے ہیں اور حضرت کے فتویٰ سے ذرا بدنی کوئی سرٹیکر منسلک نہ کیا، چنانچہ پہلے اُتارے، درجہ اعلیٰ، اور انیس، منہج فیہود اعلیٰ، الاثر، اور الصحر، اور بہت سی فتاویٰ کی اور سی کتاب میں ہیں جنہیں پہلے نام سے تعارف حضرت کے فتاویٰ میں کے ذریعہ ہوا۔

فتاویٰ کوئی کتابوں کا وسیع ترین حوالہ اور پھر اس کا تحسین اور باقتضیٰ اس طریق پر یہ وہ وصف ہے کہ باقیہ ان عہد میں آپ کا احب امتیازی تھا، چنانچہ وسیعہ نظر کاٹا رکھا اور دیکھئے کہ سوال کیا گیا کچھ میں دوستانوں کے درمیان نماز محرم و ہول کی وجہ کیا ہے اور شافعیانہ:

”کہ مسلمانوں میں جو کسی کو دیکھتے ہیں کہ یہ کلمہ کہہ کر دیکھتے ہیں تو اس کی جیسے وہ مستند ہوں کے درمیان کوئی صندھ وقت نہ ہو۔ جو کہے۔“ علامہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ کا قول المعروف بالحدیث ۶۹۰ میں نقل کیا گیا ہے کہ مخالف کی کتاب میں ہم کلمہ بہت کا قول سمجھتے نہیں ملا، حالانکہ یہ سوانح میں صراحت مذکور ہے (۱) (المطالعات ۳)

اسی وجہ نظر کی بناء پر مستند و غیر مستند کتابوں کے متعلق آپ نہایت تعلیمیت سے نکتہ افہام کرتے تھے، چنانچہ بعض اوقات ہی اشتباہ میں اس کتابوں کے متعلق رائے طبع کی جاتی تو نہایت بے تعلقی کے ساتھ مستند ہونے، مشکوک ہونے، غیر مستند ہونے، غیر روکی تصریح فرماتے (۱)۔

فتاویٰ کی مباحث کتب پر نہایت تحقیقی اور دقیق لکھتے تھے اور اس کے نتیجے میں بعض اوقات آپ کی زبان و قلم سے ایسے کلمے خارج ہوتے کہ جن سے بڑے بڑے علماء و طالب علم کے بعد بھی اس پر بحث کی جا سکتی کہ وہ عمل ہو جائیں۔

حضرت فقیر امت اور امتداد پسندی

حضرت فقیر امت کے فتاویٰ، مواظعات، المطالعات، رسائل، تصوف، سلف، مہر و بندگی، اصل، اصل، نام فہرہ، تمہید اور تشریح ہے۔ اس مسئلہ میں اصل کی تشریح و توضیح میں آپ کا منہاج کیا تھا، یہ ذہن کی

(۱) مجمع محمودیہ، کتب العلوم، مابین الملک ابی العزیز و غیرہ، غفرلہ، چنانچہ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ







کائنات کو تسلیم کرنے اور ان پر مکمل ایمان رکھنے کی تہاوت کبیرت افراد اور جماعت خیر تشریف فرمائے ہیں وہیں آپ کے عالم غیب ہونے، مختار کل ہونے، کبیر مطلق ہونے کی بھی نفی کرتے ہیں اور یہ نفی قرآن و حدیث، آثار صبیحہ وارث و اہل عارفین اور عقلی استدلالات اور بصیرت افراد و بیانات و متانوں پہنچی ہوئی ہے۔

آپ ایک طرف حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مقدس ذات کو افضل الکائنات، اہم الکائنات اور اہم الکائنات قرار دے کر ان پر ایمان رکھنے کو لازم قرار دیتے ہیں لیکن دوسری طرف جب یہ حدیث پیش کر کے نفی طلب کیا جاتا ہے کہ: ”انما احمد و ملاہم، و ان عرب و اعین“ (ترجمہ) ”میں بلاہم کے ہم (احد) اور بعین کے عرب (رب) ہوں“۔ تو اس کو موضوع اور باطل کہہ کر رد کر دیتے ہیں (۱)۔

آپ ایک طرف محبت رسول و جزو ایمان اور مازمہ ایمان قرار دیتے ہیں، لیکن ساتھ ہی بجز دلسانی و عوائے عشق کو، قص قرار دے کر حقوق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ادائیگی کی تلقین فرماتے ہیں اور یہ حقوق عشق و محبت و عقیدت و عظمت و اتباع و تقیاد و لاوار ایک ایک سنت کو اپنانے کی تلقین تکہ وسیع کرتے ہیں وصال فرماتے ہیں کہ:

”صل عشق رسول تو اتباع سنت کا ہم ہے۔“

آپ ایک طرف ”اشفاقا رسول اللہ“ کہتا غیر درست قرار دیتے ہیں اس لئے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خود جسمانی امراض سے سبقت پیش آیا تو آپ سے انی عطا طلب کرنا کیسے درست ہوگا، لیکن دوسری طرف آپ کے وسیلے سے اللہ کی بارگاہ سے حاجات طلب کرنا درست قرار دیتے ہیں (۲)۔ آپ سے پوچھا جاتا ہے کہ کائنات میں سب سے افضل پائی کون سا ہے اور یہ سوال کرنے والا بجا طور پر یہی سمجھتا ہے کہ جواب میں حضرت نبی فرمائیں گے کہ سب سے افضل پائی زمرم ہے، اس لئے احادیث میں سب سے زیادہ تفسیلت انی پائی کی بیان کی گئی، لیکن حضرت کے تہمت نظر کا عالم دیکھتے فرماتے ہیں کہ:

”اس کائنات میں سب سے افضل پائی وہ تھا جو حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ

وسلم کی مبارک انگلیوں سے جاری ہوا تھا، اس کے بعد سب سے افضل زمرم کا پائی ہے۔“

(۱) (راجع کتاب العلم، ما يتعلق بالحدیث، عنوان ”انما احمد“ و ”انما بعین“ ہے) (۲)

(۲) (راجع کتاب الإیمان، ما يتعلق بالمرسل فی الدعاء)



نہیں کہے، ماسعودی تو سب سے شعروا کلامت ہو سکتے تھے، چنانچہ ان کی ہر نظم میں ان کی تہذیب و تمدن کا عکس ملتا ہے۔

[illegible][illegible]

ان کے ساتھ انہیں باغیہ داروں کی طرح استعمال نہیں کیا جائیگا۔ ان کے خلاف کارروائی کی جیت جیت کر ہوگی۔



ہونے کی ہے، مگر یہ محاذِ انشاؤک کے کسی وراثت دار کا دندے کی حیثیت دینے کو سر مرقہ میں قرار دیتے ہیں۔

ایک طرف حضراتِ انبیاء عالم بشریت کے سب سے بلند مقام و مرتبہ پر فائز ہیں اور دوسری طرف نہایت کی سب سے زیادہ محسن و محبوب جماعت اور قیام کی طرفِ خدا کی حدود و اختیارات میں دخل نہیں ہیں۔ پھر ان مقدس جماعت کی آخری اور سب سے بڑی عظمت آحق حضرت سید المرسلین ہیں، آپ افضل الکائنات و افضل الانبیاء ہیں لیکن ساتھ ہی آپ کی مہریت و بشریت بھی یقینی ہے، غرض عقیدت میں بشریت کی نفی اور اوعائے بشریت میں مقامِ نبوت کی تحقیق دونوں پر غور میں اور دونوں حد و بشریت سے خارج ہیں۔

آپ کی ذاتِ قدس کو خدائی اختیار کا مال قرار دے کر کئی رکھ اور تمام علوم الہی پر محیط قرآن سے تمام انبیاء قرار دیا دوسری طرف آپ کی بشریت کا اکتبہ کرتے ہوئے آپ کی طرف سے خود بشری کمزوریاں کا انتساب کرنا یا آپ کے جہہ اطہر کے معنی میں ہونے کا عقیدہ دانا نادولوں انجانوں، حضرت فقیر الامت کی تشریحات کے مطابق غلط ہیں۔

مکرمات اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام رسالت کے سب سے فائق مقام پر تسلیم کرنے کے ساتھ اور بیت و رزاقیت، ضمیرِ مطہر، قدرتِ کاملہ اور اختیارِ الہی اس کا انتساب کیا جائے تو حضرت فقیر الامت اس کو بدائلِ شرک کہہ دیتے ہیں اور یہ آپ کے قانون میں ناجائز موجد ہے لیکن اس کے ساتھ ہی کسی کی تو جہ رسول کی تالیف سے خلیفہ روٹ پر بھی تالیف گیری سے نہیں بچ سکتے ہیں اور اس میں کوئی رواداری حارہ ہے۔

حضرت فقیر الامت یہ بھی فرماتے ہیں کہ حضرت انبیاء کرام علیہم السلام اپنی قوم میں زندہ ہیں اور وہ صلوات و سلام جو ان کی قبر پر ضرور پیش کیا جاتا ہے خود سماعت فرماتے ہیں، لیکن اس کے ساتھ اس کائنات میں ہر جگہ حاضر و غایب ہوتا بھی تسلیم نہیں کرتے، وہ عقیدہ جو یہ کہے کہ نبی حیات اور ہم جگہ موجود ہیں اس کو بھی غلط کہتے ہیں اور وہ عقیدہ جو یہ کہے کہ نبی نہ رہتا ہے تو جہاں ہے اور ناپی قبر میں حیات امن کی بھی تردید کرتے ہیں اور خود اس میں راد اعتدال نکالتے ہیں (۱)۔

میلاد النبی خمس میں قیام کرنا اور یہ سمجھنا کہ نبی قدس صلی اللہ علیہ وسلم خود ان ہی کسب میں تشریف لاتے ہیں مالا لک قرآن و حدیث، صحابہ کے ارشادات اور فقہائے امت اس بے تیار فاسد عقیدے سے محض کی ہیں اور







عہد ہدایت میں شامل ہیں اور یہ فرق ایسی ہی کمالات سے متصف۔

حضرات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے متعلق بھی طرح طرح کی فراء و تخریج کا پایہ چلنا ضروری ہے۔ چنانچہ پہلوؤں نے حضرات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم پر جوئی کوڑ اور کچھ سے تنقید کے نام پر ان کی مقدس زندگیاں پر تیل لڑنا، کادھیر دینا۔ یہ حضرات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے ارمیاں پر بے جا لے لے کر جرات کا مسند اور جی زار و زار کے حامد بنے کہ تخریب کرنے والے مشاہدات کو ہی ملاحظہ فرمائیے۔ یہ ہیں۔ اس مسئلے میں حضرت فقرہ است کا مسلک جو مسلک ہے، ایسی تدبیریں تحریر کا حامل ہے یہ ہے۔

”حضرات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، انہی علیہم السلام جو اسلام کے عہد میں رونے

لڑنے پر سب سے مقدس ہر امت ہے۔“

نعمانی کی فقہی رائے میں یہ ایسا ہے کہ دوسرے ہدایت میں شامل ہو جائیں، ولولہ پانسان سے جس شخص میں ہمارا انسان ہونے کے ناطقہ کا پان پر تخریب کو رو نہیں فرماتے، جلد و ترمیم معاملات جو مشاہدات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے نعمی میں آتے ہیں ان کا نمٹا دینا نکالنے کی نیت نہیں فرماتے ہیں اور انہی انہی انہی پر فرماتے ہیں کہ انہی کے مغرب بھی انہی کے مدد و مدد اللہ تعالیٰ کے درمیان پیش آنے والے بحارہ کی ایسی توجہ انہی کو فرماتے ہیں کہ جو کسی ایک صحابی کی شان میں متعصب نہ ہوتی ہے، بلکہ کسی کے نرا سے اہیت پر کوئی شک نہ ہے، نہ کسی کی ذات پر گستاخانہ مسندوں سے درخشاں و چونکھتے ہیں اور یہ کرنے والوں پر سخت تنقید فرماتے ہیں (۱)۔

حضرت صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی عظمت و قدس اور ان کی عظمت شان کو کوئی نہ سمجھنے کے ساتھ ان کا مسند تخریب بھی نہیں ایسے اور ان کے شہادت کو بعد کے لوگوں سے جو ہے وہ غلط ہے، وہ کہتے ہیں یا وہی، وہ دلائل ضرور قرار دیتے ہیں۔

حضرات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو استہد کے تمام حقیقات سے افضل قرار دینے اور ان پر ہر قسم تنقید کے طور پر سے ہونے اور یہ کہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے درمیان پانے جانے والے مشاہدات کے مسئلے میں

(۱) در جمع کتب الامامی، باب العرفی بالمطالعة، والنعی بالی و بعضی، مشاہدات الصحابة، عنوان: کتاب

میں: (۱) ہدایت اللہ تعالیٰ جہاں



حضرت فقیرِ امامت کا اتحاد کیا تھا، اس کی پوری تفصیل مجموعہ فتاویٰ میں درج مختلف فتاویٰ سے معلوم ہو سکتی ہے۔  
تمام مشاجرات صحابہ کے متعلق اسی طرح کی تسلی بخش و دشمنی اور نہایت ہی بصیرت افروز توجہات  
و محسن مسن مقرر کرنے میں حضرت فقیرِ امامت خود بھی کامیاب عملی فرماتے ہیں اور اسی کی ترغیب بھی دیتے ہیں۔  
غرض کہ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو پوری امت کے لئے حق و باطل کا معیار قرار دے کر ان  
کے عقیدے سے بالاتر ہونے کی تصریح کے ساتھ ان کے معصوم عن الخطا ہونے کا اعلان نہیں کرتے مگر اس سے وہ  
مرد و عورت میں داخل ہوں گے اور ان کے اختلافات کو اچھلنے، موضوع بحث بنانے اور ان کی جہاد پر صحابہ  
رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو مطلع کرنے کی روش جیسا کہ بعض مصنفین کا ادھر و ادھر ہے سے خود بھی اجتناب کرتے ہیں اور  
جو اس سے اجتناب نہ کریں ان پر زور تعلیم و تہذیب کرنے کے لئے ہر دم بے باک رہتے رہا اور یہ بھی آپ کے  
فتاویٰ سے عیاں ہے۔

پھر صحابہ کرام کے ایسی اختلافات کو جن میں باطل کا اختلاف قرار دینے کے بجائے دوران اختلافات میں  
ان کی نیچوں پر میل کرنے کے بجائے صرف جہاد و اختلاف رائے کہہ کر اور پھر ہر طرف فیثیت کے غامض  
ہونے اور اختلاف کو اختلاف دینی کہہ کر صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی عقبِ عدالت کے محفوظ ہونے کی صراحت  
فرماتے ہیں اور پھر ان کو امت کے جہ کے تمام طبقات سے براہِ اعتبار سے افضل ہی نہیں، بعد کی امت کے لئے  
نمونہ اور کسوفی قرار دیتے ہیں۔

پھر تمام صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو اسی محبت و حکمت و ایمانی عقیدت و مصلحت کا مستحق قرار دیتے ہیں، ایسا  
نہیں کہ بعض کی زندگیوں میں نقدِ کفر کے پہلو نکال کر عمرانی بن جو نہیں یا سب و شتم کرنا اپنا حربہ بنائیں جیسا کہ  
بعض اہلِ ظلم و جہالتوں کی یہ نمایاں علامت رہی ہے اور نہ ہی بعض کے حق میں غلو کر کے حد و عقیدت میں بڑھ  
جائیں۔ مرنے میں، میا و طب انسان ہونا کو ان کو ان کے مقام سے آگے نہ بڑھانے کے لئے بھی غلط اور ان کے متعلق  
بدگمانی، بدزبانی اور بے ادبی بھی حق سے بعید ہے، اس نکتہ عمداً پر حاکم دیکھ رہے ہیں اور اس کی مثال پوری  
شان کے ساتھ حضرت فقیرِ امامت کی ذات گرامی تھی، بلکہ آج کے عہد میں وہ ان نکتہ اعتدال کے سب سے  
بڑے شارح و ترجمان اور اس کے سب سے مستند مرجع تھے۔







راہِ سلوک مطلوب ہے اور وہ ارشادِ قرآنی کی مقررہ شرائط پر پورا نہ آتا تو اس سے رجعت شدہ ہوں اور اگر ہونا  
ہو تو اس رجعت کو توڑا اپنے کالفتنی دیتے ہیں (۱)۔

پھر تصوف میں اعمالِ مقصودہ اور انما ہے فی مقصوداتی وضاحت کرتے ہیں اور اسی پر غیر مقصودہ جو صرف  
معرضِ حالتِ شریعی حدود میں روکڑا تھا وہیں بہ نہیں ان کی ہدایت کی فراہم کرتے ہیں اور وہ اعمالِ بدو  
مطلوبہ ثانی ہیں، انہوں نے جو حدیث کے مفید ہیں اور ان کا شمار فی مقصوداتِ ربوبہ کی بنا پر ہوا ہے، یہ تصوف  
بزرگانِ دین کی طرف سے نہایت متنبہ کا نتیجہ ہے، انھیں رسولِ مکیؐ کی بنا پر کے جاننے والے اعمال جو بعد میں تصوف کے  
خانے میں داخل کیے گئے، مثلاً تیجہ، پوجتھا، دھواں، گلیا، ہواں، جہلم، دیری، عربی، درمہ، قل اور ختم کی مجالس میں  
غیر شرعی کام اور غائب کار، مثلاً "استغفار اللہ، سبحان اللہ، لا حول ولا قیوم" اور "لا حول ولا قیوم" اور "لا حول ولا قیوم"  
کھانا، پانی، دھندہ وغیرہ کی تمام اپنی اصل کے استہزاء سے غیر شرعی بھی ہیں اور تصوف کے ساتھ ان کا کوئی تعلق  
نہیں، مگر لے حضرت فقیرانہ ان کو بہت قراور دیتے ہیں، ان کے غیر شرعی دوسرے کو اولیٰ تھوڑے بہت سے  
میریں فرماتے ہیں اور اس کی سب سے واضح دلیل مستند صوفیاء سے ان کا عدم ثبوت ہے، اس کے ساتھ اولیٰ کو  
مقام الوہیت تک پہنچنے کی ہر روش کی سختی سے تردید و تخطی فرماتے، چنانچہ صوفیوں کا کیا کہ ۔۔۔

ایک صاحب نے بیان فرمایا، وہ کہ:

"میں نے دیکھا کہ خاندانِ فرق ہو گیا تو ایران میں نے دعا کی وہ سب زندہ ہو گئے،

کیا یہ واقعہ درست ہے؟ اس پر جواب فرمایا: "یہ واقعہ من حضرت ابوہریرہؓ کی حدیث سے

اور اس سے بڑے بزرگ پر جھوٹ یا عدم ثبوت بہت بڑی بدلتی ہے" (۲)۔

اسی طرح پرتی کی کسی روش کی سختی کے ساتھ ان کے التزام و برقرار رکھنے اور اس سے کسی شرعی حدود کا قائل  
فرمانے کا انداز دیکھئے کہ یہ چھٹا تھا:

"کیا یہ سب حدود جائز ہے؟ اس پر ارشاد فرمایا: "خطباتِ اولیہ و اندکونہی

و رکوع و سیدہ بن کر اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہر دست ہے، خود پرادرست امین اللہ سے کوئی چیز

(۱) (راجع کتاب السوگ، ما یصلح لہ صفات الشیخ)

(۲) (راجع کتاب الإیمان، ما یصلح لہ معجزة، والکرامۃ والالہام)







لیکن اس کی طرف ان سب سے زیادہ اہمیت شہر میں تھی جس میں ان کے دو دو کچھ حقیقت نے ان کو بھی  
محض تعداد و نسبت کی تعلیم کی بناء پر ہدایت کے ذریعے میں شامل کرنا چاہیے تھی۔ اہل ثبات کی سمجھات اور ذات  
کے ذریعہ اور مغربی و چارہ پزی کے اثر کے سلسلے میں یہی صورت حال پیش آتی ہے جس سے ہم تعجب کرتے ہیں۔

”وہ معمولات جو یہ تو مستحب ہوں یا مہمان دار میں لی فضیلت ثابت ہے، ان کا

بھار دہانی کے تجویز فرماتے ہیں اور بھی یہ معمولات ترک بھی کراؤ گے تو کدھب میں کی

ضرورت پڑے گی اس لیے یہ مجموعہ تمام میں اور فرض و واجب“ (۱)

ملاحظہ ہو کہ حضرت امجد امت نے مسک حق کی ایسی اور ان تفریق کی اور احتیاج بھی ایسا، شیخ  
معین الدین اختیار فرمایا کہ عوام میں نہیں ملے، اس لیے بھی آپ نے تو یہی ایک کامل رہبر کا کام سمجھ کر کے اور  
اس کا مشاہدہ و احاطہ صادق کو صحیح طور پر ہو سکتا ہے۔

مدارس اور راجا اعتدال

پرنسپل میں نہیں اور حکومت نے خاتمہ کے بعد انگریز انتظام اور میں آیا اور جس کے نتیجے میں جو تہذیبیں  
ہوئیں اور یہ تہذیب کی تعلیم اور سوسائٹ کے تاریخی ہیں اسلام اور مسلمانوں کی وجہ سے تہذیبیں تو دیکھ رہی ہے، اسلامی  
عوام و اسلامی تہذیب کا خاتمہ مسلمانوں کی سیاسی انقلابی لڑائیوں اور ملایا، مملکت کے قتل و خون و فحش و زور  
شہادت سے یہ جوہر الٹا ہی توں قائم ہے، مسلمانوں نے وقت اور میں بھی ہو کہ ان سے عوام و پیشہ کی ایسی کوششیں نہیں  
تھیں جن کی ایک اقتدار سے بجا اور پر میدان پر ہو سکتی ہے۔ تاہم مسرور بہ بد طریقہ سے اس کو کوئی دین سے  
اختیار نے ہی بھی کوشش نہیں کی، اور یہی تھی جیسے کہ انگریز اور حکومت میں انتہائی مہمگیر لڑائی میں مسرور بہ طریقہ سے  
اور، قومی تحریک بظاہر کے ذریعہ اسلام و اسلامی علوم و اسلامی تہذیب و اسلامی اخلاق و مہمات اور دینی فحش سے  
سے برآں اخلاقیات تک مددگار کی تھی زندگی سے لے کر ملک کے تمام اجتماعی اور دینی امور کے شعبہ کار و فہم  
کرنے کی مہم جاری تھی اور وہ بہت حد تک کامیاب بھی تھی۔

کہ صورت حال میں سماج نے ترقی اور مسلمانوں کو اسلام پر تہذیب و تمدن کی وجہ سے کامیاب ہو

۱۔ جامع باب اصلاحات، فصل قوم و مذہب، ج ۱، صفحہ ۱۱۱ (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰)



مفتی سنی کیلئے یہ دعویٰ اور دعوہ کے طرز پر قائم ہونے والے عدالت کا قیام ہے۔ بلاشبہ سنی بصریہ اسلامی کے خلاف حرکت اور اس کی مہم کی نشر و اشاعت میں اور مسلمانوں کو دین سے منسلک رکھنے میں جس طرح کے کام کی انجام دہی ہوگی وہ اس کی مہم کی اطلاع دے گا۔ یہ عدالت نہ کہے تو نہ ملے گی یہ کثرت ہوگی، نہ اسلامی مہم کے پانچوں پہلوؤں کے لیے واقعی ہوگی، نہ اسلامی مہم کی اس طرح کی نشر و اشاعت ہوگی اور نہ سنی بصریہ میں اسلام اس طرح مقبول ہوگا۔

ہدایں کا یہ نیک نیتانہ معاملہ مس چہ بزرگوں کے مذہبیت قیمتی افسوس جن کو الہامی اصول  
دشمنانہ کہہ جاتا ہے پر استوار کیا گیا ہے۔ ہم یہ اپنے کچھ مضمیمہ، انعام مانیات، اصول تفصیل اور انداز تنظیم میں اس  
تمہارے آپس کو تجربہ کیا تاخر کہاں سے پہلے اس طرح نہیں ہو تھا جو حکومتوں کی سرپرستی اور ولایت کے نامی  
مفتیس و چھترہ سو مادی کے لئے طے کیا گیا ہے اور

تجربہ کیا اور فتنہ و انجمن ملی آئندہ کیسے ملے گا، قاعدہ کو کوئی ایسا کام نہیں جو متعین طور پر اس قسم کے کاموں سے  
تیار ہو۔ سائل پر مشفق ہو، چنانچہ یہ مدارس بننے لگے اور سڑاق سے لے کر کچھوئے جیسے سب کچھ تیار کیا  
اور کلاس اور انجمنوں کی سہولتیں پر وقتوں تھے اور ہیں۔

ایک طرف میں ہمارے درمیان میں مخالفت دین، شائع ہونے والی کتاب سے کامیاب اور آبرو پرست ہونے اور دوسری طرف ان میں پیش آنے والے تمام مسائل کی ایک باب میں دستیاب نہ ہونے کی بناء پر اور نون عرب کی اندرونی و بیرونی مہمات کی بناء پر مقدمہ پر کچھ سہی فاقہ کی مزاحیہ شریعت کی حدب نصیحت غیبیہ اور کسی ایسے سرپرست کے جتنی تھکے جو اس کے متصمیمین، مدد زمین، طلبہ، اور معاونین کو بھی راہ دکھ سکے، اسی بناء پر ابھر کر رہے ہے اور میں کسی کسی کو اپنا سرپرست بھی مقرر کیا اور ساتھ ہی ہمارے کسی کے کسی میں شش آنے والے مسائل کو حل کرنے کے لئے کسی فقیہ کی زمامداری سے بھی فائدہ اٹھایا جاتا رہا اور میں امداد اس فائدہ فوٹوں کا سلسلہ بھی پتہ رہا، ہمارے کا یہ سلسلہ درمیان میں جتنا چلیا، کی اس میں پیش آنے والے مسائل بھی وسیع سے وسیع تر ہو گئے، اور فوٹوں کے تمام شائع شدہ مجموعوں میں سے کسی ایک مجموعے میں بھی کچھ ویش مسائل موجود نہیں۔

اس وجہ سے حضرت فقیہ: "میت سے متاثر نہیں کہ "ما علیہ بالعدا بس" کا وجہ قافرا ہو کہ







یہ دور جمہوریت کا وہ پہلا دور ہے جس کے لئے جمہوریت ہر حکومت کے قیام میں کی ضرورت ہے۔ اس کو  
بجائے نکلے مقررہ دینے پہلے کے متعلق سرچرچہ کے و تظلم حکومت میں جمہوریت کے تمام اہم دینے کا اور عالم  
نئے لفظ صحیح میں لے کر دینے کا اور اس سے اس میں کسی شکوک کا اور ہو ہے جو جمہوریت سے جس میں  
نہیں ہیں۔ اور اس پر تنقید بھی نہ اسلامی اصولوں کی روشنی میں یہ کچھ حکومت میں طرز پر کوشش کیوں ہے یا کوئی اور  
اس مسئلہ میں حکومت میں متعلق و ہمیں حقیقت نہ پہنچے ہیں۔ حکومت فقیرانہ امت کے نہایت جائز اور محکمہ  
مطلوبوں میں اس کی اور حقیقت اس کا ضمیروں بیان فرما دے کہ

”حکومت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے جمہوریت کی ضرورت فرمائی ہے، اس لئے  
کہ اس کو اولین کا یہ وہ اس پر نہیں بلکہ اکثریت پر ہے لکن طاقت راہ پر فیصلہ ہو  
ہے۔ جس کا اکثریت طاقت کے قیام و نہایت کے قیام نہ تو اس پر فیصلہ ہوگا اور قیام کرے  
نے اکثریت کی طاقت کو اس کے خلاف قرار دے

”جمہوریت جمعہ میں جو افراد اس کے سبیل لے کر ان اہل طہران  
و طاقت و اہل قیام میں ہوتے ہیں۔“ (قادیانی ص ۲۲۰) (۱)

ایک موقع پر محکمہ فقہانی لکھ کر:

”جمہوریت۔۔۔ اسلامی طرز و حکومت نہیں ہے۔“

حکومت کبھی شرعی یا حقیقی نہیں اس سے جمہوریت کے مفاسد کا بیان نہایت مفصل اور پختہ نہیں اور اس میں فراہم  
کرتے تھے اور کبھی اس بحث میں اس میں ہے اللہ کے فضل سے اجماع یہ بھی فرماتے تھے۔ اب اگر اس میں ضرور  
حکومت کا قیام یا نہیں وہ ضرور ہے تو وہوں نے اپنے مسدودوں کو نیا کرنا ہوگا یا کیا مسئلہ کو اس جمہوریت  
یہ مسئلہ میں نہایت سے عقلی جہان کا منظر یا جانے؟ اگر یہ ہو تو اس سے مسدودوں کو طرح طرح کے بیوی  
تکسبات اور تہذیب و عادات میں اپنی آکسان بھی پھیلی ہے۔ خصوصاً ان ممالک میں جہاں غیر مسلم اکثریت میں مسوں  
اور مسلمان یہ مسئلہ کہ وہ کبھی اختیار کریں تو وہاں کے قانون ساز ادارے اور انتظامی ادارے جو مسودہ  
وقت نہایت لے کر لکھیں لے کر ان کو رائے کی کوئی تہہ نہ ہو سکے گی اور جمہوریت کی حکومت چھوٹکوں کے ذریعہ ہو







مسلمان قانون بنانے اور نافذ کرنے والے اداروں سے محفوظ رہنے کی کوئی صورت نہ تو پیدا ہو سکتی ہے۔ اس صورت حال میں حضرت کا فتویٰ ماحکمہ ہوا سوال کیا گیا کہ کیا ووٹ دینا درست ہے؟ فرمایا کہ:

”مگر قطع ہو یعنی دین کی، قوم کی، ملک کی صحیح خدمت مظلوموں کو تو درست

ہے۔“ (فتاویٰ، ص ۳۶) (۱)۔

اور جب مختلف جماعتیں ووٹ قلب کریں تو ایسی صورت میں ایک قلعہ بے لوث اور بے غرض مسلمان کو کیا کرنا چاہیے اور پارٹی کے چاہنے والوں کے حق میں رائے دینے کا معیار کیا ہو اسی طرف کے حوالے کے جواب میں فتویٰ لکھا کہ

”اپنے یہ علم دیانت کے تجربہ سے جو جماعت اسلام کے نزدیک زیادہ قریب یا پابند ہوا، حقوق والے میں زیادہ کوشاں اور قربانی دینے والی ثابت ہو اس میں شرکت کر سکتے ہیں۔“ (فتاویٰ محمودیہ ص ۲)۔

خود حضرت سب پارٹی کو پسند فرماتے تھے؟ تقریباً حق تصحیح سوال پوچھا گیا تو فرمایا کہ:

”جماعتوں کے قواعد و ضوابط میں ترجمہ بولی رہتی ہے، مجھے زیادہ واقفیت بھی نہیں ہے۔“ (۳)۔

جمہوری ملکوں میں چونکہ انتخاب میں شرکت کرنے کا حق ہر اس پارٹی کو حاصل ہوتا ہے جو پارٹی تسلیم شدہ ہو اور اس کے لئے مذہب، خلق اور دینیت کی کوئی شرط نہیں اس لئے مگر بن نہ لاء مذہب، اخلاق سے بیزار اور انسانوں کو معاشی معانہ دینے والے بھی اگر انتخاب میں شرکت کرنا چاہیں تو جمہوری ملکوں میں کوئی راکھ نہیں ہوتی تو کیا کیونست پارٹی میں شرکت کر کے اس کی طرف سے انتخاب لڑنا یا اس کو ووٹ دینا درست ہے؟ اس مسئلے میں حضرت نے فرمایا:

”کیونست کی غیر ادنیٰ اس پر ہے کہ انسان کو مذہب سے لڑا جائے و کیونست کا ممبر

۱۔ (راجع کتاب المسبأ والهجرة، فصل، انتخابات کی شرعی حیثیت، غلوں سے کٹھن)۔

۲۔ (راجع کتاب المسبأ، فصل، جمہوریت اور سیاسی تنظیموں کا جائز عنوان)۔ ”کس پارٹی کی خدمت میں حصہ لے جائے؟“

۳۔ (راجع المصدا العالیٰ اتمام)



میں نے انھیں سے کہہ دیا کہ میں نے تم سے جو حدیثیں سنیں، ان سے صرف سادہ احادیث کو لے کر وہ  
 جو میرے باقی مفکر خدا سے، انھیں لکھتا ہے، انہوں نے اپنی تصدیق ہے کہ ہر ایک فریب خوردہ  
 کو دیکھ کر کہتا ہے: "ہمارے مذہب کے افروغی میں سے پتہ چلتا ہے کہ وہ اپنے آپ کو  
 "میں نے خود اپنے لئے پھر انہیں لکھتا ہے کہ مذہب کے اقتدار سے انہیں ان کے مذہب کو عام سے  
 حلق میں لکھ کر دیکھتا ہے" انہوں نے یہ کہہ کر کہ میں نے یہ مذہب ہے ان  
 کے کوئی عارض نہیں، لیکن وہ یہ کہہ رہے تھے، یہ صرف محدثین کو یہ بھی نہیں بلکہ ایک ہدیہ  
 مذہب ہے جو تمام اہل ان مذہب کے ساتھ، اور انی تعلیم سے احوال سے واقف رہا، ان میں  
 ذات اللہ اللہ کے لحاظ سے وہ عارضہ وہی رہے، ان میں سے سادہ احادیث - سادہ احادیث اور انہیں  
 ان میں ہدیہ دینے کے لئے کام میں لایا گیا ہے۔

1. 2. 3. 4. 5. 6. 7. 8. 9. 10. 11. 12. 13. 14. 15. 16. 17. 18. 19. 20. 21. 22. 23. 24. 25. 26. 27. 28. 29. 30. 31. 32. 33. 34. 35. 36. 37. 38. 39. 40. 41. 42. 43. 44. 45. 46. 47. 48. 49. 50. 51. 52. 53. 54. 55. 56. 57. 58. 59. 60. 61. 62. 63. 64. 65. 66. 67. 68. 69. 70. 71. 72. 73. 74. 75. 76. 77. 78. 79. 80. 81. 82. 83. 84. 85. 86. 87. 88. 89. 90. 91. 92. 93. 94. 95. 96. 97. 98. 99. 100. 101. 102. 103. 104. 105. 106. 107. 108. 109. 110. 111. 112. 113. 114. 115. 116. 117. 118. 119. 120. 121. 122. 123. 124. 125. 126. 127. 128. 129. 130. 131. 132. 133. 134. 135. 136. 137. 138. 139. 140. 141. 142. 143. 144. 145. 146. 147. 148. 149. 150. 151. 152. 153. 154. 155. 156. 157. 158. 159. 160. 161. 162. 163. 164. 165. 166. 167. 168. 169. 170. 171. 172. 173. 174. 175. 176. 177. 178. 179. 180. 181. 182. 183. 184. 185. 186. 187. 188. 189. 190. 191. 192. 193. 194. 195. 196. 197. 198. 199. 200. 201. 202. 203. 204. 205. 206. 207. 208. 209. 210. 211. 212. 213. 214. 215. 216. 217. 218. 219. 220. 221. 222. 223. 224. 225. 226. 227. 228. 229. 230. 231. 232. 233. 234. 235. 236. 237. 238. 239. 240. 241. 242. 243. 244. 245. 246. 247. 248. 249. 250. 251. 252. 253. 254. 255. 256. 257. 258. 259. 260. 261. 262. 263. 264. 265. 266. 267. 268. 269. 270. 271. 272. 273. 274. 275. 276. 277. 278. 279. 280. 281. 282. 283. 284. 285. 286. 287. 288. 289. 290. 291. 292. 293. 294. 295. 296. 297. 298. 299. 300. 301. 302. 303. 304. 305. 306. 307. 308. 309. 310. 311. 312. 313. 314. 315. 316. 317. 318. 319. 320. 321. 322. 323. 324. 325. 326. 327. 328. 329. 330. 331. 332. 333. 334. 335. 336. 337. 338. 339. 340. 341. 342. 343. 344. 345. 346. 347. 348. 349. 350. 351. 352. 353. 354. 355. 356. 357. 358. 359. 360. 361. 362. 363. 364. 365. 366. 367. 368. 369. 370. 371. 372. 373. 374. 375. 376. 377. 378. 379. 380. 381. 382. 383. 384. 385. 386. 387. 388. 389. 390. 391. 392. 393. 394. 395. 396. 397. 398. 399. 400. 401. 402. 403. 404. 405. 406. 407. 408. 409. 410. 411. 412. 413. 414. 415. 416. 417. 418. 419. 420. 421. 422. 423. 424. 425. 426. 427. 428. 429. 430. 431. 432. 433. 434. 435. 436. 437. 438. 439. 440. 441. 442. 443. 444. 445. 446. 447. 448. 449. 450. 451. 452. 453. 454. 455. 456. 457. 458. 459. 460. 461. 462. 463. 464. 465. 466. 467. 468. 469. 470. 471. 472. 473. 474. 475. 476. 477. 478. 479. 480. 481. 482. 483. 484. 485. 486. 487. 488. 489. 490. 491. 492. 493. 494. 495. 496. 497. 498. 499. 500. 501. 502. 503. 504. 505. 506. 507. 508. 509. 510. 511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520. 521. 522. 523. 524. 525. 526. 527. 528. 529. 530. 531. 532. 533. 534. 535. 536. 537. 538. 539. 540. 541. 542. 543. 544. 545. 546. 547. 548. 549. 550. 551. 552. 553. 554. 555. 556. 557. 558. 559. 560. 561. 562. 563. 564. 565. 566. 567. 568. 569. 570. 571. 572. 573. 574. 575. 576. 577. 578. 579. 580. 581. 582. 583. 584. 585. 586. 587. 588. 589. 590. 591. 592. 593. 594. 595. 596. 597. 598. 599. 600. 601. 602. 603. 604. 605. 606. 607. 608. 609. 610. 611. 612. 613. 614. 615. 616. 617. 618. 619. 620. 621. 622. 623. 624. 625. 626. 627. 628. 629. 630. 631. 632. 633. 634. 635. 636. 637. 638. 639. 640. 641. 642. 643. 644. 645. 646. 647. 648. 649. 650. 651. 652. 653. 654. 655. 656. 657. 658. 659. 660. 661. 662. 663. 664. 665. 666. 667. 668. 669. 670. 671. 672. 673. 674. 675. 676. 677. 678. 679. 680. 681. 682. 683. 684. 685. 686. 687. 688. 689. 690. 691. 692. 693. 694. 695. 696. 697. 698. 699. 700. 701. 702. 703. 704. 705. 706. 707. 708. 709. 710. 711. 712. 713. 714. 715. 716. 717. 718. 719. 720. 721. 722. 723. 724. 725. 726. 727. 728. 729. 730. 731. 732. 733. 734. 735. 736. 737. 738. 739. 740. 741. 742. 743. 744. 745. 746. 747. 748. 749. 750. 751. 752. 753. 754. 755. 756. 757. 758. 759. 760. 761. 762. 763. 764. 765. 766. 767. 768. 769. 770. 771. 772. 773. 774. 775. 776. 777. 778. 779. 780. 781. 782. 783. 784. 785. 786. 787. 788. 789. 790. 791. 792. 793. 794. 795. 796. 797. 798. 799. 800. 801. 802. 803. 804. 805. 806. 807. 808. 809. 810. 811. 812. 813. 814. 815. 816. 817. 818. 819. 820. 821. 822. 823. 824. 825. 826. 827. 828. 829. 830. 831. 832. 833. 834. 835. 836. 837. 838. 839. 840. 84

ایسی ہیڈ لائنیں لکھنی چاہئے کہ جس سے پہلے ہی واضح ہو جائے کہ نتیجہ کیا ہے۔  
 اس کے علاوہ صحافتی اعلامیہ کے خلاف ہے کیونکہ اس کی شہرت ہے جس میں شرکت و تعلق ملواری اور ترقی  
 جس کی نظر آئے گا تو بھی اس کا کوئی حقیقت ہے نہ صرف واضح ہے۔ (۱۰) (۱۱) (۱۲)

حضرت انیسویں نے شہر ریات کے معنی کی تعلیم دی اور اس طرح محمد مصطفیٰ کے بعد جیتنے والے سب سے پہلے ایک  
 کہ وہ لوگ اس قبیلہ اشتر کی ت میں شریک ہونے لگے اور اس واسطے کہ عربوں کی زبان میں "چند" لفظ عربیت سے ہے اور چھ نہیں  
 نہیں شیخ (آئی جی) نے قرآن مجید (کونین فی الزمر) پر کلام مجاہد ہے اور علم ہے اور بدلی انہی سے میں ضمیمہ دیکھو شعارہ  
 اقربہ نے اس عنوان اختیار فرمایا ہے کہ ہونے آپ نے قرآن مجید کے

[illegible]



کیا کرتے؟' قذافی محمودیہ (۱)۔

اسی حزم و احتیاط کا مزید مظاہرہ آپ نے اس وقت فرمایا جب اسے سفرِ تونس کے متعلق سوال کیا گیا کہ جو کچھ نزم کے بلحاظ نظریات سے واقف ہو کر محض سیاسی بہتر خدمات کی توقع نہ کیوں نہ ہو، اپنی حکومت دیں، کیا وہ اسامہ سے خارج ہو کر میونسٹر قرار پائیں گے؟ آپ نے نفی لکھا کہ:

''اس ملک (ہندوستان) میں کوٹ اسلام اور فخری بنیاد پر نہیں دیئے جاتے، بلکہ اس بنیاد پر انکشاف کرائے جاتے ہیں، جس شخص کے متعلق یہ توقع ہو کہ وہ صحیح خدمت کرے گا، نفع پہنچانے کا حقوق دلائے گا، ظلم کو روکے گا اس کو کوٹ دیا جائے، جو لوگ خود مسلمان اور زمین و تدبیر کے پابند ہیں وہ اگر نفاذ سمجھ کر کسی پرانی حکومت میں یا کسی فرد کو دوتے دیں تو یہ کچھ کام کرے گا کہ اس پائے کے نظریات و حق نامے بھی مشتق ہیں، قذافی، (۲)۔

## اختلافی مسائل اور ردِ اختلاف

اختلافی مسائل چاہے وہ وقت نامہ سے متعلق ہوں یا معاشیات، اخلاق، سیاسیات و مختلف فرقوں کے عقائد و نظریات اور یا پھر یہ اختلافات قدیم، ہنسیاں، یا نئے جہان میں حضرت فقیر الامت کا طرزِ تفکر، نظریات، مسائل میں متنازع اور وقت نامہ سے بحث ہو، ان تمام مسائل میں آپ امتیازی نقطہ و تفصیل کی راہ اپناتے اور کبھی اجماع اختیار کر کے صرف یہی حکم صادر کرتے۔

ان اختلافی مسائل میں استدلال کی قوت، بیان میں طنز و مزاح، اپنے موقف پر شدت و صلابت اور مخالف نظریہ کے دلائل پر شدید نفرت اور نفی، عقلی دلائل سے اس کی تردید، یہ سب کچھ ہوا کرتا۔

اختلافی مسائل میں عقیدہ کا سلسلہ جو برسرِ مسلمہ میں یکہ جہد کا نشان اور غایت میں بن گیا اور اس کے لئے اہمیت پر انجانی دیکھ اور اعتدال سے دور دوسری طرف تخلیہ کوٹ نہ اور نہ اسے ٹھکرانے کا ہرگز چاہئے بدعت و شرابی اور اسلاف کا ذوق و شغاف اپنے لئے کو اجتناب آور دینا، یہ نہ اہمیت اور شریکین کا طرزِ اپنانے

(۱) اور جمع کے خلاف، الامکان، جاب القوی، ماہنامہ، لاہور، مکتبہ عثمانیہ، اسلامیہ شہر،

(۲) اور جمع کے خلاف، الامکان، جاب القوی، ماہنامہ، لاہور، مکتبہ عثمانیہ، اسلامیہ شہر،



کاظم لکھا کہ میرا کہہ دوسرے جگہ ہمارے اس مسئلے میں حضرت فقیر الامت بحیثیت مفتی اس روش پر قائم رہے جو اس نے دیکھنا چاہتا ہے یعنی مزاحمت بھی کسی کی غلطی کا بھی ٹھیکے کی اُمر لیتا ہے اور عموماً حضرت پر جواب اس طرح ہوتا ہے۔

”ایسے مفاد کو پڑانے سے ایمان سلامت نہیں رہتا۔“

یاد لیں کرتے:

”یہ شخص اس مخالف شریعت میں ان سے اعتقاد نہ کرنا چاہیے۔ وغیرہ۔“

اس سب سے عموماً قرینہ کرتے کہ:

”اسب سے زیادہ احتیاط کی ضرورت غلطی میں کرنے کی ہے۔“

ان اختلافی مسائل میں اگر مسئلہ کسی جماعت کے متعلق ہوگا اور وہ خدا ان جماعت کے بلور عقیدہ و اہل کے لئے اپنا حق تو پھر حضرت کا رد چاہیے نہ حق اور فطری ہوتا۔ ایسے مسائل میں دوسرے فریق پر منحصر نہیں ہوتا، اس کے انہل کی دلچسپی بخلیہ، دوسرے فریق کے ارادے بھی کرنے اور پھر ان کے متحرک ہونے کے اس کے نتیجے میں پھیلنے والی مباحث کی واضح انکار ہی فرما دیتے، چند نچ مختلف فرقوں کے متعلق آپ نے فرمائی ہیں یہ انداز واضح ہے لیکن اس شدت و اصرار سے اس کو کسی کی ذات پر تو کسی کی اہیت پر مبنی کرتے یا فطری و کمر اور مولود یا بچے نہ بناتے، نہ طعن و اذیت پر مبنی کرتے اس کا ہر بات منسوب کرتے، نہ کسی کے نظریہ کے لحاظ سے بلکہ ان کے توجہ سے ان کے مسائل کا اوجہ کرتے۔ بھلا اگر دوسرے فریق کی طرف سے کوئی درست بات سامنے آتی تو اس کی نہایت فراخ دلی اور حقیقت پسندی سے ہمیں فریاد کرتے۔ چنانچہ ایک مشہور شخصیت جن کے خیالات و نظریات سے حضرت کو نہایت اختلاف ہے۔ اسے متعلق ایک موقع پر فرماتے ہیں کہ:

”اس موقع پر صاحب نے ایک بات ایسی کہی ہے جو آپ درست سمجھتے

تھے تو نہ تھے۔۔۔ صاحب نے بھلائی اختلاف ہے اس اختلاف کے باوجود یہ

بات یہ ہے کہ اس کے قلم سے کوئی بات نکلے گی یا نہ آجیسا کہ خدا نے فرماتے کہ اس



نہیں ہو سکتا جن قادی کا رشتہ ہے۔

تاریخ: ۱۳۸۵/۰۵/۰۱ - روز: پنجشنبه - شماره: ۱۰۱ -

فروغی اقصائی مسائن اور راء غمراں

[illegible]

و محنت و تپش اور مایہ نغمہ

وہیں کو شاعت و رسائی کی خاطر وراثت میں اپنی کونکر اور اوصاف میں اس سے امید رکھتے تھے۔  
 میں دوست و پیغمبر کا یہ مقام ہے، یہ اس تجربے کی نفی نہیں، رحمت الہیہ کا یہ صفت ہی اور حقیقت اس کی بقا کی  
 ضمانت ہے، اسلامی تاریخ کے ہر عہد اور سماں کے دیر کے ہر مقام پر جب جب یہ ایمان گمراہ کو دور و دور اس کے  
 طرح طرح کے گھمبیر بنا کر رکھتے آئے، ان پر پادشاهت سے خلافت و حکومت چلتی رہی، اسی وجہ سے رحمت الہیہ  
 مع شہادت و معانات میں وہ مری قورس کی تھی کہ اسے اور اپنے دین کے دلچسپ کرنے کی روشنی پر چل پڑی، اس کے نتیجے  
 میں رحمت میں شامل اہل ایمان اور خالق و موجد پر غصہ چور ہے، اور یہ ایمان ہے کہ جس میں شہیدانِ نبوی صلی اللہ

فرض کیا کہ اس کی ہر فریبی نے کیا اس کی عزت اور اس کی عورت سے فتنہ طے رہا کہ اس کی عزت



فطرت اور امت کے لئے اس کے رزم و کوشش۔ امت قحطی اور قحطی میں اس نے بے پناہ شجاعت کے ساتھ  
میں امت کا نبوت کے لئے پڑائی اور اپنی امت کے نتیجے میں عطا ہونے والے ایسے ہی محال میں  
امت کے ساتھ نہیں ہو سکتا۔

یہ سچ میں سچ ہے کہ مسلمانوں کو اس کے لئے بے پناہ شجاعت کے ساتھ اپنی فطرت کے لئے  
امت کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
فرد کی زندگی کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
عقاب و جزا کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

مسلمانوں کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
اور اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
مسلمانوں کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
امت کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
امت کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
امت کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

امت کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
امت کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
امت کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
امت کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
امت کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
امت کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

امت کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
امت کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
امت کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
امت کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
امت کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
امت کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

امت کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے







مضامین نے فرمایا کہ۔

"ایکے ایک کو ایک میں بیٹھ کر باتوں کی بات کرانی کرنے والی تاکہ آپ کے  
 ان نعرے کے ساتھ اس نے جو بات چینی کرتے رہ کر ان کے نام بار بار کرنا مقصد  
 ۱۱ مئی ۱۹۲۸ء

اسی تعلق کا نتیجہ تھا کہ وہ بھی آپ کی بات کو قبول کرتے تھے اور یہ کہ جاتے اور  
 ایک دوسرے میں مل کر بھی آپ کے لئے جتنی باتوں کرتے تھے وہی سوچا ہوا تھا کہ آپ کے لئے باتوں  
 کو کرنا کے لئے وہ بھی آپ کے لئے جتنی باتوں کرتے تھے وہی سوچا ہوا تھا کہ آپ کے لئے باتوں  
 ان کی مشوریت و فرحت اس کے لئے وہی باتوں کرتے تھے وہی سوچا ہوا تھا کہ آپ کے لئے باتوں  
 ان کی مشوریت و فرحت اس کے لئے وہی باتوں کرتے تھے وہی سوچا ہوا تھا کہ آپ کے لئے باتوں

تسلیم میں کھڑے ہوئے تھے آپ کے لئے وہی باتوں کرتے تھے وہی سوچا ہوا تھا کہ آپ کے لئے باتوں  
 نے ادا فرمایا کہ اس طرح کی باتوں کے لئے وہی باتوں کرتے تھے وہی سوچا ہوا تھا کہ آپ کے لئے باتوں  
 اتنا تھا کہ یہی حال کیا تو آپ نے فرمایا کہ

"تو اس میں اس کی تائید پر اس نے کہ وہی باتوں کرتے تھے وہی سوچا ہوا تھا کہ آپ کے لئے باتوں  
 تو اس میں اس کی تائید پر اس نے کہ وہی باتوں کرتے تھے وہی سوچا ہوا تھا کہ آپ کے لئے باتوں  
 مقرر رہا۔ فقیر نے کہا کہ وہی باتوں کرتے تھے وہی سوچا ہوا تھا کہ آپ کے لئے باتوں  
 کو اس کی تائید پر اس نے کہ وہی باتوں کرتے تھے وہی سوچا ہوا تھا کہ آپ کے لئے باتوں  
 نے کہا کہ وہی باتوں کرتے تھے وہی سوچا ہوا تھا کہ آپ کے لئے باتوں  
 اس کے لئے وہی باتوں کرتے تھے وہی سوچا ہوا تھا کہ آپ کے لئے باتوں

"تو اس میں اس کی تائید پر اس نے کہ وہی باتوں کرتے تھے وہی سوچا ہوا تھا کہ آپ کے لئے باتوں  
 کو اس کی تائید پر اس نے کہ وہی باتوں کرتے تھے وہی سوچا ہوا تھا کہ آپ کے لئے باتوں

یہ کہ وہی باتوں کرتے تھے وہی سوچا ہوا تھا کہ آپ کے لئے باتوں  
 انسان کی تائید پر اس نے کہ وہی باتوں کرتے تھے وہی سوچا ہوا تھا کہ آپ کے لئے باتوں











سے مطلع فرمادیے ہیں۔

- (ب) اگر کوئی ایک مضمون دیتا ہے تو اس کا جواب چنانچہ دیتے ہیں (۱)۔  
 (ج) اگر سائل کا مقصد کتب پر لازمی ہوتا جواب سے معذرت فرمادیتے ہیں۔  
 (د) بدوقت خود سائل کو پابند فرماتے ہیں کہ اپنی کبھی بدوقت جس کی تحقیق پہنچتا ہے مثلاً کوئی حدیث یا تاریخی واقعہ حوالہ سے آپ جواب دینے کا۔  
 (ه) معذرت سائل کو دیتی "امکان سمجھانے کی" پیش کرتے ہیں، اگر کچھ بھی نہ سمجھے تو جواب سے معذرت کی جاتی ہے۔  
 (و) کبھی "کتنے کو" سمجھتے ہوئے (۲) دیکھیں وہی "نہ ہونا" لایا ہو (۳) کا ملامت دہرتے ہوئے سائل کو خوب خبر لیتے ہیں۔

- (س) اہل علم کے مسائل کے مضمون مدلل ہوا بات دے جاتے ہیں۔  
 (ز) اہل علم میں سے وہ حضرات جو اپنی ہی تحقیق کو حرف آخر سمجھیں اور کسی کی بات نہ دیکھیں، ان کو جواب دینے وقت ان کا جواب کو خوب مدلل ذکر فرماتے ہیں اور فرمیں اس کی تعریف بھی فرماتے ہیں کہ یہ تحقیق آپ جیسوں کو مطمئن نہ کر سکتی، اس کا کوئی مدلل نہیں۔  
 (ر) جس چیز کے بارے میں مضمون "لا ادری" کہنے میں مجھڑ محسوس نہیں فرماتے۔  
 ۴) بہر سوالات کا جواب دینے سے بھی معذرت منہی صاحب معذرت فرماتے ہیں اور کبھی جواب لکھ کر یہ تحریر فرماتے ہیں: "بہر سوالات کے جواب سے کوئی شخص پر غلطی نہ کرنا، بدوقت نہ دلاؤ، سوچتے وقت بھی ہوتا ہے جس کی ذمہ داری سائل پر ہوتی ہے۔"

- ۵) "بھی مستقلی پر ضرورت سوال میں مختلف باتیں تحریر فرماتے ہیں جن کی وجہ سے سوال طویل ہو جاتا ہے، عام طور پر حضرت مفتی صاحب ایسے سوالات کا مختصر الفاظ میں خلاصہ کرنے کے بعد یہ لکھ کر کہ "اگر واقعی آپ کے سوال کا حاصل یہ ہے" جواب تحریر فرماتے ہیں۔

(۱) اس انداز و توجہ میں محمود، کتاب العلم، باب الفسکات، سے نقل کیا جا رہا ہے۔



فتاویٰ محمودیہ پر کام کرنے کی نوعیت

[illegible]

قزاقی محمودیہ ہے۔ یہ قزاقی معاشرہ اور قزاقی قوم پر مبنی کلمہ است فنی پر مبنی کا جھنڈا ہے۔  
 ذرا دیر بعد قزاقی کے شخص کو میرت حضرت امام اس کے بیان قیاس کے اہل محرم کے لئے نمونہ ہے۔ باب قزاقی  
 کے لئے مخصوص اس سے استفادہ ہوتے ہیں۔ قزاقی کے لئے یہ طرف نظر نہیں دیکھتے تھے۔ اس لئے یہ قزاقی  
 کے لئے خاص ہے۔ اس لئے قزاقی محمودیہ کے متعلق اس کے لئے یہ بھی دیکھنا ہے۔

بکھڑی، جسٹس ڈاکٹر آصف علی خان کی کمزور پر جو تحقیقی نام پر اس کی تکمیل - سندھ ریفرنس سے

توبہ کی دعا

تو ہی نمود یہ کہ ہمیں تیرا رب وین معنی نہیں تھی کہ تیرا پیغام میری اکثر ہیئت ہمدوں میں اٹھاتا تو میں نے  
تسار و اکثر اب سب وجود تھے مسند جوش کرتے میں پونی دشواری پیش آئی تھی، یہ کسی مسئلے کے لئے تھا کہ میں  
کونین طلاق کا مسئلہ دھندلا ہوتا ہے تسار یا آٹھ ہمدوں کیا وہی کونین پائی تھی، ہر کہیں ہر تیرے  
سے مسئلہ تھا کہ تیرا رب وین معنی نہیں تھی کہ تیرا پیغام میری اکثر ہیئت ہمدوں میں اٹھاتا تو میں نے



جلدوں کی شکل میں جیسے جیسے جانا، کیا، افکار و مسائل کے پیش نظر۔ یہ چھاپے کا انتظام کیا گیا۔

ضرورت اس بات کی تھی کہ ہر باب کے تمام مسائل کو سمجھ کر لیا جائے تاکہ ان سے استفادہ عمل اور آسان ہو، یہی ضرورت کے پیش نظر مقدمہ باب کے تمام مسائل و ادوات کو لکھ کر یہ ہدف کتاب انبیاء و آلہ سے مسائل پہلی جلد سے لے کر تخری جلد تک جہاں موجود تھے ان سب کو کتاب انبیاء و آلہ میں متعلقہ باب کے تحت اکٹھا کیا گیا۔

انہی مسائل کے باب کو متعلقین اور مہلوس ہیں، متعدد مسائل کو انہی ابواب کے تحت انہی ترتیب کے مطابق جمع کیا گیا، البتہ بدلتے ہوئے درجہ میں کہ بعض وزارت اور خدمت سے تعلق رکھتی ہیں، جنس کا ان سے بعض معنی سے بعض نماز، جنازہ، وصیت اور حج و عمرہ سے۔ کوشش یہی کی گئی ہے کہ تمام مسائل کو باب انبیاء و آلہ سے شروع کر دین میں جمع کیا جائے لیکن بعض دیکھ کر جو کتاب سے متعلق ہیں اور کتاب النکاح میں ان کا ہونا ضروری ہے تو انہیں کتاب النکاح یا دیگر متعلقہ ابواب میں رکھ دیا۔ اسی طرح وہ مسائل جو کسی بحث سے متعلق تھے لیکن ان کا تعلق کسی باب سے واضح طور پر نمایاں نہیں تھا، ان کو اس باب کے "تاریخیں" "مختصرات" کے عنوان کے تحت ذکر کیا گیا۔ اسی طرح بعض سوالات اس قسم کے تھے کہ تہذیب و معاشرت سے بیان کرنے سے بعد مختلف سوال سے پوچھے گئے، بعض حکام سے متعلق بعض کراچ سے متعلق بعض جنازہ کے متعلق لیکن مشق صاحب نے ان سب کا ایک ساتھ جواب دیا، البتہ انہیں اس طرح جواب دیا کہ یا کتاب النکاح کرنے سے دوسرا جواب دے دیں وہ ہوتا یا ایسے مسائل کو ایک باب میں رکھا یا البتہ انہیں نہیں کیا گیا۔ جواب ماحول کرنے کے بعد کبھی مستقل فتویٰ پر اعتراض نہ آئے یا وہ باب میں اختصار ہونے کی وجہ سے دوبارہ سوالیہ لکھ کر بھیج دیتے ہیں ایسے سوالات کو ایک ساتھ رکھ دیا ہے تاکہ پاسنی مفہوم پر کراؤں اور ذمے مسئلہ کے متعلق ہے۔

فتویٰ محدود یا بڑا دروں میں پر مشتمل ہے، ہر باب میں ایک جیسے مسائل کافی ہیں (مطلوبہ کے مطابق)۔ ان کو بھی اس کا اندازہ دیا جائے گا کہ وہ باب میں ان میں سے کسی مسئلے کو حذف نہیں کیا گیا، البتہ وہ مسائل جو ہدف تھے اس طور پر کہ وہ ان سے متعلقہ ایک مستقل جواب اور جواب لکھنے کی بدولت بھی ایک ہی صرف عنوان و لفظ تھا، ان کو حذف کر دیا گیا، ان کے کہ کمرہ میں لکھ کر ترانے کا بیجاہر کوئی فائدہ نہیں اور ایسے مسائل کی تعداد بہت ہی کم ہے۔











طاہر ترقیہ کے لئے کاغذیں اہتم

علاوہ تہ تحریر کی اہمیت پر زبان میں واضح اور مستند ہے۔ علامات و ترغیم کے ذریعہ جو تحریر کو سہولت سے سمجھ میں آتی ہے اس تحریر میں وہ ہے۔ علاوہ تہ تحریر میں ہوں اس وقت تک کہ اسے تفصیل تحریر سمجھا جائے اور تاکہ اصل تحریر سے تسلسلہ کیا جائے اس کے لئے عربی و اردو عبارتوں میں علامت و ترغیم کے ذریعہ اصل و ترجمہ میں تسلسلہ کیا گیا۔

ایک مرتبہ علیہ السلام نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ ایک گھوڑے پر سوار ہے اور اس کے پیچھے ایک شخص چلتا ہے۔ علیہ السلام نے اس شخص کو پکارا تو اس نے کہا کہ میں ایک شخص کو لے کر جا رہا ہوں جو ایک گھوڑے پر سوار ہے اور اس کے پیچھے ایک شخص چلتا ہے۔ علیہ السلام نے اس شخص کو پکارا تو اس نے کہا کہ میں ایک شخص کو لے کر جا رہا ہوں جو ایک گھوڑے پر سوار ہے اور اس کے پیچھے ایک شخص چلتا ہے۔

الطبيب: الدكتور

بعدوں کی نفرت اور حسرتوں کی آواز سے یہ شخص بولی اور زور سے کہتا ہے کہ یہ کام بہت مشکل ہے۔  
 کے ساتھ ساتھ نہایت محنت طلب اور دعا کرنے والا کام تھا تاہم یہ ترتیب آخر تک صحیح ہو کر نکلا۔ اور وہ یہ کہ  
 صحت ان میں سے ہر ایک "مشق" کا مقررہ اور محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے پانچ مکمل گھنٹہ پہنچا، اور ان کا  
 پورا پورا رقیقہ سے اس قدر اور ۲۰۰۰ گھنٹے کے قطع میں سال دہرے کے طلب کی بڑی محنت کی اور دعا کی کیا۔ انہوں نے  
 دن دن ایک کر کے طریق پر پڑھنے اور پوچھنے کی کام کیا۔ آخر حجاب کے لئے اس قدر کوشش کی جو معجزہ و رقیقہ کے ملاوٹ  
 کتب خانوں سے بھی مرادعت کی یہ بہت مشکل اور ہر روز کی یہ کوشش کر کے تقریباً پانچ ماہ کے محنت و عرصہ میں اس کی  
 تکمیل کی۔

اسی طرح کی اور پندرہ سو تک بھی ایک مشکل مطلقہ اللہ تعالیٰ جزا ہے۔ اور یہی نقص مولیٰ سابع  
درجہ اور اس کے نقصان کو کہہ نہیں سکتے یہی محنت کر کے اس مشکل پر مجاہد ہو جائیں گے۔ اور وہ اس  
تعلیمی مزید غور سے کہنے کا اہم بھی کیا اور جو کسی بھی مسئلے میں اس کی تعلیمی اور انسانی پرانی اور نئی روشنی کی  
پہچان اور غور سے کرنا اور دیکھنا ہے تو یہ طریق اور محنت طلب کا ماضی اور مستقبل کے بعد اس کے نتیجے  
محدث العصر ازہرہ اعلیٰ، حیاتہ العصر، عربی و مرشد کامل حضرت مولانا سید محمد خان صاحب دامت برکاتہم  
عزیزہ کی تصانیف کا ماضی اور مستقبل، یہی حضرت مولانا محمد باقی اعظمی صاحب دامت برکاتہم عزیزہ کے



تعاون خاص اور کامیابی، حضرت مولانا منہور احمد میمن صاحب دامت برکاتہم، مولانا مفتی عبدالباری صاحب، مولانا مفتی سید اللہ صاحب، مولانا مفتی عفت اللہ صاحب، مولانا مفتی فضل مولوی صاحب کے خصوصی اشرف، مگر انی دور بینائی میں عمل ہوا۔

تاسپاس ہوگی اُمر اپنے بے مدقطنس جوئی جناب شہاد بشیر صاحب کا یہاں تہ کر دہ کروں جنہوں نے  
 افسانہ عظیم کام میں پھر پور حصہ لیا۔ اللہ تعالیٰ جناب شہاد بشیر صاحب اور ان کے سرحد و ولدین کے لئے صدقہ  
 جاریہ دے۔ آمین!

اللہ تعالیٰ ان سب جہنم کے کڑاے خیر عطا فرمائے اور توفیق محمود یہ کہ اللہ تعالیٰ اپنی بارگاہِ ایزدی میں شرفِ قبولیت سے مرفراز فرمائے اور حضرت فقیہ الامت رحمۃ اللہ علیہ کے رفیع درجات کا ازلیہ پائے، مرحومِ اہلِ حضرت مولانا مفتی محمد قاری صاحب دایرہ مستفیضین اور ہم سب کے لئے دُعا خیرِ آخرت پڑھئے۔ آمین!

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَبَدًا وَاٰخِرًا ، وَتَحِيَّاتُهَا وَبِأَعْيُنِنَا ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهِ نَحْنُ

تبعاً لحاجات رضى الله وبارك وسلم على سيدنا محمد المعظمي : وعن آله

وأصحابه ونبأهم ومن تبعهم إلى يوم الدين

(حضرت مولانا) بحمد اللہ قالد (دامت برکاتہم العالیہ)

۱۰۸۔ غارِ قریبہ و مشاہیر میں جامعہ فاروقیہ کراچی











دعائت کی شہادت صرف زبان سے پڑھنا کافی نہیں، جب تک کہ اس میں تصدیق نہ ہو اور یہی چیز نماز کا قائل نہ ہے، تصدیق ہی رکوع و قیام سے پڑھنا ہی ہے، مثلاً ان کے روزے رمضان ہے، انہیں یوں چاہئے کہ نماز کا قائل ہے (۱۱)۔  
ان کا نفع ان میں جس قدر احتیاط و تہیج ہو، اسی قدر بقیہ اسلام کامل ہوئے، اس کے بعد وہ بہت کم بچے ہیں جنہیں ایمان کے لئے بیان کی گئی ہیں، مثلاً: "اسلام من سبہ المسلمین من لدنہ" و بعد از حدیث (۱۲) قائل "مسلمان" وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ مسلمان مسلمانہ رہیں، یعنی کسی کو اذیت

[illegible]

اور ت میں کمی و زیادتی

[illegible]

۱- روضه الصبیح لمنہ ، کتاب الاذان ، باب بیان اذان کائن (الاسلام) و شغابہ العشاء (۳۰۱) ، نویسی  
۲- وصیحہ البحاری ، کتاب الايمان ، باب فوری النبی علیہ السلام ، فی الاسلام علی  
حسن : ۴۰ ، قدیمی

! اور مبنی نعرہ جہ نعت عنوان : "ایمان کی تہذیب"

٢. (منكوه المصباح، كتاب الإيمان، ٢٠٠، طبعی)

١٠: صحيح البخاري، كتاب الأيمان، باب المسلم من ملأ الله قلبه من نعمه ويد ١٠١، غريب.

۱۳: کی سرانجام











جس کوئی فرق نہیں اور جس نے حکام کو دغا دے۔ اہل انکار میں سب مساوی ہیں۔

مصدقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے ایمان میں اس واسطے تفریق ہوگارتھا کہ انہیں تعدد باتوں کا علم نہ ملے۔  
 جو انہیں اس پر ایمان آئے اس نے جدا جدا باتوں میں ان پر ایمان لانے اور پختہ ایمان میں کمی و اضافہ  
 نہ کیا۔ باقی کوئی فرق نہ آئے نہ تو ان میں کوئی چیز ایمان کے متعلق مذکور ہے، اس کا کہنا مضطرب سے (۱) اور  
 تمام کلام اللہ کا مانع ہونے کے بعد بھی زیادتی کا احتمال نہیں رہا۔ اوجہ اتنا اس میں کمی نہ ہوئی ضرور ہوتی ہے اور  
 اس سے ایمان کے ثمرات میں کمی نہ ہوتی ہے۔

شریعت و انکس روشن اور واضح ہے جو میں پڑھتا ہوں کہ قرآن میں مذکور روئے و دریا شیخ نے آپ ﷺ نے آجھی میں کی خرافہ و کفر کی تائید کی ہو۔ اراک بالآخر کہیں سے ایسے مسلمان ہیں جن کو کفر و مشرکیت کا وہاں سب نہیں دیکھے، علی المرتضیٰ کا اعمال معلوم ہیں حاصل کرتے اس کے بعد منکر نہیں

تم لإعداد هذه المادة، كما تم إعدادها على يد المؤلفين، ولا ينبغي فيها  
 أي خطأ أو نقص في المعلومات الواردة فيها.

[illegible]

(١) "و ما يحرم منكم نكاحي... وانما كنت عليكم حلالا لله ربكم فمعهذا لكم ما لم يكن لكم من قبل".  
 وهذه الايام هي ايام رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم في الحج الفقه الاكبر للحلا على نفدي من ٩٤  
 قد بين.

<sup>۴</sup> شیخ الاسلام محمد بن عبدالحق دہلوی، ص ۱۰۹، فلسفی



















ترجمہ محمد کتب خانہ مفتی دار العلوم سرگودھا، ۱۳۵۶ھ۔

الجواب شیخ سید احمد غفر۔ تصحیح عبد اللطیف، محمد سرمد علیہ السلام، ۱۳۵۶ھ۔

## توحید کی تشریح

سوال [۱] توحید ایک ہے، یہ ہے؟ ایک ہے تو کیاں اور دوسرے تو کس لئے اور محمد رضا خان نے جو توحید بتائی ہے تو کس طرح بتایا؟ مفصل جوابات سے مطلع فرمائیں۔  
الجواب حامداً ومصلیاً:

توحید کے معنی ہیں: خدا کے پاک کلمات، صفات اور افعال کے اعتبار سے یکتا نامہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ سمجھنا (۱)۔ اور احمد رضا خان صاحب نے توحید کس لئے بتائی اور کہاں بتائی، اس کی تفصیل

— الصدق، فلا حرم داخل فی العبادۃ، فقد یجوز عنہ بأن المراد بالو: الواسعۃ أو بالخاصۃ بمعنی ان الخبر هو الذى یحتمل الصدق أو الکذب، فکل خبر صادق یحتمل الصدق و کل خبر کاذب یحتمل الکذب، فجميع الأعداد محتملة فی الوجود، وهذه الجواب غیر موسی، لأن الاحتمال لا معنی له حسنة، بل یحب أن یقال: الخبر ما صدق أو کذب، والحق فی الجواب أن المراد احتمال الصدق والکذب بمجرد النظر، إلى مفهوم الحصر، ولا شک أن قیوننا السعد، فوقاً إذا جردنا إلى مفهوم المطلق، ولم نعبر عن الخرج، احتمال عند العقل، الکذب، وقولنا: اجتماع التخصیص موصوفۃ یحتمل الصدق، مجرد النظر إلى مفهومه، فمحتمل التخصیص أن المركب التام إن احتمال الصدق والکذب بحسب مفهومه فهو الحصر ولا یلحق الإنشاء، القطعی، ص: ۴۳، ۴۴، وشہدہ،

"فصل المركب التام صرمان: یقال لأحد هذه الحصر والتخصیص، وهو ما قصد به المحکادو یحتمل الصدق والکذب، ویقال لغالبه، إنه صادق فيه أو کاذب، نحو السعد، فوقاً والعام حادث، فإن قبل: فلو لم یلزم إلا أنه نفسیه وحصر، مع أنه لا یحتمل الکذب" قلت: مجرد النقط خصمه وإن کان بالنظر إلى خصوصية الحاشیین غیر محتمل للکذب، (معرفة العقاب، ص: ۱۳، ۱۴، قلبی)

(۱) "و قال ابو قاسم السجسی فی "کتاب الحجۃ"، التوحید مصدر وخذو خذ، ومعنی وحدت الله اعتقده من دأ مدینه و صفاته، لا نظیر له ولا شبه، وقیل: معنی وخذله علمته واحداً، و قل: سلفت عنه الکلیۃ والکلیۃ، فهو واحد فی ذاته لا اعتماد له، و فی صفاته لا شبه له فی الیہ، و ملکہ، و تدرک، لا شریک له، و لازب سواد، و لا خالی عیرہ، الخ لاری، کتاب التوحید ۱۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶



ما مٹے ہو تو اس کے متعلق تحریر کیا جائے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

مرروا یہ کلمہ و فقرہ دارالمصنوعہ دبیہ بند۔

انجواب صحیح۔ بندہ علیہ السلام بن علی حنفی۔

مسلمان ہونے کے لئے کلمہ شہادت کی ضرورت

سوال (۱۷۱) (الف) اگر پڑھنا تو مسلمان ہونے کے لئے ضروری ہے تو پھر صرف شہادت کی کافی ہے یا شش کلمہ؟ شش کلمہ پڑھنا کیا ہے؟

(ب) اس وقت مسلمان نسبی ہیں، کتنے ہی ایسے مسلمان ہیں جنہوں نے کبھی کلمہ نہیں پڑھا ہے۔ بقیہ مکان میں تصور کیسا کرے ہیں۔ تو کیا کلمہ پڑھ کر خواتین کی وجہ سے ان کے بقیہ کلمہ پڑھنے پر کوئی اثر پڑے گا؟ اور کچھ ایسے ہیں کہ مسلمان تو ہیں، لیکن ان کو انہوں نے کلمہ پڑھا، نہ تو رکن ٹمسہ میں سے کسی کی اور ان کی کرتے ہیں، تو کیا ان کے مسلمان ہونے میں کوئی نقص ہے؟

الجواب جامعاً مصلیٰ:

(الف) نفس ایمان ترک نہ شہادت کی تصدیق و اقرار سے حاصل و ثابت ہوتی ہے نہ

نہ الامام الاعظم اوصیٰ معنی انوار محمد مطہر المرام حب قال: (واللہ تعالیٰ واحد) ای فی ذہن  
لا من طریق العدد) ای حسی لایونہم ان یکون بعدہ أحد (و لیکن من طریق نہ لا شریک نہ: ای فی حد  
السرمدی لافى ذاته، و لافى عفته ولا یضر له، و لا یشہدہ، کما یبقی فی کلامہ لبیب علیہ حد  
النزہ، و کذا استدل ہذا المعنی من سورۃ الاعراف علی سورۃ الاحقاف: من قال ہو لا أحد ہ ای  
متردد فی ذاته، منفرد، بمعنی جاہہ الصمدہ: ای المستعنی عن کل احد والمحتاج الیہ کل أحد ہ ہ بند  
و نہ یبولہ ہ ای لیس سہل الحوادث و لا یحدث جہ و نہ یکن لہ کفر أحد ہ ای لیس لہ أحد مدلول  
موجب و منفرد: بشرح الفہم الاکثر للامام علی الغاری، ص ۱۲، قدسی،

احمدیہ، حاشیہ ذات الہم رب تعالیٰ و صفاتہ و افعالہ و اسمائہ، لیس مسئلہ شیء فی ذلک  
کلمہ، کما اخیرہ عن نفسہ، و کما اخیر رسولہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: "بشرح الفہم الطحاوی  
لابن ابی العز، انواع الوحید ابدی دعت الیہ النزل، ص ۸۹، قدسی،







امام صاحب الزمردا کہتے ہیں امام صاحب سے بہت بڑا اکابر اور بزرگ ایک غیر مسلم کو یہاں سے شریف نہ کیا۔ یہی زبردست غلطی نہ کرتے ہوئے تھے، امام صاحب کو یہ کرنا چاہیے، یا ان امام صاحب کا کہہ دیتے ہیں؟  
الحقواب حامداً ومصلیاً:

ایک شخص کٹر یحیویہ اور اسلام کو لی کرنا چاہتا ہے، واقعی اس کو فوراً مسلمان کر دینے اور کفر سے توبہ کرانی جائے اس میں تاخیر نہ کرنی ہو گئے پس بھیجا نبوت علیہ علیہ ہے، فقہاء نے پتے شخص پر بہت سخت قسم لگائی ہے (اور انہیں اس طریقہ سے جوڑے کہ تم تک امام صاحب ہیں، اسی طریقہ سے توبہ کرنا چاہیے) ہیں، جو اس شخص کو امام صاحب نے پاس کرنے اور انھوں نے خود مسلمان نہیں کیا، چونکہ امام صاحب نے اس نے تک اور یہاں میں وہ شخص مر جاتا تو فوراً اور ان کو توبہ نہ دے اور وہی لوگ ہوتے انھوں نے خود مسلمان نہیں کیا، جلد امام صاحب کے پاس رہے تھے، کہ لئے توبہ امام صاحب کو بخیر قرار دینا غلط ہے۔ بلکہ امام صاحب بھی توبہ کر رہے اور لوگ بھی توبہ کر رہے تھے امام صاحب کے پاس رہے تھے اور انھوں نے خود مسلمان نہیں کیا تھا۔ فقہاء نے توبہ دینا غلط قرار دیا ہے۔

مراد احمد محمد غفرلہ، اراکھو، ج ۱، ص ۱۳۹۹

غیر مسلم کس طرح مسلمان ہوتا ہے؟

سوال [۹]: عرض ہے کہ آج سے ڈیڑھ سال قبل مجھے ٹیپ نہ جودہ پورہ دیکھنی دیا، میں ایک بڑا مذہب سے تعلق رکھتا ہوں، لیکن میرے جیسے بھی دوست ہیں، وہ مسلمان ہیں، میرے ان دوستوں

(۱) انیسویں نسلی مسلمان، عربی علی الاسلام علی سبیل عدلک، قلنا: اوجب فی ذلک العالو حتی

بعض غریب لاسلام لیسب عتد، اجنتوا قیو، قل ابو حضر رحمہ اللہ تعالیٰ لا یسر کافر کہانی ندوی

تصیحیح: (۱) اندک المکرمة کتاب العرب، الباب التاسع فی احکام المردن، ص ۲۸۸، رطدہ

(۲) فی الحدیث: کافر قال لیسب: اعرض علی الاسلام قلنا: اوجب فی ذلک العالو، کفر

لأنه رفس یبلغه فی الکفر، علی حبس ملامتہ، العالو والقد، ارجعہلہ بتحقیق الابن لمحمد بن فرادہ

بکلمتی التبادۃ، یون الابن الاحمالی صحیح احمدی، موضوع الفقہ الاکبر لعلی النوری، ص











تیبائی سوسائٹی کی میں حکومت پیر ہونے والی تھی اور معمولی چیزیں ہیں، یہ ان لوگوں کو جان نہیں تھی۔ اور سوسائٹی کے لوگوں نے ان کی فکر بھی کوئی کریمیت نہیں تھی۔ اگر آپ نے اپنے خاندان اور لوگوں کو اپنے مسلمان ہونے کی اطلاع دی اور آپ نے ان کی اصلاح کی، تو آپ کو اس دنیا میں ہرگز آجی کر رہیں گے، ان کی اصلاح کی، ان کی اصلاح کریں گے۔ یہ ایک عظیم کام ہے، یہ ہے جو ہماری زندگی کی شان ہے، یہ ہے جو ہماری زندگی کی شان ہے۔

لہذا آپ کی بھاری فطرت کے لئے آپ کو مستقیم راستے پر چلنے دے رہا ہوں۔

[illegible]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سید (۱) ایک نظم کے میں غزل تو سمجھتا ہے، چاہے گا ؟  
الجواب: حامداً معیناً :

خدا علم کا مطلب یہ ہے کہ وہ خود راہِ اعداد و اقسام سے، سمجھنے کی اہلی ہے یہ نہیں بلکہ اسے معنی خدا تعالیٰ سے ہے۔ وہ وہی مہرِ حق تعالیٰ ہے جو اہلِ عرب کو اہلِ عرب نہیں۔ نقطہ اعداد و اقسام۔

مرکزِ عالمی مجموعہ و غیر اہلِ اہلِ اعداد و اقسام۔

حضرت احمد

سوال ۱۱۱ | شریعت اسلامی میں عورتوں کی حجاب کی وجہ کیا ہے؟

الجواب: حجاب واجب ہے۔

منہ سے جتنی بات بھی نکلتی ہے سب کچھ لکھ دو۔

$$= \pi(9.8 - 1.1^2)_{\text{cm}^2} + (\frac{1}{2} \times 10 \times 10 \times 1.1 \times 1.1)$$



## فہرست

صفحہ ۱۲۱ (۱۲) : حضرت علیؑ کی روایت سے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال سے دین کو دے گا، میں اسے دینوں گا۔ (صحیح مسلم، ج ۱، ص ۱۲۱)۔

صفحہ ۱۲۲ (۱۳) : حضرت علیؑ کی روایت سے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال سے دین کو دے گا، میں اسے دینوں گا۔ (صحیح مسلم، ج ۱، ص ۱۲۲)۔

## فہرست موضوعی

صفحہ ۱۳۱ (۱۴) : حضرت علیؑ کی روایت سے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال سے دین کو دے گا، میں اسے دینوں گا۔ (صحیح مسلم، ج ۱، ص ۱۳۱)۔

صفحہ ۱۳۲ (۱۵) : حضرت علیؑ کی روایت سے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال سے دین کو دے گا، میں اسے دینوں گا۔ (صحیح مسلم، ج ۱، ص ۱۳۲)۔

صفحہ ۱۳۳ (۱۶) : حضرت علیؑ کی روایت سے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال سے دین کو دے گا، میں اسے دینوں گا۔ (صحیح مسلم، ج ۱، ص ۱۳۳)۔

صفحہ ۱۳۴ (۱۷) : حضرت علیؑ کی روایت سے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال سے دین کو دے گا، میں اسے دینوں گا۔ (صحیح مسلم، ج ۱، ص ۱۳۴)۔

صفحہ ۱۳۵ (۱۸) : حضرت علیؑ کی روایت سے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال سے دین کو دے گا، میں اسے دینوں گا۔ (صحیح مسلم، ج ۱، ص ۱۳۵)۔











کوئی ہو تو اس سے تحریک نہ کریں (۱)۔ کسی ایمان اس سے متصل اور مضاف ہو تو ہے مگر تصدیق  
 نہیں جب تک وہی ہے، فتح نہیں ہوتا (۲)۔ انبیاء و ائمہ سے قولی امر۔  
 عہدہ العہد معمولی نظر۔

## فطرت پر ہونے کی تشریح

سوال [۱۰۱]: فطرت دین کے کیا معنی ہیں؟

= اندی اول من قبل، ومن یکتبر باللہ و ملائکته و کتبہ و رسلہ و انبیاءہ الآخر، فقد عمل علی سلاسلہ (۱)۔ (۲)۔  
 و فی الحدیث "ان فی کما صری عن لسان الامام "ان نوعی مانع و ملائکته و کتبہ و رسلہ  
 و النبوءہ ازہم و انہم یلذذون بہ و یریدونہ" (۳)۔ (۴)۔ و مشکوٰۃ المشایخ کتاب الإنسان (۵)۔  
 شیعہ:

"انما انکم الرحال قدیم القرآن و اسبحر ماہد من القرآن۔ و فی العہدۃ و عہد کفر" (۱)۔  
 الحدیث، کتاب العہد، الباب الرابع فی احکام التہنیت، مطلب: مواعیت اکثر مواعیت۔ و سیما ما یحق  
 ما تشریح، ۲۹۱، ۲۹۲۔ (۲)۔

(۳) کذا فی شرح الفقہ الاکبر لملا علی القاری، فصل فی القراءۃ و الصلوٰۃ، ص ۱۶۵، قدیمی  
 (۴) و اما نفس ملازکان، فیہ من کمال الایمان و جمالی لاحسان عند اعلی السیۃ و العبادۃ، شرح شیعہ  
 الاکبر للملا علی القاری، ص ۲۰، قدیمی،

(۵) لا علی من شہد ان لا یہد من الایمان، انما فی حدیث لا یخرج عن حلقہ الإنسان  
 و شرح العقائد الشیعہ، ص ۱۶۵، قدیمی،

(۶) انما علی ما لا یہد من الایمان، حدیث بالذکر، و ان اقل علیہا کما معام (۱)۔  
 العقائد الطہریۃ، ص ۳۳، قدیمی،

(۲) "حسب امر من عمل له حقیقۃ التعمیق، حدیث، فی الطاعات او ارتکب المعاصی، فتصدیقہ ہا  
 علی حالہ لا یخرج اصلہ" شرح العقائد الشیعہ، ص ۱۶۵، قدیمی،























زمانہ کو برکت کی ممانعت اور مفتی قدرت اللہ صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ کی تقریر

حوالہ [۱۰]: حضرت مولانا مفتی قدرت اللہ صاحب مرحوم مدظلہ العالی فرمادے ہیں: "حضرت رشید اعظم گنگوہی نے اپنی ایک کتاب میں جس کا سرورق مائید ہے، مکتبہ تصوف میں لکھا ہے کہ زمانہ ہوا، تقدیر، یعنی نورانیہ کبریا، تخریج بیان نہیں ہے، مگر حضرت مولانا احمد حیدر صاحب نے ماہی پوری کتب (جو کہ کتاب کی شکل میں ہے) کا خاکہ کے توکل کا بیان فرماتے ہیں، مگر اس وقت تک کہ بیان کیا ہے کہ: "وہ شخص دارالحکومہ کو چاہے وہی اللہ تعالیٰ کے دربار میں داخل ہو، لیکن محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا یہ وہی عالم دارالحکومہ سے بہت دور ہے، اور اس میں سے (۱) یہ تھا کہ وہ کھڑا ہو، توکل، اور آج کل کا زمانہ ہے کہ باوجود مسلمان ہونے کے توکل، مفتوح ہے، اس عبارت سے زمانہ کی برائی معلوم ہوتی ہے۔"

اس کتاب میں اور بھی جگہ لکھا ہے کہ: "ایک زمانہ وہ تھا کہ زمینداروں کو پھر براہِ عالم کی طرف نسبت کرتے تھے، ایک وقت کل کا زمانہ ہے کہ ہم کو، پھر کو، مسلمان ہی غارت کرتے ہیں۔" اس عبارت سے بھی زمانہ کی برائی معلوم ہوتی ہے۔

اس کتاب میں دوسری جگہ لکھا ہے کہ: "دین حق کا پھانچا بھی نہیں کرتا، لیکن دغاغذ کے جموں نے بھانسنے کی کوشش کرتے ہیں۔" اس عبارت سے ہوا کی برائی معلوم ہوتی ہے، اور تفسیر القرآن میں بہت سی جگہ زمانہ کا غلط استعمال فرمایا کہ: "ہر زمانہ کے لوگ اپنی اپنی گتیاں دیکھ رہے ہیں۔" ان جگہوں سے بھی زمانہ کی برائی معلوم ہوتی ہے، مگر ان چیزوں کو برا نہ کہنا ہے تو ان کا پرہیز کرنے والوں کو اس طرح پرکھوں

۱۰ "قال ابن اسحق: ثم إن القائل من قريش جمع المعجزة لبناءها، كل ليلة تجمع عنى حدة، ثم صوها حتى يبلغ لسان موصع الزرك، فاعتصموا له كل ليلة لئلا ينزل ثلجها إلى موضعها دون الإحمرى حتى تصاوروا وتوافقوا، وعدوا للقتال، فزع بعض أهل الرواية أن أمة من المعجزة بن عبد الله بن عمرو بن مشرود كان عاتداً آمن قريش كلها، قال: يا معشر قريش! اسموا بيكم لئلا تختلفوا فيه أول من بدخل من باب هذا المسجد يلقى بيكم فيه ففعلوا، فكان أول داخل عليهم رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم فلما رأوه قالوا: هذا الأمين وحياً هذا محمد النج، أسيرة من مشاة ۱۹۱۰ء، حبيب بن الحنفية و حكمة رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم من قريش في صنع

الحجر، احتلات قريش بمن يقع الحجر و نعه الدم، مصطفی الشاہی الحامی مصر







بہ بشیر، مکتوبہ (محدثہ) (۱)۔

”حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ صحابہ کی تقریر سے جو ”اے آپ“ سے نقل کئے ہیں، ان میں بھی زمانہ و زمانہ نہیں لکھا گیا، نہ زمانہ کو حاقی تھے، نہ شروع و اختتام، نہ زمانہ کی طرف تسلیم کرتے ہوئے اس کے اوصاف کا ذکر، نہ زمانہ حاقی سے فرق ظاہر کیا گیا ہے۔ ہاں مخالف کا تو حق کو بچانے کی کوشش کرنا خود قرآن کریم میں موجود ہے (ظہیر مدینہ ص ۱)۔ حدیث ابوہریرہ رضی اللہ عنہ و ابوہریرہ رضی اللہ عنہ (۲)۔ یہ تو اس کی جہ سے انہی کا انسان میں جانے، مثلاً اربعے ترمذی کے تو یہ اس کو اہل بیت میں جانے کیونکہ، اور تو اس سے، اور خود وہ کہ انہی کی ترکیبی (۳)۔ اس کی نے جو تعداد پیش کیا ہے، وہ عدد و انہی مطابق ہے، یہاں ہوتا ہے، اس کے خلاف اس سے ہوں اور ہاں کا عدد ان کو سمجھ کر مستند اس کے اسے یہ ثابت ہو، ایک کا کھل سمجھ میں، اسے رفتہ رفتہ حاقی اس۔

شروع: از مجموعہ قرآن و احادیث، ج ۱، ص ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲۔

(۱) لم أحمد بعد الخلفاء، وقد وجدته باللفاظ الآتية: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ”خير أمتي قرني، ثم الذين يلونهم، ثم الذين يلونهم“، قال عمران: ”لا أدرى أذكر بعد قرني مرنين، أو لائل“، ”ثم إن بعدكم قوما يتبعون ولا يستشهدون، و يحونون ولا يؤتمنون، وينذرون ولا يؤفون، و يطغونهم“، البصير.

إن أنسى صلى الله عليه وسلم قال: ”خير الناس قرني، ثم الذين يلونهم، ثم الذين يلونهم“، ثم بعثي، ثم تسق شهادة أحدهم بيه، ويمينه شهادته“، صحيح البخاري، كتاب المصائب، باب فضائل أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم، ۵۱۵۰، قديمي.

وقال عليه السلام: ”أحفظ قرني هي أصحابي، ثم الذين يلونهم، ثم الذين يلونهم، ثم بعدهم“، الكذب، حتى يشهد الرجل، و ما يشهد، يحلف، و ما يستحلف“، ركن العمال، رقم ۳۲۵۵، قديمي.

۱. ۲۳۹، دار الكتب العلمية.

(۲) (القرية: ۳۲).

(۳) ”عن ابن عباس رضي الله عنهما عن النبي صلى الله عليه وسلم، قال: ”لا تضعوا الرءوس“، فأنزلها ما سوره، وأنه من لمن شيئاً ليس له بأهل، رجعت التبعة عنه“، رواه الترمذي، وقال: هذا حديث غريب“، إسناده صحيح، باب في الرءوس، ۱۳۴، ۱۳۳، قديمي.

كتب خاتمة.















مذہب سے آخر تک ہی نہ رہی نہ ان کے گھر سے گھر پہنچے

تیرے یہاں، وہ مطلب سے اسی طرح رہے

۲۔ مذہب سے آخر تک وہ رہے اور یہاں ہی رہے

۳۔ آج کل کے یہاں رہے اور وہاں رہے اور وہاں رہے

الحجاب حلالاً و معصیاً :

۱۔ علم و حدت میں ہے، آخرت میں ہے ان کی شہریت کے آخر تک ہے آخرت میں ہے

انہی کے لئے ہے کہ ان کا حق ہو اور ان کے لئے ہے کہ ان کا حق ہو، یہاں تک کہ ان کے لئے ہے

پہلے ان کے لئے ہے

۲۔ وہاں تک ہے کہ ان کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے

انہی کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے

انہی کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے

۱۔ انہی کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے

انہی کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے

انہی کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے

انہی کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے

انہی کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے

انہی کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے

انہی کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے

انہی کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے

انہی کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے

انہی کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے

انہی کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے



۳۔ قیدیہ ایمانی کے بعد سہ ماہی کے لئے شہر کی راتوں کو روک روک کر (۱) راتوں کو

مجلس

7. رابعه مکملہ فی مسائل دارالعلوم، نوبتہ ۵۰۶۳، ص ۸۰۔

[illegible]

تجدید ایمان کا طرہ ہے

سیرانی ۱۴۱۱ھ میں ۳۲ سالہ تھے، شہنشاہ شہزادہ شمس الدولہ اور بیوی خدیجہ کاتبہ پر ایمان لے کر آیا تھا۔

[illegible]

والله اعلم بما لا تعلمون. لا أقول هذا على الغرض، بل على الحقيقة، ولا أقول هذا على وجه المزاح، بل على وجه الجد. والله اعلم بما لا تعلمون. لا أقول هذا على الغرض، بل على الحقيقة، ولا أقول هذا على وجه المزاح، بل على وجه الجد.

۳۱. حالانکہ قرعہ ناف گھساتا، لکن اگر قندوی سرھائی، ص ۱۳۳، مکتبہ انوار کتبہ علیہ،  
 ایف، ص ۱۰۵، و ابوالفلاک کہ نسلی کافر بعدم خطبہ نصر و غزوات کین اعلیٰ و مرتد، فلم اسمہ  
 لمیرتد لا یحلب بشی، و ان اعدائہ ابدا و ذکرتہ کما یضربونہم جو اب سرھائے ان کے کافران حتی  
 انما بعد و جو اب منقطع گیا، فی الیوم، روز اہل بیت، مکتبہ انوار کتبہ علیہ، ص ۱۰۵، مکتبہ

”انہ الاسلام گید ہر شے طہنی حوٹ شہرہ شفاء، الرکازہ عذبا، حتیٰ یوارثہ بعد و جوعیا سقطت کھا می  
تسرب، علیہ سٹی علی، زندادہ مس فیہہ اندامہ لا محبت عہہ شیء، لتلک لمیں کتا ہی مہراج  
تذرات“۔ (شہزادہ اعجاز گریہ، گدس لی گہہ۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲)۔



تہ مبنی رئیس میں رہیں، مثلاً کسی مسئلہ کے مطابق تجدید ایمان کا طریقہ کیا ہے؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

ہر ہمت پاک کسی تجدید ایمان کی معیاری ہے، ہر شخص کو اس پر عمل کرنا چاہیے "لا إله إلا الله" کثرت سے پڑھنا چاہیے، اس سے ایمان تازہ ہوتا ہے (۱) اسب ماہنامہ و ملائکہ و کتبہ و رسالہ و ایوم الاخر و القبر خیر و شرہ من عندہ تعالیٰ و لعل بعد الموت "کا قلب میں آتش ناز و زہر سے آفران بھی تجدید ایمان کے لئے مفید ہے۔ پانچ وقت مسجد میں پڑھنا رکھنے کی غفلت کے تصور کے ساتھ نماز کا اکرنا بھی مقبول اثر ہے۔ (نقطۃ النہار)۔

حررہ العبد المذنب و غفرلہ دارالعلوم دیوبند، ۱۳۹۹ھ۔

نجات کس ایمان پر ہے؟

سوال (۱۷)۔ دنیاوی زندگی میں کتنے وجہ ایمان فرض میں ہوا حسب ہے؟ کیا آخرت میں مومنوں پر اللہ تعالیٰ کتنے وجہ ایمان کا مطالبہ فرمائیں گے؟ اس کی شرعی مدد کیا ہے؟ ایمان کا قیام علی القرائن کس وجہ تک کا نہ ہوتا ہے؟ جو اور صاحب حیثیت بھی نہ ہوں تو کیا کریں؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

ہو جتنے پر "تو ذریعہ ایمان پر بھی شخص رسد، وہ اپنے ایمان پر بھی خوش رہے جس کا کوئی ترک کسی پر نہ ہو (۲) آخرت کرنے پر آئے تو بڑے پختہ ایمان والوں کی گرفت کرے (۳) خوش نصیب کی لازم ہے

(۱) "قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم: "احذروا ایمانکم"، فلی: یا رسول الله! و کیف بعدہ ایماناً؟ قال: "اکثروا من قول لا إله إلا الله" (مسند أحمد: ۲/۵۹۰، رقم الحديث: ۸۳۲۳)

قولہ علیہ الصلوٰۃ والسلام: "احذروا ایمانکم، اکثروا من قول لا إله إلا الله"، اکر اعمال۔

۲/۱۲۱، مکتبہ اسرار الاسلامی)

(۲) "عن انس رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: "يخرج من النار من قال لا إله إلا الله، وفي قلبه وزن شعير من حبر، ويخرج من النار من قال لا إله إلا الله، وفي قلبه وزن مائة من حبر، ويخرج من النار من قال لا إله إلا الله، وفي قلبه وزن ثمانية من حبر" (صحيح البخاري، كتاب الإيمان، باب زيادة الإيمان ونقصانه ۱، قدیمی،

(۳) قال رسول الله تعالى: "من تعدى عفوایم عبداً، وإن تغیر بعد فادک أنت العزیر الحکیم" (العنقلۃ ۸، ۲۰۰)







بشارت ہوگی نہ صرف ایمان پر تو بلکہ بعض ایمان و عمل ہونے پر استحقاق بشارت کے لئے یہ دلیل پیش کرنا غلط ہوگا۔ واللہ اعلم۔

حرر والحدیث خود بخود محمد بن عبد اللہ بن محمد بن مفتی مدرسہ نظام علوم سہارنپور۔

تصحیح: عبد اللطیف، عمیر الرحمن، ۱۸۰، ۵۲: ۵۲۔

### آخر وقت کا سماں

سوال [۲۹]: مسلمان کے علاوہ جتنے انسان ہیں، ان کے مرنے کے وقت فرشتے اس کے سامنے توحید و ایمان کی باتیں کرتے ہیں، اگر وہ ان سے تو ایمان دار ہو کر مر جائے، اور اگر نہیں، تب اسے تو کافر یہ بات حدیث سے ثابت ہے یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلحاً

میں نے یہ بات حدیث کی کسی کتاب میں نہیں دیکھی، بلکہ اس کے خلاف دوسری چیز ثابت ہے، وہ یہ کہ مرنے کے وقت کایہ کہ برزخ کے احوال منکشف ہونے لگیں تو ایمان قبول نہیں۔ (۱) نقطۃ اللہ ج ۱، ص ۸۷۔

حرر داہد محمود فخر دار العلوم دیوبند، ۴۸، ۵۲: ۸۷۔

المجوب صحیح: بندہ الکام اندین علی عزر دار العلوم دیوبند، ۵۲، ۵۳: ۸۷۔

”ولا يقول: إن الجزم من لا يفسد المنوب وبه لا بدخل البار، ولا أنه يخلد فيها، وإن كان فاسقاً

بعد أن يخرج من الدنيا مؤمناً“ (شرح الفقه الأكبر لمصطفى القاري، ص ۶۰۰، ۶۰۱، قدیمی)

”مع الاتفاق على أن موثب الكبيرة لا يخرج من الإيمان، بل هو في مشقة الله، إن شاء عبده،

وإن شاء عذابه“ (شرح العقيدة الطحاوية لابن أبي العز، ص ۳۳۰، قدیمی)

(۱) قال الله تعالى: ﴿فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسًا قَالُوا: آمَنَّا بِاللَّهِ وَحْدَهُ، وَكُفِّرْنَا عَنْ كُنْهَاتِهِ مَسْرِكِينَ، فَلَمْ يَكْ يَنْفَعِهِمْ

إِيمَانُهُمْ لَمَّا رَأَوْا بَأْسًا﴾ (تأخر ۸۳، ۸۵)

”عن ابن عمر رضي الله تعالى عنهما عن النبي صلى الله تعالى عليه وسلم قال: ”إن الله يقبل

توبة العبد ما لم يغفر“ (مسند أحمد، رقم الحديث: ۲۱۲۵، ۲۰۱۲، ۲۰۱۳، إحياء التراث العربی)

(تفسير ابن كثير: «سورة غافر» آية: ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱



خاتمہ پانچویں

مسئلہ ۱۲۰۱: مرتے کے پچیس سال کے بچوں کے قریبی ورثہ پانچواں حصہ کے بعد سے کوئی حصہ دیا کا کام نہیں ہوا، بعد اس کے سرگیا تو خاتمہ پانچویں دیا یا نہیں؟ وہی کلمہ دلیہ، پانچواں حصہ کا پانچواں حصہ جانتے کا پھر کلمہ پڑھتا ہوگا؟

الجواب حامداً ومصلیاً :

یہ بھی اللہ تعالیٰ خاتمہ پانچویں ہے، اگر اس کلمہ کے بعد کوئی بات کر لی ہو تو پھر کلمہ پڑھنے سے غرض دینا ہے راحت دینے اور آخری بات کلمہ ہو تو بڑی افضلیت وسعدت کی چیز ہے (۱)۔ فقہاء اللہ تعالیٰ رحمہم۔

ترجمہ: خاتمہ پانچویں دلیہ... معلوم ہو رہا ہے۔

الجواب صحیح ہے۔ پانچواں حصہ دینے کا کام نہیں ہوا، بعد اس کے سرگیا تو خاتمہ پانچویں دیا یا نہیں؟ وہی کلمہ دلیہ، پانچواں حصہ کا پانچواں حصہ جانتے کا پھر کلمہ پڑھتا ہوگا؟



زبدہ غلستان، لأن للحکمة الإلهية فصل في لافس من ذلک الإیمان، روح المعانی: ج ۸، ۸۹۔

(۱۶)، ۹۰، ۲۳: در احیاء التراث العربی

(۲) کذا فی رد المحتار، باب العرس، مطلب: مجموع علی کفر عمر بن عبد اللہ: ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳۔

(۱): "عن معاذ بن جبل عن رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: "من کان

آخر کلامه لا یقول لا إله الا الله دخل الجنة" رواہ ابو داؤد، "مشکوٰۃ المصابیح، کتاب النکاح، باب ما یقال

عند من حضره الموت، ۱: ۱۲۰، قدیمی

روایت: آبی داؤد، کتاب النکاح، باب فی الخلق، ۸۹، ۲۰، مکہ: دار الفکر



## ما يتعلق بالقدر (تقدیر کا بیان)

مسئلہ تقدیر

سوال [۱۶]: بعض لوگوں نے کہا کہ اس کی ہے تقدیر تو اس نے ہوسدیر میں مقرر کی ہے اس کے مطابق (انسان پر) پامش آنے کے بعد ٹال کرے گا۔ یعنی چاہے تیک ہیو بد اسی کے حکم کے ماتحت ہوگا کیونکہ خداوندہ میں نے قرآن شریف میں فرمایا کہ میرے حکم کے بغیر یہ بھی فی نہیں تکرارہ انسان و پامش آنے کے بعد ہوئے و کر رہا ہے اس کو آخرت میں کیوں مرادے گا؟ کسی عالم کا مان کہ وہ فی مقررہ یوں نہ ہو و بعد کی لکھی ہوئی تقدیر سے کہ پیش نہیں کر سکتا ہے۔

الجواب حامداً و مصلياً :

مسئلہ تقدیر میں بحث کرنے کی اجازت نہیں (۱) صحیحہ سرمد رضی اللہ تعالیٰ عنہم آیت الفہم کی فقہ میں

۴: والقدر سر من أسرار الله تعالى، لم يقطع عليه ملك مقرب ولا سياد مؤيد، ولا يحور الجرح فيه، والحق عنه بطريق العقل: "مرآة المتابع، كتاب الإيمان، باب الإيمان بالقدر، ۲۵۰: ۱، وشيخه: "عن عائشة رضي الله تعالى عنها قالت: سمعت رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم يقول: "من تكلم في شيء من القدر مثل عهد يوم القيامة، ومن لم يتكلم ثم سأل عنه"، رواه ابن ماجه: منكره المتابع، كتاب الإيمان، باب الإيمان بالقدر، ۲۳۱: ۱، فہمیں:

"أصل القدر سر الله في خلقه لم تطلع على ذلك ملك مقرب ولا نبي مرسل، ولا تنطق والنظر في ذلك، أربعة الحدان، وسلم المحرمات، ودرجة الخلفاء، فالعبد كل المحرم من ذلك، نظراً وفكراً وموسماً، فإن الله تعالى طوى عهد القدر عن أنامہ، وملاہم عن مرآہ، كما قال في كتابه: "ولا يسئل عما يفعل، وهم يسئلون"، (الأنبياء: ۲۳) فمن سأل: لم فعل؟ فقد حكه كتاب الله، ومن رآه حكه كتاب الله تعالى كان من الكافرين۔ (الحال علی رضى الله تعالى عنه: القدر سر الله، فلا نكلمه: المعتقد الطحاوية، ص ۱۶۰، فہمیں)



















حلیار باش (۱)۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

ترجمہ العبد المذنب محمد امجد علی عطا اللہ عزہ۔

کیا تقدیر پر ایمان لانے سے جبر لازم نہیں آتا؟

سوال (۳۵): "لا یرد القضاء إلا الدعاء" (۲) اس حدیث شریف کا مطلب جو شخص تقصیر سے بیان فرمائیں، اختراپے ناقص خیال میں اس کا مطلب یہ سمجھا ہے کہ تقدیر کو نہ اس کے سوا کوئی چیز روکتی کر سکتی تو کیا تقدیر میں جو کچھ ہوا ہے اس کے خلاف ہو سکتا ہے، ایک صاحب کہہ رہے تھے میری تقدیر میں اُمریوں لکھا ہوا ہو کہ میں فلاں شخص کو قتل کروں گا تو میں قتل پر مجبور ہوں، کیونکہ میری تقدیر میں یوں ہی لکھا ہوا ہے تو اس صورت میں کیا گناہ گار کیوں؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

اہل تحقیق کے نزدیک اس کا مطلب یہ ہے کہ قضاء بدلتی نہیں، مگر بدلتی تو دعاء سے بدلتی یعنی قضاء

(۱) "عن ابي هريرة رضي الله تعالى عنه قال: خرج علينا رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم ونحن بنسازة في القصر، فغضب حتى احمر وجهه، حتى كانا لقمي، في وجنته تحت الرمان، فقال: "أيهذا امرئ أم هذا؟ فوسلت إليكم؟ إنما هلك من كان فيكم حين تنازعوا في هذا الأمر، عزمت عليكم، عزمت عليكم ألا تنازعوا فيه". (مشکوٰۃ المصابیح، کتاب الإيمان، باب الإيمان بالقدر: ۲۲/۱ قدیمی)

قال الله تعالى: ﴿وَإِذَا رَأَتْ آيَاتُ الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِي آبَائِنَا، فَأَعْرَضَ عَنْهُمْ حَتَّى يَخُوضُوا فِيهِ، وَنَحْنُ غَائِبُونَ﴾ (الأنعام: ۶۸)

"والقدر سر من أسرار الله لم يطلع عليه ملكاً مقرباً ولا نبياً مرسلًا، لا يجوز الخوض فيه، والاحت

عنه بطريق العقل". (شرح تفسیر کتاب الإيمان، باب الإيمان بالقدر: ۱/۱۳۱، دار الکتب العلمیہ)

(۲)، (مشکوٰۃ المصابیح، کتاب الدعوات: ۱۹۴/۱، قدیمی)

رو جامع الترمذی، أبو عبد القدر، باب ما جاء لا یرد القضاء إلا الدعاء: ۲۰/۳۵، معجل



کی پہنچی ہویتا ہے، نیز دعا کی اہمیت و ذہنی نشیں کرامات سے شریعت حدیث اور شفا کی شرح مرقات وغیرہ میں تفصیل مذکور ہے (۱)۔

(۱) "قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم: "لا يرد القضاء: لا الدعاء، لا القضاء. هو الأمر البقصر. و تؤول الحديث أنه أراد بالقضاء ما يخالفه العبد من نزول السكرو منه و بترغاه، فإذا رفق لمبدع، دفعه الله عنه، فسميته قضاء مجاز على سبب ما يعتقد المتوفي عنه، بر صفة قوله صلى الله تعالى عليه وسلم في الرقي: "هو من قدر الله". وقد أمر بالنداء و الدعاء مع كمال العقول كانه لحفائه على الدس و جوداً و عدماً. وقيل معناه أنه إذا بر لا يصبح عمره فكانه زاد، وقيل: فقد أعماله أثار سبباً لصول المعمر، كما قدر الله، سبباً لرد البلاء، فالله، فلو الشين رغبة الأرحام يريد في المعمر، بما معنى أنه يبارك له في عمره فمروته في الزمان المنين من الأعمال الصالحة ما لا يفسر فغيره من العمل الكثير. فالزيادة محورية، لأنه بسحب في الآجال "زيادة الحقيقية" (معرفة المفاتيح كتاب الدعوات ۱۳/۵، رشيديه) "يفشان: الدعاء السامور به لا يجب كونه، بل إذا أمر الله العباد بالدعاء، فمهم من بطمه ليسحاب له دعاؤه و يدل طلبه، ويدل ذلك على أن المعلوم لمقدور هو الدعاء، والإجابة، ومنهم من يصعبه لا يدعو فلا يحصل ما علق بالدعاء، فيدل ذلك على أنه ليس في المعلوم المقدور الدعاء ولا الإجابة، فالدعاء النكلى هو الذى تقدم العلم بأنه كائن، والدعاء الذى لا يكون هو الذى تقدم العلم بأنه لا يكون". (مجموعة الفتاوى لاسر تجميعاً، كتاب القدر، ۱۰۹: ۸، مكتبة التمسكين دہلی)

قال الله تعالى: "ويعلم ما يشاء و يشئ و عنه أم الكتاب" يعنى مما كان في اللوح، لما كان مكتوباً قابلاً للمحو يسمى بالقضاء المعلق، بمحوه الله تعالى بإيعاد ما علق بمحوه به، سواء كان ذلك التعليق مكتوباً على اللوح أو مضمناً في علم الله تعالى، و ما ليس قابلاً للمحو يسمى بالقضاء المبرور، و ذلك القضاء لا يرد. (التفسير المظهرى ۲۳۵/۵، حافظ مکتب عائد كوتہ)

"قال جرب أن الجميع مفروق منه لكى الدعاء، بالاجابة من عند الله، و من عند القدر. و محوهما عبادة، و قد أمر الشرع بالعبادات، فقيل: أهلاً تشكل على كتاب و ما سبق من المقدور" فقال: "اعملوا فكل مبرور لم يخلق له" و أما الدعاء، بطول الأجل فليس عبادة و كما لا يحسن ترك العبادة والنسوم و البدن استكمالاً على القدر. فكذا الدعاء بالاجابة من الله و محروقه، بشرح مسلم للثورى، كتاب القدر، يثبت بأن أن لأجل و لأزاق وغير هذا لا يرد و لا ينقص عما سبق به القدر







عذباً حلتی منی

مٹا کر امداد آگئی میں بزم ہے انہوں نے دیکھا۔ پہلے ہی کہ اب اس نے کہہ دیا کہ  
میں نے کہہ دیا کہ وہ کہتا تھا کہ میں نے کہہ دیا کہ اب اس نے کہہ دیا کہ  
میں نے کہہ دیا کہ وہ کہتا تھا کہ میں نے کہہ دیا کہ اب اس نے کہہ دیا کہ

الحجوب حلتی منی

بہار میں آگئی میں نے کہہ دیا کہ اب اس نے کہہ دیا کہ  
میں نے کہہ دیا کہ وہ کہتا تھا کہ میں نے کہہ دیا کہ اب اس نے کہہ دیا کہ

کی فکر میں تھی میں نے کہہ دیا کہ

میں نے کہہ دیا کہ اب اس نے کہہ دیا کہ

میں نے کہہ دیا کہ وہ کہتا تھا کہ میں نے کہہ دیا کہ اب اس نے کہہ دیا کہ  
میں نے کہہ دیا کہ وہ کہتا تھا کہ میں نے کہہ دیا کہ اب اس نے کہہ دیا کہ  
میں نے کہہ دیا کہ وہ کہتا تھا کہ میں نے کہہ دیا کہ اب اس نے کہہ دیا کہ

میں نے کہہ دیا کہ وہ کہتا تھا کہ میں نے کہہ دیا کہ اب اس نے کہہ دیا کہ

میں نے کہہ دیا کہ وہ کہتا تھا کہ میں نے کہہ دیا کہ اب اس نے کہہ دیا کہ  
میں نے کہہ دیا کہ وہ کہتا تھا کہ میں نے کہہ دیا کہ اب اس نے کہہ دیا کہ  
میں نے کہہ دیا کہ وہ کہتا تھا کہ میں نے کہہ دیا کہ اب اس نے کہہ دیا کہ

میں نے کہہ دیا کہ وہ کہتا تھا کہ میں نے کہہ دیا کہ اب اس نے کہہ دیا کہ

میں نے کہہ دیا کہ وہ کہتا تھا کہ میں نے کہہ دیا کہ















نوٹ: جواب ہندوؤں کے سوال کے لیے دے رہے تھے جیسا کہ ان کے جواب میں لکھا گیا ہے۔

الحجۃ ب حامداً ومصلياً :

یہ نکال دینی کی تقریر سے سرتحدہ معافی میں بھی جاری ہے تو جس صورت طائفات و قربات مستحقہ خیر واجبہ کے انجم مکمل کا کارا، اور کمال انکار ہے اور ارادہ کا انکار مثبت الٰہی کا انکار ہے، اس طرح معاصی کے ارتکاب کا انکار ارادہ کا انکار ہے، اور ارادہ کا انکار مثبت الٰہی کا انکار ہے (۱)۔ صمدی رحمہ اللہ، رحمۃ اللہ علیہ۔

تردد الادب محمود، تنگویی عفا، غلبه، معصیت، ششما، در، مقام عدم، سهار، پور، ۱۶ شعبان ۱۱۶۰

**تنبیہ:** طرز والی مناظرہ کے مشق میں اس کے مقصد پہلے بھی عرض کیا کہ قلمی اور کلامی کتب میں اس کا ذکر نہیں ہوتا۔ بلکہ ان کے علاوہ ہر جگہ پر مذکور ہے۔

سید احمد غفرانہ - خفیہ درسیہ نظام - ۱۱۱۱ھ بمطابق ۱۷۹۷ء -

وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى: ﴿وَمَا تَسْأَلُنِي إِلَّا بِمَنْ عَاقَلْتُمْ فِيكُمْ﴾ (النحل: ٢٣)

فَاللَّهُ تَعَالَى جُودٌ شَدِيدٌ لَا أَنْ يَتَاءَمَّ رِيبٌ مُؤْمِنِينَ (التكوير: ۲۹)

و عن بعض منادى الى هبى الله تعالى عليه وسلم الى الله تعالى عنه وسلم كره  
 بقلهم فيقولون "قولى حين يصبحن سبحان الله و بحمده و لا قوة الا بالله عاقله انه كان و عالم بخاتم  
 هكس اعلم ان الله على كل شئ قدير و ان الله فلا اطاع كل شئ عمنه . . . نتج : مشكوة  
 المصنوع : كتاب الدعوات باب ما يقول عند الصباح و المساء : ٤٠١ قدسى

”و من قال: إنه يكون في وجود شيء بدون مشيئة الله فقد أحسن. و من قال: ما شاء الله كان و  
المسلم يسألني. فقد أرباب. و كل ما تقدم فقد كان بمشيئة الله فنعوذ بالله من السموات منسيه  
قطعا. (إسرائيل) محمداً بمشيئته قطعاً، و لإسناد امره وجود حقيقه بمشيئته قطعاً، و من شاء الله أن يحرم  
المخلوق من حال إنسي حال، فهو قادر على ذلك. فما حقيقه فعله كان بمشيئته قطعاً. و من شاء الله أن  
يسخره غير بمشيئته قطعاً. والله اعلم.“ (مجموعه الفتاوى لابن تيميه، كتاب القدر، ٣٩٨، مكثه  
السكران، الم. ص ١٤)















بروج: مہینہ ذی الحجہ (۱)۔ فتاویٰ محمدیہ۔

ترجمہ: احمد محمود غفرلہ، راء علوم: پورہ، ۲۸/۳/۱۳۹۲ھ۔

الجواب صحیح: ہندو نظام الدین غفرلہ دارالعلوم دہلی، ۲۸/۳/۱۳۹۲ھ۔

وقت سے پہلے موت نہیں آتی

سوال [۳۶]: وقت سے پہلے موت آتی ہے کبھی؟

اجواب حامداً ومصلیاً:

خدا نے پاک نے جس کے لئے موت کا جو وقت مقرر فرمایا ہے، اس سے پہلے موت نہیں آتی، ہر ایک

اپنے وقت پر ہی مرتب ہے، لکن عدۃ اجل مکتبی "الحیات" (۲)۔ فتاویٰ محمدیہ۔

ترجمہ: احمد محمود غفرلہ دارالعلوم دہلی، ۲۸/۳/۱۳۹۲ھ۔

(۱) (النساء: ۷۸)

﴿إِنَّمَا تَكُونُوا يَدَارِكُكُمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي بَرْجٍ مَّسْتَوٍ﴾: اے تم صائرون! موت لا محصاة ولا يسجونه أحد منكم۔ کمال تعالیٰ ﴿يَكُنْ مِنْ عَلَيْهَا لَكَ﴾ الآية، وقال تعالیٰ: ﴿كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ﴾ وقال تعالیٰ: ﴿وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِنْ قَبْلِكَ الْخُلُودَ﴾ والمقصود أن كل أحد صائر إلى الموت لا محالة، ولا يسجيه من ذلك شيء، سواء جاهد أو لم يجاهد، فإن له أجلاً محتوماً، ومغفراً معشوماً، (تفسير ابن كثير، النساء: ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰



## صفت انسانی کی حدیت

سوال (۴۴): انسان کو اللہ تعالیٰ نے کس واسطے پیدا کیا ہے؟ پیچھے اترنے میں جو غرض تھی کہ اس

غرض پہنچ تھا؟

الجواب حامداً ومصلیاً

انسان اس دنیا میں اس لئے پیدا کیا گیا کہ وہ یہاں سے کربلا تک آئے اور آخرت کی زندگی کو سمجھائے۔  
آخرت کی زندگی یہاں کی زندگی سے ہمہ جہتی ہے (۱) اس طرح کہ اللہ پاک نے جس چیز کو حکم دیا، اس پر  
عمل کرے اور جس چیز کو منع کیا، اس سے باز رہے۔ واللہ اعلم بالصواب

میرزا اسحاق محمد علی، نذر العیون، ج ۱، ص ۱۰۰

غریب کی غریب سے شادی اختیار کرنی ہے یا کوشش سے؟

سوال (۴۵): انسان کا زوجہ نکاح وہ مخائب اللہ ہے یا انسان کی تجویز سے؟ یہاں

اختیار کیا ہے۔

۱۔ ماہِ مہر کی قیمت میں، لہذا اس بنائے ہوئے غریب کی قسمت میں غریب کی ممانعت، ماہِ مہر اور انجینی

غریب کو نہیں دیتا ہے۔ یہ سب مخائب اللہ ہے، یا انسان کی حق ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

یہ انسان کے دنیا میں آنے سے پہلے اللہ پاک کی طرف سے اس کو ہر چیز میں مقرر ہو چکی ہے۔

انسان اس کے خلاف ہر کوشش کرے، یا چاہے کبھی بھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔ یہ انسان ہے، نہ کسی غیر مسلم کا عقیدہ

۱۔ "النفس مبروءة لا حرة"، (کشف الحجب، منزل الانس، روضہ الحدیث، ۱/۲۳۰، ۲۳۱،

دار احیاء التراث العربی)

۲۔ تحائف السادة، صفحہ ۱۷۱، ۱۷۲، بیروت

"و تسمیہ ذلك ان النطق مبروءة لا حرة، ولها التجارة انفس بغير وجهی الاشارة لخصی

استعمل فيه، وصحة فی طاعة الله فهو المبروءة، من استعملها فی معصية الله فهو المعبود، (فتح

الباری، منتخب الوقایہ، ۱/۲۳۰، ۲۳۱، دار المعرفہ)







الجواب حامداً و مصلحاً:

یہ نیچے معلوم ہوا کہ یہ کسی تصویر کی سزا ہے اور حقیقت یہ ہے کہ غلط ہے کہ یہاں جسم کو مگی بنادیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے وہ کسی تصویر کی سزا ہوتی ہے بلکہ اس میں دوسری مصارف نہیں ہوتی ہیں (۱)۔ نقد و نقد تعالیٰ اعظم۔

درود العبد محمد و خیرہ دارا معلوم ہو رہا ہے۔

الجواب صحیح ہندو نظام ہندین غفرلہ دارا معلوم ہو رہا ہے۔

مقصود بچوں کے بیمار ہونے کا سبب

مسوئلہ نمبر ۵۰۰: بچے اور عورتیں خوار ہونے سے بچنا چاہتے ہیں، ان سے قریب سے حال نہیں ہوتا تو ان کی زندگی میں انہیں ایسی تکلیفوں میں کیوں مبتلا کیا جاتا ہے جو ہم سے لکھی نہیں جاتی؟ کیا دوسرے بچہ کی یہ روی میں مبتلا ہوتے ہیں۔

الجواب حامداً و مصلحاً:

ان کے دربارت کو بلند کرنا نیز ان کے والدین اور عورتوں کو جو بچہ پر بیٹائی، اور تکلیف دہتی ہے اس سے ان کے گھر میں کوئی اور کرنا اور خدائے پاک کی صرف توبہ دلائے، یہ وہ فائدہ ہے تو بالکل صاف نظر آتے ہیں اور بھی فائدہ دہوں گے جو اللہ کے علم میں ہوں گے، اکثر بچہ میں لایا دیتا ہوتے ہیں تو اس میں والدین وغیرہ سے متنبہ ہوں گا نگارہ، ہوتا ہے کیونکہ یہ بیماری لایا دھنڈائی ہے (۲)۔

(۱) اس نے کیا شہرت علی اللہ علیہ السلام کی یاد رہے ہیں نہ لانا دہی، مہم میں ہر وقت تعالیٰ کی مرضی سے کہ شہرہ چاہیں یاد کریں اور جسے چاہیں صحت دینا۔ یہ شہرہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کو برائی پہنچانے کو اور اگرچہ اس کے لئے کسی مسرت میں مبتلا کر رہے ہے۔

”عن ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ”من عرف اللہ عیرا جیرا“  
بہب معاً ”مشکوۃ المصابیح، ص ۲۳۴، کتاب الحائز، باب عبادة المومن ونواب المومن سعید“  
(۲) چونکہ بچوں کے بیمار ہونے سے والدین کو بہت تکلیف ہوتی ہے اس لئے اس سے ان کے دربارت سے جتنی سے ہیں

”عن ابی موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: ”لا یصیب عداً“



اسی میں چھپایا گیا تھا کہ یہاں جریڈا رہی ہوگی ہے اور اسے آٹا کھانے کی وجہ سے ہوتی ہے اس لئے کہ مضرات الخبثہ مرام علیہا سلام کو بھی یہاں ٹھیک آتی ہیں حالانکہ وہ بھی محصور ہیں۔ فقط واللہ تعالیٰ اعظم۔  
خبردار! جب کہ مفسدین دارالعلوم دیوبند نے ۲۵/۷/۱۴۲۹ھ







متعین ایام میں نکاح اورخصتی منحوس نہیں

سوان (۱۵): اگر کل عوام ان اس ڈکی کے نکاح اورخصتی جو کرتے ہیں، اتنی یا پانچ یا سات سال میں کرتے ہیں یا تو پہلے سال کریں گے، جفت سال میں نہیں کرتے اس کو منحوس خیال کرتے ہیں، یہ شرک ہے یا کارشرک ہے؟ اور اگر عقیدہ یہ بھی ہو پھر بھی یہ فعل مشابہ شرک ہے یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

یہ خیال بدشگونی پر مبنی ہے، یہ اسلامی عقیدہ نہیں، اس سے توبہ لازم ہے: "لا عدوی ولا تحیر" (المحدث (۱) جن لوگوں کا یہ عقیدہ نہیں ان کو ایسی جگہ سے پرہیز کرنا ہے تاکہ دوسروں کا عقیدہ فاسد نہ ہو۔ عقیدہ فاسد والوں کا استدلال کا سو فیصد غلط: "من نسب بغير وجه مبهم" (الحديث (۲) فقط الله اعلم۔ حررہ الحدیث محمود غفرلہ، ۱۶/۹/۸۶ھ۔

= منہ جلی اللہ عنہ وسلم لآمنہ، پس کان لہ در بیکر اسکھاہ، او امرأۃ پکرہ صحتہا، او لرس لا تمجہ بان بفارق بالانتقال عن الذوات وتطبیق المروتۃ وبعی اغراض، فلا یکون هذا من باب الطیور لا المتہی عنہا، و هذا کما روی أنہ جلی اللہ علیہ وسلم قال: (ذر وہا ذمیمۃ) قال الطیبی رحمہ اللہ: (ومن لمة جمعہا جلی اللہ علیہ وسلم من باب الطیور علی سبیل الغرض فی قولہ: (ان تکن الطیورۃ فی شیء، ففی المراءۃ والفرس والدار) قال السطیسی "هذه الاشياء التعلی لیس فیہا بانفسہا وطاعتہا فعل وتأثیر، واما ذلک کہہ بمشیتۃ اللہ وقضائہ وحصت بالذکر، لانہا اعم الاشیاء التي یعہد الناس، ولما کان الإنسان لا یعلو عن العارض فیہا أضیف الیہا النہن، والشزم اضافة مکان و محل، ویمكن أن یقال: إن هذه الاشیاء غالباً تكون اسباباً لموؤ الخلق، وهو شذو، فذلک نسب الیہا، وقہ روی احمد وغیرہ، عن عائشۃ وحسب اللہ تعالیٰ عنہا یقظ: "الشذو سوء الخلق"، (مرقاۃ المفاتیح، کتاب النکاح، ۲۶۹، ۲۷۰، الحبیبیہ)

(۱) مشکوٰۃ المصابیح، کتاب النطب والرقی، باب المال والظیر، ص: ۳۹۱، فہیمی)

رواصحیح لسلیم، کتاب الطب والمرض والرقی، باب لا عدوی ولا طیرۃ ولا دامة الخ، ۲-۳، فہیمی)

رواصحیح للبخاری، کتاب النطب، باب لا عدوی، ۸۵۹/۲، فہیمی)

(۲) مشکوٰۃ المصابیح، کتاب اللباس، ۳۷۵، فہیمی) (ومن امی ذالذ، کتاب اللباس، باب فی بس

الشیرۃ، ۳۴۴-۳۴۵، فہیمی) (ومسند الإمام أحمد بن حنبل، ۵-۱۴، رقم الحنبلیہ، ۵۰۹۰۰ خارجاً إجماع الثریت لطبری)







دن اور کسی تاریخ میں نحوست نہیں

- مسئول ۱۵۱۔ ان پرے میں شری غم نے بھی فرما دیا کہ ان کو شوق تھینا چاہیے۔  
 پرانا اور پورا ان کے اصلی مذہب و طبع سے اور ان کے اپنے ہاؤس و فامالت سے ہے۔
- ۲۔ ایسے آدمی صاحب نے طمان کیا ہے۔ ۱۹ تاریخ کو شری نہیں آئی جانتے کہ ۸ تاریخ  
 میں شادی کرنے سے ان کے اور شری کی زندگی خراب ہو جاتی ہے یا شریعت میں اس کی کمی ہے؟
- ۳۔ شری نے جو نام میں امر و نہی و فہامات میں شری کی مقرر کردہ تاریخ میں شادی کرنا ہے میں یا نہیں؟  
 الجواب حامداً و مصلياً:

۱۔ حضرت محمدؐ اس کا کافی نے لکھا ہے کہ اس وقت میں کسی دن (تاریخ و غیرہ) میں نحوست نہیں  
 ہوتا۔ میں اس اور بعض تاریخ میں نحوست نہیں ہوتا ہے۔ حضرت اور ان کے سر میں یہ بات ہے۔

۲۔ تاریخ شری کے اصل سے ڈالو

۳۔ اگر کسی میں شری کی ممانعت نہیں ہے تو اللہ تعالیٰ اعظم

نور العین محمد و خولہ اراکھم و ابداً ۱۴۰۳ھ

الجواب صحیح بدر و تمامہ امین۔ راجعاً و غیرہ ۱۴۰۳ھ

و دیگر نیوں کی شادی و دیگر نیوں سے کرنے کو شوق تھینا

- مسئول ۱۵۲۔ زیدی بڑی بڑی مرتبہ لڑنے سے مشغول ہے، انہیں نے فتاوت شریعت  
 زیدت کو شہادہ میں امر کی کہ ان کے لیے جو لڑنے کا رشتہ بھی زیدی کی بھائی بڑی سے جو نے کر زیدہ
- ۱۔ اس کی صحیح مذہب و طبع، مسئلہ عن صاحب و تصدیق عن الایام و الطبیعیاتی فی ترمیم الحواسین  
 و الاعمال، ما یجوز حواء و صاحب رضى الله تعالى عنه من یسأل عن المعصیۃ ما عدہ لا یجوز الا  
 بالاعراض عنہ، و تصدیق ما فعلہ، و یسأل ما یجوز ان ذلک من حد البیوت، و اس ہدی اس سلیم  
 لضمیمہ کلی عی مالغیہ و بارغیہ نفس لا یجوز و عی ریبہ و کلون، و ما یسأل من الایام و الطبیعیاتی  
 و صاحبہا عن علی کہم اللہ تعالیٰ و حیدہ اجل، کذب، لا یسأل بہ، و تصدیق من ذلک، و ما تعالیٰ اعظم  
 العتار فی الحجابیہ، مطلب فی الحجاب عن الایام و الطبیعیاتی، ص ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱،



یہ غرض ہے کہ پورا اس کی تین پشتوں سے ایسا ہوتا ہے، جب بھی اس کے کہہ دی رہے ہیں ایک ہی گھر میں، اس کے بھائیوں سے مل کر ہوئی ہیں تو اسے نہیں آیا ہے یعنی ایک بھائی یا بہن اس کی فوت ہوئی، اس لئے اعذار ہے اس کے شرعاً یہ کہایا عقیدہ رکھنا اور خوف زدہ ہو کر چارے سے یہ یا تھا؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

۱۔ بیٹوں کی شادی ایک گھر میں، یا بھائیوں سے، اسے کی بنا پر یہ تصور کرنا یا عقیدہ رکھنا کہ ایک بیٹا اور مر جائے گی یا ایک بھائی مر جائے گا، گھر آیا نہیں ہو سکے گا، شرعاً بے بنیاد اور غلط ہے، اس کی اصلاح ضروری ہے، (۱) موت کا ایک وقت مضرب ہے خواہ ایک گھر میں شادی ہو یا بیٹھ و بیٹھ و کھر ہاں میں، (یا) باطل شادی نہ ہو، موت اپنے وقت پر آئے گی نہ تاخر ہوگی نہ مقدم (۲)۔ کیا چھوٹے بچوں کو موت نہیں آتی؟ غریب کے حق میں حارث کے اہل بیت شادی وہاں نہ کرنا مناسب، تو دوسری بات ہے، ممکن مذکورہ خوف غلط ہے۔

فتاویٰ تالیفیہ

حررہ و اعیدہ مولانا غفرلہ دارالعلوم دیوبند، ۱۳۹۶ھ

کیا رات کو قرض دینا سنکھوں ہے؟

سوال [۵۳]: رات میں قرض دینے سنکھوں سمجھتے ہوئے شرعاً کیا ہے؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

رات میں قرض دینے سنکھوں سمجھا جہاں کا عقیدہ ہے۔ لکن اہل اسلام۔

۶۔ امام محمد و شافعی و حنفی و مالکی مدرسہ مظاہر علوم دیوبند، ۱۳۹۶ھ، تالیفی الثانی، ۵۵۔

لہذا اس کی سعید احمد غفرلہ، تصحیح، مدونہ الحنفیہ۔

۱۔ "کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یفشاء ولا ینظیر" ومنکحة المصباح، باب الفل والظیرہ۔

الفصل الثانی، ص: ۲۹۶، قدیمی

تو عمر ابنی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم "لا عدوی ولا ظیرہ،

و أحب الخلل، ص: ۱۰۷، (المصحح لمجمع، کتاب الطب والشرع، والرفی، باب الصیرۃ، ص: ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳)

(۴) قال اللہ تعالیٰ: ﴿وَإِذَا جَاءَ أَحْلَهُمُ الْمَوْلُودُ فَلَا يَسْتَأْذِنُ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْرِبُ ۖ﴾ (یوسف: ۴۹)











الجواب حامداً ومصلحاً :

تیسری تاریخ کے پابند رکھنے والا چھوڑ کر دوسری کی پابندی کی کہانی سن کر کوئی شرعی چیز نہیں ہے بلکہ یہ علمی ہے اس سے ثابت ہے منع فرمایا ہے (۱)۔ لفظ دانتہ معانہ قائلی امر۔

ترجمہ: دانتہ معانہ قائلی امر، بعد ۲۹/۸/۹۸ھ۔

الجواب صحیح: بعد افکار العبدین علی مدار تراجم علوم، بعد ۲۹/۸/۹۸ھ۔

غرضین کے وقت کھانا

سوال (۲۰): عوام میں مشہور ہے کہ چاند یا سورج غروب ہونے کے بعد تک غرضین کے وقت کھانا نہیں چاہئے، یہ کہاں تک صحیح ہے؟

الجواب حامداً ومصلحاً :

عوام میں مذکور ہے (۲)۔ لفظ

روزانہ ایک چار رات کو وقت رکھ کر صبح کو واپس لینا

سوال (۲۱): زید ایک محمدی رہتا تھا۔ گھر نے اسی محلہ میں دوکان پر چوں کیا کرکھی تھا، مزید اکثر گھر کی دوکان سے قریب دریا کی اشیاء خریدتا ہے، ایک روز زید نے گھر کی دوکان سے کچھ سو، ایک پیسہ کا خریدنا سو، لے کر یہ کہہ دیا کہ میرے گھر دیہ ونگ، جب نہ زید خرچ نہ چکا، اس وقت گھر کو وہ پیسہ حسب وعدہ دے دیا، پھر مٹا کر گھر لے گیا، بھی زید ایک پیسہ میرا منت رکھو، زید حسب وعدہ خرچ نہ کر پڑا، چلو، تجھ کو یہ زید نے ایسا ہی کیا، پھر گھر کو زید لے کر گیا، شام کو ایک پیسہ دے دیا، زید کو لے لیا، زید نے دل میں خیال ہوا کہ شاید گھر تجھ کو من کرنا دے، زید نے گھر سے دریافت کیا، انہیں اس سے دل کا نہ ملتا، نہ دے، اس لئے یہ مسئلہ تحقیق طلب ہے کہ اس خرچ کرنے سے شرعاً گناہ کا ارتکاب ہوگا، اگر اتنا دے پر لازم آیا تو وہ لیا کرنا چھوڑ دے گا؟ محمد واذا ابلد ریت مہار پور۔

۱: لفظ وعدہ بمعنی عہد، عن ابن عباس اور کسی حدیث میں نہیں آیا۔

(۲) مطلب یہ ہے کہ یہ عوام میں سے کہتے وقت کھانا چھوڑ دینا ہے، اس کی بھی کوئی اصل نہیں، البتہ وہ وقت تو ہر روزی ملو کہ ہے اس لیے کہ جس نے کھانا کھا کر دیا، بات ہے، ہر باغی کہ اسے اتنا دے، جائز تھا، تک آ کر دے، اور صرف کھانا چھوڑنا چھوڑا، یہ ثابت ہو چکا، واللہ اعلم بالصواب (۱۹۱۲ مہار پور)۔







۲۔ ... اگر کوئی شخص پتھری کی وجہ سے چڑا گیا کہتے ہیں، اس کے لئے کیا حکم ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

۱۔ ایسی ہیجڑی سے اس خیال سے باہر نکلنا کہ اثر یہاں رہیں گے تو طاعون میں مبتلا ہوں گے، اگر دوسری جگہ چلے جائیں گے تو بچ جائیں گے، آجائز اور گناہ ہے، فقہ اور حدیث میں اس کی ممانعت آتی ہے (۱) کذا فی الاشیاء (۶)۔

۲۔ ... اس کا جواب نمبر ۱ میں آگیا۔ فقط واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد محمد رفیع بن عطاء اللہ عن معتمد مفتی مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور۔

صحیح عبدالمطیف، مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور، ۲۹/۲/۱۴۲۳ھ۔

مجذوم اور ابرص کے ساتھ اشتراط

سوال (۶۳): زیدہ مرض جذام میں مبتلا ہے، عرصہ آٹھ دس سال سے، اور عمر برس کے مرض میں ۲۵ سال سے، زیدہ کی ظاہری حالت چہرہ پر درم اور بدن میں کچھ زخم ہو جاتے ہیں اور عمر کا جسم سفید ہو گیا ہے، کچھ سیاقی کے داغ ہیں، لہذا تعلقات کھانے پینے میں زیدہ عمر کے ساتھ کیا حکم ہے؟ فطیل محمد، نیاز محمد، جلال آباد شاہجہان پور۔

الجواب حامداً ومصلیاً:

”عن حماد بن زید بن اسلم عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم أنه یہد مجذوم، فیرضعہ معہ“

(۱) ”قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ”الطاعون رجس أُرسل علیہ من السماء أو علی من کان فیہ، فإذا سمعتمہ بأرضی فلا تقربوا علیہ، وإذا وقع بأرضی وأنتم بها فلا تخرجوا فراراً منه“۔ (الصحيح لمسلم، باب الطاعون، والطيرة والكهانة، دحرهما: ۲۳۸/۲، قدیمی)

”وإذا عرج من بلدة بها الطاعون، فإن علم أن كل شيء بقدر الله تعالى، فلا بأس بأن يخرج ویدعی، وإن کان عندہ أنه لو عرج نجا ولو دخل ابتلی بہ، کرہ له ذلك“۔ (الدر المختار، مسائل شری، فیہل کتابہ الفرائض: ۷۷۶/۶، سعید کراچی)

(۲) ”المسألة الثالثة بسط من أحد الأوجه في النهي عن الدخول إلى بلد الطاعون، وهو منع العرض إلى الإيلاء إلى آخره“ (شرح الأشیاء والنظائر الفن الثالث: المجمع والفرق: ۳/۳۳۳، إدارة القرآن)



فی الخصبة، وقال: "كل لثة بالله و... كلاً عليه" (۱)۔ روۃ میں حاجۃ (۲)۔

"عن عمرو بن الشريد عن أبيه قال: كان في وفد تنبج رجل مجنون، فأبلى به النبي صلى الله عليه وسلم، إن فداً ما هناك فارح" (۳)۔ روۃ مسلم (۴)۔

"عن أبي هريرة رضي الله تعالى عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "لا عدوى ولا ضربة ولا غشاة ولا حصر"؛ فمن حصل المجنون كما نذر من الأسد - رواه الطحاوي (۵) (مشکوٰۃ: ص ۳۹۱، ۳۹۲)۔

روایات قویہ فغلبہ سے دونوں باتیں ثابت ہیں: اختلاط بھی، اور احتیاط بھی، لہذا اگر عقیدہ و خراب ہونے کا نہ پیش ہو کہ فلاں شخص کیساتھ کھانے پینے سے مجھے ضرر بیماری لگ جائے گی تو احتیاط کرنا لازم ہے، اور اگر انداز پر پورا مجھ سے ہو کہ پھر دیکھ دوں تو کچھ ہے، سب اللہ کے حکم سے ہے، بغیر اس کے حکم کے کچھ بھی نہیں، وہ سنا تو تعلقات رکھنے میں بھی مضامین نہیں۔ یہ عقیدہ رکھنا کہ بیماری ضرور لگ ہی پاتی ہے، تو یہ خدا کا حکم نہ ہو، بہت برا اور ناجائز ہے۔ البتہ بیماری جس طرح کہ دوسرے ذمہ بابت سے ہوتی ہے، وہ بھی یاد ہو، اسباب کے نہیں ہوتی، اسی طرح ساتھ کھانے پینے سے بھی ہو جاتی ہے، سمجھی نہیں ہوتی، یہ عقیدہ صحیح اور درست ہے (۷)۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔  
حررہ العبد المذنب مفتی محمد رفیع مصلیٰ مدرسہ مظاہر علوم مبارک پور، ۲۲/۱۱/۱۴۰۵ھ۔

صحیح: عبد اللطیف۔

(۱) (ترمذی) حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجذوم کا کہہ پکار کر اپنے ماتھے پر دھس لگوا دیا اور فرمایا: "اللہ رحمہم، وہ کہہ کر کے کھانا"

(۲) (ابن ماجہ) کتاب الطب، باب العذام: ص ۲۶۱، میر محمد کتب خانہ

(۳) (ترمذی) وندائیت میں ایک مجذوم شعل تھا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ وہ بھیجی، ہم نے تجھ کو بیعت کر لیا، وہ اس پر جانے لگا

(۴) (الصحيح لمسلم) کتاب الطب، باب اجتناب المجذوم ومعه: ۲/۳۳۳، قدیمی

(۵) (ترمذی) حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "تم بیماری کو نہیں ہے نہ دشمنی، نہ تو تم کوں ہے نہ، نہ صبر، اور مجذوم سے شہر سے بھاگنے کی مثل بھاگ"۔

(۶) (روی) لأحدیث الثلاثة فی مشکوٰۃ المصابیح، باب الفأل والطیر: ۳۹۱، ۳۹۲، قدیمی

(آخر سہ البخاری فی الطب، باب العذام: ۳/۸۵۰، قدیمی)

(۷) "إن السرور ينفي العدوى أن شيئاً لا يعدى مطعمه، نقياً لما كانت الجاهلية تعطله أن لا يمر من عدی طبعها من غير إضافة إلى الله، لأنظر النبي صلى الله عليه وسلم اعتاده ذلك، وأكل مع المجنون"۔







مدارات کرتے ہیں اور پوچھتے ہیں، تو ان کا جواب ہے، یہ ان کا عقیدہ نہیں (۱)، خائف شرع (۱) اور سے  
اجتناب لازم ہے، فقط واللہ اعلم۔

حرر: العبد المذنب مفتاح الدعوت محمد بن عثمان بن مبارک نظام نعمیہ رجب ۱۲/ ۵/ ۱۳۸۹ھ۔

الجواب صحیح: سید احمد مقرر، صحیح، عمدہ للہیف، ۳/ ۱۲/ ۱/ ۱۳۸۹ھ۔

تعمیر مکان کے لئے وقت مقرر نہیں

سوال (۱۶)۔ مکان تعمیر کرنے کے لئے کوئی وقت شرع سے مقرر ہے یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

کوئی وقت مقرر نہیں، مگر ضرورت سے دو ایڈرنس، اس بات کی اجازت ہے، فقط واللہ اعلم۔

حرر: العبد المذنب مفتاح الدعوت محمد بن عثمان بن مبارک نظام نعمیہ رجب ۱۲/ ۵/ ۱۳۸۹ھ۔



والله اعلم بالصواب: قال: قال النبي صلى الله تعالى وسلم: "لا عدوى ولا صفر ولا

هامة" فقال أبو عبيد: يا رسول الله! فقال: لا بل تكون من الحرم ليكنها الفناء فيحاط بها البعير الأحراب

فيحبر بها! فقال رسول الله صلى الله تعالى وسلم: "فمن أعدى الأعداء" وصحیح البخاری، کتاب الطب،

باب الهامة - ۸۵۹/۳، قدیمی



## باب العقائد

ما يتعلق بالله تعالى و صفاته

(اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات کا بیان)

تفسیر کی تعریف

سوال ۱۰۸: عقیدہ کی تعریف ہے؟ اور ایمان، ایمان، عقیدہ درمیان کیا ہے؟

الجواب جامعاً و مفصلاً:

عقیدہ دینی کی حقیقت ہے جس پر نبوت مرتب ہوئی ہے اور اس کے تراف سے نبوت سے محرومی ہوئی ہے (۱)۔ عقیدہ اللہ تعالیٰ اھم۔

حررہ العبد المذنب و الفقیر الیہ نور العظیم و المبرور

اسات میں احباب ہند الخواص: بندہ کلام اللہ میں شکی نہیں اور حضور و پیغمبر۔

اللہ تعالیٰ کہاں ہیں؟

سوال ۱۰۹: اور اللہ تعالیٰ کہاں ہیں؟ اوائل مسئلہ و فقیر سے ملا، مفصل مع جواب کتاب تحریر فرمائیے۔

۱۰۹: قال الله تعالى: "الذين يؤمنون بالغيب ويضعون السلوٰة و معاروفهم يعقون و الذين يؤمنون به

انزل اليك و ما نزل من قبلك و بالاخرة هم يؤقون" (سورہ انفقرہ: ۲، ۳)

و قال تعالى: "كل من آمن بالله و ملائكته و كتبه و رسوله" (سورہ انفقرہ: ۲، ۳)

و قال تعالى: "من ينكر ما نزل من قبلك و ما نزل من قبلك و ما نزل من قبلك و ما نزل من قبلك" (سورہ انفقرہ: ۲، ۳)

و من ينكر ما نزل من قبلك و ما نزل من قبلك

"الحفصہ ما یفصد فیہ الا عند ذون المعصی" (التعریفات الفقہیہ مع لوائح الفقہ: ص: ۸۳)

الحفصہ ما یفصد فیہ

"الحفصہ ما یفصد فیہ الا عند ذون المعصی" (التعریفات الفقہیہ مع لوائح الفقہ: ص: ۸۳)















## اللہ تعالیٰ کا برعے میں حلول کرنے کا عقیدہ

سوال [۱۷]: اے عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ عرش کے اوپر ہم میں کا بہ جگہ ہے، حاضر و غائب سے "سمیع حیر" میں  
نہیں سمیٹتا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

ہر لوگ اس مسئلہ کے متحر ہیں، دلیل پیش کریں، ورنہ تو وہ جموعہ بر خلاف اسلام کے لوگوں کو چلا سکتے  
ہیں اور برے عقیدے میں آجاتے ہیں، پھر کیوں لوگوں کو خراب و بد راہ کرتے ہیں، ہم شریعت کا سمجھنا فرض ہے،  
جو لوگ اس مسئلہ کو غلط کرتے ہیں اور فکایت کرتے ہیں، محض دجالوگ و باطل ہیں۔

دیکھو، ذرا غور کرو، چاہیے لوگ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہر انسان میں ہے، یعنی "سلطان، ہندو،  
چودھا، پتار سب کے پیچ میں۔" تو یہ متغافلہ! اللہ ان لوگوں کو ہدایت عطا فرما "یُرِثُ السَّعْدُ فَوْقَ السَّعْدِ"  
نہیں رہا، وصف السعید والاعقاب۔ "اللہ تعالیٰ بڑا بڑا اپنے عرش مجید پر ہے اور وہ ایسے مکان میں ہے جس کا ہم  
اس کو بے۔ ہر لوگ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہے۔ پیچ میں ہے، ہندو، یو، مسیح، باجو پاپوں کے، حتیٰ کہ تمام اشیاء پاک و  
نجسہ میں ہے، یہ عقیدہ وہاں غلط ہے اور جھوٹا ہے، (العیاذ باللہ) اور یہ کفر بھیج ہے (کتاب الاہانت) (۱)۔ ۳۸۰ھ  
یہ مذہب پیدا ہوا ہے۔ کتاب العرش والعرش (کتاب موسیٰ) کہ جس ابن اسحق نے ایک شخص نے جب حمیرہ و جہنم میں  
قید کیا، میں اس نے توبہ کی، رہا کرنے کے لئے لایا گیا تو جہنم نے اسے اٹھان لیا تو اسے نکالا، پھر قید کر دیا گیا، کیونکہ  
توبہ نہیں کی ہے (توہید باللہ من ذلک) "توہید باللہ توحید خصوصاً" جو شخص کہتا ہے کہ خداوند کریم لامکان  
ہے، امام ابوحنیفہ جواب دیتے ہیں کہ "یکفر بہ" کفر کیا اس سے۔

۱۔ الثانی: ان الحلول فی الغیر ان لم یکن صفۃ کمال، و جب صفۃ عن الواجب، والا لزم کون  
الواجب مستکمل بالغير وهو باطل الخ۔ الفتاویٰ الحدیثیہ، مطلب ما معنی توحید الصوفیۃ  
الموجہ للحلول والاتحاد الموجب لکثیر من الفقہاء الاعراض الخ۔ ص: ۴۳۸، قدیمی

۲۔ کذا فی شرح المفاسد ۱۳۹، ۱۴۰، دار الکتب المطبعیہ بیروت

۳۔ اوزعست المعزلة والمحرورية والجمعیۃ ان الله عز وجل فی کل مکان، فترہم نہ فی بطن مریم  
وفی الحشوش والأغلیۃ، و هذا خلاف الدین، تعالیٰ الله عن قولہم علواً کثیراً۔ الإیادۃ فی اصول  
الدیانۃ، ص: ۱۴۱، المملکۃ العربیۃ السعودیۃ مرکز شیوان الدعویۃ











[illegible][illegible][illegible][illegible]























خالق مخلوق بنے پر قادر ہے یا نہیں؟

سوال (۱) : خالق کسی بھی مخلوق کو جو چاہے بناوے، وہ خود بھی کوئی مخلوق بنے پر قادر ہے یا نہیں؟

الجواب حامداً و مصلياً :

ہر مخلوق خدا کے قہر و مطلق فی پناہی ہوتی ہے، مطلق کے متعلق یہ سار کر، خود بھی کوئی مخلوق بنے پر قادر ہے یا نہیں اسے نکل ہوا ہے، کیونکہ ہر مخلوق مادّ و نفس ہے (۱) اور خدا کے پاک و واجب و قدیم ہے (۲) جس چیز کے تعلیم کرنے سے ذات و صفات خداوندی میں فرق آجائے وہ محال ہے جیسے خالق و مخلوق تعلیم کرنا، قدیم کو حادث تعلیم کرنا، واجب و نفس تعلیم کرنا، پس اس کا حقوق بن جانا محض و لذات اور محال ہے (۳) کوئی نحل چیز پر ہی قہر کے لئے ثابت نہیں، وہ ہر محال سے مزہ و برتر ہے، لکن پڑھو اس کی طرف منسوب کرنا جسے مستثنیٰ ہے۔ الحمد للہ تعالیٰ علم۔

ترجمہ العبد محمد خضر، دارالاصوم، دہلی ۱۳۲۱ھ، ۱۹۵۵ء۔

مکان کذب

سوال (۱) : یہ بھی قول ہوا کہ خداوند مخلوقی مناسب قہر و شیعہ "خدا مجبوت ہو گئے پر قادر

(۱) وقول الله تعالى: "وخلق كل شيء ففدّ وبقدر ايم". (التغافل ۴)

وقال الله تعالى: "وخلق كل شيء ففدّ وبقدر ايم". (التغافل ۴)

(۲) "والعالم: أي ما سوى الله تعالى من العلم جو ذات بما يعلم به المصانع بقول: "عالمه الأصنام، وعالمه الأرض، وعالمه النباتات، وعالمه الحيوان إلى غير ذلك". بجميع أجزائه من السموات والأرض والأرض وما عليها محدث، أي مخرج من العدم إلى الوجود". (شرح العقائد، ص ۱۹، دہلی)

(۳) "والمتحدث للعالم هو الله تعالى، أي لذات الواحد فوجوده هو أحد أصدافه". (شرح العقائد، ص ۲۵، دہلی)

(۴) "و لا يمتنع إلى شيء، محلاً إذ لو كان حائر الوجود لكان من جملة العالم، فلم يمتنع محدثاً للعالم و معه له مع من العالم اسم لجميع ما يتصلح علماً على وجود المبدأ له، و قريب من هذا ما يقدر أن سدا المسبكات منسج لا بد أن يكون واحداً، إذ لو كان ميكاناً لكان من جملة المسبكات علم يكن مداه أنها". (شرح العقائد، ص ۳۶، دہلی)











ہر مسئلہ (۱) میں دو نمبر ہیں اور جو خوب ربط سے پائے گئے ہیں (۲) ایک اندازاً تین فی صد۔

نمبر ۱۰۰ میں ایک اندازاً تین فی صد میں مسئلہ کے نمبر اور ربط کے نمبر ہیں۔

ایک ایک صحیح معنیہ اور غلط۔ صحیح معنیہ کا نمبر درج ہے جو ۲۰۰ میں ملتا ہے۔

مسئلہ نمبر ۱۰۰ اور اس کے نمبر میں تین فی صد

مسئلہ ۱۰۰ اور اس کے نمبر میں تین فی صد میں مسئلہ نمبر ۱۰۰ اور اس کے نمبر میں تین فی صد

مسئلہ ۱۰۰ اور اس کے نمبر میں تین فی صد میں مسئلہ نمبر ۱۰۰ اور اس کے نمبر میں تین فی صد

مسئلہ ۱۰۰ اور اس کے نمبر میں تین فی صد میں مسئلہ نمبر ۱۰۰ اور اس کے نمبر میں تین فی صد

مسئلہ ۱۰۰ اور اس کے نمبر میں تین فی صد میں مسئلہ نمبر ۱۰۰ اور اس کے نمبر میں تین فی صد

مسئلہ ۱۰۰ اور اس کے نمبر میں تین فی صد میں مسئلہ نمبر ۱۰۰ اور اس کے نمبر میں تین فی صد

مسئلہ ۱۰۰ اور اس کے نمبر میں تین فی صد میں مسئلہ نمبر ۱۰۰ اور اس کے نمبر میں تین فی صد

مسئلہ ۱۰۰ اور اس کے نمبر میں تین فی صد میں مسئلہ نمبر ۱۰۰ اور اس کے نمبر میں تین فی صد

مسئلہ ۱۰۰ اور اس کے نمبر میں تین فی صد میں مسئلہ نمبر ۱۰۰ اور اس کے نمبر میں تین فی صد

مسئلہ ۱۰۰ اور اس کے نمبر میں تین فی صد میں مسئلہ نمبر ۱۰۰ اور اس کے نمبر میں تین فی صد

مسئلہ ۱۰۰ اور اس کے نمبر میں تین فی صد میں مسئلہ نمبر ۱۰۰ اور اس کے نمبر میں تین فی صد

مسئلہ ۱۰۰ اور اس کے نمبر میں تین فی صد میں مسئلہ نمبر ۱۰۰ اور اس کے نمبر میں تین فی صد

مسئلہ ۱۰۰ اور اس کے نمبر میں تین فی صد میں مسئلہ نمبر ۱۰۰ اور اس کے نمبر میں تین فی صد

مسئلہ ۱۰۰ اور اس کے نمبر میں تین فی صد میں مسئلہ نمبر ۱۰۰ اور اس کے نمبر میں تین فی صد

۱. محمد امجد علی فی تشریح المعانی والسنن، مکتبہ مدنیہ لاہور،

۲. الشہید علی نقی، ص ۹۰، السنن الواسع والسنن، مکتبہ مدنیہ لاہور،

۳. محمد امجد علی فی تشریح المعانی والسنن، ص ۹۰، مکتبہ مدنیہ لاہور،

۴. محمد امجد علی فی تشریح المعانی والسنن، ص ۹۰، مکتبہ مدنیہ لاہور،

۵. محمد امجد علی فی تشریح المعانی والسنن، ص ۹۰، مکتبہ مدنیہ لاہور،

۶. محمد امجد علی فی تشریح المعانی والسنن، ص ۹۰، مکتبہ مدنیہ لاہور،







الداخل والیکر والہ جرمون (۱)۔

مجھ نے نہ خلیف کو برسات چاہا۔ غرض کہ آپ مولانا سہروردی مجدد اسماعیلیہ محدث ثانوی و حضرت مولانا محمد احمدی صاحب محدث سہارنپوری اعظم رحمۃ اللہ علیہم آریب و خاوند خاندان حضرت مولانا شاد ولی اللہ صاحب سے نزاع استناد ہے۔ حضرت مولانا شاد ولی اللہ صاحب، حضرت مولانا شاہ عبدالحزیز صاحب، حضرت مولانا شاہ اسحاق صاحب، حضرت مولانا احمد علی صاحب، حضرت مولانا محمد اسحاق صاحب رضی اللہ عنہم و ارضاء ممالک بزرگوں کے جو عقائد و اعمال ان کی تصانیف اور فتوؤں سے بخوبی ماہر ہیں، وہی عقائد و اعمال اس بند و خلیف کے تصور فرمائیں۔

باللہ صہ حضرات مشہور ہیں اور مضامین مندرجہ ضمیمہ سے مجھ تکشف اور ہمد علانے حقانی کو بڑی رحیم اور نوران حقہ مدد ملال سے حذر کرتی، اور نہ ہی کے نفع و خیرت نقصان دہ ہیں۔ اور جن حضرات کے پاس کتاب بڑا موجود ہو، وہ اشتہار بڑا ان کے آثار میں منتشر کر لیں اور یہاں کہیں کتاب کی خبر پائیں، اشتہار کے یہو بچانے میں کوشش لیتے کریں اور جو صاحب پھر اس کتاب مذکور کے طبع کا قصد فرمائیں، مضامین ذرا مدد و رحیم ضمیمہ مذکور جو میرے نہیں ہیں، خارج کر کے طبع کر لیں یا مع اشتہار بڑا کے طبع کر لیں، اتنا کہ عند اللہ اجر و عند الناس مشکور ہوں، اور کوئی دھوکہ نہ کھاوے۔ و ما عیننا الا البلاغ العبین۔

کتب خانہ دار انصاف دیوبند میں اشتہار اس کتاب کے ساتھ موجود ہے، امید ہے کہ دین علم حضرات اور اہل فہم عوام کی انجمنیں بڑی حد تک دور ہو جائیں گی اور اب وہ افق ہمیں کے ضمیمہ کے مضامین کو اس افق ہمیں کے مصنف کی طرف منسوب کریں گے، نہ ان اکابر علماء حق کی طرف منسوب کریں گے، جن کے دھوکہ کتاب "افق ہمیں" کے ختم ہونے کے بجائے ضمیمہ کا ختم نہ کر کے ختم پر کر دیے گئے، خدا اسے پاک ایسے وصل و فریب کرنے والوں کا انتقام فرمائے، و یا انداز کی خوف آخرت ان کو عطا فرمائے۔

اب رہ گیا اور کان کہ جبکہ مسئلہ پر دو حقیقتیں پیدائی مادی صاف بات کو بگاڑا نہایت جس سے نقصان عوام مسلمانوں کو دھوکا دیکر نہ سہ حق سے بدگن و متفرک رہا ہے۔ اس مسئلہ کو مع قدرت کا ہے، جس کا عنوان پکار کر لوگوں کے سامنے وحشت و نفرت پھیلانی جاتی ہے۔ (فتاویٰ رشیدیہ، قرآن گل ص: ۹۰) تم ہے (۲)۔







## محال کے ساتھ ممکن ماننا

سوال ۹۱: محال کے ساتھ ممکن، من گویا پھر لوں کی خوشبو میں گیس اپنٹ کے وجود کو مانا جاوے۔

الجواب حامداً و مصلياً:

ممکن نہ کہ قدرت کے کمال ہے، نہ جوہر نقص ہے، جس سے اللہ تعالیٰ پاک ہے حالات سے پاک ہو، جس سے کمال ہے، کائنات سے متعین، وہ نقص ہے جس سے اللہ تعالیٰ پاک ہے (۱)۔ نیز اللہ تعالیٰ علم، حریم العین، نور، غفران، دارالعلوم، و غیرہ (۲/۱۳۲) ۹۵۔

## نیا اللہ تعالیٰ عالم الغیب ہے؟

مسوال ۹۰: قرآن مجید کہتا ہے کہ "مراۃ ثریف میں حضرت علیؓ فرمے ہیں اللہ تعالیٰ عیب (ظہور بار) تحریر لے گئے اور: "پانچ وقت کی نماز عارف کو ملے گی، مگر اللہ تعالیٰ عالم الغیب تھا تو یہ پہلے ہی ہر سب عارف کو دیتا، اس معنی کر کے اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عالم الغیب نہیں جانتے تو اللہ تعالیٰ عالم الغیب نہیں ہے؟" الجواب حامداً و مصلياً:

معراج کا واقعہ آئینہ الی: "نہ پیش آیا ہے (۲)۔ ہر اس میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مشورہ سے بارہ

۱: "الآن بعدة العقل حازمة بان محدث العالم على هذا المبدأ البدعي في النظام المحكم مع ما يشتمل عليه من الأفعال الخفية والنقوش المستحسنة لا يكون بدون هذه الصفات على أن أحداثها تقاضى بحسب تربية الله تعالى عليه" (شرح العقائد المسبية، ص ۲۶، ۲۷، معبد)

"بصلافة من العلم والقدرة، فبها صفات كمال تدل المعجونات على شوقنا، و أحداثها صفات قصان" (شرح العقائد، ص ۳۰، معبد)

"لأن الجهل بالمعنى والنقص عن بعض بقض و افتقار" (شرح العقائد، ص ۳۱، معبد)  
۲: "فلذلك على أئمة السلف أن الإسراء كان مرة واحدة ممكناً بعد الحنة قبل الهجرة بمسبة، فإن شمس الدبس من القيس، بعد محال لواء النهر و عموماً، اند كان مراراً، كسب مع ليجو أن يظنوا، انقضى كل مرة بعد من عليهما التصانوات خمسين، تم بتردد بين ۲۵ و ۳۰ من موسى حتى نصير حسناً" (شرح العقائد الطحاوية لابن أبي العز، ص: ۲۳۳، قدس)



یہ کہ وہ خواست کرتے ہوئے ہر روز خواست پر طائف کرنے کی نوبت آتی ہے (۱)۔

اللہ تعالیٰ کا نام طیب ہونا کائنات قلمی سے ثابت ہے (۲)۔ ان کا انکار نہیں قصص ۱۸ اور ہے جو کہ وہ جب کہتے ہیں (۳)۔

مفسر انہی مسمیٰ اللہ تعالیٰ علیہ الطم نے اپنے ہر لفظ کے لئے کوئی کوئی قرآن ہے اور لفظ اللہ کے لفظ دیا ہے کہ اپنے ہم نوب کی قرآن میں انہوں نے کہہ عید حوائج لفظ بالانفس مفسر ہے (۴) لفظ اللہ تعالیٰ سے۔  
ترجمہ اللہ تعالیٰ سے۔

۱۔ "انہی معراج مرس" مرساں و آخری بالیغۃ "مرفاۃ العبد" رب ہی معراج  
۲۵۔ ۲۶۔

وہ مسمیٰ نفس من کثیر، الامیر، ۱/ ۲۲۳ در قصہ بیروت

۱۔ وہی حدیث المعراج "ثم لخصت علی الصلوة خمس صلوات کر يوم، فرجعت فمررت علی  
موسیٰ فقال: ما امرت انک: امرت بحسن الصلوة کر يوم طال، ان تک لا تستطیع خمس  
صلوات کل يوم، انی وقد خربت لیس فکک، وعلی الحدیث من امر انی لشد للعلی، فارجع لی بک  
فشد، لشد لک، فرجعت لی موسیٰ فقال: ما امرت انک، امرت بحسن الصلوات کل  
يوم فکل، فارجع لی بک فشد لک فشد لک، فکل، ما امرت انک حتی استجبت ونگر رخص  
وأنتم" الخ، مشکوٰۃ المصابیح، باب فی المعراج ۲۶۹۲، قدیمی

۲۔ انہی، ۱، و عند مفتاح القب ۲، و ہما لا ہوا و ہما ہوا فی الجہان البحرۃ الانعام ۵،  
و انہی تعالیٰ، ۱، فل لا یسم فی السموات والارض انک، لا یسم، ۱۵،  
و انہی تعالیٰ، ۱، و انہی تعالیٰ، ۱، و انہی تعالیٰ، ۱، و انہی تعالیٰ، ۱،  
بطریق سید جہد، و لکرت انہی تعالیٰ، ۱، و انہی تعالیٰ، ۱، و انہی تعالیٰ، ۱، و انہی تعالیٰ، ۱،  
لاکس لیس تعالیٰ، ۱، ۱۵، قدیمی

۳۔ "انہی تعالیٰ، ۱، و انہی تعالیٰ، ۱، و انہی تعالیٰ، ۱، و انہی تعالیٰ، ۱،  
عقبہ میں ہی وہاں انہی تعالیٰ، ۱، ۱۵،



کیا ہر وقت یہ زہر خداوندی ممکن ہے؟

سوال (۱۸۱): زہر ہر وقت ہے کہ جسے ہم وقت ایسا دیا، بتاتا ہے۔ بغیر اس کے میرے بچہ اور سونے کی شکل ہے اور یہ شعر پڑھتے رہتے ہیں۔  
 مرد تو پھری، نہیں گئے سر نے قند و زنجیر کیا  
 زہر تو زہر ہے پڑھتے ہیں اور لوگ ان کے سر پر لگی ہیں، اس قسمی باتوں سے عوام کے عقیدے پر زہر پڑنے کا اثر ہے، ایسے شخص کے متعلق کیا حکم ہے؟ فقط۔

الجواب حامد و مصیبا:

یہ تو ممکن ہے کہ کسی شخص کو ایسا اختیار حاصل ہو جائے کہ غفلت نہ ہو، لیکن یہ ریختا ان آنکھوں سے دیکھنا نہیں ہے، بلکہ دن میں یہ ایک تصویر ہے (۱) قرآن میں ہے: ﴿لَا تَسْمُرُ كَذَلِكَ﴾ (۲) یہ آیتیں اس ذات پاک کا اور اک نہیں، کوستیں "تسمر من کو یہ تصویر نہیں ہو جاتا ہے، وہ دھوئی کرتے اور کہتے نہیں پھرا کرتے، اس سے عوام کے عقیدے پر زہر پڑنے کا اثر ہے۔ فقط، نہ اہم۔

ترجمہ العبد محمود علی عذرا اعظم و یومہ ۱۴/۱۲/۱۴۲۷ھ

الجواب صحیح: بند محمد علی محمد بن علی عذرا اعظم و یومہ ۱۴/۱۲/۱۴۲۷ھ۔

(۱) "واقفہ الشیخ علاء الدین القونوی فی شرحہ وقال: ان صحیح عن احمد دعوی بحرقہ، فیمن کان ذوالہ بان غمۃ الاحوال تجعل الغالب کالشاہد، حتی اذا کثر اشتغال المسلمین، واستحصارہ لہ، بشیر کانہ حصر میں غیبہ انتہی۔ و بزیادہ حدیث: "والاحسان ان تعبد الله کأنک تراه" و کذا حدیث عبد الله بن عمرو رضی الله عنہما فی عنہ: "احال الطواف کأنراى الله" و قال صاحب عروق المعارف فی کتابہ "اعلام الہادی وغنیۃ بہاب النقی" ان رزقہ العبد متعلقہ لی شدہ لدنہ، ولہذا دار العباد، والاخر ذہم دار اللہ" (شرح الفہم الاکبر لسماع علی القاری، ص: ۱۲۳، قدسی)

"و حال الشہود و لیس نہ الرؤیۃ و لکنہ کالرؤیۃ کذا قال علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ وسلم: "اعبد الله کأنک تراه" و حدیثی حاتم السیاطی عنہ فی انہما الذوق بنو الی السجلی علی فائدہ، فصار کالعبان فی حاکہ" (الفتاویٰ الحدیثیہ، مطلب ما معنی لو حدیثیہ، الموعوم للحدیث و لاتحاد الموعوم لکتبہ من الفقہاء الاخر ص، ص ۳۳، قدسی)



















































شود، قدرتیکه در مردم ظاهر می شود، ذاتی و حادث ذات نیست، بلکه بر قوت قدرت قادر مطلق است جل شانہ، کسی نمی تواند که بغير مدد خدا ذره و برگ گدازه را از جانیه بجنباند. و از بعضی اولیاء که این جمله منقول است در حقیقت حکایت جمعه است که از سرودن در گونی بستان گفتند شمه که از نفس خود گفته بودند، چنانچه در گونی منور آونی آمد "آه حق" او مست شده همان آواز را می گفت، شیدگان فیهلند که او دعوی می کند پس بگذاشت برو آنچه گفت. اگر مراد امام جمعی است، در پس او اماز جانر است (اما) مگر او را احتیاط لازم است، و اگر انباء اولیاء را قدرتی مستقل من قدرت حق تعالی مسلک می دارد. این شرک است (۲) نظر و انداز اولیاء.

بربر و اجبر مجبور و غیره، دارالعلوم دیوبند، ج ۲، ص ۹۳.

۱. "و الصلاة خلف كل بر و فاجر" أي صبح و طالع و من انما ينس حانثه، أي لقوله صلى الله عليه وسلم: "من صلا خلف كل بر و فاجر"، يشرح نفقه لا تشر للملا على العبد، ص ۶۰، قدیمی.

۲. و يجوز الصلاة خلف كل بر و فاجر لقوله عليه السلام: "من صلا خلف كل بر و فاجر" و لأن علماء الأئمة كسوف يصلون خلف الفقه و أهل البو، و اندع من غير تكبر، شرح العقائد الفقهية للفتاوى، ص ۶۰، قدیمی.

بر و فاجر، شرح العقائد الفقهية لابن أبي العز، ص ۳۰، ۳۱، ۳۲، قدیمی.

۳. و يسه في المرتبة اعتقاد شرک لله تعالی فی الفتن، و هو قول من قال: إن موجوداً ما غیر الله تعالی — قل یا حنث فتن و إحداده و ان یبرهنه کرمه الباء کاف بقرینه محو من هذه الألفه و قد تراء منهم ابن عمر که فی حدیث جبریل علیه السلام: "الجمع لأحکوه الفراء أن یقرطلی، النساء، ۳۶: ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱











شہید باہر دوسرے پڑھنا

سوال ۱۹۰ | مسجد میں یہ مکان نے کی طاق میں یا یہ ترکہ بیعاً شیعہ ہو گیا، اس پر منہ و سنان  
بولے (۱) پتہ جہت میں دنا دوسرے شریعاً ہے؟

الجواب حامداً و معجباً:

مشرعہ نہ ثابت ہے (۲) تو یہ (۳) ہے (۴) فتاویٰ ہندیہ جلد اول ص ۱۰۰

کسی جو کہ نام پتہ کے سر پر چوٹی رکھنا

سوال ۱۹۱ | ایسا میں سے سنت، نہ اور بڑوں کے نام پتہ کے سر پر چوٹی رکھنا، یہ سنت ہے،  
پھر جو میں جو دوسرے نام پتہ کے سر پر چوٹی رکھنا؟

الجواب حامداً و معجباً:

یہ نام اور شریعہ ہے (۲) فتاویٰ ہندیہ جلد اول ص ۱۰۰

۱۰۰ | اگر کوئی شخص اپنے نام پتہ کے سر پر چوٹی رکھنا، یہ سنت ہے،

۱۰۱ | اگر کوئی شخص اپنے نام پتہ کے سر پر چوٹی رکھنا، یہ سنت ہے،  
۱۰۲ | اگر کوئی شخص اپنے نام پتہ کے سر پر چوٹی رکھنا، یہ سنت ہے،

۱۰۳ | اگر کوئی شخص اپنے نام پتہ کے سر پر چوٹی رکھنا، یہ سنت ہے،

۱۰۴ | اگر کوئی شخص اپنے نام پتہ کے سر پر چوٹی رکھنا، یہ سنت ہے،

۱۰۵ | اگر کوئی شخص اپنے نام پتہ کے سر پر چوٹی رکھنا، یہ سنت ہے،

۱۰۶ | اگر کوئی شخص اپنے نام پتہ کے سر پر چوٹی رکھنا، یہ سنت ہے،  
۱۰۷ | اگر کوئی شخص اپنے نام پتہ کے سر پر چوٹی رکھنا، یہ سنت ہے،  
۱۰۸ | اگر کوئی شخص اپنے نام پتہ کے سر پر چوٹی رکھنا، یہ سنت ہے،

۱۰۹ | اگر کوئی شخص اپنے نام پتہ کے سر پر چوٹی رکھنا، یہ سنت ہے،

۱۱۰ | اگر کوئی شخص اپنے نام پتہ کے سر پر چوٹی رکھنا، یہ سنت ہے،  
۱۱۱ | اگر کوئی شخص اپنے نام پتہ کے سر پر چوٹی رکھنا، یہ سنت ہے،

۱۱۲ | اگر کوئی شخص اپنے نام پتہ کے سر پر چوٹی رکھنا، یہ سنت ہے،







بلا وینجئے تاکہ گمراہی سے بچیں۔

الجواب حامداً و مصلیاً :

جن مرشد کے آپ نے حالات لکھے ہیں وہ ہدایت کے مرشد نہیں، بلکہ ضلالت کے مرشد ہیں یعنی ہدایت کے راستہ سے ہٹا کر گمراہ کرنے والے ہیں، ان کا کام جنت کے راستہ پر چلا آئیں، بلکہ دوزخ کے راستہ پر چلا ہے۔ آپ نے ان کے کہنے سے قبر پر جگہ و طواف وغیرہ کیا تو وہ بھی غلط طریقہ اختیار کیا، تھیمات اسلام کے خلاف کیا، ان کی نیت کا حال ہم نہیں جانتے، مگر یہ ضرور شرک ہے، دوسرے دیکھنے والے بھی اس سے مراد ہوں گے، آپ نے بھی حلت غلطی کی، معصیت میں کسی کی اطاعت نہیں، الا احکام اللہ و ما یمنع فی معصیۃ اللہ، مقتداً (۱)۔ آپ اپنی نیت کیا وہ سے شرک حقیقی سے اُتر چکا ہے، لیکن قبر کو جگہ کرنا بھی صورت شرک ہو (۲)۔ دیکھنے والوں نے بھی یہی سمجھا کہ آپ نے قبر کو جگہ کیا ہے، اسی پر مصلیٰ بھی کر دیا کہ جگہ نہیں کیا، اس مقصد کے لئے ان گمراہ مرشد نے آپ کو جگہ کرنے کے لئے کہا تھا۔

بہر حال سخت معصیت کا صدور ہوا، سچے دل سے توبہ کیجئے، مستغفار پڑھئے، اور نصف صاف کہہ دیجئے کہ میں نے قبر کو جگہ نہیں کیا، نہ قبر کو جگہ کرنا چاہا نہ جھٹکنا ہوں، بلکہ قبر کو جگہ کرنا معصیت اور شرک سمجھتا ہوں، اگر مرشد کے کہنے سے جو صورت پیش آئی اس سے توبہ کرنا ہوں (۳) توبہ کی جگہیں کے لئے، کچھ صدق بھی رہے دیجئے، کچھ روز سے بھی رکھ لیجئے، کچھ توبہ سے اللہ تعالیٰ بڑے بڑے گناہ معاف فرماتے ہیں، ان شاء اللہ تعالیٰ، عفو اللہ غفار نعم تدبیرہ (۴) امید ہے کہ اس کو بھی معاف فرمائیں گے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اعم حرره ابو محمد، مقررہ دار العلوم، لاہور۔

(۱) مشکوٰۃ المصابیح، کتاب الامارۃ والنقصاء، الفصل الثانی، ص ۳۶۱، (۲) قلمی

(۳) "و ما یفعلہ من السجود بین یدئ السلطان، فخرام، والصلی والرحی بہ الثمان، لانه اشد عیۃ الاولین، و ذکر العشر الشہید انہ لا یکفر بهذا السجود، لانه یرید بہ التوحید، وقال شمس الانۃ الرحسی، السجود لغیر اللہ علی وجہ التعظیم کفر"، البحر الرائق، کتاب الکواہف، فیل فصل فی الیوم، ۳۶۳، (۴) تسمیہ

(۵) قال اللہ تعالیٰ: ﴿وَالَّذینَ ظاہرُوا اٰصْحٰوْا وَاٰبَیْوْا، فَاُولٰٓئِکَ اٰتُوْبٌ عَلَیْہِمْ، وَاٰمَنَ اِلٰہِ جِبْرِیْلُ﴾ (البقرہ، ۱۶۰)

قال علامۃ الاولیاء نحتہا: "ای اظہروا و ما یمنیہ اللہ تعالیٰ للناس معافیۃ، و یمنیہ الامرین نعم"















## پیران بیج کا کلمہ اور جوتن

مسئلہ ۱۰۹۱: دونوں میدان میں جو نہری بیج حضرت عیسیٰ الدین دیوانی کے غمروں پر چڑھتا ورنہ سے تال میں "عمر اللہ لا تدر، ہو اللہ لا تدر، معنی اندر حد لیں۔" ایک چھوٹی عمارت مرہانی، لوفی، توار تک ملوئی کے ساتھ جوں کا توں اس میں تعمیر کیے گئے ہیں، لہذا نہ ہو سکتے ہیں اس میں شامل ہونا میرا ہے؟  
الجواب حامداً و مصلیاً:

یہ طعن شرک کا ہے، اس میں حرکات حرام سے ایمان کا نفی ہے (۱)۔ بخیر اللہ بخیر اللہ تعالیٰ ام۔

یہ عبدالقادر جیلانی کا نام لینے سے ہاں کھٹ جاتے ہیں؟

سوال ۱۰۹۲: اس مسئلہ کے لیے میں کہہ رہا تھا، جیلانی کا نام لینے سے جہاد ہاں کھٹ جاتے ہیں،  
جواب: اگرچہ یہ نام لینے سے تو باطل و شرک ہے، مگر جیلانی کا نام لینے سے جہاد نہیں ہے۔

— بطریق الاحاطہ — (۱) تاریخ حلیہ، کتاب احکام الشریعہ، الفصل فی احوال حکماء، مشکوٰۃ، ج ۱، ص ۶۱۰،  
(۲) اذکار الخیرین،

اور کتاب فی الصواری، کتاب السور، باب احکام الشریعہ، الفصل فی احوال حکماء، ج ۱، ص ۶۱۰، مکتبہ  
رضیہ، کوئٹہ:

(۱) قال اللہ تعالیٰ: "ولا تعاون علی اللہ واعدائہ" سورۃ المائدہ: ۱۰

وقال اللہ تعالیٰ: "لا تقعد عدو لکری مع قوم الغالطین" (سورۃ الانعام: ۶۸)

وذلك عمودہ فی النبی عن محالیۃ سائر الغالطین من اهل الشریک و اهل الفتنہ و انواع  
الاسم علیہم جمیعاً، احکام القرآن لفحصہ، ۱۳، تصحیح سورۃ الانعام: آیت (۶۸)

عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول:  
"من کثر مع ذلک فہو منہم، و من رسی عن قوم کثر شرکائہم عنہ"، المعانی العلیہ، ج ۱، ص  
المساعد الثمینی: ۳۶۶

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من شہد ہو فہو منہم، مشکوٰۃ المصابیح، ص

۳۰۵، کتاب کساص، قدیم:



الجواب حامداً و مصلياً :

ہمارا یہ مقصد نہیں، اگر کسی نے ہماری طرف سے اس کو منسوب کیا ہے تو خود منسوب کیا ہے۔ شکنا و شکا  
نہی ام۔

حررہ عبدہ کوثر (ارعلوم، لاہور)۔

الجواب صحیح، زائد و کلام الدین علی حد، نا اعلوم، لاہور۔

بڑے پیر صاحب کا ملک الموت سے رواں کو چھین کر زکوٰۃ کر دینا

سوال (۱۰۰) ایک مورت کا شہرہ مریا، مورت درختی تھی، اسے میں نے ایک صاحب نے  
دروخت کیا اس نے کہا میرا شہرہ مریا۔ اس کو کسی نے نہ دیکھا ہے اس نے اس کا ملک الموت کو بکرا اور ایک  
دوہ ماٹی، اس طرف سے نہیں دیا تو ملک الموت سے وہ نہیں بڑے پیر صاحب نے نہیں دی اور تمام  
روحمیا، میں پرچہ موزنی قوسب کے سب انکو دے گئے۔ یہ کہا ہے ملک صحیح ہے اللہ۔

الجواب حامداً و مصلياً :

یہ واقعہ اگر موت ہے، اس طرف اور ملک الموت کے لوگ اپنے بڑوں کی طرف بھونے لگے منسوب  
کرتے ہیں تو مسلمانوں نے بھی جیسی صورت اختیار کریں، ان کے مردانہ و انجمن و اللہ و اللہ تعالیٰ ام۔

حررہ عبدہ کوثر (ارعلوم، لاہور، ۲۹ جولائی ۱۹۸۷ء)۔

الجواب صحیح، زائد و کلام الدین علی حد۔

کیا بڑے پیر صاحب اور شمس تم بڑے مردوں کو زکوٰۃ کیا؟

سوال (۱۰۱) یہ وہ صحیح ہے کہ بڑے پیر اور شمس، بڑے مردانہ و اللہ تعالیٰ کے مردانہ زکوٰۃ کے ہیں  
"ایمانداروں سے ایسی آراءات ثابت ہیں؟"

الجواب حامداً و مصلياً :

میر نے کسی مسئلہ کتاب میں یہ نہیں لکھا، میں نے پیر صاحب رحمہ اللہ کوئی اور فقہ سے شمس سے  
رحمہ اللہ تعالیٰ کے مردوں کو زکوٰۃ کیا ہے، اللہ پاک نے اس سے نہیں جیہ شمس و امام و یہ فقہ و مط







شرط ہے کہ اس وقت، یہ اوقات پتے فٹس کے پڑھنے سے بھی اثر عام ہو جاتا ہے جو بعد ہر بزرگ معلوم نہیں ہوتا۔ چونکہ اکثر شخص فی ماہ سے بہت دور تک پہنچنے کے لیے قیود رکھتے ہیں۔

ترجمہ: ذخیرہ خیرات، دارالعلوم، بیروت، ۱۳۴۲ھ۔

پیر بیکار، بیروت، دارالعلوم، بیروت، ۱۳۴۲ھ۔

پیر بیکار کی ساری کا آنا

پیر بیکار کی ساری کا آنا، یہ بھی ہے کہ اس سے بہت دور تک پہنچنے کے لیے قیود رکھتے ہیں۔

الحجاب حمداً و مصیبتاً

بزرگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بعد کسی پرستار کو نہیں دیتے، ساری کے متعلق انہوں نے جو فتویٰ دیے ہیں، وہ شریعت کے خلاف ہیں، لیکن بہت دور تک پہنچنے کے لیے قیود رکھتے ہیں۔

ترجمہ: ذخیرہ خیرات، دارالعلوم، بیروت، ۱۳۴۲ھ۔

ابو ابی قال خرجت و قد آتانی عبدی رحمہ اللہ و معی اہلی، فالتفت الی امی حنفی، فسمعتہا  
أعصمت لعلی و حلیہم، فوعدت صوبی باقرانی فسمعت و حنفی، فخرجت فسمعتہم ففأول  
الشیاطین لعلی، فالتفت الی عبدی رحمہ اللہ و معی اہلی، فالتفت الی امی حنفی، فسمعتہا  
أعصمت لعلی، فالتفت الی عبدی رحمہ اللہ و معی اہلی، فالتفت الی امی حنفی، فسمعتہا

الحجاب حمداً و مصیبتاً، یہ بھی ہے کہ اس سے بہت دور تک پہنچنے کے لیے قیود رکھتے ہیں۔

الحجاب حمداً و مصیبتاً، یہ بھی ہے کہ اس سے بہت دور تک پہنچنے کے لیے قیود رکھتے ہیں۔



کیا بوعلی شاہ قلندر کے مزار پر حضرت جبرئیل علیہ السلام آتے ہیں؟

سوال ۱۰۸۱: حضرت بوعلی شاہ قلندر دکن کا مزار پانی پت میں ہے، ان کے مزار پر حضرت جبرئیل

علیہ السلام آتے ہیں، کیا یہ درست ہے؟

الجواب حامداً ومصبیاً:

حضرت بوعلی شاہ قلندر کے مزار پر حضرت جبرئیل علیہ السلام کا تشریف لانا کسی دلیل شرعی سے ثابت

نہیں رہتا واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم۔

ترجمہ العبد المحقر دارالعلوم دیوبند

صاحب مقرر کے متعلق عقیدہ

سوال ۱۰۸۱: کیا ایسا یہ کہ مرنے سے پہلے نماز اور بعض مزاروں آٹھ چار بجے یہ صریحاً شریک

ہے اور ان کے مزارات پر پھول چڑھانا اور خوشی خوشی کی چادریں چڑھانا درست ہے یا اصراف؟

الجواب حامداً ومصبیاً:

ایسے کرام کے لئے نماز ماننا اور ان کے مزارات پر چڑھاوے چڑھانا حرام ہے، اگر یہ عقیدہ بھی ہو

= جواب: حضرت نہیں، ایسا امر کا توکل اور اس کا قول قابلِ اعتراض نہیں۔ البتہ شیطان بہنِ ایتھرا میں کثرت میں، جیسا کہ

سورۃ بقرہ میں ہے: ﴿الْمَدِينِ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَتَوَمَّنُونَ إِلَّا كَمَا يَقُولُ الَّذِي يَخْطُطُ الْبَاطِلُ مِنَ الْمَرْبِيِّ﴾ الآية

(مجموعۃ الفتاویٰ، اردو، مکتبہ العقائد، ص ۱۰۰، سعید)

اور کذا فی اعداد المعنی، ص ۲۰۰، دارالاساعت)

فقال عبد الله بن أحمد بن حنبل: قلت لأبي (إن لوماً يقولون إن النعم لا تذهب عن في بعض

الإنس، قال: بآسنی، یکنہون، ہوتا ہنگام علی لہم - (کاہو المرحون فی غریب الاخبیر و احکم

اتحاد، بیان دعوت الحق فی مدد المصور، ص ۱۰۰، مکتبہ حبیب کثیر)

و کذا فی الشہادۃ، نراء ی لہم اُجیداً، وقد مخاطبہ من اھتم و یحور و یجہ بعض الامور

المدہ او یقعون لہ بعض الجوانح - (مجموعۃ الفتاویٰ، لامن لیمہ و رحمہ اللہ، فصل فی ترمین

النسب، العبادات المدعیہ لأھلہا، ص ۲۲۸، مکتبہ العیگان)



کہ وہ صاحب مزار بتاریخ مرادیں پوئی کرتے ہیں اور دنیا کی سب چیزیں ان کے تصرفات سے ہوتی ہیں تو شرک ہے :

أَوْ عَسَى أَنْ يَكُونَ بَدَىٰ بَعْدَ الْأَمَانَةِ مِنْ أَكْثَرِ الْعَوَامِ، وَ مَا يَخْذُ مِنْ الشَّرَافَةِ وَ شَمْعِ زَاوِيَةٍ مِّنْ مَّحْضُوعٍ، بَلَىٰ سَرَّاحٌ الْأَوْجَادِ الشُّكْرَانِ تَقَرُّوا بِهَبِّهِمْ بِأَعْلَىٰ وَ حَرَمِهِ قُلْ فَيُتَبَعُونَ، بَلَىٰ جَوَادٌ مَّجَانُهُ بَلَىٰ مَسْجُودٌ لَا يَسْجُدُ إِلَّا لَهُ عَادَةُ وَ مَعْنَاهُ لَا يَكُونُ لِمُخْلَقٍ ۖ مَّجَانُهُ ۖ أَيْ مُسَبِّحُهُ، تَهْتَبُ وَ تَهْتَبُ لَا مَعْنَىٰ، وَ مَتَدَانُهُ ۖ أَيْ حَسَّاسٌ لِّتَحِيَّتِ بَخْصِصٍ فِي الْأَسْوَاقِ حِينَ تَنْتَهِي النَّفْسُ، كَقَوْلِهِمْ مَحْضَرِي عَمِي الشَّرَفُ ۖ

امر ۱۰۳۳۸، بدعتہ اللہ تعالیٰ رحمہ

ترجمہ اللہ تعالیٰ رحمہ، اور اعلیٰ و عظمیٰ و عظیم

ایک شیعہ پیر کے عقائد و خیالات

سوال [۱۰۸] : ایک پیر سبکی بہ قاضی معروف و مشہور ہے، تجلّی سے معلوم ہوا کہ وہ مذہب و افہام سے قطع رکھتا ہے، بنا علیہ وہ اہل سنت والجماعت کے عقائد و فتوے اور نسیان کے احکامات و احادیث و احادیث اور قرآن مجید سمیت مذہب و دوزاری نہایت کی میں جو حد ان سے اور قبولے بھالے مسلمانوں کو اپنے باطل مذہب کا شکار بناتا اور مزار کرتا ہے۔ اس کے بہت لوگ مرید ہیں مجملہ ان کے چند یہاں قصبہ بھوسا و درہ ستہ بھر پور کے اندر بھی موجود ہیں جن کے ذریعہ ان مصل کے عقائد و باطل اور خبیث کا مہمور ہوتا ہے۔

محققان و عقیدہ تو یہ ہے کہ وہ کسی کو سلام نہیں کرتے، یہ سرائے ہے کہ کسی کے پیچھے نماز پڑھنا چاہیں، سمجھتے خواہ امام کتنا ہی بڑا تعلق و پرانیہ کا رکھوں، یہ کہتے ہیں کہ یہ معلوم نہیں کہ یہ امام طائی ہے یا ۱۲ویں، نہ کارہی کو مبارک اور نہیں ثواب سمجھتے ہیں۔ ہم یہ کہتے ہیں، تاریخی شہادت اور ہے اور حد، ان کے اندر، مگر ہمارے پیر کا مرتبہ خدا تعالیٰ سے بھی بڑھتا ہے، ہمارے پیر کے سامنے اللہ تعالیٰ ہے ہی کیا چیز، بلکہ خدا تعالیٰ بڑا ہی چاہا ہے۔ چہارم حقیقی دین و روشناس ہی کے

(۱) راجعہ الطحطاوی علی الدر المنیر، کتاب الصلوة، باب ما یزید من التوفاء، ص ۶۹۳، قدیمی

رو کذا فی رد المحتار، کتاب النصوص، باب ما یزید من الصلوة، و ما لا یزید، مطب فی النہار الذی یقع

للأمانات من اکثر العوام من شیعہ از ریت اور فتح ۲۰۲۹، ص ۲۰۲

رو البہر الرائق، کتاب الصلوة، فصل فی التدر، ۵۲۰۲، وغیرہ







اور اگر مجھے تھے والے پر حد قدرت چڑھائی جائے گی، "و ۵۰۰ مکتبہ المدینہ کتب خانہ نقلاً و ترجمہ الحدیث و  
العبد فاذا شرب من ماء السباع العقیقہ عیون الخراف و بقرہ الخراف فی نخل الہیثم لا یمیت  
نحو: "در مختار علی الثانی ۳/۱۶۷، ۱۶۸ (۱)۔

۲۔ یہ جانوں اور گلوں کو کرنے والوں کو خیال اور من حضرت عقیدہ ہے کہ عمامہ اور رویشوں کی شریعت  
میں کدہ مسجد ہے، شریعت کا حکم سب کے لئے ہے، وہ واجباً مکمل ہے (۲)۔

۳۔ یہ اسلامی عقیدہ نہیں بلکہ کفریہ عقیدہ ہے، ایسا عقیدہ رکھنے والوں کو تجدید الہیہ اور تجدید انکار  
سزا اور انہماک کے خلاف شرع عقائد سے توبہ کرنا لازم ہے (۳)۔

۴۔ چھوٹا بڑے سے ڈرا کرتا ہے، اس علم اپنی حقیقت کو چھپاتے ہیں اور زہر چھون بولا اور خدا کے برتر  
کا اجر میں کھینچ لیا، "و اما ان کو خوب معلوم ہے، اس لئے خداوند تعالیٰ سے ڈرتے ہیں اور بعض نقول باللہ اپنے آپ کو  
خدا تعالیٰ سے بڑا جانتا ہے، وہ کہیں ڈرتے ہیں، یہ عقیدہ رکھنے والوں کو لازمی سے سمجھا دیا جائے گا کہ ان کا یہ عقیدہ  
انہ پاک اور اس کے سچے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حکم کے خلاف ہے اور بدترین معصیت ہے، اس عقیدہ  
سے توبہ کر کے تجدید اسلام تجدید انکار شرعاً ضروری ہے، اگر وہ مان لیں تب تو بہتر ہے ورنہ ان سے توبہ تعلق  
کرو دیا جائے گا کہ ان کا اثر دوسروں پر نہ پڑے اور خود غیب آ کر توبہ کر لیں (۴)۔ لفظ "تجدید" معنی توحید۔  
حریرہ بعد محمود بنکوی، عقائد علیہ معین، دور سر منہام علوم سید احمد۔

انوار: صحیح، حیرت انگیز غفرلہ، صحیح، عبد العظیم، دور سر منہام علوم سید احمد، رب ۲۶، ۵۹ھ۔

۱۱۱ (الدر المختار) باب حد الخراف، ۳/۶۳، ۶۴، ۶۵ (سجد)

۱۱۲ (مکذ فی التہذیب) کتاب الحدود، ۴/۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵، ۱۵۲۶، ۱۵۲۷، ۱۵۲۸، ۱۵۲۹، ۱۵۳۰، ۱۵۳۱، ۱۵۳۲، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۱۵۳۵، ۱۵۳۶، ۱۵۳۷، ۱۵۳۸، ۱۵۳۹، ۱۵۴۰، ۱۵۴۱، ۱۵۴۲، ۱۵۴۳، ۱۵۴۴، ۱۵۴۵، ۱۵۴۶، ۱۵۴۷، ۱۵۴۸، ۱۵۴۹، ۱۵۵۰، ۱۵۵۱، ۱۵۵۲، ۱۵۵۳، ۱۵۵۴، ۱۵۵۵، ۱۵۵۶، ۱۵۵۷، ۱۵۵۸، ۱۵۵۹، ۱۵۶۰، ۱۵۶۱، ۱۵۶۲، ۱۵۶۳، ۱۵۶۴، ۱۵۶۵، ۱۵۶۶، ۱۵۶۷، ۱۵۶۸، ۱۵۶۹، ۱۵۷۰، ۱۵۷۱، ۱۵۷۲، ۱۵۷۳، ۱۵۷۴، ۱۵۷۵، ۱۵۷۶، ۱۵۷۷، ۱۵۷۸، ۱۵۷۹، ۱۵۸۰، ۱۵۸۱، ۱۵۸۲، ۱۵۸۳، ۱۵۸۴، ۱۵۸۵، ۱۵۸۶، ۱۵۸۷، ۱۵۸۸، ۱۵۸۹، ۱۵۹۰، ۱۵۹۱، ۱۵۹۲، ۱۵۹۳، ۱۵۹۴، ۱۵۹۵، ۱۵۹۶، ۱۵۹۷، ۱۵۹۸، ۱۵۹۹، ۱۶۰۰، ۱۶۰۱، ۱۶۰۲، ۱۶۰۳، ۱۶۰۴، ۱۶۰۵، ۱۶۰۶، ۱۶۰۷، ۱۶۰۸، ۱۶۰۹، ۱۶۱۰، ۱۶۱۱، ۱۶۱۲، ۱۶۱۳، ۱۶۱۴، ۱۶۱۵، ۱۶۱۶، ۱۶۱۷، ۱۶۱۸، ۱



چکر کو حاجت روا سمجھنا

سوال (۱۱۰): ایک حج صاحب کے انتقال کے بعد ان کے ایک مہربان نے یہ الفاظ کہے ہیں: "اے اللہ! ہم دین و دنیا کی حاجت کسی سے طلب کریں، جس سے ہم روحانی اور جسمانی ہمتیں طلب کرتے تھے وہ دنیا سے کوئی کرے گا۔" یہ الفاظ میری زبان پر آجماں تکہ درست ہے؟ ایسے شخص کے بارے میں شریعت کا کیا حکم ہے؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

صلاۃ حاجت روا خدا کے واسطے کہ لا شرک لہ ہے (۱) کسی اور کو حاجت روا سمجھنا تعلیم سے اسوہ

۳ (۳) "فیکفر إذا وصل الله تعالى بما لا يليق به، أو سخر باسم من أسمائه أو باسم من أوصافه" واليحيى الرازي: ۵، ۲۰۲، باب أحكام العزائم، (شہدہ)

(۴) "والله خير فوق ثلاث دوائر مع التقيد، لأن قصد عبادة المسلم حرام، وإلا لا: أي ما كان الله خير لموجب شرعي لا محذور". (الأشياء والنظائر مع شرحه للمحمدي: ۱، ۹، القاعدة الثانية، إداة القرآن) "قال الخطابي: رخص للمسلم أن يعرض على أخيه ثلاث ليال قلته، ولا يجوز طوفها إلا إذا كان المسلمان في حق من حقوق الله تعالى فيحوز فوق ذلك، وفي النهاية: لأن حذرة أهل الأهواء والبدع واجبة على من الأوقات ماله يظهر منه التوبة والرجوع إلى الحق" (مفتاح المفاتيح، ۷۵۸/۸، ۷۵۹، باب ما ينهي عنه من التهاجر والتقاطع، وشيخه)

(۱) قال الله تعالى: ﴿وَمَا سَأَلَكَ عِبَادِي عِني قُربى﴾. أحب دعوة الداع إذا دعان، فليستجبوا لي وليرحموا، لي، لعلهم يرشدوا، (البقرة: ۱۸۶)

و قال تعالى: ﴿وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّن يَدْعُو مِنْ دُونِ اللَّهِ مَنْ لَا يَسْتَجِيبُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَهُوَ عَنْ دَعَائِهِمْ غَافِلُونَ﴾ (الاحقاف: ۲)

"إنكار لأن يكون أضل من المنكرين" أي وهو أضل من كل من دعا حيث ترك دعاء المسبب للداع المستجيب لجميع صفات الكمال و دعا من ليس شأنه الإستجابة له لإسداءه سطره (إلى يوم القيامة) (وهو عن دعائهم) أي والذين يدعون من لا يستجيبون لهم عن دعائهم بإجابه غافلون، لا يسمعون ولا يذكرون، أما إن كان المدعو جماعاً، ففاجر، وإنما إن كان من



کئے خوف ہے، لہذا پاک کے علاوہ ہر وغیرہ سے حاجت طلب کرنا جائز نہیں (۱)۔ اس امر سے اپنے پیار کے بارے میں جو ذکر و التماس کیجے ہیں، ان سے ایسا ہم شرک ہوتا ہے۔ لیکن کسی سلطان کے قول پر شرک و کفر کا حکم کا شریعت میں بہت بڑی ذمہ داری کی بات ہے، جب تک کسی کے کلام کا صحیح حمل ذرا بھی ٹھل سکتا ہے (موت و حیات سے ہی ہو) سخت قلم لگنے میں جلدی نہ کی جائے۔

"وفد ذکروا أن المعصية المنطوقه بالكفر إذ: كان لها نفع ونسعون إحصاء لا تكفر  
احتمالاً و حدیسی تبعیہ، فالأولیٰ بمعنی وافتحس أن یعمل بالاحتیاط الخاف، لأن الخطأ فی  
إبقاء الف کافر أھون من الخطأ فی إثناء مسلم واحد"۔ شرح فقہ اکبر ص: ۱۵۹: ۶)۔

یہاں اس کے کلام کا مخبر یہ ہے کہ وہ خدا کو حاجت روا نہ سمجھے ہوئے اپنے پیار صاحب کو ستا رہی تھی

= ذوی العقول، فإن كان من العقولین احقرین عند اللہ تعالیٰ، فلیستعالیٰ عن ذلک بما هو فیہ من  
الخبر، أو کونه فی محل یس من شأن الہی فیہ أن یسمع دعاء الہی تعالیٰ کعبی علی الصلوة  
السلام الیوم"۔ (روح المعانی: ۲۶: ۷، دار احیاء التراث العربی)

(۱) قال اللہ تعالیٰ: ﴿وَالَّذینَ یَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ لَا یملکونَ مِنْ شَیْءٍ (الاعراف: ۱۳)﴾ وقال اللہ تعالیٰ:  
﴿وَالَّذینَ یَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ لَا یَسْتَلِیْعُونَ نَصْرَکَ، وَلَا انْفُسَہُمْ فِیصْرُونَ﴾ (الاعراف: ۱۸) "إن  
الناس لحد اکثر و من دعاء غیر اللہ من الاولیاء، الاحیاء، منهم والاموات وغیرہ مثل: ما صدی فلان،  
عفسی، ونیس ذلک من التوسل العبد فی شئ الہ"۔ (روح المعانی: المائدہ)۔ ۱۲۸: ۲، دار احیاء  
التراث العربی، بیروت)

وقال اللہ تعالیٰ: ﴿وَالَّذینَ یَدْعُونَ مِنْ دُونِہ لَا یَسْتَجِیْبونَ لہم شَیْءٌ﴾ (انعام: ۱۳۰)

(۲) (شرح الفقہ اکبر لغزای، مطلب فی التوہد و شر الطیغما: ص: ۱۶۲، قدیمی)

(۳) کذا فی الفتاویٰ العالمگیریہ: کتاب التوسل، الباب التاسع فی احکام المرتدین، قبیل: باب التاثر فی  
الغفۃ: ۳۸۳/۲، وشیلہ)

رو کذا فی البحر الرائق: کتاب السیور، باب احکام المرتدین: ۲۱۰/۵، وشیلہ)

وفی "املا بدمہ" ص: ۱۶۳، سراج منیر: "وآپ پروردگار چون آن ملک سے ہزاراں فخر ہوتے  
تایہ کر، کہ ثابت از ملک زائل نشود، حال آنکہ "الاسلام یعلو ولا یغنی" و در علم پرکار آشتن الی مناسبتوں پر پایہ نرسد،  
حال آنکہ پخت اسلام بجز اعلیٰ قائم کردہ نہ آید (پانچواں آئینہ) ۱۲۱، کتابہ شریعت علیہ (۲)











کوئی نہ اسے تو بارپڑے ہوئی ہے، نیز انہوں نے بھی سمجھ لیا کہ اس طرح اگر کسی نے تو زیادہ تر عقلی و باعتماد ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے ماہر مت و درائت پر تصدیق آ جاتا ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ کیا آپ اس جانب میں چند نوکریاں لکھ سکتے ہیں؟ اور اگر حق الامکان یہ پیش کرتا ہے کہ اس وجہ میں لکھائے یا نہ لکھیں، ہوا اگر بائیں بیورو کو روکنا ہاں تھا تو، مت رکتے ہیں یا نہیں؟

الجواب حامداً و مصدقاً :

اگر اس چیز اور کھانے کا پیچھے سے کوئی تعلق نہیں تو جو دو حالت میں کھانے سے لگے چند دینے اور اس کے لئے کسی وجہ سے کفر و شرک؟ حکم نہیں ہوگا (۱) لفظ اللہ تعالیٰ ہم۔  
واللہ اعلم بالصواب، زیورہ، ۱۳/۱۱/۹۹ء۔

(۱) هذا حکم الواقعہ امیر کرم اللہ علیہ فی اہدی شیعہ ذلک، ابوہم حسب اعتقاد ما فی الواقعہ لیس او تحسباً لغیرہم او تحسباً لمدہم و معتقدہم او اعتقاد علی کفرہم او تشیعہ ہم، فقد خذ انفسہا ذلک کلہ من جملۃ الکفر :

فان السلا علی انتہائی من اہدی جملۃ علی السجود یوم النور و کفر ان لا اعتہ علی کفرہ و اعتقادہ، او تشیعہ ہم فی اہدالہ، و معہودہ اندہم اہدی شیعہ فی یوم النور و علی المسم لا کفر و فی مجموعہ الجواز، اجتماع السجود فذلک مسلم سیرۃ حسنة و صلوٰۃ کفر، ان لا اعتہ احسن و صحیح لکفر مع تصمن، سیرۃ الاسلام، و علی انتہائی الصغری، من اشترى یوم النور و شیعہ و لیس یسیرہ فی ذلک، اذ بہ بعض النور و کفر ان لا اعتہ عظم عبد الکفر، (طرح المعنی الاکثر خفاری، فصل فی الکفر صریحاً و کذبہ، ص ۱۸۹، قدیمی :

و کذا فی الفتاویٰ امیر اویہ، کتاب افعال تکون اسلاماً او کفراً، الفصل الناس، الشریع السادس فی التشیعہ ۱۰، ۳۳، و شیعہ :

و کذا فی خلاصۃ الفتاویٰ، کتاب لحاظ الکفر، لخص لثانی، الجنس السادس فی التشیعہ ۱۰، ۳۳، و شیعہ، و کذا فی الفتاویٰ العالمگیریہ، کتاب السیر، موجبات الکفر انواع، منها ما ینعق بتلقین الکفر و الامر بالارتداد النہ ۱۰، ۲۰، و شیعہ :

و کذا فی ابتصر خاتبہ، کتاب احکام المؤمنین فصل فی الجواز علی اشیئہ ۵، ۲۱، ۵، إدارة القرآن : -



از گاہ چاہیں چند دینے والے کا حکم

سوال [۱۱۳]: من مسلمان کے ہاں سے میں نے کھجور جو ہندوؤں کے زکوٰۃ (مٹروں) کی دہائی

تجارتی پوچھا اور میں چپ میں چند دیتا ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

اگر پوچھا واپس کچھ نہ چند دیتا ہے تو سخت تنکڑ ہے اس کو تو بے از مہبتہ کسی مجبور کی جوت چندہ دیتا ہے تو اس کو چاہئے کہ جو شخص چند لینے کے لئے آیا اس کو دینے کی نیت سے اسے براہ راست پوچھ کے لئے نہ دے (۱)۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

امامہ الاحمدیہ محمد رفیع الدار مفتی محمد رفیع الدار مدظلہ العالی۔

مشرکین کی طریقہ پر کنویں کے افتتاح میں شرکت

سوال [۱۱۴]: ایک مشرک شخص نے کنواں حیدر آباد شروع کیا، افتتاح تو وہ سوائے صاحب اور ایک قاضی

۱۔ أما إذا لم يكره عي قصد التعظيم والتحصين والتميز فلا بأس به ولا يمكن كرهه، لكن التبرك والإحراز أولى. كما قال العلامة الشافعي في ذوالقول. وإن أحده لا على ذلك الوجه لأن المصافحة لا بأس به، والإحراز مباح، المصافحة إذا أهدى يده للشركاء إلى مسلم آخر شيئاً ولم يرد منه تعظيم ذلك اليهود، ولكن جرى على ما اعتاده بعض الناس، لا يتقرب، لكن لا ينبغي له أن يفعل ذلك. (البراهين، كتاب الألقاظ، طبع، الفصل الثاني، النوع السادس، ۳۳۳)۔

وگذا فی مشرک الفقہ الاکبر۔ اصل فی تکفر صریحاً وکتابتہ، ص ۱۹۹

وگذا فی التذکرۃ، کتاب احکامہ مشرکین، فصل فی الخروج الی المیدۃ، ۵۰، ۵۱، زادہ القرآن،

(۱) قال في تعالي: "و تعبدوا عني التبرك والتقوى ولا تعارضوا على الإناء والعقدان" (سورة المائدة، ۲)۔

"أقضى مسألة مسلمة عن طريق السعة لا ينبغي للمسلم أن يدهه على ذلك، لأنه باعده على

المعصية" (الفتاوى العاتكة، ۲، ۲۵۶)۔ کتاب تفسیر، الباب الثامن فی الحزبة، وشيخه،

وگذا فی الفتاوى العاتكة، ۳، ۲۹۴)۔ الباب الثالث فی الزكالة بالبيع، وشيخه،

وگذا فی الفتاوى العاتكة، ۶، ۳۵۴)۔ کتاب الکراهة، الثالث فيما يتعلق بالمطهي، وشيخه،



۱۰۔ ہندو جب ملے ہاتھوں پر بیٹھیں اس طرح بیٹھ جاتے ہیں کہ ہاتھوں سے ایک دوسرے کو دیکھیں (۱)۔  
ناموہ کے پندرہ راوی (۲) چتر کی پو پائی اور پھٹنے کا بیگ (۳) کا پتہ دیکھیں وہی ہے پو پائی (۴) زائید پورنی  
کے راوی پر سات پھاڑے (۵) کہہ دے اس کے بعد وہ ایک سو سات پھاڑے مار کر زائید کا یہ  
ن کوئی کے چپکے نماز پڑھ دیا گیا وہ ان کے ان کو اس کی عزت بیاہ کر دیا وہ یہ بھی کہتے ہیں۔

الحجاب حامداً و مصلیاً :

شاکر بن قیس نے حضرت عائشہؓ کو اپنی کچھ بھئی چپ نکلتی دیکھ کر کہی معلوم ہے (۶) مگر سورت مسلمان  
میں جس نے شاکر نے اپنے وقت میں شاکر (۷) اس کے ہاتھوں سے قویہ نہیں کیا، لیکن اس مسلمان نے شاکر  
کی عزت دینی اس کو پندرہ بار سنا دیا اس نے بھی خود کا کام کیا، اور معلوم تھا کہ یہ شاکر نے تو زید کا شاکر  
ہے (۸)۔ یہ سمجھ کر یہ کوئی اس طرح سے جو کوئی کھولنے کے وقت پر ہاں کہتے اور بعد اوقات کسی چیز سے  
(۱) انجیل میں آیت ہے (۲) انجیل میں حضرت مسیح علیہ السلام سے (۳) انجیل میں حضرت مسیح علیہ السلام سے (۴) انجیل میں حضرت مسیح علیہ السلام سے (۵) انجیل میں حضرت مسیح علیہ السلام سے (۶) انجیل میں حضرت مسیح علیہ السلام سے (۷) انجیل میں حضرت مسیح علیہ السلام سے (۸) انجیل میں حضرت مسیح علیہ السلام سے

۱۱۔ ان کے ہاتھوں کے عقیدے میں خدا کو کسی غیر اعلیٰ شے میں اس کو کھولنے کے وقت پر ہاں کہتے اور بعد اوقات کسی چیز سے  
نہیں کرتے ہیں (۹)۔

۱۲۔ ان کے ہاتھوں کے عقیدے میں خدا کو کسی غیر اعلیٰ شے میں اس کو کھولنے کے وقت پر ہاں کہتے اور بعد اوقات کسی چیز سے  
نہیں کرتے ہیں (۱۰)۔

۱۳۔ ان کے ہاتھوں کے عقیدے میں خدا کو کسی غیر اعلیٰ شے میں اس کو کھولنے کے وقت پر ہاں کہتے اور بعد اوقات کسی چیز سے  
نہیں کرتے ہیں (۱۱)۔

۱۴۔ ان کے ہاتھوں کے عقیدے میں خدا کو کسی غیر اعلیٰ شے میں اس کو کھولنے کے وقت پر ہاں کہتے اور بعد اوقات کسی چیز سے  
نہیں کرتے ہیں (۱۲)۔

۱۵۔ ان کے ہاتھوں کے عقیدے میں خدا کو کسی غیر اعلیٰ شے میں اس کو کھولنے کے وقت پر ہاں کہتے اور بعد اوقات کسی چیز سے  
نہیں کرتے ہیں (۱۳)۔



اس کو دیکھتے رہے تو پھر زبردستی نہ دے دے کہ وہ اپنا حق تو بہرہ مستفاد کر چکی ہیں، خاص کر امام وقتہ علی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جو جو اس میں شریک رہے سب ہی اور حق سلوۃ کا بہرہ کر کے نہ کر کے، امام صاحب خود بھی تو بہرہ کر کے اور مقتدیوں کو بھی تو بہرہ کر کے (۱) آئندہ ہرگز ایسے کام میں شریک نہ ہوں (۲) نہ امام نہ مقتدی، نہ امام صاحب، نہ ان صاحب، تو بھی صاحب کے حق میں کسی بھی مسلم کے حق میں شریک نہ ہو، نہ وہی نہ مقتدی نہ مقتدیہ، نہ امام صاحب ان قصہ کو دلائیہ میں بلکہ تمام مرادیں رفق قابل سب کو سب کا مستحق بہرہ دل سے فقط وہ قابل ہمارے

حرر و امین محمد و غفرلہ دارالعلوم دیوبند ۹/ ۱۲/ ۱۳۳۳ھ

یہ کسی خاص کنویں کے پانی میں شفاء ہے؟

سوال [۱۱۵]: ایک کنواں ہے جس میں چشمہ لگی ہے اس کنویں کے پانی کے متعلق سب سے بڑی کسی کوئی تکلیف میں نہ نہ ہو یا اس وجہ سے عامۃ الناس بخرط شفاء اس کنویں کے پانی کو استعمال کرنے اور حاصل

۱۰ و ۱۱۔ اسلامیہ (۳۴۱)۔ (مبطل)

(۱) کتاب فی الفتاویٰ العالیہ، کتاب السیر، موجبات الکفر، احوال، ص ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴



کرنے کے لئے مستقل سفر کرتے ہیں، آیا یہ جائز ہے یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلحاً :

بعض جگہ پانی میں قدرتی طور پر ایسا مادہ ہوتا ہے جس سے جسمانی امراض سے شفا ہو جاتی ہے یہ کوئی تعجب کی چیز نہیں ہے اگر بات یہیں تک محدود ہے تو کچھ مضائقہ نہیں، جیسے بعض ادویہ کا استعمال ہوتا ہے یا تھوہلی آب و ہوا کے لئے بعض مقامات کا سفر کیا جاتا ہے، اطباء و اولیاء تجویز کرتے ہیں کہ فلاں جگہ کی آب و ہوا گرم یا سرد یا تر ہونے کی وجہ سے مریض کے موافق ہے یا بعض امراض میں جاری پانی سے غسل تجویز کیا جاتا ہے، لیکن اگر عقائد فاسد ہونے کا مظہر (اندیشہ) ہو کہ اس پانی کی پوجا شروع ہو جائے گی تو پھر اس فتنے کو روکنے کی ضرورت ہے، اس کی صورت یہ ہے کہ جس شخص کی جگہ میں وہ تنہا ہے اس کو سمجھ کر مسکن تعمیر سے آگاہ کر دئے کہ وہ اس کو بند کرادے۔ فقط واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد محمود غفرلہ دارالعلوم دیوبند۔

کسی خاص درخت سے شفا حاصل کرنا

سوال (۱۱۱): یہاں تعمیل جانسوخ مظہر کے ایک گاؤں میں چند روہیں پودوں سے ایک بول کے درخت کے نیچے مسلم وغیر مسلم، مرد، عورت، جوان، بچہ جمع تقریباً ہر قسم کے لوگ اپنی حاجات مثلاً شفا کے امراض وغیرہ کے لئے آتے ہیں، تمام دن اس درخت کے نیچے بھیڑ رہتی ہے، دور دراز سے لوگ کثرت سے آتے ہیں۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہاں کوئی بڑا صاحب ہیں کوئی کہتا ہے کہ یہاں کوئی جن ہے اور مٹا ہے کہ اب وہاں حرار بھی بنائے گی ایکم ہے، لوگوں کا یہ عقیدہ بن رہا ہے کہ اس درخت کے نیچے چھپنے سے شفا ہوتی ہے، جانے والے بتاتے ہیں کہ ضرورت مند اس درخت کے نیچے ٹھہر کر کے چھپتے ہیں اور نظر درخت کی طرف رہتی ہے، مٹی خود بخود کھل جاتی ہے اور مرض وغیرہ شفا مل جاتی ہے۔ ممکن ہے کہ اس کے علاوہ اور بھی کچھ باتیں ہوتی ہوں، جو لوگ وہاں جاتے ہیں ان کی نیت سے تو اللہ ہی واقف ہے، بظاہر تو استغاثت من خیر اللہ ہے اور بظاہر شرک و بدعت معلوم ہوتی ہے اور یہ وہی شکل ہے جیسے قبور اکیلا، عندہ پڑ لوگ جاتے اور اپنی حاجات مانگتے ہیں۔

اب سوال یہ ہے کہ کیا وہاں اپنی ضرورت کے لئے حاجات ترک ہے؟ ایسے لوگوں کے لئے کیا وہی امید ہے جو مشرکین کے لئے خودوفی الزار کی آئی ہے؟ اگر جانے والے مسلمان ہوں تو ان کے نکاح باقی رہتے ہیں یا



لوٹ پڑے ہیں "کیونکہ کفر کے بارے میں تمہیں ہے ایمان کے ذریعہ حق اور جہنم کے عقاب سے بچنا ہے"

الحجرات حَامِدًا وَمُطَهِّرًا:

[illegible]

۱. نام ایشان به حسب لغت و بر حدیثی از امامان و علماء علی حقیق ذلک نیستند بعد از آنکه  
و در سوره و خاتم و بدنه و بدنه و انفسان و بر حدیثی از امامان و علماء علی حقیق ذلک نیستند  
و در حدیثی از امامان و علماء علی حقیق ذلک نیستند و در حدیثی از امامان و علماء علی حقیق  
و در حدیثی از امامان و علماء علی حقیق ذلک نیستند و در حدیثی از امامان و علماء علی حقیق  
و در حدیثی از امامان و علماء علی حقیق ذلک نیستند و در حدیثی از امامان و علماء علی حقیق  
و در حدیثی از امامان و علماء علی حقیق ذلک نیستند و در حدیثی از امامان و علماء علی حقیق  
و در حدیثی از امامان و علماء علی حقیق ذلک نیستند و در حدیثی از امامان و علماء علی حقیق

”وكانت شياطين كثيرة في الجحش أعمى، وقد تعاصروا من عصفور يجر إليه بعض الأجر  
لعله، ويقتل إليه بعض الحرنج، فكانوا ينادون يوم هذا التجمع اعلموا ما خبروه منكم من حجبهم  
وإسعادهم الذي فسكروا به كالحمر،” مجموعة النماذج في بيان سبب الفصل في أروع الشفاة  
البرهان في دعوى الأسماء ١٠٩ - ١١٠ مقتطفات.

١- عن جرير بن عبد الله البجلي قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول : " من راحل رجلا ، لم يره أبداً في الكفر إلا بعد أن يغسله في أوكن - حة تذكرك - صلح سعد بن أبي وقاص مع بني النضير سنة ثمان وأربعين للهجرة النبوية .

والله اعلم: اني قد علمت من هذا الخبر من غير شك: ان من كان له حظ من الحق والهدى، كان له حظ من الله تعالى، ومن كان له حظ من الله تعالى، كان له حظ من الجنة.



























قبر پر چراغ، منت، ذبح، بچرہ وغیرہ

مسئوال [۱۲۱]: مسیحی قبر پر کرائی کو کسی دل کا مزار قرار دینے میں جہان اور منت چڑھانا اور تراگنے وغیرہ منت کر کے وہاں پر ذبح کرنا اور لوگوں کو کھلا کر اور مزار کو بچرہ کرنا، شرعیہ افعال کیا تھیں جس سے اور فاعل مذکورہ کو کیا حکم لگایا جاسکتا ہے اور ان قسم کا جرم عذاب سے یا سزا سے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

مسیحی قبر پر کسی دلی کا مزار قرار دینا مخلوق کو دھوکہ دینا ہے لہذا قطعاً ناجائز ہے (۱) اور دیگر افعال مذکورہ بھی ممنوع اور ناجائز ہیں، اگر واقعی کسی بزرگ کی قبر جو بوجہ بھی افعال مذکورہ کا ارتکاب نہ کر ہوگا اور قبر کو

نحت عن ابن: "قبر لا یجوز"۔

وصا قولہ: "ان کی طرف اپنے بچراں اور اولاد کو منسوب کرنا" قباحت و باطل بقول اللہ عز وجل: ﴿وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتَامَىٰ حَتَّىٰ يَكُونُوا بِأَعْيُنِنَا﴾ (البقرہ: ۲۲۰)۔

وقولہ تعالیٰ: ﴿يَهَيِّبُ لِمَنْ يَشَاءُ آيَاتًا وَيَخْتَارُ﴾ (الزمر: ۳۲)۔

فهذه صفة خاصة لله تعالى لا يحال لعباده فيها قطعاً. فحفظ وعده تعالى أعلم.

(۱) قال ابن کثیر رحمہ اللہ تعالیٰ: "فکذلک المصالح سخی معاداً لله وللزمین باطیلاً من ظہیر سلسلہ نقیۃ بما یخلص به من القتل والمسی والمذاب العاجل، وهو لیس ما ینظر، مستبط، وذلک من فعلہ وإن کان خداعاً لفسوس من فی عاجل الدنیا، فهو لیسہ بدلیلک من فعلہ خادع، لأنه یظهر لها بفعله ذلک بما أنه یصلیها آمنیاً وبتقویا کأن سروراً، وهو سروراً حاضراً عظیماً، ومجرعاً به کأن عذاباً، ومذیقاً من غضب الله وألم عقابه مالا قبل لها به، فذلک خدیعة نفسه طاعت مع إساءة إلیها فی أمر معادها أنه إلیها محسن کما قال تعالیٰ: ﴿وَمَا یُخَدِّعُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ﴾ (اعلاماً منه عباده المؤمنین أن الضالّین یأسئلتهم إلی أنفسهم فی إسخطهم علیها ربهم یکفروهم ویکفونهم غیر شاعریین ولا ذہین ولکبهم علی عسر أمرهم مقیمین"۔ تعسر ابن کثیر تحت قوله تعالیٰ: ﴿يَخَدِّعُونَ اللَّهَ بِطُغْيَانٍ﴾ (مکتب دار السلام الریاض)







عزراة پر غور تو ان کا چاہا اور منتہا گنا

سیدنا [۱۴۲] عزراة پر غور تو ان کا کیا؟ وہاں تو جس مکان میں ہیں سے، لیکن ان کے لئے تسمیہ ہر کیا ہے؟

الجواب حامداً و معصیاً:

اویہ اللہ کے عزراة پر ہر کرم الہی، رشک، نکل جرم، جہیہ کہ الجہاد، انکی شرح کذا الدونق  
میں تقریباً ۱۰ دور ہے (۱)۔ لفظ اللہ جہاد و قائل الم۔

قیور کا چڑھنا

سورن [۱۴۳]: چڑھنے کی اشیاء تو نے تحریر، عیم اللہ کے تحت حاکم قلعہ کرتے ہیں،  
بہت لوگ اس آیت سے صرف اس دین کو مانتے ہیں جو غیر ہند کے نام پر تو کیا گیا ہو اور بظاہر بھی کسی  
معلوم نہ ہو جیسا کہ تفسیر میں ہے اس آیت میں صرف ذبح جو اوت کی کو ذکر کیا ہے، مغل میں جو یہ  
جستہ ہو کر شکار ہو۔

الجواب حامداً و معصیاً:

تفسیر میں ہے "وما اهل"۔ وغیرہ اللہ کے قائل میں چڑھنا ہے، لیکن وہاں ہے، ماحکمہ تحریر  
مزین پارہ ۱۸ ص ۱۵۱، وغیرہ المی، اور تفسیر کے کلام میں استقامت چڑھنا ہے، جس سے موجود ہے، اور لفظ (۲)  
ظناوی (۳) قادی ما تفسیری (۴) بزرگ (۵) وغیرہ سب سب میں اس کو بصر احسن کیا ہے:

تو احمہ ان رہا، اس طرح لفظیات میں اکثر الجہاد اور ما یبطل جہاد میں انرا اہم و الشیخ

۱: کتاب الصوم، فصل فی الشرف، ۵۳۰، ۵۴۱، رشیدیہ

۲: میانی تخریجہ تحت عنوان "تفسیر الجہاد" (تفسیر الجہاد) ص ۱۵۱

۳: لہذا الصحاح، کتاب الصوم، باب ما یبطل الصوم وما لا یبطلہ، فی باب الاضغاث، ۳۹۲، معید

۴: صاحب الطحطاوی علی الدر المنثور، کتاب الصوم، باب ما یبطل الصوم وما لا یبطلہ، فی باب  
الایضاح، ۱۰، ۱۱، ۱۲، دار المعرفۃ بیروت

۵: افواہ المکرمہ، کتاب الصوم، فصل فی المغضات، فی کتاب المصالح، ۳۱۶، رشیدیہ

۶: البحر الرائق، کتاب الصوم، فصل فی الشرف، ۵۴۰، ۵۴۱، رشیدیہ







الجواب حامداً ومصلیاً:

اگر واقف نے وقف کی مدنی سے لکھ خان جاری کرنے کی اجازت دیدی تھی تو مستحق کو اس کا مکان جائز ہے (۱)۔ اگر وہ چیز حلالہ بیرون اور مزاروں کے نہ رکھا ہے تو اس کا چڑھنا اور مکان یا جائز ہے اور اگر وہاں کے فقراء کے لئے ہے تو لکھ خان کو حلالہ درست ہے، اگر وہ باقاعدہ شرعی طور پر وقف ہے تو اس میں میراث پرنی نہ ہوگی بلکہ وقف نے جو حصہ جس طرح متعین کر دیا ہے اس کے موافق مستحقین میں تقسیم نہ ہونے کا، اگر وہ باقاعدہ وقف نہیں بلکہ کسی خاص شخص کی ملک ہے تو اس میں شرعی طور پر میراث جاری ہوگی:

"واعلم ان لیسر امدی یقع بالاموات من اکبر العوام و ما یؤخذ من اندر اہم التمسع والنزبت وسحبہا انسی خبر اشع الاونہاء الکرام تقر باہلہم فہو باصل و حرام نہ ضعیفی ا ص: ۱۰۳ (۲)۔ فقط واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم۔

مزاروں کا چکر

سوال [۱۲۵]: ... خداوند پر قرآن شریف میں فرماتے ہیں: "انہا مکرہ علی اللہ علیہ وسلم کی" ہجر مزاروں کا پتھر مزاروں کا مکان کیسے اسلام میں داخل ہو گیا ہے؟  
۲۔ ... نیاز و تاح کی شرطیں کیا ہیں، کیا انھوں نے کوئی معافی یا مبرا مسلمہ ہونے تک پہنچا ہے؟  
۳۔ ... اول کہتے ہیں چکر اویا ہ کریم، اور دہلوی: یا میں بھی زندہ ہیں اور آخرت میں بھی، اس سے دہلوی کہتے ہیں ان کا خیال نہ کو کہہ لی تک صحیح ہے؟

۴۔ کیا اسلام سے پہلے دوسرے مذاہب میں بھی اس طرح ادبی، کرام یا چکر پیدا ہوتے تھے، اگر نہیں تو خدا تک رسائی کیسے ہوتی تھی؟

(۱) "اسم مد الولف کش انشاغ: نمی فی المعہود والدلائل وجوب العمل بہ"، الذکر المحض، کتاب

الوقف، مطلب فی قولہ: شرط الولف کش انشاغ: ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵، ۱۵۲۶، ۱۵۲۷، ۱۵۲۸، ۱۵۲۹، ۱۵۳۰، ۱۵۳۱، ۱۵۳۲، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۱۵۳۵، ۱۵۳۶، ۱۵۳۷، ۱۵۳۸، ۱۵۳۹، ۱۵۴۰، ۱۵۴۱، ۱۵۴۲، ۱۵۴۳، ۱۵۴۴، ۱۵۴۵، ۱۵۴۶، ۱۵۴۷، ۱۵۴۸، ۱۵۴۹، ۱۵۵۰، ۱۵۵۱، ۱۵۵۲، ۱۵۵۳، ۱۵۵۴، ۱۵۵۵، ۱۵۵۶، ۱۵۵۷، ۱۵۵۸، ۱۵۵۹، ۱۵۶۰، ۱۵۶۱، ۱۵۶۲، ۱۵۶۳، ۱۵۶۴، ۱۵۶۵، ۱۵۶۶، ۱۵۶۷، ۱۵۶۸، ۱۵۶۹، ۱۵۷۰، ۱۵۷۱، ۱۵۷۲، ۱۵۷۳، ۱۵۷۴، ۱۵۷۵، ۱۵۷۶، ۱۵۷۷، ۱۵۷۸، ۱۵۷۹، ۱۵۸۰، ۱۵۸۱، ۱۵۸۲، ۱۵۸۳، ۱۵۸۴، ۱۵۸۵، ۱۵۸۶، ۱۵۸۷، ۱۵۸۸، ۱۵۸۹، ۱۵۹۰، ۱۵۹۱، ۱۵۹۲، ۱۵۹۳، ۱۵۹۴، ۱۵۹۵، ۱۵۹۶، ۱۵۹۷، ۱۵۹۸، ۱۵۹۹، ۱۶۰۰، ۱۶۰۱، ۱۶۰۲، ۱۶۰۳، ۱۶۰۴، ۱۶۰۵، ۱۶۰۶، ۱۶۰۷، ۱۶۰۸،







لجواب حامد اومصباح

برصغیر ہندوستان اور شہریت ہے۔ قومی تاریخ کی ۱۳۸۰ (۱۹۰۱ء) اور ۱۳۸۱ (۱۹۰۲ء) قفقہ والہ

سید قاضی محمد

نذرانہ مزارات کی تفصیل

سید ان (۱۳۸۰ء) شہر کو اپنے دو بیٹوں سے ملے۔ یہ قبرستان میں مدفون غلامانی جو صاحب کے بارے میں آپ سے چند سوالات غرض کرنا چاہتا تھا اور اسے کہہ دینا مولوں کے جوابات میں سوالیہ جواب دے گا۔ آپ کا دست بہت مشکور ہوا۔ وہاں غرض کرنے سے قبل مذکورہ قبرستان میں مدفون شریعہ صاحب کے علاوہ بارے میں ایک پتہ بیان آپ سے غرض کرنا چاہتا ہوں تاکہ اس کے بارے میں میرا سوالات کے جوابات شریعت اسلامی کے متعلق، جسے صرف یہ تو بتائے گا۔ آپ کو بتاؤں گا۔ وہ بتائے اور میں بھی اس کے معنی و مضامین سمجھنے میں مدد فرمائیں گے۔

مختصر بیان اس سے تقریباً ایک سو سال قبل تھا کہ میرا سنی جو صاحب شہر کو چاروں میں تشریف لائے تھے وہاں وہاں مذمت انہما میرے والد کی وجہ سے لوگوں نے معذرت و سوسائے اور بدعت پانہ کوئی فائدہ نہ دیا۔ میرا صاحب کو پانہ کے لوگوں کو بہت محبوب سمجھتے تھے اور آپ ان کے دل بھی ان کی بہت تحسیر و تحریک کرتے تھے اور آج تک ان کی تحسیر کو آپ ان کے لوگوں کے دلوں میں ممدو کرتے۔

نہایت ۳۰۳۳ میں جو صاحب کا انتقال ہو گیا اور ان کو مسلمانوں کے مذکورہ قبرستان کے ایک کونے میں دفن کیا گیا۔ اس بارے میں قاضی ذرا بات یہ ہے کہ مذکورہ مسلمانوں کا قبرستان مذکورہ میرا صاحب نے ان سے بہت پہلے سے تھا اور ان کے مذکورہ مسلمانوں کو قبرستان میں صاحب کا قبور و مزار نہیں تھا۔ انسانی و چاروں کے مطابق وہ مسلمانوں کا قبرستان اس بارے میں اس بارے میں اس بارے میں ہے۔

فرمان میں جو صاحب کے انتقال کے بعد وہاں کے مسلمان ان میں سے جو تھے ان کے لئے

۱۔ احمدی عربی، باب السور، سورۃ الاحزاب، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴







- ۲۔ مٹی، لکڑی، پتھر، مسابک، سونے، چاندی، برتنوں کے عید، جویں، صنت کے روز، چہ پیچے  
کس اس موقع پر قربان کر سکتے ہیں؟ اور اس کے تعلق اور خرچ کا مناسب عوام سے لئے سکتے ہیں یا نہیں؟
- ۳۔ قرآن پاک میں کون سے کلمات میں کیا بیان ہے اور کس انداز سے ہے؟ اس بیان کے  
مطابق عوام کے رشتہ دہانوں کو اس کے تعلق اور خرچ کا مناسب عوام سے لئے سکتے ہیں یا نہیں؟
- ۵۔ مذکورہ سزا کے صحت کے تعلق میں کوئی غیر مسلم آبادی اگر عید یا جویں یا صنت کو اس کے تعلق اور  
خرچ کا مناسب عوام سے لئے سکتے ہیں یا نہیں؟
- نجم اب حامد، موصی:

۱۔ خدا کے سپرد آپ پر حمل کرنے اور اس کو فعلی کرنے کے لئے مقررہ دن، رات، اور (۱) اور  
اس کا مصرف ان فقہاء کو قرار دیا ہے جو اس کی حفاظت اور خدمت میں رہتے ہیں۔ ثناء و صحت ہے (۲) اور جو خدا  
پر ایمان رکھتا ہے وہ اس کے قرباء ہوں تو وہ بھی ایسی قوم سے تعلق دہانتے ہیں بلکہ اور وہ اس کا مقدم ہیں لیکن وہ  
خدمت و حفاظت بھی کرتے ہیں، ان کو ان بزرگ کی میراث تصور نہ کریں، میراث تو ان اشیاء میں جاری ہوتی  
ہے جو ہم نے والے نے اپنی مملکت، اشیاء، بھو، ترک، چھوڑی ہوں (۳) اس لئے (۴) اس کو میراث کہا جائے گا کہ  
اس میں ورثہ کے درجات، ذوی القربی، مصیبت، اور ان کا حاکم کا فیصلہ ہوگا۔

۲۔ اور اس کا حسب سزا کے نام پر کچھ دینا عید یا جویں یا صنت، نہ ایسی قوم کو دینا درست  
ہے، نہ خدا سزا کے لئے، نہ ورثہ پر صاحب کے لئے، نہ خدا کے نام پر اور مصرف خدا سزا، اور اس کو  
درست ہے کہ یہ خدا کا فقر، سختی، صدمہ، اور اس کو دینا عید یا جویں یا صنت، نہ ایسی قوم کو دینا درست  
ہے، نہ خدا سزا کے لئے، نہ ورثہ پر صاحب کے لئے، نہ خدا کے نام پر اور مصرف خدا سزا، اور اس کو

۳۔ اور حسب سزا کے نام پر کچھ دینا عید یا جویں یا صنت، نہ ایسی قوم کو دینا درست  
ہے، نہ خدا سزا کے لئے، نہ ورثہ پر صاحب کے لئے، نہ خدا کے نام پر اور مصرف خدا سزا، اور اس کو

۴۔ اور حسب سزا کے نام پر کچھ دینا عید یا جویں یا صنت، نہ ایسی قوم کو دینا درست  
ہے، نہ خدا سزا کے لئے، نہ ورثہ پر صاحب کے لئے، نہ خدا کے نام پر اور مصرف خدا سزا، اور اس کو

۵۔ اور حسب سزا کے نام پر کچھ دینا عید یا جویں یا صنت، نہ ایسی قوم کو دینا درست  
ہے، نہ خدا سزا کے لئے، نہ ورثہ پر صاحب کے لئے، نہ خدا کے نام پر اور مصرف خدا سزا، اور اس کو

۶۔ اور حسب سزا کے نام پر کچھ دینا عید یا جویں یا صنت، نہ ایسی قوم کو دینا درست  
ہے، نہ خدا سزا کے لئے، نہ ورثہ پر صاحب کے لئے، نہ خدا کے نام پر اور مصرف خدا سزا، اور اس کو

۷۔ اور حسب سزا کے نام پر کچھ دینا عید یا جویں یا صنت، نہ ایسی قوم کو دینا درست  
ہے، نہ خدا سزا کے لئے، نہ ورثہ پر صاحب کے لئے، نہ خدا کے نام پر اور مصرف خدا سزا، اور اس کو

۸۔ اور حسب سزا کے نام پر کچھ دینا عید یا جویں یا صنت، نہ ایسی قوم کو دینا درست  
ہے، نہ خدا سزا کے لئے، نہ ورثہ پر صاحب کے لئے، نہ خدا کے نام پر اور مصرف خدا سزا، اور اس کو

۹۔ اور حسب سزا کے نام پر کچھ دینا عید یا جویں یا صنت، نہ ایسی قوم کو دینا درست  
ہے، نہ خدا سزا کے لئے، نہ ورثہ پر صاحب کے لئے، نہ خدا کے نام پر اور مصرف خدا سزا، اور اس کو























تو یہ سب ہے (۱) ہاں مذکورہ کی باتوں میں اس بات پر زور دینا چاہیے کہ اگر قوم کے نقصان سے محفوظ رہیں، تو ان کے لیے اور مستحقین کے لیے (۲) ان طرح نقصان سے بچنے کے لیے سب مفروضہ ہمارے سامنے ہے۔

از دیدگاه کلامی و فقهی، این مسئله به دو بخش تقسیم می‌گردد: اول، بررسی ماهیت و حدود مالکیت بر اشیاء و ثروت؛ دوم، بررسی شرایط و ضوابط اخلاقی و فقهی برای توزیع عادلانه ثروت و اشیاء.

الموتى من ذوات النعمان

[illegible][illegible]

قال القاضي حجت الاسلام في ذكر اشارة الى لا يقتضيه دعوى الزلزال ولا غير قال القاضي  
في ذكر خبره عليه السلام في الخبر هـ لا يبرأ من فروع فيسكنه ٢٠٥. كتاب الدعوات. ص ١٠٠  
لدعوات في الاوقات الصعبة فان لم يجد شريكاً ٢١١. وسيد.

وہیں سے اس نے اہل علم کی اس جلیں اندھنی سے ریلوے گز کے ذریعہ اپنے قریب  
 آجاتی ہے قیوم حبیب صاحبؒ کی کتاب "لائسنس لیوٹی" کتاب لائسنس لینڈنگ مینجمنٹ، باب نمبر  
 ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰

[illegible]



## ”بھوک“ کا جانور و روح کرنا اور کھانا

سوال ۱۰۳۰: چہ میسر مابند علماء کرام و مفتیان عظام دو حکم جانور بھوک بطریق بھوک گذاشتہ، یعنی اگر بکسے اثر جنات یا مریض شدیدی لاحق شود، اکثر مقصود جانور از ان برنگ گوناگون آمیختہ نام ارواح خبیث مطلقاً می گذارند، و می پندارند کہ تاثیر از ان بدو لاحق شدہ اور زہق فساد شدہ خوردن آن شرعاً جائز باشد یا نہ؟ و ملک آن شخص زائل شد یا نہ، اگر شود، تصرف او چہ خرج آید؟  
الجواب حاملاً و مفصلاً:

این چنین حیوان از ملک مالک خارج نہ میشود، و نام روح خبیثہ گذاشتنش روا نیست، و ہم چنین بغير تملیک گذاشتن نادرست تا وقتیکہ مالک ازین گذاشتن رجوع کردہ بکسے، بواسطہ خدا نهدند، باید ست او و نفوذ شد یا بطریق دیگر مثل حبس مالک نگہ داند، آنکس را بخوردن و در آن تصرف کردن روا نخواهد شد، و دلالت آن در فتاویٰ عزیزی بر ص: ۲۲، و ص: ۲۳ (۱) و غیرہ مرقوم است، نقطہ اندیشہ توحی و علم.

ترجمہ العبد المذنب محمد بن محمد مدرس مطاب: العلوم سہان پور ۱۳۲۳/۵۵۵۔

الجواب صحیح - حیدرآباد غفرل، صحیح - عبدالحطیف، ۲۳/۱۲/۵۵۵۔

۱۔ الذکر والأحوال مشاطة عتله و عليه: فیہ القدير شرح الجامع الصغیر لقصاوی: ۲۸۰-۳۸۰، و فی الحدیث: ۵۱۴۳، مکبہ نزل، مصطفیٰ الشاذ، الترمذی،  
۲۔ فتاویٰ عزیزی، ص: ۵۰، سعید

”واعلم ان لشذر الذی یلع للأحوال من اکثر العوام، و ما یزید من اللہا و الشمع و التزیین و شجرها لیس عراج الأرباب الکرام تقریباً إلیهم، فهو بالإجماع باطل و حرام“ (رد المحتار: ۲۳۹/۲)، کتاب النجوم، قبل باب الاعتکاف، سعید  
”وللخائل ان یقول: یستدل بالأیة علی مظهر ذلك، وهو ما یللی فی الظہار والطریق وقرب الأشیاء من طرح البیض والقرا یح ونحو ذلك، فلا یجوز فعله، ولا یجوز ملک العائک“، تفسیر القاسمی، ۴۰۳/۴، (صور السائدة: ۱۰۳)

”و فی الصید قیہ لا یسلکہ إذا لم یجد، و کذا فی الدابة إذا مس بها کما سطره الشری بلالی“

(رد المحتار، کتاب الصید، ۶/۷۷، سعید)



بت کے نام پر چھوڑے ہوئے ساٹھ کا حکم

سوال (۱۱۰۱)۔ ایک ہندو نے بتوں کے نام پر ایک ساٹھ چھوڑا اور کئی سال گزرنے کے بعد مالک نے ایک برہمن کو جو کہ اس ساٹھ کو اس کے حوالہ کر کے اس کو مالک بنا دیا، برہمن نے اس کو ایک مسلمان کے ہاتھ فروخت کر دیا مسلمانوں نے اس کو شرعی طریق سے ذبح کیا۔ یہ موقف طلب مرید ہے کہ ذبح کرنے کے بعد اس کا گوشت کھانا جائز ہے یا نہیں؟ اگر صرف یہ کہی عہد الغفرہ قیدی معرفت عہد و قیامت میں لایا جائے۔

الجواب حامداً و مصلحاً:

علامہ عظیمین نے "معدنہ فخر اللہ" فی تفسیر "فتح الاحسان" ص ۱۰۰ علیہ غیر اس "بت" (مدا رک) کی ہے (۱) نیز ان تفسیر کے موافق یہ بت جو کہ بتوں کے نام چھوڑا یا مٹی تھا اور اس کے بعد مالک نے وہ کسی کو دے دیا تو وہ ہینہ بنو خرا و قینا ہر پھر شرعی طریق پر اس کو ذبح کر لیا تو وہ شرعاً حرام نہ ہوگا کیونکہ موت کے نام پر ان میں سے کسی یا علیاً یا علی بن حنفیہ نے "عنا ابراہیم" بصیر اللہ "کو عام ہے یعنی خود بتوں کے نام پر ذبح کیا جائے تو ہر قدر کے نام پر چھوڑی جائے، دونوں صورتوں میں وہ جانور حرام ہوتا ہے۔ اول صورت میں اس کا مال مال ہوتا ہے یعنی نہیں ہے، کیونکہ بت کے نام پر ذبح کر دیا گیا اور مرتہ مقرر ہو چکی۔

یعنی صورت میں حلال ہوا لیکن یہ وہی صرح کہ، "کے اپنے ان نفس یعنی بت کے نام پر چھوڑنے

حدیث کذا فی اعداد الفتاویٰ: ۱۰۰، مشکوٰۃ دارالعلوم کراچی:

رواۃ احمدی محمد عبد الفتاویٰ: ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴







دیوئی دیوتاؤں کے نام پر تقسیم ہونے والی اشیاء کا حکم

سوال (۱۳۱) :- دیوئی دیوتاؤں کے نام پر تقسیم ہونے والی اشیاء مثلاً شکر، غیر حلال ہیں یا حرام؟

۲۔ دیوئی دیوتاؤں کے نام پر چھوڑے گئے یا دیوئی دیوتاؤں کے لئے خریدا ہوئے چود کو کسی

مسلمان کے، چھتہ ذبح کرانے کے بعد اس کا گوشت کھا سکتے ہیں یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

۱۔ حرام ہے (۱)۔

۲۔ ہرگز جائز نہیں، بلکہ میت کے حکم میں ہے، کدائی (۶)۔ فقط واللہ تعالیٰ ہم۔

حررہ العبد المذنب غفر لہ راجع العلوم دیوبند، ۲۹/۱۳/۸۸ھ۔

اہل ہنود کے مخصوص ہماروں کا حکم

سوال (۳۲) :- رے علاقہ میں بعض ہنود کے پاس ایسے بکرے ملتے ہیں جو کان کے

ہوئے ہیں اور اس کے کانوں میں پانی بھی ڈالی دئی ہوئی ہے، ایسے بکرے کا مسلمانوں کے لئے خریدنا اور اس کی

(۱) "واعلم ان السار الذي يقع للاموات من 'كفر الموات' وما يؤخذ من الضراحم والشموع والزيوت

وتسحوها إلى ضرائح الأولياء، الكرام نفراً، إليهم، فهو بالإجماع باطل وحرام اھـ" والدر المختار، كتاب

الصرہ۔ باب ما بعد الصوم وما لا يفسد، قیل باب الاعتکاف۔ ۴/۳۹، معین

درکند فی البحر الرئق، کتاب الصوم۔ فصل فی الحرم: ۵۴۱/۲، رشیدیہ

(۲) غیر اللہ کے نام پر خریدنے سے ایسے قربان نور حرام ہو جاتے ہیں، بجز جب تک اس فعل قبیح سے توبہ نہ کرے، "الحکم اللہ پر حاضر

پہ نور ذبح کیا جائے تو حرام ہی نہ ہوگا۔

قال الله تعالى: "وَمَا أَهْلَ بِهِ لغير الله" أي ذكر عليه غير اسمه الله، و هي ذبيحة للمجوسی

والنوسی والمعتل، فالنوسی يذبح لغيره، والمجوسی لثنا، والمعتل لا يعتقد شيئاً فَيُذِبح لغيره اھـ"۔

وأحكام القرآن للقرطبي، ۵۵۲۔ سورة البقرة: ۱۷۳، دار الكتب

"قال العبد المذنب مسلماً ذبح ذبيحة ولصد بدعيها انصرف إلى غير الله صار موندلاً و

ذبيحته ذبيحة مرتدة"۔ وعراب القرآن على هامش جامع البين لاس حرر الطبري: ۶۲۰، سورة

البقرة: ۱۷۳، دار المعرفه بيروت











بائز (۳)، کہ پیسہ بھی درست ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

مرور العہد محمود غفرلہ۔

الجواب صحیح: بندہ محمد نظام الدین عقی عی مدد العلوم یونین۔

پیسہ کے نام کا بکر اذنی کرنے سے حلال نہیں

سوال (۱۲۶): پیسہ کے نام کا بکر اذنی وقت ذبح النکاح میں پایا جائے حرام ہے یا حلال؟ بندہ محمد غفرلہ  
تفسیر میں تراویح نے کا بیوت نہیں۔

الجواب حامداً ومصلیاً:

حرام ہے صریح یہ فی تفسیر التکمیل حاشیہ مدارک التریل، و اکثر فیہ من

المتنول، و أيضاً صریح یہ فی تفسیر حزیزی (۱)۔ فقط واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم۔

مرور العہد محمود غفرلہ، دارالعلوم یونین، ۸/۱۱/۱۴۲۵ھ۔

الجواب صحیح: بندہ محمد نظام الدین عقی عی مدد العلوم یونین، ۸/۱۱/۱۴۲۵ھ۔

- وقی القاصد: "ولم یحضر أيضاً بيع شعر الإنسان ولا الانتفاع به، لأن الأدمى غير مستفل، فلا يجوز أن يكون من أجزائه مهناً مشدلاً وهذا الإطلاق بمع الكفر" (النيل المغانى، ۳۶۹، باب البيع القاصد، ص ۱۳۳، كتاب البيوع، باب البيع المفسد، رتبة ۱)

رو كذا في تبين الحقائق: ۳۷۶/۳، كتاب البيوع، باب البيع المفسد، سروت

(۳) قال المحقق رحمه الله، "باع لإجله إنسان وحزير رجة"، قل الطحطاوى: "وقوله: رجة، يعني تقبيله بالحية الصغيرة التي لها دم، فإن حلقها لرقه لا يحتمل الدمع، ولا لدم لها طعنة لعدم حلول الحياة فيها، والكبير ينهى طعنة حلقها بالدمع حيث احتمله، ويحوز به الانتفاع به كصيد له عليه ظنر كالمصير في الطعنة عند ذكر الدمع وحرره"، وحاشي الطحطاوى على الدر المختار: ۷۲۳، باب البيع المفسد، سروت

رو كذا في رد المحتار على الدر المختار: ۷۲۵، باب البيع المفسد، سعاد

"وأما ما لا يحتمل الدمع مثل حلق الحية الصغيرة، والذرة لا يهتبر بالذبايح كالنجم" (تبين

الحقائق، ۹۱۰، كتاب الطهارة، سعاد)

(۱) قال الشافعي، "لو ذبح حاة على النصب من الأضاب أو -































[illegible]

ترجمہ العبد المذنب و غلام اللہ علی بن محمد شافعی عذر ہے منظر پر ملاحظہ فرمائیے ۱۰/۷/۵۷۔

جنتی و غیر اللہ

سوال (۱۲۴): بزرگوں کے علاوہ بچوں پر جو نذرانہ جہاننی جانی ہے، اسی طرح بزرگوں کو بخش کرنے کے لئے ان بزرگوں کے نام پر بومرنگ وغیرہ مانگ کر دے ہیں ان کا کھانا بچہ کرسے یا نہیں؟

الجواب جامعاً ومفصلاً:

یہ عوام بزرگوں کے نام کی نذر و نیاز، فتنے اور عزارات پر چڑھاتے ہیں۔ دوسرے ایک گمار ہیں۔

بحر حانية الطحطاوي على مزايا الفلاح، ص: ١١٣، كتاب الصوم، باب ينزله لوفاء، قديمي؛

(٣) "وبكر واتخاذ لضعاف في اليوم الأول والثالث وبعد الأسبوع. وفي إعطاء إلى السر هي الموم،

واستخدام المصطلح "مفردة انظر أن" وجمع المصطلح "الفراء" للمحرم. أو الفراءة سورة الأنعام أو الإخلاص.

(رد المحتار: ٤/٢٠٠، معظف في كراهة التباعد عن أهل البيت، سعيد)

٣٠) الفتاوى النزارية، المجلد ١، العدد ١٠٠، وفيه الشهود ٨١٦، (رشيدية)







ابن حبان نے بعض دیگر ان حاکم کے اور بروردہ شد و شہوت واقفہ  
در حق ان حاکم کے بعضی نے بھی خبر حدیث سے، خود ان غیرت باشندہ روئے  
حدیث کے طریق بہرے کہ نام از بدہ شد، جو حدیث مطلقاً من حدیث یاسر ہے کہ حدیث  
داد حد حاکم و زید نے سیکہ اتحاد سے بردار نشود، یا توبہ زید و زید کہ حدیث یاسر و حاکم  
سے زید و یاسر و زید و یاسر حدیث مقرر کردہ، غیب حاکم است و در حدیث صحیح  
و در حدیث یاسر من حدیث یاسر یعنی هر که حدیث یاسر و زید و یاسر حدیث یاسر  
است، خود در حدیث یاسر حدیث یاسر و زید کہ حدیث یاسر و زید کہ حدیث یاسر  
برنے فلانی است ذکر نام خدا وقت حدیث یاسر کرد، ان حاکم و یاسر و زید کہ حدیث یاسر  
و یاسر کہ حدیث یاسر و زید کہ حدیث یاسر و زید کہ حدیث یاسر و زید کہ حدیث یاسر  
است، زید و یاسر و زید کہ حدیث یاسر و زید کہ حدیث یاسر و زید کہ حدیث یاسر  
و یاسر کہ حدیث یاسر و زید کہ حدیث یاسر و زید کہ حدیث یاسر و زید کہ حدیث یاسر  
و یاسر کہ حدیث یاسر و زید کہ حدیث یاسر و زید کہ حدیث یاسر و زید کہ حدیث یاسر  
و یاسر کہ حدیث یاسر و زید کہ حدیث یاسر و زید کہ حدیث یاسر و زید کہ حدیث یاسر

۱. بعضی من حدیث یاسر و زید کہ حدیث یاسر و زید کہ حدیث یاسر و زید کہ حدیث یاسر

۲. بعضی من حدیث یاسر و زید کہ حدیث یاسر و زید کہ حدیث یاسر و زید کہ حدیث یاسر

۳. بعضی من حدیث یاسر و زید کہ حدیث یاسر و زید کہ حدیث یاسر و زید کہ حدیث یاسر  
و یاسر کہ حدیث یاسر و زید کہ حدیث یاسر و زید کہ حدیث یاسر و زید کہ حدیث یاسر

۴. بعضی من حدیث یاسر و زید کہ حدیث یاسر و زید کہ حدیث یاسر و زید کہ حدیث یاسر  
و یاسر کہ حدیث یاسر و زید کہ حدیث یاسر و زید کہ حدیث یاسر و زید کہ حدیث یاسر  
و یاسر کہ حدیث یاسر و زید کہ حدیث یاسر و زید کہ حدیث یاسر و زید کہ حدیث یاسر  
و یاسر کہ حدیث یاسر و زید کہ حدیث یاسر و زید کہ حدیث یاسر و زید کہ حدیث یاسر  
و یاسر کہ حدیث یاسر و زید کہ حدیث یاسر و زید کہ حدیث یاسر و زید کہ حدیث یاسر  
و یاسر کہ حدیث یاسر و زید کہ حدیث یاسر و زید کہ حدیث یاسر و زید کہ حدیث یاسر  
و یاسر کہ حدیث یاسر و زید کہ حدیث یاسر و زید کہ حدیث یاسر و زید کہ حدیث یاسر  
و یاسر کہ حدیث یاسر و زید کہ حدیث یاسر و زید کہ حدیث یاسر و زید کہ حدیث یاسر







## ما يتعلق بالاستعداد بغير الله تعالى (غير الله سے مدد طلب کرنے کا بیان)

### الاستعداد

سوال (۲۴۰): الاستعداد ہنسی، السخوف، ولا استعداد فوق الأسباب، ورحمہ وعلیٰ علیہا حیوان  
تدعو کو مدد، بشرطہ اللہ تعالیٰ أم لا؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

”بکفر بقوله: أرواح المشايخ حاضرة تعلم“. کذا فی مجمع الأنهر (۱) بقضاة القديس

توئی ضم۔

حرر العبد محمد غفرلہ دارالعلوم دیوبند ۱۳/۱۱/۸۸ھ

### تداء الالوات

سوال (۲۴۱): إذا دعا أحد: يا شيخ محي الدين رحمه الله تعالى! يا أبا بكر يا  
عائشة! وعمرهم من الأولياء الكرام، بعض العلماء يقولون: هو شرك محض، والآخر يقولون  
ليس بشرك، وإذا كان شركاً فما الجواب لما ورد في التحيات ”أيتها النبي“ فإن الناس يقولون: إن  
الأولياء، سمعوا بعد الموت، إذا سئل شأ يحيون، وهكذا عقيدة الناس، وفي أكثر البلاد مزار  
الناس: محي الدين شيئاً لله، وفيه يدعو العامة: يا محي الدين! فإليه يقولون: إن محي الدين

(۱) مجمع الأنهر، باب التمرد، النوع الأول: ۶۹۱، دواحياء الشرائع العربی

و کذا فی فتاویٰ البزویہ: ۳۲۶، کذب القاطنوں، اسلاماً نو کفر، الفصل الناس، النوع الناس

فیما يتعلق بالله تعالى، وشهد به

و کذا فی البحر الرائق، کتاب السیر، باب أحكام المرتدین، ۴۰۹، وشهد به











میں بہت سے لاکھوں افراد نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اس سے بچا دے۔

”اب اس کے بعد اس نے عشاءِ عاشوراء کے لئے ان کو پانچ سو تائبہ (۲۵۰) تائبہ دیئے اور ان سے کہے کہ

معاذ اللہ درجے کے ۱۰۰ امام آپ اس جہنم (۳) آقا، اللہ عزوجل کی قسم۔

درجہ اکبر کو، اللہ عزوجل کی قسم جہنم میں درجہ اول و دوم ہیں۔ پھر ۶۰۰۰۰۰۰

تائبہ دیئے اور فرمایا۔

اے میرا اللہ سے بدو و گن

سوال (۱۰۰)۔ اے اللہ سے بدو و گن تائبہ دے، یا جس کا

الجواب حامداً و مصدقاً

حضرات ولیہ اللہ اللہ تعالیٰ کی ہزاروں تائبہ دے، یا اللہ تعالیٰ سے دعا کہ اللہ عزوجل سے بچا دے۔

اس کے بعد ان کے تائبہ دیئے اور ان کے تائبہ دیئے (۴) اور پھر اور اسے اربابہ دے، یا اللہ

= سنہ ۱۰۰۰ھ میں لایا گیا، اور قد غفرہ اللہ عنہ، من العلماء، من کتاب (۵)۔ (۶)۔ (۷)۔ (۸)۔ (۹)۔ (۱۰)۔

۱۰۰۰ھ میں لایا گیا، اور قد غفرہ اللہ عنہ، من العلماء، من کتاب (۱۱)۔ (۱۲)۔ (۱۳)۔ (۱۴)۔ (۱۵)۔

۱۰۰۰ھ میں لایا گیا، اور قد غفرہ اللہ عنہ، من العلماء، من کتاب (۱۶)۔ (۱۷)۔ (۱۸)۔ (۱۹)۔ (۲۰)۔

۱۰۰۰ھ میں لایا گیا، اور قد غفرہ اللہ عنہ، من العلماء، من کتاب (۲۱)۔ (۲۲)۔ (۲۳)۔ (۲۴)۔ (۲۵)۔

۱۰۰۰ھ میں لایا گیا، اور قد غفرہ اللہ عنہ، من العلماء، من کتاب (۲۶)۔ (۲۷)۔ (۲۸)۔ (۲۹)۔ (۳۰)۔

۱۰۰۰ھ میں لایا گیا، اور قد غفرہ اللہ عنہ، من العلماء، من کتاب (۳۱)۔ (۳۲)۔ (۳۳)۔ (۳۴)۔ (۳۵)۔

۱۰۰۰ھ میں لایا گیا، اور قد غفرہ اللہ عنہ، من العلماء، من کتاب (۳۶)۔ (۳۷)۔ (۳۸)۔ (۳۹)۔ (۴۰)۔

۱۰۰۰ھ میں لایا گیا، اور قد غفرہ اللہ عنہ، من العلماء، من کتاب (۴۱)۔ (۴۲)۔ (۴۳)۔ (۴۴)۔ (۴۵)۔

۱۰۰۰ھ میں لایا گیا، اور قد غفرہ اللہ عنہ، من العلماء، من کتاب (۴۶)۔ (۴۷)۔ (۴۸)۔ (۴۹)۔ (۵۰)۔

۱۰۰۰ھ میں لایا گیا، اور قد غفرہ اللہ عنہ، من العلماء، من کتاب (۵۱)۔ (۵۲)۔ (۵۳)۔ (۵۴)۔ (۵۵)۔

۱۰۰۰ھ میں لایا گیا، اور قد غفرہ اللہ عنہ، من العلماء، من کتاب (۵۶)۔ (۵۷)۔ (۵۸)۔ (۵۹)۔ (۶۰)۔

۱۰۰۰ھ میں لایا گیا، اور قد غفرہ اللہ عنہ، من العلماء، من کتاب (۶۱)۔ (۶۲)۔ (۶۳)۔ (۶۴)۔ (۶۵)۔

۱۰۰۰ھ میں لایا گیا، اور قد غفرہ اللہ عنہ، من العلماء، من کتاب (۶۶)۔ (۶۷)۔ (۶۸)۔ (۶۹)۔ (۷۰)۔



مانگی جائے کہ اسے نکال بزرگ آپ مجھے بتا دے (بچے) اسی طرح کسی مصیبت یا بیماری وغیرہ میں مبتلا ہو کر بزرگ کو سہارا کر اللہ تعالیٰ سے مدد مانگے، براہ راست بزرگ سے نہیں، جیسے کہ بعض جلد دستور ہے کہ بڑے بزرگ صاحب، یا کسی اور بزرگ سے مدد مانگتے ہیں اور کہتے ہیں: ”کیا غوث انعام“ (شرعاً اس کی اجازت نہیں) (۱) جو شخص شیعہ سنت اور نیک آدمی ہو ہمارے اطراف میں اس کو بولی کہتے ہیں، اگرچہ وہ کچھ بھی مراد نہیں۔ فقط واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد المذنب عفی عنہ دارالعلوم: یومہ ۲۹/۶/۸۷ھ۔

الجواب: صحیح، بندہ محمد نظام الدین فاضل عن: مفتی دارالعلوم دیوبند، ۲۹/۶/۸۷ھ۔

بیمہ ان پیر سے مدد مانگنا

سوال ۱۵۰: ایک عورت درود کی تکلیف میں کسی دینی سے استغاثہ کا ذکر مثلاً: ”یا نجی اللہ“ یا ”یا اخیار زبان“ سے کرتی رہے تو اس کے حلال کیا حکم ہے؟ نیز اس علاقہ میں استغاثہ کرام عام میں رائج ہے مثلاً: ”یا غوث الاعظم“، لیکن یقین کے ساتھ نہیں کہا جاسکتا کہ ان کئے والوں کے پیش نظر اللہ ان اولیاء سے استغاثہ کی تشدد ہے، اس صورت میں کیا حکم ہے؟ بلکہ صریحاً جب پوچھا جائے تو وہ بھی استغاثہ کی نفی ہی کرتے ہیں، گویا شخص عاداتیہ کلمات زبان پر جاری دوتے ہیں۔ محمد مصطفیٰ مدنا۔

(۱) ”یوم“ آنکہ بالاستقلال چہرے کہ خصوصیت بجناب الہی دارۃ حل: ”والن قرآنہ بایا شہ باوان و با دفع امراض و با طوبی عمر و ما قبل ان چہ ہائے آنکہ دعاء و سوال از جناب الہی و نسبت منظور باشد از معلوم ہے و عوامت نمایند، این نوع حرام مطلق، بلکہ نیکر است۔“ و اگر مسلمانانہ کسیے از لیائے جناب خود جو ہرندہ باشد یا مردد اس نوع مدد خواہد از دائرہ مسلمانان خارج می شود“ (فتاویٰ عزیزی دیان قر شہادت بت ہرستان، ۱/۲۵۵، ۲۶، کتبہ حاتم و جمعیہ دہرہ)

”ان الناس قد اتفروا من دعاء غیر اللہ تعالیٰ من الاولیاء، الامیاء، منہم و الاموات و غیرہم، مثلاً: ”یا سیدی فلان! یا غسی“، لیکن ذلک من التوسل المباح فی شیعہ، و التلاحق بحال المؤمنین علیہم تشدد بذلک، و ان لا یحرم حول حماد، و قد عدہ اناس من العلماء حراماً، و ان لا یکنہ فیہ قریب منہ“ (روح المعانی، ۱/ المعادۃ: ۳۵ | ۲۸۶، ۱۲۸) (ذاتی احیاء التراث العربی)











موسم ٹھیک کہا جائے گا جگہ سے اور یہ مشرب ہوئے کا حکم بھی جو ہے (۱) اگرچہ چونکہ مشرب ہوئے کا حکم یہ بھی ہے کہ جہاں تک ہو سکے مسلمان یا کفر کو حکم نہ دے جو ہے اور ان کے کلام کی کوئی اصلاح نہ کر جائے گا وہ مسلمان ہو گئے اور نہ اسے لایا جائے کہ وہ وہاں پہنچے ہی بغیر وہاں لئے جیسے آدمی پر کفر کا فتویٰ لگا کر اس کو سزا دے نہ مان نہیں کیا جاتا (۲) ورنہ مسلمانوں کی طرف سے جہنم اور جہنم کے لوگوں نہیں کہہ جاتا وہ اس سے کہو بچنا کہ ایسا نہ کہتے تھے مگر اور اصرار کہ جس وقت خداوند تعالیٰ اطمینان

طلب اخراجہ میں اپیل منظور

سوال [۱۰۰]: اے نبی! کیا ہے ان لوگوں کی حالت جو کہ ایمان لائے اور پھر ایمان سے ہٹ گئے اور ان کے دل بدل گئے؟

منہجہ نہیں، امر یا منکر کا، بلکہ جو شرک یا کفر اور بدعت اور بدعتیہ یا

الْجَوَابُ حَامِدٌ وَمُصْعِبٌ:

www.ck12.org

الحج احب الي الله تعالى ومنه حج ومكة طاب له ما بعد (١) وقاتل احب الي الله تعالى

<sup>١</sup> : «علاء عيسى نقدرتي» ص ٢١، الخدمي.

(وكيف يقولون: أرواح المتفاني حاضرة معهم؟) راجع الأثر: باب السيرة، ص ١٠١، ١٠٢. (الرحمة طرقت أعمى)

(٢) وهي الدم المحترق: إذا كان في الجسد نوع من الخمر، وواحد من هذه، فقلبي الحشني السري لهذا

بعضه: "بسم الله من كتاب الجهاد" ٢٠٠٧، ص ١٢١

وفقد ذكره ابن السكيت لمصلحة بالكثير إذا كان يتألم وتعبه حتى لا يملكه إلا حبال

وَأَمَّا فِي الْمَغْنَمِ فَلَا مِلَّةَ لِمَنْ تَلْمِزُهُ أَفْئِدَةٌ مَّرِيضَةٌ وَلَا يُنَالُ إِلَّا بِالسِّبْرِ أَوْ الْيَدِ الْأَيْمَنِ وَفِي الزُّبُرِ كَذِبٌ

في الخط في فاسله و عدد. شرح استغنى لا كبر لثمنه في ابو حريص بحث التوبه. ص ١١٠ (فديس)

(٢) "عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال النبي صلى الله عليه وسلم: "مروا بالحق ولو كان في طريقكم وجعاً مثلاً"

مفتی محمد امجد علی صاحبزادہ (رحمۃ اللہ علیہ) کتاب النہج ص ۳۰۰ قریب ۱

١٠ "علمه - ان شاء الله تعالى - بحقوقهم في الاموال والنفوس والاعمال."

أولئك، والذين هم في حذقهم، أن يقول في دعائه: اللهم إني أعوذ بك

شأنه لا يجب أن يفتنى حالي إلى غير ذلك". (النهد على الفهد... الحروب عن الولد -



سعداً لکھتا ہے: "من اشرك بالله فخطبوا لله سبحانه تعالیٰ الحسم۔"

حررہ لعلہ محمود غفرلہ دار الفہوم ریو پبلش، ۱۳/۱۱/۸۸ء۔

اولیاء سے مستند اور

سوال (۱۵۴): عزرائل پر چار چڑھانا دیا، واللہ سے اسٹمڈ اور یہ بتا کر کہ موتی میں بوناز ہے؟

انجواب حامداً و مصلياً:

عزرائل پر چار چڑھانا ہے "ربکفرہ سنو، علی نقیہ" (۲) اولیاء، لکھتا ہے کہ عزرائل کو کفر سے روکا گیا ہے، یہ عقیدہ رکھنا ہے ہم سب صحیت میں گرفتار ہو کر ان بزرگوں کو مارا بیٹھا اور ان سے مدد مانگتے ہیں تو وہ نامنوا فرماؤ کہ یہ عقیدہ ہے اور انہوں نے اس کے لئے آتے ہیں، یہ عقیدہ اسلامی عقیدہ نہیں بلکہ شرکانہ عقیدہ ہے، اس سے سلام سلامت رہنا انکار ہے "ربکفرہ بقولہ: ارواح المستلح حاضرة نعیم" (مجمع الأنہر: ۶۹۹: ۲) (۳)۔ لفظ واللہ یہ نہ (تعالیٰ) غفرہ۔

استمداد

سوال (۱۵۵): زید کچا ہے کہ مستند اور غیر مستند اس سے خیر و خالی حیات میں ہو یا بعد از موت، آخر

انہی پیغمبر اسلام میں یا صلوات اللہ علیہ، وغیرہ اور زید اپنے استدلال میں قیامت کریمہ پیش کرتا ہے یا ربک سعد و یاک استعجب یچ (۴) اور حدیث بھی پیش کرتا ہے: "دا استعنت الناس ما نہ (۵)۔"

۱۔ الترمذی، ص ۳۲، مشکنا العلم

(۱) "لو شک فی أن المستعان بأصحاب القبور"۔ أمر یجب احسنہ، و لا یقبل بأرباب القبور

برئکانہ (روح المعانی) المعتقدہ: ۳۵۰، ۲۹۶، دار احیاء التراث العربی

(۲) (۱) المختار، کتاب انظر والإحاطة، قبل لخص فی النظر والمصر، ۳۱۶، معید:

(۳) (۱) مجمع الأنہر، کتاب المسیر والجهاد، باب لمیرتہ، نہ ان انفاظ الکفر نوع، ۲۰۵: ۱، المعاریف:

او کذا فی البحر الرائق، کتاب المسیر، باب احکام المرنین، ۲۰۶: ۵، رشیدیہ:

(۴) (۱) الماتجہ: ۴،

(۵) (۱) مشکوٰۃ المصابیح، باب التوکل والعصر، ۵۳: ۴، قدیمی:















میں پہنچتے ہیں تو یہ شرک ہے (۱) اس سے ایمان سلامت نہیں رہے گا (۲)۔ فقط واللہ اعلم۔  
حررہ العبد محمد ونفعلہ دارالعلوم دیوبند۔

### صاحب قبر سے دعا کی درخواست

سوال (۱۵۸): قبرستانِ ناز اکر صاحبِ قبر کو خطاب کر کے یوں کہہ سکتا ہے کہ ”اے صاحبِ قبر! آپ اللہ تعالیٰ سے ہماری مغفرت کی دعا کیجئے“ ایک مولوی صاحب کہتے ہیں کہ یہ عیسٰی حدیث شریف سے ثابت ہے۔  
الجواب حامداً ومصلیاً:

حضرت نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے روضہ پر حاضر ہو کر اس طرح دعا کی درخواست تو ثابت ہے (۳) لیکن دوسری جگہ کسی قبر پر جا کر کسی صاحبِ قبر سے اس طرح خطاب کرنا ثابت نہیں، جس حدیث سے اس کے ثبوت میں استدلال کیا جا رہا ہے، جب تک وہ اسے نہ اس کے متعلق کیا عرض کیا جاسکتا ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔  
حررہ العبد محمد ونفعلہ دارالعلوم دیوبند، ۱۸/۸/۸۸ھ۔

(۱) ”وفی انہزاجہ: قال علماءنا من قال بأرواح المشایخ حاضرة تعلم، یکفر“۔ (المحرر الرافی، کتاب المیر، باب احکام المرتدین: ۲۰۹/۵، وشیدہ)۔

(۲) کذا مجمع الأنہار، کتاب المیر، باب المرتد، النوع الأول: ۹۹/۱۰، (دار احیاء التراث العربی)۔

(۳) ”ولا نسحر بالإستعانة بالنعی، فقد ذم اللہ تعالیٰ الکفارین علی ذلک فقال اللہ تعالیٰ: ”وَوَلَّوْا أَنفُسَکُمْ لِلرَّحْمَٰنِ لَا لِلنَّاسِ ۖ إِنَّمَا تَعْبُدُوْنَہٗمْ رِجَالٌ مِّنَ الْبَشَرِ ۚ إِنَّ الْبَشَرَ لَفَنَاءٌ“۔ (النس، ۶)۔

وقال اللہ تعالیٰ: ”وَوَلَّوْا أَنفُسَکُمْ لِلرَّحْمَٰنِ لَا لِلنَّاسِ ۚ إِنَّمَا تَعْبُدُوْنَہٗمْ رِجَالٌ مِّنَ الْبَشَرِ ۚ إِنَّ الْبَشَرَ لَفَنَاءٌ“۔ (النس، ۶)۔  
والنس: ”وَمَا تَسْتَعِجُ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ لَّہِ الْآیَۃُ ۚ قُلْ لَّہِ الْعِلْمُ“۔ (یہ قال: فانہ عوامک حلفین لربہما، (شرح الفقہ الاکبر، ص ۱۵۱، قلمی)۔

(۴) کذا فی شرح العقیدۃ الطحاویۃ، مطلب فی التنازع فی حقیقۃ السحر وأنواعہ، ص: ۳۲۱)۔

(۵) ”وفد ذکر جماعۃ: منہم الشیخ ابو نصر بن الصباغ فی کتابہ السائل الحکایۃ المشہورۃ عن النبی قال: کنت جالساً عند قبر النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، فجاء اعرابی فقال: السلام علیک یا رسول اللہ! سمعت اللہ یقول: ”لَوْ لَوْ اُنْہِم اِذ ظَلَمُوْا اَنْفُسَہِم جَاوَزَکَ فَاسْتَغْفِرُوا اللہَ وَاسْتَغْفِرْ لَہُمُ الرِّسَالُ لَوْ جِئِلُوْا اللہَ تَوَاباً رَّحِیْمًا“۔ وقد جئتک مستغفراً لذنبی مستشفعاً بک الی ربی، ثم انشأ یقول: =







۲۔ اس صریح درست ہے (۱)۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

خبر ربه احمد محمود غفر له و اولاد العلوم : توپند ۳ / ۱۹۸۶ء۔

الجواب صحیح: ہندو نے مہارین کا مٹی سے دارالعلوم دیوبند۔

جواب مختصر ہے: امید مہدیؑ کی حسنِ غفران ہے۔

”یا شیخ عبد القادر رحمہ اللہ“ کہتا یا مریض ہوتا

سوال (۱۰)۔ [یا شیخ عبدالحق رحمہ اللہ! شیخ محمد کا ترجمہ و مطلب کیا ہے؟] سے لکھنا اور بطور تحفہ پیش کرنا

ہے؟ کلمہ کب اور کیوں جاری ہوا؟ اس سے محرم کب اور کون ہیں؟ فقہ نعمت اللہ جنگ لائن اعجاز روڈ حیدر آباد۔

الجواب حامداً ومصلحاً:

اس میں حضرت سید علیہ السلام حب سے کچھ بندہ کے واسطے مانگا ہے، سوال غرواں ہی سے ہے اور اللہ جس

جزا، عمنوالہ کو حکم: اِنَّا اَمَّا بے خطر اعتقاد ہے۔ جس شخص کو دُعا مانگنا ہوتی ہے تو خدا نے اس کو ایک ملک سے اور دوسرے ملک سے

حاکمان کے مقبول بندے کو ٹھہریں معاملہ لگا جو کیا۔ معلوم نہیں اس کا موجد کون ہے، اس کا خلیفہ جانا ہے (۴)۔

- قال: "إِذْ أَعْيَضَكُمْ الْأُمُورَ عَلَيْكُمْ ذَاهِلٌ مُضَرٍّ أَوْ فَاسِقٌ" ذَاهِلٌ مُضَرٍّ: 'بَاهِلٌ الْفُرُورُ' وَ كُنِيَ ذَلِكَ مَعْدٍ عَنِ السُّقَى

سراجل: (روح الجاني، ٢٥٠، بيروت)



”نور“ صوفی، جس ایک منصب اور عہدہ ہے، اپنے لغوی معنی میں نہیں دیا، اس سے عقائد کا یہ ہوتے ہیں یعنی لوگ ان کو فریادرس اور ایک کی پکار سنتے، انا اور مذکور کے سے پہچاننے والے سمجھتے ہیں تو اس سے پہچان لازم ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

حرر والحد محمد رفیع، ر العلوم و دین، ۱۳/۴/۱۴۰۵ھ

”یا شیخ عبد القادر جیلانی“ کا وظیفہ

بسم اللہ ۱۱۱ | وظیفہ ”یا شیخ عبد القادر جیلانی“ شیخانہ پڑھنا اور سے عقائد مل سنت والجماعت اور یہ خصوص عقائد مذہب پر تہ ہے یا نہیں؟ دینہ حضرت شیخ عبد القادر جیلانی کو حاضر ناظر، لم الغیب و حاجت و فریادرس بشکل شیخ، محترم اور ہر شخص کی ہر مقام سے زبردست اور پکار کا سند والا سمجھ کر وظیفہ مذکور پڑھنا شرعاً کیسا ہے؟ اگر مسجد میں کوئی ایسا کہنے والے ہو اور کوئی شخص اس کبر کو مسجد کی پیشانی سے (اسے قرآن پاک اور سنت رسول اور عقائد مل سنت والجماعت کے خلاف بدل مسجد کی غرض و غایت کے خلاف سمجھے ہوئے) کو کورے تو شریعت میں یہ کس نزدیک اس کا کیا حکم ہے؟ جواب از روئے قرآن پاک و حدیث نبوی و فقہ حنفیہ اور مفسرین علمائے سلف کے تو اس سے بچنا ہے۔ <sup>۱</sup> اس کا معنی صحیح احسن۔

الجواب حامداً ومصلیاً:

وظیفہ مذکور پڑھنا اور یہ عقیدہ رکھنا کہ حضرت شیخ عبد القادر جیلانی ہر جگہ حاضر ناظر، عالم الغیب و غیرہ و غیرہ شرعاً کسی طرح جائز نہیں، ایسا عقیدہ حرام بلکہ شرک ہے کیونکہ یہ صفات خداوند تعالیٰ کے ساتھ نہ ملیں۔ چنانچہ معانی نسیب لا یصلح: لا حدیث (۱) جو شخص کسی دور میں ان صفات کا عقیدہ رکھتا ہو فقہاء نے اس کی تکفیر ہے۔ ”و یخلف لکونہ۔ ارواح الممات فی حد صر فہمہ الخ“۔ مجمع: لا ینہر: ۱۰/۹۹: ۲۰۲۔

۱۔ العمان والحلال، اسی شرک کان یعتقد الفری إنما عظیم الخ (روح المعانی: ۱۵: ۵-۵۳ در احیاء التراث العربی بیروت)

(۱: لا ینہر: ۲۰۲)

(۲: کتاب المسو، باب المسر تہ، ثم ان لفظ الکفر انواع، انواع الاول: ۱، ۱۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳



نہیں آیت الطیفر کو تفسیر میں آج اس کو بھی جائز نہیں اور مسجد کی پیشانی پر کندہ کرنا بھی مکہ ہے اور اس کو کھولنا یا مٹا کر ہے۔

”یہ شامہ القادر جیلانیؒ کی ”چند تہذیبیہ حوالہ حسین“ پر مبنی ہے جس کے قلم و قدرت میں شامہ القادرؒ نے یہ ہے عارف شرعی اقلیدہ رکھے اور کوئی بدستور شریعی اور تقبیح سے راز مست پر نہ مہکتا۔ فقیر اللہ سبحانہ و تعالیٰ۔“

ترجمہ و تفسیر: محمد تقی عارف، مکتبہ دارالعلوم، بیروت، ۱۴۲۰ھ/۲۰۱۹ء۔  
ادب الہی: ”عبدالحق مغلز“، مکتبہ المدینہ، مدورہ، صفحہ ۱۳، رمضان المبارک، ۱۴۲۹ء۔

”یہ عجبت“ کہنا

سوانح ۱۰۱: ”محسن تہذیب و شریعت میں شریک و کوثر“ کی ترجمانی ہے

انجوز بہ جامعہ و مصلیٰ:

یہ نادر ہے، ایک تفسیر کا ”کے“ ہے (۱) ”محسن تہذیب و شریعت“ کی ہے ۲۱: ”یہ جامعہ و مصلیٰ“

ترجمہ و تفسیر: محمد تقی عارف، مکتبہ دارالعلوم، بیروت، ۱۴۲۰ھ/۲۰۱۹ء۔

۱۰: ”یہ جامعہ و مصلیٰ“ کی ہے، کتاب ”الغلاموں اسلام“ کی تفسیر، ”محسن تہذیب و شریعت“  
محمد تقی عارف، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵، ۱۵۲۶، ۱۵۲۷، ۱۵۲۸، ۱۵۲۹، ۱۵۳۰، ۱۵۳۱، ۱۵۳۲، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۱۵۳۵، ۱۵۳۶، ۱۵۳۷، ۱۵۳۸، ۱۵۳۹، ۱۵۴۰، ۱۵۴۱، ۱۵۴۲، ۱۵۴۳، ۱۵۴۴، ۱۵۴۵، ۱۵۴۶، ۱۵۴۷، ۱۵۴۸، ۱۵۴۹، ۱۵۵۰، ۱۵۵۱، ۱۵۵۲، ۱۵۵۳، ۱۵۵۴، ۱۵۵۵، ۱۵۵۶، ۱۵۵۷، ۱۵۵۸، ۱۵۵۹، ۱۵۶۰، ۱۵۶۱، ۱۵۶۲، ۱۵۶۳، ۱۵۶۴، ۱۵۶۵، ۱۵۶۶، ۱۵۶۷، ۱۵۶۸، ۱۵۶۹، ۱۵۷۰، ۱۵۷۱، ۱۵۷۲، ۱۵۷۳، ۱۵۷۴، ۱۵۷۵، ۱۵۷۶، ۱۵۷۷، ۱۵۷۸، ۱۵۷۹، ۱۵۸۰، ۱۵۸۱، ۱۵۸۲، ۱۵۸۳، ۱۵۸۴، ۱۵۸۵، ۱۵۸۶، ۱۵۸۷، ۱۵۸۸، ۱۵۸۹، ۱۵۹۰، ۱۵۹۱، ۱۵۹۲، ۱۵۹۳، ۱۵۹۴، ۱۵۹۵، ۱۵۹۶، ۱۵۹۷، ۱۵۹۸، ۱۵۹۹، ۱۶۰۰، ۱۶۰۱، ۱۶۰۲، ۱۶۰۳، ۱۶۰۴، ۱۶۰۵، ۱۶۰۶، ۱۶







شان میں ایک شعر اس طرح کہا ہے کیا درست ہے؟ دوسرے ہے:

دور ہوئی اس کی بلا میں نے عقیدت سے کہا

مشکل میں ہوں آج آپ مولانا مشکل کشا

الجواب حامداً و معیناً:

مشکلات حل کرنے کے لئے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو آواز دیا اور یہ عقیدہ رہنا کہ اس سے

مشکلات میں ہوتی ہیں غلط اور مشابہ شرک ہے (۱) اس سے تو یہ اور احتیاط لازم ہے، ان مقصد کے لئے جو شعر لکھا ہے وہ بھی غلط ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد محمد قفری دارالعلوم ریح بندہ ۱۲/۱۲/۹۲ھ۔

چند اشعار اور بھی مشکل کشا

سوال (۱۶۵): شب بزم کی مجلس میلاؤ میں ایک شخص نے یہ شعر کہے جو نیچے درج ہیں، اس

پر آپ نے جس بحث و مباحثہ ہوا کہ ایسے اشعار کہنا بالکل غلط ہے وغیرہ تو ایسے اشعار محفل میلاؤ اور اس کے علاوہ میں کہنے درست ہیں یا نہیں؟

خدا تک میں رسائی پہنچا ہوں      وسیلہ ہے مرا وہ شیخ اعظم  
شفیع الدین تہذیب دہلی کا میں      کچھ لوں گا جب حشر میں تیرا دان  
علی سے ملی تھو کہ مشکل کشائی      نہ کیوں مشکلیں پھر تیری ہوں آسانی

(۱) "ابن حقیقہ متضمن است مدانی اموات را" ممکنہ بعد، شرعاً نعمت نیست کہ اولیاء و اہل بیت حاصل  
نست کہ از ممکنہ بعد پندار اشتہاد۔ ملکہ اعتقاد ایک غیر حق سبحانہ حاضر و ناظر و عالم سعی  
و حسی در حیرت و ہر آن است اعتقاد شرک است، در فتاویٰ ہزویۃ مہتر بسند: "تنزیح بلا شہود و لدن  
خدای و رسول خدا در محکمات و آیات و اہدیم، بکفر، لایہ استفادہ از لیسوں و التفتک یفیدان العیب، و لدن عندنا من  
قتل: این ارواح المسایخ حاضریہ تعلم، بکفر"۔ مجموعۃ الفتاویٰ علی ہامش خلاصۃ الفتاویٰ، کتاب المکرمیۃ  
۳۳۱/۳، اصحبہ اکید من لاہور)

از کتب فی اقتصاد الیورانیہ، کتب الفاظ نکون اسلاماً او کفر، الفصل الثانی، النوع الثانی فیما یصلح  
بالفہم تعالیٰ ۱۳۲۶/۹، و شنبہ)



الحجاب جامداً وصلياً:

شیخ متقی کا حل کی ترتیب درج ذیل سے غالب صادق کو اند پاک کے ساتھ بہت حاصل ہو جاتی ہے۔  
 یکم: خدا تک پہنچنا ہے، شفیق غوری کی پرکاش تک بھی اعتبار شیخ کی بدعت ہو چکا جاسکتا ہے، لہذا ان دونوں  
 شعروں میں تو کوئی اشکال نہیں۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بہت مشکل مقامات پر معجزات و آسمانی سے مل کر فرما رہے تھے اس  
 لئے ان کو "حلال المعضلات" کہتے تھے (جس کا دوسری مرتبہ "مشکل کشا" ہے، لیکن ان کی محبت و عقیدت  
 میں خلل کرنے والوں نے یہ بھولایا کہ یہ مشکل کو خواہ مخواہ میں پیش آئے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کرتے  
 ہیں اور قوت یہاں تک پہنچ گئی کہ پڑھنا اور مصیبت کے وقت تیسری ایسی پڑھتے ہیں جن کی کائنات پاک سے بھی دو  
 لوف بے نیاز ہو سکے اور جبراً ان کو اس کا راز شفیق حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ہی قرار دے لیا، یہ عقیدہ درج ذیل  
 علامہ کے خلاف اور شرک ہے (۲) ان سے بچنا لازم ہے یہ مرید مجاہد یا ایسی شخصیات ہیں۔ لفظ اللہ تعالیٰ امر۔

حرر: احمدموہم، دارالعلوم دیوبند، ۱۵/۹/۱۳۸۵ھ۔

مجاہد علیؑ: ترجمہ کتب مابین علمی و عرفی دارالعلوم دیوبند، ۱۵/۹/۱۳۸۵ھ۔

۱۔ "وقد خسرنا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم، حتى مدام يضرب به الحقل في حل  
 المعضلات، فكيف المخلعات، حتى قيل في منكنة يستعصى حليها، ويحجب كشف تنهها، أنفسه ولا  
 کیا حسن لھا، بعون ان حلياً ان العسر رضی اللہ عنہ وهو حلال لمشكلات، بعد ان تعلقات انی عدة  
 علی لاسكنه لإمام الفوی العالمی، السؤل الرابع، ص: ۳۰، مکتب مطبوعات اسلامیات، حلب،  
 ۱۴۱۰ھ، قال الفاضل: "انما يجب العطر إذا دعاه ويكشف لبوء، ويحجبكم حياء الأرمی، انما مع  
 اللہ، فیهما تذکرون بہ، دشمق ۶۰"۔

قال العلامة الألبوسي تحت قوله تعالى: "وَابْتَغُوا إِلَهَ الْإِلَهِ وَالْعَالَمَةِ" (۳۵) "ان استدل بعض  
 الناس بهذه الآية على مشروعية الاستعانة بالصلوات، و منجم من يعون معاذات أو احيت من عباد  
 لله تعالى لصلوات، بما حلال، انما دعاه تعالیٰ ليجوز فی کذا و کذا، و یزعمون ان ذلک من باب المعاذ  
 لمصلحة، و یزعمون علی السبیل انما قال: "إذا اعیتکم الامور، فلیکم نعل النیور، و فمغیتہ یافعل  
 لغور و کذلک عید من لحن حواصی، انی ان قال: والاسی قد یفرطوا فیوم، و انقص



”یا رسول اللہ“ کہنا

سورۃ النحل: ۱۶۱، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

الجواب: حاملها ومصابي:

اگر یہ عقیدہ ہو کہ ہر جگہ سائنس کا نام ہے تو شریک سے اعلیٰ درجہ کے اقران کے درجہ پر سوال کیا جاوے گا۔

اور صحت سے (اللہ فائز ہو)۔ یہ نہ تو لی اعلم

قرن دوم و سوم میلادی: از زمان ظهور مسیحیت تا ظهور اسلام (قرن ۱ تا ۷ میلادی).

[illegible]

اشعار میں حضور پر مبنی اللہ تعالیٰ خلیفہ وسلم و خطاب

۱۱۱ (۱۱۱) : ان کی تعلیم پر مبنی ایک نیا فلسفہ — جسے ان کے لیے ایک نیا فلسفہ قرار دیا گیا

وہاں سے جہاز پر چڑھ کر اپنے والدین کو ملے۔ ان کے ساتھ ایک عورت بھی تھی۔

۱۰. دولت کا پیش کرنا ہے کہ حکومتی قیام کا ایک ایسا ادارہ بن جائے جس کے ذریعے ہر شہری کو اپنا حق مل سکے۔

[illegible]

فَذَلِكَ لَهُمْ ثَلَاثُونَ خِلَافًا

كل عبء و يا حي لنفوسه عليه حبه " ذا المنكح: لا اله الا هو عليم بواطنه و ظاهره

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

المعتمد في الزلزلة : هو بنك من الإسفلة في جحاح القصور .

سلفی ملاقات انجمن "روح المعانی" : ۱۳۵۰، ۱۳۴۹، ۱۳۴۸، ۱۳۴۷، ۱۳۴۶، ۱۳۴۵، ۱۳۴۴، ۱۳۴۳، ۱۳۴۲، ۱۳۴۱، ۱۳۴۰، ۱۳۳۹، ۱۳۳۸، ۱۳۳۷، ۱۳۳۶، ۱۳۳۵، ۱۳۳۴، ۱۳۳۳، ۱۳۳۲، ۱۳۳۱، ۱۳۳۰، ۱۳۲۹، ۱۳۲۸، ۱۳۲۷، ۱۳۲۶، ۱۳۲۵، ۱۳۲۴، ۱۳۲۳، ۱۳۲۲، ۱۳۲۱، ۱۳۲۰، ۱۳۱۹، ۱۳۱۸، ۱۳۱۷، ۱۳۱۶، ۱۳۱۵، ۱۳۱۴، ۱۳۱۳، ۱۳۱۲، ۱۳۱۱، ۱۳۱۰، ۱۳۰۹، ۱۳۰۸، ۱۳۰۷، ۱۳۰۶، ۱۳۰۵، ۱۳۰۴، ۱۳۰۳، ۱۳۰۲، ۱۳۰۱، ۱۳۰۰، ۱۲۹۹، ۱۲۹۸، ۱۲۹۷، ۱۲۹۶، ۱۲۹۵، ۱۲۹۴، ۱۲۹۳، ۱۲۹۲، ۱۲۹۱، ۱۲۹۰، ۱۲۸۹، ۱۲۸۸، ۱۲۸۷، ۱۲۸۶، ۱۲۸۵، ۱۲۸۴، ۱۲۸۳، ۱۲۸۲، ۱۲۸۱، ۱۲۸۰، ۱۲۷۹، ۱۲۷۸، ۱۲۷۷، ۱۲۷۶، ۱۲۷۵، ۱۲۷۴، ۱۲۷۳، ۱۲۷۲، ۱۲۷۱، ۱۲۷۰، ۱۲۶۹، ۱۲۶۸، ۱۲۶۷، ۱۲۶۶، ۱۲۶۵، ۱۲۶۴، ۱۲۶۳، ۱۲۶۲، ۱۲۶۱، ۱۲۶۰، ۱۲۵۹، ۱۲۵۸، ۱۲۵۷، ۱۲۵۶، ۱۲۵۵، ۱۲۵۴، ۱۲۵۳، ۱۲۵۲، ۱۲۵۱، ۱۲۵۰، ۱۲۴۹، ۱۲۴۸، ۱۲۴۷، ۱۲۴۶، ۱۲۴۵، ۱۲۴۴، ۱۲۴۳، ۱۲۴۲، ۱۲۴۱، ۱۲۴۰، ۱۲۳۹، ۱۲۳۸، ۱۲۳۷، ۱۲۳۶، ۱۲۳۵، ۱۲۳۴، ۱۲۳۳، ۱۲۳۲، ۱۲۳۱، ۱۲۳۰، ۱۲۲۹، ۱۲۲۸، ۱۲۲۷، ۱۲۲۶، ۱۲۲۵، ۱۲۲۴، ۱۲۲۳، ۱۲۲۲، ۱۲۲۱، ۱۲۲۰، ۱۲۱۹، ۱۲۱۸، ۱۲۱۷، ۱۲۱۶، ۱۲۱۵، ۱۲۱۴، ۱۲۱۳، ۱۲۱۲، ۱۲۱۱، ۱۲۱۰، ۱۲۰۹، ۱۲۰۸، ۱۲۰۷، ۱۲۰۶، ۱۲۰۵، ۱۲۰۴، ۱۲۰۳، ۱۲۰۲، ۱۲۰۱، ۱۲۰۰، ۱۱۹۹، ۱۱۹۸، ۱۱۹۷، ۱۱۹۶، ۱۱۹۵، ۱۱۹۴، ۱۱۹۳، ۱۱۹۲، ۱۱۹۱، ۱۱۹۰، ۱۱۸۹، ۱۱۸۸، ۱۱۸۷، ۱۱۸۶، ۱۱۸۵، ۱۱۸۴، ۱۱۸۳، ۱۱۸۲، ۱۱۸۱، ۱۱۸۰، ۱۱۷۹، ۱۱۷۸، ۱۱۷۷، ۱۱۷۶، ۱۱۷۵، ۱۱۷۴، ۱۱۷۳، ۱۱۷۲، ۱۱۷۱، ۱۱۷۰، ۱۱۶۹، ۱۱۶۸، ۱۱۶۷، ۱۱۶۶، ۱۱۶۵، ۱۱۶۴، ۱۱۶۳، ۱۱۶۲، ۱۱۶۱، ۱۱۶۰، ۱۱۵۹، ۱۱۵۸، ۱۱۵۷، ۱۱۵۶، ۱۱۵۵، ۱۱۵۴، ۱۱۵۳، ۱۱۵۲، ۱۱۵۱، ۱۱۵۰، ۱۱۴۹، ۱۱۴۸، ۱۱۴۷، ۱۱۴۶، ۱۱۴۵، ۱۱۴۴، ۱۱۴۳، ۱۱۴۲، ۱۱۴۱، ۱۱۴۰، ۱۱۳۹، ۱۱۳۸، ۱۱۳۷، ۱۱۳۶، ۱۱۳۵، ۱۱۳۴، ۱۱۳۳، ۱۱۳۲، ۱۱۳۱، ۱۱۳۰، ۱۱۲۹، ۱۱۲۸، ۱۱۲۷، ۱۱۲۶، ۱۱۲۵، ۱۱۲۴، ۱۱۲۳، ۱۱۲۲، ۱۱۲۱، ۱۱۲۰، ۱۱۱۹، ۱۱۱۸، ۱۱۱۷، ۱۱۱۶، ۱۱۱۵، ۱۱۱۴، ۱۱۱۳، ۱۱۱۲، ۱۱۱۱، ۱۱۱۰، ۱۱۰۹، ۱۱۰۸، ۱۱۰۷، ۱۱۰۶، ۱۱۰۵، ۱۱۰۴، ۱۱۰۳، ۱۱۰۲، ۱۱۰۱، ۱۱۰۰، ۱۰۹۹، ۱۰۹۸، ۱۰۹۷، ۱۰۹۶، ۱۰۹۵، ۱۰۹۴، ۱۰۹۳، ۱۰۹۲، ۱۰۹۱، ۱۰۹۰، ۱۰۸۹، ۱۰۸۸، ۱۰۸۷، ۱۰۸۶، ۱۰۸۵، ۱۰۸۴، ۱۰۸۳، ۱۰۸۲، ۱۰۸۱، ۱۰۸۰، ۱۰۷۹، ۱۰۷۸، ۱۰۷۷، ۱۰۷۶، ۱۰۷۵، ۱۰۷۴، ۱۰۷۳، ۱۰۷۲، ۱۰۷۱، ۱۰۷۰، ۱۰۶۹، ۱۰۶۸، ۱۰۶۷، ۱۰۶۶، ۱۰۶۵، ۱۰۶۴، ۱۰۶۳، ۱۰۶۲، ۱۰۶۱، ۱۰۶۰، ۱۰۵۹، ۱۰۵۸، ۱۰۵۷، ۱۰۵۶، ۱۰۵۵، ۱۰۵۴، ۱۰۵۳، ۱۰۵۲، ۱۰۵۱، ۱۰۵۰، ۱۰۴۹، ۱۰۴۸، ۱۰۴۷، ۱۰۴۶، ۱۰۴۵، ۱۰۴۴، ۱۰۴۳، ۱۰۴۲، ۱۰۴۱، ۱۰۴۰، ۱۰۳۹، ۱۰۳۸، ۱۰۳۷، ۱۰۳۶، ۱۰۳۵، ۱۰۳۴، ۱۰۳۳، ۱۰۳۲، ۱۰۳۱، ۱۰۳۰، ۱۰۲۹، ۱۰۲۸، ۱۰۲۷، ۱۰۲۶، ۱۰۲۵، ۱۰۲۴، ۱۰۲۳، ۱۰۲۲، ۱۰۲۱، ۱۰۲۰، ۱۰۱۹، ۱۰۱۸، ۱۰۱۷، ۱۰۱۶، ۱۰۱۵، ۱۰۱۴، ۱۰۱۳، ۱۰۱۲، ۱۰۱۱، ۱۰۱۰، ۱۰۰۹، ۱۰۰۸، ۱۰۰۷، ۱۰۰۶، ۱۰۰۵، ۱۰۰۴، ۱۰۰۳، ۱۰۰۲، ۱۰۰۱، ۱۰۰۰، ۹۹۹، ۹۹۸، ۹۹۷، ۹۹۶، ۹۹۵، ۹۹۴، ۹۹۳، ۹۹۲، ۹۹۱، ۹۹۰، ۹۸۹، ۹۸۸، ۹۸۷، ۹۸۶، ۹۸۵، ۹۸۴، ۹۸۳، ۹۸۲، ۹۸۱، ۹۸۰، ۹۷۹، ۹۷۸، ۹۷۷، ۹۷۶، ۹۷۵، ۹۷۴، ۹۷۳، ۹۷۲، ۹۷۱، ۹۷۰، ۹۶۹، ۹۶۸، ۹۶۷، ۹۶۶، ۹۶۵، ۹۶۴، ۹۶۳، ۹۶۲، ۹۶۱، ۹۶۰، ۹۵۹، ۹۵۸، ۹۵۷، ۹۵۶، ۹۵۵، ۹۵۴، ۹۵۳، ۹۵۲، ۹۵۱، ۹۵۰، ۹۴۹، ۹۴۸، ۹۴۷، ۹۴۶، ۹۴۵، ۹۴۴، ۹۴۳، ۹۴۲، ۹۴۱، ۹۴۰، ۹۳۹، ۹۳۸، ۹۳۷، ۹۳۶، ۹۳۵، ۹۳۴، ۹۳۳، ۹۳۲، ۹۳۱، ۹۳۰، ۹۲۹،

۱. ابن تیمیہ: "روى أبو حنيفة رضي الله تعالى عنه في مسنده عن ابن عمر: نسي الله تعالى كتب

[illegible]

مفسر بر میگردد. تم فقول: اسلامه علفك ابغاك الله ورحمة الله وبركاته. وعلی هذا كبر. بخیر.

هو نفس معنئلافهم غلبه الشلوقة واللاه ونصره فبكون ابريسه بفيل في موته السليمه عنكم

الإسكندر المقدوني: فتح الهند، كتاب التاريخ، لندن، مكتبة جامعة أكسفورد.

مكتشفه الثالث في رواية الأثرم على الله عند يمينه ١١٠٢. ١١١. استغفني الجاني الحسي. ص ١١١.















۱۰۔ کوئی سوطہ نہ ہو چنان میں اسے کتب میں عالم غریب کا ہے  
 غیب اور شے نہ نہ آرت کی نہادیم جگہ تیری عجب ہے  
 میں ایشا ہے خطرات اٹھیں نہ نہرو حق نما بگشتی میں یہ ہے

(اشعار و نوحہ و زمرہ غیب، چان و تن، عالمی بیرونی و سماجی)

شعیرات حسانہ و مصنفان:

ان میں سے بعض اشعار غریب و غریب ہیں جن کا کوئی نہ نہرو حق نما بگشتی میں یہ ہے  
 دھنڈا ہے (الکاف) عالمی بیرونی و سماجی  
 نوحہ و نوحہ، نوحہ و نوحہ، نوحہ و نوحہ، نوحہ و نوحہ  
 نوحہ و نوحہ، نوحہ و نوحہ، نوحہ و نوحہ، نوحہ و نوحہ

۱۱۔ کوئی نہ نہرو حق نما بگشتی میں یہ ہے  
 دھنڈا ہے (الکاف) عالمی بیرونی و سماجی  
 نوحہ و نوحہ، نوحہ و نوحہ، نوحہ و نوحہ، نوحہ و نوحہ

۱۲۔ کوئی نہ نہرو حق نما بگشتی میں یہ ہے  
 دھنڈا ہے (الکاف) عالمی بیرونی و سماجی  
 نوحہ و نوحہ، نوحہ و نوحہ، نوحہ و نوحہ، نوحہ و نوحہ

۱۳۔ کوئی نہ نہرو حق نما بگشتی میں یہ ہے  
 دھنڈا ہے (الکاف) عالمی بیرونی و سماجی  
 نوحہ و نوحہ، نوحہ و نوحہ، نوحہ و نوحہ، نوحہ و نوحہ

۱۴۔ کوئی نہ نہرو حق نما بگشتی میں یہ ہے  
 دھنڈا ہے (الکاف) عالمی بیرونی و سماجی  
 نوحہ و نوحہ، نوحہ و نوحہ، نوحہ و نوحہ، نوحہ و نوحہ

۱۵۔ کوئی نہ نہرو حق نما بگشتی میں یہ ہے  
 دھنڈا ہے (الکاف) عالمی بیرونی و سماجی  
 نوحہ و نوحہ، نوحہ و نوحہ، نوحہ و نوحہ، نوحہ و نوحہ

۱۶۔ کوئی نہ نہرو حق نما بگشتی میں یہ ہے  
 دھنڈا ہے (الکاف) عالمی بیرونی و سماجی  
 نوحہ و نوحہ، نوحہ و نوحہ، نوحہ و نوحہ، نوحہ و نوحہ







یائے ان کو فردیہ میں (۱) میں سے دوسروں کو یعنی تیری و تو کی پر قیاس کرنا صحیح نہیں استہدائی تفصیل کے لئے  
"کتاب الاسماء الکبریٰ"۔

۲۔ تنقوہ الزمینی اند تولى عليه علم كبريا شقيق بين و شفا عت فرمايں گے اہل سنت و انما سنتہ ان  
پر اللہ ہی ہے صحیح بخاری شریف (۲) اور کتب مختارہ (۳) میں یہ مذکور ہے: "قد والله تعالى اعلم۔"

برہانہ کبیر و مؤثر از اراحدہ دیبندہ ۴۳/۵۳۵/۱۳۹۵ھ

= در کتاب سیدنا حسین فی الارض، منعمی من نعمی السلام، رواہ النسائی و الترمذی، و مشکوٰۃ المصابیح،  
کتاب الصدوق، باب الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و فصلہ فی الفصل الثانی، ص ۹۱، قدیمی،  
۱۰، و عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال، قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، "من صلی  
علی عبد لبری سمعته، و من صلی علی نابی لم یحضره" رواہ البیہقی فی شعب الایمان، و مشکوٰۃ  
المصابیح، کتاب الصلوٰۃ، باب الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و فصلہ، ص ۹۰، قدیمی،  
و قالہ الشافعی تحتہ، قال میرک مثلاً عن الترمذی و زوائد ابی النبیخ و ابن حبان فی کتب  
تراجم الایمان، بسند حید، ۶۰، مرآۃ المصابیح، حدیث ۱۳۳، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵، ۱۵۲۶، ۱۵۲۷، ۱۵۲۸، ۱۵۲۹، ۱۵۳۰، ۱۵۳۱، ۱۵۳۲، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۱۵۳۵، ۱۵۳۶، ۱۵۳۷، ۱۵۳۸، ۱۵۳۹، ۱۵۴۰، ۱۵۴۱، ۱۵



## ما يتعلق بالانبياء عليهم السلام واتباعهم (انبيائے کرام اور ان کے پیغمبر کا بیان)

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

والحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

والحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

والحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

والحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

والحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

والحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

والحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

والحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

والحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

والحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

والحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

والحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

والحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

والحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

والحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

والحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله



یہ کہ "اگرچہ یہ شخص کسی ہونے والی سے متعلق ہو تو..."

یہ کہ "طالب علم خواہت ہے کہ اس میں جو چیزیں ہوں ان کی تہہ..."

"اگرچہ یہ شخص کو جانے دیا گیا ہے کہ وہ آپ کی کائنات میں نہیں رہتا..."

"اللہ تعالیٰ..."

الحیاتیات حاکمہ و معصیٰ :

"حضرت مولانا محمد مسعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ "اگرچہ یہ شخص کسی ہونے والی سے متعلق ہو تو..."

"یہ کہ "طالب علم خواہت ہے کہ اس میں جو چیزیں ہوں ان کی تہہ..."

"اگرچہ یہ شخص کو جانے دیا گیا ہے کہ وہ آپ کی کائنات میں نہیں رہتا..."

"اللہ تعالیٰ..."

الحیاتیات حاکمہ و معصیٰ :

"یہ کہ "طالب علم خواہت ہے کہ اس میں جو چیزیں ہوں ان کی تہہ..."

"اگرچہ یہ شخص کو جانے دیا گیا ہے کہ وہ آپ کی کائنات میں نہیں رہتا..."

"اللہ تعالیٰ..."















حق نہ ہو۔۔۔ تو نے میرے منہ سے لپٹا رکھی مٹی پیش کی ہے تو لپٹ کر مجھ سے ہر شے ہٹا  
 گئی۔ معاف نہیں کیا، کیونکہ اسے استیجاب نہیں ہوا۔ : اے علیؑ سے پہلے تو مجھ کو اب تک قیود "حق" کا  
 پتہ نہ تھا۔

[illegible]

الحمد لله رب العالمين

یہ حضور علیٰ اعدہ ذیہ! ہم نامہ جہ طلاق و نکاح و شہادتیں؟

[illegible]

۱۰۔ اپنے نفس کی رعایت کے لیے اگر تیرے میں کسی قسم کی غریب دلی ہو تو یہ بھی غریب دلی ہے۔

۱۰۰. "مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ" (مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ)

114, 2007, 1-2

۱۔ انگریز ملتزم نامہ فوجی ہے۔ اس میں ملکی سے لے کر مقامی اور صوبائی سطح پر مختلف اشیاء ہیں، وجہ چاروں اشیاء کے فروغ و ترقی کے واسطے کہ وہ علاقوں، پانیوں اور زمینوں کی اصلاح و بہتر بنانے کے لئے ہوتی ہیں۔











۱۰۰۔ اے نبیؐ! آپ کی امت میں سے جو لوگ اللہ کی راہ میں

شہداء ہو جائیں، ان کے لئے اللہ تعالیٰ نے جہنم میں سے جو کچھ چاہے

ان کو عطا کرے گا۔ (سورۃ النساء: ۷۴) اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے

یہ نیکو لوگ جہنم سے داخل ہوں گے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ

مسلوٰں (۱۰۱) اور مسکینوں (۱۰۲) کی خدمت میں بھی جائیں گے

اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ



























فرقہ ۱۱ اور مرتبہ اولیٰ میں فرمایا ہے چوبیس سالہ اس وقت میں وجود ہے (۲)۔ فرقہ ۱۲ (۱) فرقہ ۱۱

7. د. محمد شمس الدین علی، دار الفکر، بیروت، ۱۳۹۰ھ، ص ۸۸.

نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو صرف بھائی کا درجہ دینا

[illegible][illegible]

الماء ، ا ، فـ لـ شـ رـ يـ طـ

حبيب احميد، صاحب ان "غصن اسلام" اور اسلامي شان و مہد از قیوس ہے تو ان کا تہ نہ کرنے والا نہ ہو۔ چنانچہ کافر و دوزخ و اسلام کے طور پر ہے نہ نہیں! انھیں مدد دینی سے محروم نہ ہونا ہے حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پر حق علم سے دوزخ نہ ہوتے دوزخ و جہنم، انسان و انسان اور کائنات کا یہ پیدا کئے گئے ہیں۔ کوئی نہ لایا اور انھیں دوزخ و جہنم کے قبول نہیں، لیکن کامیاب لایا نہ لایا، ان کے لئے جو جہنم دوزخ ہے؟

١١٠ "عسى الله تعالى يحب أنه يستأنس بالنبي صلى الله تعالى عليه وسلم في الوعد له فقال: "أعيا"

1997

٢١ "وَدَّبْنَا فَلَا وَابْنَا غَوَا" غَالِي: أَوْ لَسْنَا بِخَوَاتِكُمْ مَا رَسُولُ اللَّهِ قَالِ: "لَسْنَا بِمُحِبِّينَ" وَبَعَا

لندين لوجيانو "عدو" (استدعيه للمعنى) كتاب "الطهارة" وكتاب "استصحاب" إضافة لفرد:

”وَدِدْتُ نَفْسِي، رَبِّ اَعْوَا“، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ اَلْمَلِكُ وَالرَّسُولُ اللهُ؟ قَالَ: نَعَمْ.

مصحفيي. وإخواننا الذين هم أبناءنا بعد. وإنا نرجو منكم أن تكونوا من كتاب الله: كتاب الطهارة.

فنية الم صواء ٢٠١٢

وَالْمُحَاجَّةُ إِلَى اللَّهِ جَدُّ رَأْسِ ذَلِكَ نَحْمَدُكَ يَا اللَّهُ ۝ ۱۲ ۝







تمام امت مسلمہ کو حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے برابر سمجھنا

مسئلہ ال ۱۵۵: ایک شخص یوں کہتا ہے کہ اگر تمام امت مسلمہ کو حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے برابر سمجھنا ہے اور کہتا ہے کہ حضرت ابوہریرہؓ یہ افضل وہ اسلام کے برابر تو حق لائق ہو سکتے ہیں اور یہ ثابت کرنے کے بعد صرف یہ پائی سے لبرارت کرتا ہے تو ایسے شخص کا ایمان مانا جیسا ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً :

اگر وہ کسی حقوق خدا اور بشر ہوئے ہیں برابر سمجھتا ہے تو یہ تقدیر درست ہے اور قرآن پاک (الحمد للہ) پاک ہے (۱) کہ ہے (۲) اگر وہ اور جہت قرب و فضیلت میں برابر سمجھتا ہے تو اس کو قرب لازم ہے، مثلاً ہر کے برابر کوئی اتنی نہیں ہو سکتا (۳) اور حضرت نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے برابر تو کوئی عقیم بھی نہیں ہو سکتا، چہ چاند کوئی اتنی برابری کا دعویٰ کرے (۴) (استغفر اللہ) اگر کوئی شخص ایسا عقیدہ رکھتا ہے تو وہ ہرگز اسلام کے

(۱) قال اللہ تعالیٰ: «أهل كسب الاستواء رسولاً» (الاسراء: ۹۳)

(۲) وقال اللہ تعالیٰ: «أول ما بشر منكم» (الکہف: ۱۰۰)

(۳) وقال اللہ تعالیٰ: «أما من الناس شعبان لو حسا إلى رجل مهيمة» (مومن: ۲۰)

(۴) قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: «إنما ما بشر منكم» انسی کما نسون: «صحيح البخاری» کتاب الصلاة، باب النوحه معي، القبله حيث كان: ۵۸۱۰، قدیمی

(۳) «ولا يسمع ربي» درجۃ الانبياء، لأن الانبياء معصومون، معصومون عن عوار الحاشية، معصومون بطور حق ومساعدة السلك، معصومون بخلق الاحكام، وارشاد الانام بعد الاتصاف بكمالات الانبياء، فيما نقل عن بعض الكرام من جوار كون انبياء افضل من انبياء كفرو ضلال، «شرح العقائد النسبية للتقاربي» ص: ۱۲۵، ۱۲۶، قدیمی

«وسجد» أن النبي لا يسمع درجۃ النبي، لأن الانبياء عليهم السلام معصومون، معصومون عن عوار الحاشية، معصومون بطور حق ومساعدة السلك، معصومون بخلق الاحكام، وارشاد الانام بعد الاتصاف بكمالات الانبياء، فيما نقل عن بعض الكرام من جوار كون انبياء افضل من انبياء كفرو ضلال، «شرح العقائد النسبية للتقاربي» ص: ۲۱، قدیمی



















کرند. و از سینه آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم دلی سبز که و بر آورده، نیز چراغ کبریا، و از آن خون بسته مباح بر آورده بر ناله شد. و گفت: که من حیرت معنی در کار مضرب شیطانی است. در دلی عرو آتقی نیز از دل او بر آورده، و الا هر گز و سینه شیطانی را قبول نخواهد کرد.

بعد از آن سگی بر دیگرے را گفت که آسیر یار، این آب شکر ایمن را بطنش را بطنش بعد از آن آب زلاله طلبند. و بانی آب دل را نشنید، بعد از آن گفت که سگینه مبارک، انجیری بر دهنش در دهنش در و اسماء را ایمن کشاند. بعد از آن بکر بر دیگرے را گفت که من و بدور و نیز دوخته سپهر نبوت بکر کردند. و سینه مبارک آن حضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم را در دهنش بر کرد. چند سجد پس بر ملک و صلی اللہ تعالیٰ علیه که خادم ملازم آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بود میگفت که من از سوزن را در سینه مبارک آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میبندم. و

دوم آنکه اس حسان و حاکم و ابو نعیم و بر عساکر و قبای مقدسی و عثمان بن احمد در دو نوبت سینه مسیح روایت کرده اند که آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم چند دو سینه شد، در سجراتی بودند که دو کس بصورت در مرد ظاهر شدند. آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میفرمودند که من مانند چیر؛ خانه آن دو شخصی هیچگاه چیر و نورانی ندیده ام. و نوری حوش که از نیامی آمد در هیچ عطری نشماید. و مانند جامه خانه آن دو سجدی در دست و دعا و در چندگی هیچ جامه نظری نیامد. آن شر دو شخص حیرت و میکان علیهم السلام بودند. در دو بازوئی بر سوجهی گرفتند که سلام بر امیر میند و پانی سبز بر فردقه را غلطابند که هیچ عسر من می جانشند و در دهنش کوه و از آنها شکم بر اچاک کردند. و اصلاً خون به پدید آمد. و در دهنش شد. و بکنه از آنها سینه شیطانی زین می آورد. و دیگر دعاه در دهنش می شست. و دیگرے بر دیگرے را گفت که دلی او و اچاک کن. و علی و حسن را از روی دهنش خون سبز آورد. و از دهنش سبز گفت مهر ماگنی و شگفت در دلی بر آمد. و جیرے معروف من سبب آورد. و در دهنش انداخت. و در دهنش غشکی بر میان و در بالا آن بنشدند. باز انگشت آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیه وسلم را گرفتند. گفتند که بر دهنش است. بانی آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرمودند که من -























میدار منی ثبات پادشاهت میں یا کر عرض کریں گے، آپ قبول فرما کر شفاعت کراویں گے (۱)۔

ایا قرآن مجید اور حدیث رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ایمان لانا مسلمانوں پر فرض نہیں ہے؟  
ایا قرآن مجید اور حدیث شریف رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے شفاعت کرا کر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
اور محدثین کیسے اپنا شفاعت سے انکار قرآن مجید سے اور حدیث شریف سے انکار نہیں ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً :

مضمر آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا شفاعت فرمان میں تین الفاظ ہیں: "ایا اور ایمانیت" پھر پورے عبارت میں  
تقریب ہے اور نص سے ثابت ہے کہ "ایا اور ایمانیت" میں تین الفاظ ہیں: "ایا اور ایمانیت" میں تین الفاظ ہیں: "ایا اور ایمانیت"  
قرآن کا قہر ہے یعنی "ایا اور ایمانیت" میں تین الفاظ ہیں: "ایا اور ایمانیت" میں تین الفاظ ہیں: "ایا اور ایمانیت"  
نہایت شہادت ہے کہ "ایا اور ایمانیت" میں تین الفاظ ہیں: "ایا اور ایمانیت" میں تین الفاظ ہیں: "ایا اور ایمانیت"  
ہو مستحکم ہے "ایا اور ایمانیت" میں تین الفاظ ہیں: "ایا اور ایمانیت" میں تین الفاظ ہیں: "ایا اور ایمانیت" (۲)۔

۱۔ اے اے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! اے اے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! اے اے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم!  
تعبیہ بقرینہ: "ایا اور ایمانیت" میں تین الفاظ ہیں: "ایا اور ایمانیت" میں تین الفاظ ہیں: "ایا اور ایمانیت"  
نک مراد کفہ و حلسک انباء کس شیء، و شفاعت عند ربک حتی یرحمنا من مکتب هذا القرآن  
— ہاں کہ: "ایا اور ایمانیت" میں تین الفاظ ہیں: "ایا اور ایمانیت" میں تین الفاظ ہیں: "ایا اور ایمانیت"  
قالا: اے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! اے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! اے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم!  
منع "ایا اور ایمانیت" میں تین الفاظ ہیں: "ایا اور ایمانیت" میں تین الفاظ ہیں: "ایا اور ایمانیت"

۲۔ "ایا اور ایمانیت" میں تین الفاظ ہیں: "ایا اور ایمانیت" میں تین الفاظ ہیں: "ایا اور ایمانیت"

"ایا اور ایمانیت" میں تین الفاظ ہیں: "ایا اور ایمانیت" میں تین الفاظ ہیں: "ایا اور ایمانیت"  
اے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! اے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! اے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم!  
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! اے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! اے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم!  
للفقہ حقیقہ: "ایا اور ایمانیت" میں تین الفاظ ہیں: "ایا اور ایمانیت" میں تین الفاظ ہیں: "ایا اور ایمانیت"  
والحد کہ عن ائمة و غیرہ: "ایا اور ایمانیت" میں تین الفاظ ہیں: "ایا اور ایمانیت" میں تین الفاظ ہیں: "ایا اور ایمانیت"  
والحلیب عن ابن عمر و عن جابر عن عبد اللہ بن مسعود عن عبد اللہ بن مسعود عن عبد اللہ بن مسعود  
والحدیث فی باب: "ایا اور ایمانیت" میں تین الفاظ ہیں: "ایا اور ایمانیت" میں تین الفاظ ہیں: "ایا اور ایمانیت"











[illegible][illegible]

۴۔ ”وہیں اللہ اس خیال اور فقیہ سے کہتا کہ حضور کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، حق پرستی، خیر و برکت، مانگتا ہیں اور ہر جگہ سے اس نام نہاد خود غرضتے میں مانگاؤز کدھڑکتے ہیں۔ اور اس فقیہ سے کہتا ہے۔ مانگاؤ کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ پر ہی اس مانگاؤ پر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی پہنچ رہی ہے۔ اور اس فقیہ سے کہتا ہے۔ جو نام نہاد اس فقیہ کو مانگتا ہے اس نے مجھے میں ہندو روپ نہی مانتا ہے۔ اس نے ان کو مانگا جاتا ہے۔ کہ اس کے فقیہ کو مانگاؤ کی ہم کے سامنے اس علم کی حکمت سے امتیاز نہ ملتا ہے۔“

۴۔ اس مسئلہ میں بھی عرفیہ فقہیہ تصحیح اور اس حق کے سوا کوئی ہے۔ لہذا اس مسئلہ میں فقہانہ حاشیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تشریف فرما ہے۔ (۱۰۲) (۳)۔

١١: شرح المفرد الإكراماً لغير الفاضل، ص ٤٠٤.

۲: راجع اباری، کتاب تقصیر باب غسی ۲ یفک رنگ منعمه مسعودی ۵۰۴: ۲ و کتاب الرافق ۱۰۱: ۵۰۴ قسیمی،

١٥- مخرج العظام النخسية للفتنار من ص ١٣ قديمي.

إن ألقى المحبوات في النار والآخر هو سيدنا محمد صلى الله تعالى عليه وسلم الذين جمع كل  
خلال العبر ربوات الكمال. وبقته صلى الله تعالى عليه وسلم عامة لجميع المؤمنين. وقلته سي  
الله تعالى عليه وسلم هي جميع المحبوات بما أجمع عند المحققين بقوله صلى الله تعالى عليه  
وسلم: أنا كرم الأولين والآخرين ثم لا أحرز ذلك الأثر في شرح الفقه لأكثر من ١٢٣ -











حیرہ، فاخر حمت من بین اربعین قسم بھی شیء من عینہ الحامیہ، و خرجت من نکاح و تم  
آخر من سفاح من لون آدم علیہ السلام حتی انصبت لونی اسی و اسی، عا حیر کم  
نفساً و خیر کم لانی (۱)۔ تفسیر مقہرہ، ۶۷۷۔

جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ تعالیٰ: ... علی القاری، کما فی عیاض، قاضی ثناء اللہ وغیرہم نے مستقل  
تصانیف اس بارے میں کی ہیں اور دایات جمع کی ہیں۔

حق مذہب یہ ہے کہ اس مسئلہ میں نیز اس قسم کے دوسرے مسائل میں صحیح و کا کرنا مفید نہیں، بل کسی حد  
تک سفر ہے لہذا توقف و سکت بہتر ہے (۲)۔ اہل عمل سے شب اور خوشی، نے دوسلے مسائل صوم، صلوة وغیرہ  
کی تحقیق مفید بل ضروری ہے۔ فقط و اذہد بہ نتقلی و عم۔

حررہ العبد محمد رشیدی عفا اللہ عنہ، درود مظاہر عو مبارک پور، ۱۸/۱۱/۵۸ھ۔

بزم صبح، حیر اللطیف، بندہ غیر الزم شفی نے درود مظاہر عو مبارک پور، ۱۸/۱۱/۵۸ھ۔

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے والد کی نبوت

سوال [۱۶۵]: کتاب "شریعت کہ جہالت" میں مسند شریف کی ایک حدیث نقل کی ہے کہ اپنے نفس  
نے حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ میرا باپ کہاں ہے؟ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے

(۱) (۱) و لائل الشوف۔ باب ذکر شوف اہل رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و سبہ، ۱/۳۷۱، دار  
الکتب العلمیہ

(۲) قال السہلی فی الروض الأنف بعد ایرادہ حدیث مسلم: "ولیس لنا نحن أن نقول ذلك في أبيه  
صلى الله تعالى عليه وآله وسلم لقوله: "لا تقولوا لأبياء، حسب الأولاد" وقال تعالى: "يؤذن الدين  
بؤذن الله ورسوله". الآية. وسئل القاضي أبو بكر بن العربي أحد أئمة إسماعيلية عن رجل قال: إن أبا  
السيب صلى الله تعالى عليه وآله وسلم في النار، فأجاب بأن من قال ذلك، فهو ملعون لقوله تعالى: "يؤذن  
الدين بأذن الله ورسوله لعلمهم في الدنيا والآخرة" قال: "ولا تذكروا أعظم من أن يقال عن أبيه أنه في  
النار" من العسما من ذهب إلى قول خامس، وهو الموقف، قال الشيخ تاج الدين القزويني  
كتاب "الفتح العنبري": "الله أعلم بحال أبيه". (الفتاوى للمفتاوى، مسائل الحنفاء في الدين المصطفى:







حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے والدین کا بعد وفات زندہ ہونا اور کلمہ پڑھنا  
سوال ۱۰۶: ایک شخص کہتا ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے قبرستان جانور پنے  
والدین کو زندہ کیا، ان کو سمجھایا، یہ کونسی حدیث کا مضمون ہے؟ اگر یہ بات غلط ہے تو کہئے الا حضور اکرم صلی  
للہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان رکھتا ہے یا نہیں؟ اور پھر آپ کا کئی کلمہ پڑھتا ہے یہ کیسا مسلمان ہے؟  
الجواب حامداً و مصلحاً :

”خبرت رسول مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے والدین کا اللہ کے حکم سے زندہ ہونا اور کلمہ پڑھ کر  
انکال کرنا صحاح میں ۴۰۰۰ روایتیں آہستہ سہل و ہر اللہ تعالیٰ نے ایسی بھی روایت نقل کی ہے (۱) اس لئے اس  
پر شک نہ کیا جائے۔ بعد خاتمی اختیار میں ہے (۲)۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔  
ترجمہ العبد المذنب دار العلوم دیوبند ۲۰۲۰ء۔  
الجواب صحیح: اللہ و اللہ ام اللہ بنی شہرہ دار العلوم دیوبند ۲۰۲۰ء۔“

۱۔ ”وورد السہلی فی الروض الأتک مسد قال: ”إن فیہ محبوبین عن عائشة رضى الله تعالى عنها“  
أن رسول الله صلى الله تعالى عليه وآله وسلم سأل ربه أن يحيى أبويه فأحياهما له فأما به نه أمتهما و  
قال السہلی بعد ایرادہ اللہ قادر علی کل شیء و لیس لعمر و رحمته و لغیرہ عن شیء و نہ صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم یحل أن یخص بآئۃ من فضلہ و یعہ علیہ بما شاء من کرامۃ“ (الحاوی  
للنفاوی۔ مسالک الحفۃ فی والدی المصطفیٰ: ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵، ۱۵۲۶، ۱۵۲۷، ۱۵۲۸، ۱۵۲۹، ۱۵۳۰، ۱۵۳۱، ۱۵۳۲، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۱۵۳۵، ۱۵۳۶، ۱۵۳۷، ۱۵۳۸، ۱۵۳۹، ۱۵۴۰، ۱۵۴۱، ۱۵۴۲، ۱۵۴۳، ۱۵۴۴، ۱۵۴۵، ۱۵۴۶، ۱۵۴۷، ۱۵۴۸، ۱۵۴۹، ۱۵۵۰، ۱۵۵۱، ۱۵۵۲، ۱۵۵۳، ۱۵۵۴، ۱۵۵۵، ۱۵۵۶، ۱۵۵۷، ۱۵۵۸، ۱۵۵۹، ۱۵۶۰، ۱۵۶۱، ۱۵۶۲، ۱۵۶۳، ۱۵۶۴، ۱۵۶۵، ۱۵۶۶، ۱۵۶۷، ۱۵۶۸، ۱۵۶۹، ۱۵۷۰، ۱۵۷۱، ۱۵۷۲، ۱۵۷۳، ۱۵۷۴، ۱۵۷۵، ۱۵۷۶، ۱۵۷۷، ۱۵۷۸، ۱۵۷۹، ۱۵۸۰، ۱۵۸۱، ۱











خروج ہوتا، وہاں مبارک شہید ہو گا، نظار آج غسل فرما، انکار کرنا، واقعہ یہ تاخیر و دلچسپی یہ سب بہت کافی دانی میں فرق کیلئے، اس فرق کے واسطے انوش کو تھوڑا کر کے بے غیر انوش ہے جس کی آمد و رفت خود لکھنے والے پر ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

حرر دافعہ محمود غفرلہ دارالعلوم دیوبند، ۵ جنوری ۱۴۵۰ھ۔

”معصوم کون لوگ ہیں؟

سوال [۱۹۹]: ”معصومین تعریف میں کون کون تھے ہیں ان سے بڑے نفل کا ہونا ممکن ہے یا محال؟

۲۔ بے گناہ کس کس کو سمجھا جائے، ان سے بڑے کام کا ہونا ممکن ہے یا غیر ممکن؟

الجواب حامداً و معيلاً:

۱۔ نبیاء، پیغم السلام، ملائکہ اور معصوم بچے سب معصوم ہیں و اقل ہیں، ان سے بڑے نفل کا مسدود ہو

موسب غداً ہو سکتا یا غیر ہے (۱)۔

۲۔ بے گناہ معصوم سمجھا جائے ان کی شرح نمبر: امیر آگلی (۲) فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

حرر دافعہ محمود غفرلہ دارالعلوم دیوبند، ۱۲/۱۲/۱۴۵۰ھ۔

(۱) ”الانبياء عليهم السلام كلهم منزهون عن الصغار والكبار والكنوز والقبائح يعني قبل النبوة وبعدہا“۔

(شرح الفقہ الاکبر للإمام السمرقندی، ص ۱۳۲، ۱۳۳، قطر)

”والانبياء عليهم السلام كلهم منزهون عن المعصومين عن الصغار والكبار“۔ (شرح الفقہ

الاکبر للمصنف الفارسی، ص ۵۶، الحدیسی)

”و ملانگتہ باہم عباد مکرہوں لا یستغفروہ باطلوں و ہم باہرہ یصلونہ و انہم معصوموں و لا

یعضون اھ“ (شرح الفقہ الاکبر للمصنف الفارسی، ص ۲۰، الحدیسی)

”عن الحسن الصری عن علی و عن ابي عبد الله عن رسول الله صلى الله تعالى عليه و سلم

قال: ”رفع القلم عن ثلاثة عن النائم حتى يستيقظ، وعن النسي حتى يثبت، وعن الممعة حتى يعقل“۔

(جامع الرمادی، ۲/۲۳۱، أبواب الحدود، باب ما جاء فيمن لا يجب عليه الحد، صفحہ)

(و التصحيح لبخاری، ۴/۹۶۲، باب الطلاق في الأغلاق و لکبر، فدیسی)

(”در جامع المحتاج السافہ“)



کوئی غیر یہی بھی معلوم ہے؟

سوال (۱۰۰): ”معلوم ہوتا ہے کہ انبیاء کرام سرسبز تھے، پھر ان کے آدمی نے ان کو برباد کر دیا۔ کیا ان کے بچے ان کے بچے نہیں بن گئے؟“  
جواب: ”نہیں، یہ معلوم ہوتا ہے کہ ان کے بچے ان کے بچے نہیں بن گئے۔ ان کے بچے ان کے بچے نہیں بن گئے۔ ان کے بچے ان کے بچے نہیں بن گئے۔“

الحجۃ الاحمدیہ و مصلیٰ:

”یہ ان کے بچے نہیں بن گئے۔ ان کے بچے ان کے بچے نہیں بن گئے۔ ان کے بچے ان کے بچے نہیں بن گئے۔“

”یہ ان کے بچے نہیں بن گئے۔ ان کے بچے ان کے بچے نہیں بن گئے۔ ان کے بچے ان کے بچے نہیں بن گئے۔“

”یہ ان کے بچے نہیں بن گئے۔ ان کے بچے ان کے بچے نہیں بن گئے۔ ان کے بچے ان کے بچے نہیں بن گئے۔“

سوال (۱۰۱): ”یہ ان کے بچے نہیں بن گئے۔ ان کے بچے ان کے بچے نہیں بن گئے۔ ان کے بچے ان کے بچے نہیں بن گئے۔“

الحجۃ الاحمدیہ و مصلیٰ:

”یہ ان کے بچے نہیں بن گئے۔ ان کے بچے ان کے بچے نہیں بن گئے۔ ان کے بچے ان کے بچے نہیں بن گئے۔“

”یہ ان کے بچے نہیں بن گئے۔ ان کے بچے ان کے بچے نہیں بن گئے۔ ان کے بچے ان کے بچے نہیں بن گئے۔“

”یہ ان کے بچے نہیں بن گئے۔ ان کے بچے ان کے بچے نہیں بن گئے۔ ان کے بچے ان کے بچے نہیں بن گئے۔“

”یہ ان کے بچے نہیں بن گئے۔ ان کے بچے ان کے بچے نہیں بن گئے۔ ان کے بچے ان کے بچے نہیں بن گئے۔“



ان بات کی تصریح کی ہے کہ جملہ حادف اس لیے نبوت و پیرم حضرت نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو لکھ چکے ہیں۔ انہوں نے اجماعاً ہی فرمائی ہیں، پھر آپ کے ذریعہ سب ہدایت دوسروں کو تیسری کی ہیں (۱) اوس مرد و عورت ذات الفکر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہے۔ فقہ و الفکر ہی انسانی نعم۔  
ترجمہ: اہل حق و غیر حق، دارالعلوم دیوبند۔

کیا نہ توئی زمینوں میں انبیاء ہیں؟

سوال (۴۰۰)۔ رسالت مآب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ”مجھ جویں میں کے سات طبقوں میں موجود ہے۔“۔ روایت یہی ہے، اگرچہ صحیح ہے تو کیا منسوب ہے؟

۱۔ وانصحیح لیسلم کتاب الکذاف، باب نظیر عن لعنہ ۳۳۲۰ (قدیمی)

۲۔ وقال اللہ تعالیٰ عز واد اخذ اللہ ميثاق اسين بعد انيتكم من كذب و حكمة ثم جادكم معكم لغو من بعد و لتنصرونہ، انزل القرآن ثم راحمهم عسى ذلکم وصری۔ فقلوا اقرونا، قال فاشهدوا وان معكم من الشاهدين، قال عمر بن الخطاب ۸۱۰

۳۔ عن العرواحی بن ساریہ عن رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نہ فقل ”ایہ عبد اللہ مکتوب حاتمہ السبین، والی آدم لمجدل فی ظنہ“۔ مشکوٰۃ المصابیح، باب فضائل عبد اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ۵۱۳۲، الفہم للشیخ، قدیمی

”یعنی آپ (نبی کریم) کو فرما دیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو رسول و پیرم نبوت و ہدایت میں درج کیا ہے اور آپ کو رسول و پیرم نبوت و ہدایت میں درج کیا ہے، اور آپ کی نبوت آپ کا فضل ہے، آپ کی نبوت کسی اور کی نہیں ہے۔ آپ کی نبوت ختم ہو جائے، پھر آپ جیسے نبی اس وقت میں رہیں گی یا نہیں، یہ آپ کی نبوت ہے۔“ (تذاریٰ جلد ۱ ص ۴۰۰)

”اس جہت میں مولانا موصوف دہلوی نے حضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نبوت پر اعتراض کیا ہے اور فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نبوت پر اعتراض کیا ہے، اس مقدمہ پر ہدایت کا یہ معنی نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی نبوت کو ختم کیا ہے اور کسی کی نبوت نہیں ہے، یہاں کہ اللہ تعالیٰ کی جہد و کثرت ذاتی ہیں، کسی کی جہد و کثرت نہیں ہیں، بلکہ حضرت مولانا موصوف دہلوی نے اللہ تعالیٰ کا یہ مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو نبوت پر ہدایت فرمایا ہے، اور آپ کو نبوت پر ہدایت فرمائی ہے۔“ (تذاریٰ جلد ۱ ص ۴۰۰)

”تذاریٰ جلد ۱ ص ۴۰۰“ کی اس عبارت میں اس کی تصریح ہے کہ وہ اس کی نبوت آپ کا فضل ہے، آپ کی نبوت کسی اور کی نہیں ہے۔“ (تذاریٰ جلد ۱ ص ۴۰۰)







انبیاء علیہم السلام کی ولادت کا طریقہ

سوال (۲۰۴): السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جناب مفتی صاحب! نیچے لکھے ہوئے مسئلہ کا جواب ہاؤ تحریر فرمائیں۔

کہ سب آدمی جس جگہ سے پیدا ہوتے ہیں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس جگہ سے پیدا ہوئے یا کہ ناف مبارک سے؟ ہمارے اس دیار میں اس مسئلہ میں اختلاف ہو رہا ہے، چند عالم کہتے ہیں کہ حجی انسان جس جگہ سے پیدا ہوتے ہیں، حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بھی اس جگہ سے پیدا ہوئے ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ ناف مبارک سے۔

الجواب حامداً ومصلیاً:

"عن حماد بن محمد بن اسحاق بن عبد اللہ بن اُمّ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قالت: لما ولدته، خرج من فرجی نوراً، اضاء له قصور الشام، فولدته نظيفاً ما به فخر"۔ رواہ ابن سعد "خمس: ۱/۲۰۴ (۱)۔"

اس روایت کو نقل کر کے شیخ عبدالحق محدث دہلوی نے لکھا ہے: "ابن صریح است در آنکہ ولادت از طریق معتاد بود کہ سائر زنان و بانہد، و حدیث دیگر نیز کہ در حق آمدہ: "فأخذني المصاخر" کہ بعضی دودھ است، لیو ظاہر در آنست، "در اربع المص: ۲/۱۵۱ اس سے معلوم ہوا کہ ولادت اس جگہ سے ہوئی جس جگہ سے سب کی ہوتی ہے۔ فقط واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد محمد کنگو بنی عفا اللہ عنہ

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ولادت کے متعلق نبیۃ الاہل، ص: ۵۹ میں دو قول اور بھی لکھے ہیں: اول یہ کہ ناف سے کچھ نیچے ایک سوراخ پیدا ہوا جس سے ولادت ہوئی، پھر وہ فوراً بند ہو گیا، دوم یہ کہ بائیں پھلی سے

"واللہ اعلم بالصواب: ویو وصی الہام الہم بنہ و یعقوب بنہ: ابن اذ اصطفیٰ لکم المبین فلا تصوتن الا و انتم مسلمون"۔ (الطہر: ۱۳۲) حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے علاوہ دیگر انبیاء و کرام کے ادیان کا نام چونکہ قرآن و حدیث میں نہیں تھا، اس لئے حضرت مفتی صاحب نے جواب میں ان کے متعلق کچھ نہیں فرمایا۔

(۱) تاریخ الختمین ص: احوال الخس خمس، ذکر بعض ما رفع حین الولادة: ۱/۲۰۴ مؤسسہ شعلہ







تعدوا أنبياءاً عليهم الصلاة والسلام

سوال [۲۰۶]: کل کتے انبیاء میں سے آئے کچھ کتے اور معظم و برکاتی، اگر کچھ کتے اور انی کتے ہیں

کتنی کتاب سے ثابت ہے تو اس کتاب کا نام و حوالہ تحریر فرمائیں۔

الجواب حامداً ومصلحاً:

کئی آیت قرآنیہ میں تعداد و بعض بعض روایات سے اندازہ ہوتا ہے کہ سوا اکتے کتے قریب آئے،

تعبیرت کے ساتھ سو کو شیخین نہیں کیا جاسکتا۔ شرح فقہ اکبر (۱) شرح متاعہ (۲) شرح عقائد (۳)

”وقد روی عن عدد من عددہم فی بعض الأحادیث علی ما روی أن اثنی عشر علیہ السلام من عن عدد الأنبياء فقال “مائة ألف وأربعة وعشرون ألفاً” و علی رواية: “مائة ألف وأربع وعشرون ألفاً” والأولى أن لا يقتصر علی عدد فی التسمية، فقد قال الله تعالى: ﴿منهم من فقصا عيبتهم من لم نقصهم عيبك﴾ ولا يؤمن في ذكر العدد أن يدخل فيهم من ليس منهم إن ذكر عدد أكثر من عددہم، أو يخرج منهم من هو فيهم إن ذكر أقل من عددہم، یعنی أن خبر الواحد علی تقدير استخدامه علی جميع شرائط المذكورة فی أصول الفقه لا یبعد إلا لظن، ولا حجة بانظن فی باب الاعتقادات خصوصاً إذا اشتمل علی اختلاف رواية، وكان القول بموجبه بما یعضی الی مخالفة ظاهر الکتب، وهو أن بعض الأنبياء لم یسجد کما یسجد علیہ الصلاة والسلام، و یحتل مخالفة الواقع وهو عدم اثنی عشر الأنبياء بناءً علی أن اسم العدد اسم خاص فی مقوله لا یحتمل الزيادة والنقصان (شرح العقائد السبعة للنسفي، ص ۶۶ المطبع البیرونی)

در کما فی الترمذی: ۲۸۱، معادہ حلقان،

(۱) ”وقد ورد أنه عليه السلام سئل عن عدد الأنبياء عليهم السلام فقال: “مائة ألف وأربعة وعشرون

ألفاً، وفي رواية: “مائة ألف وأربعة وعشرون ألفاً”، إلا أن الأولى أن لا يقتصر علی عدد فيهم“

(شرح الفقه الأكبر للملا علی القاری: ص ۵۲، ۵۳، قدسی،

(۲) ”یعنی قد ذکر فی بعض الأحادیث بیان عدد الأنبياء والترمذی علی ما روی عن أبي ذر الغفاري رضي

الله تعالى عنه أنه قال: قلت لرسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم: كم الأنبياء؟ فقال: “مائة ألف وأربعة

وأربعة وعشرون ألفاً“، فقلت: كم الوسل؟ فقال: “ثلاثمائة وثلاثة عشر حساً عبراً“، لكن ذكر بعض -







الجواب حامداً ومصلحاً:

یہ مسئلہ شبہ کی طرح میں موجود نہیں۔ لکن والدہ کوئی ایسا  
تورہ احمدیہ نہیں ہے۔

سیدنا آدم علیہ السلام کی سب اول رسیدنیوں میں؟

جواب: (۱۰۰۰) یہی نکتہ ہے کہ یہ والدہ جس مذہب میں تھیں ان میں سے وہاں کے باپ بھی ہے اور  
وہاں کے موانعت نہیں اور یہ والدہ کا باپ۔ ممانعتوں کے لئے کچھ کچھ ہے اور یہ ہے لہذا  
یہاں یہ ہے کہ والدہ کا مذہب وہاں کے والد کا مذہب ہے اور والدہ کا مذہب وہاں کے والد کا مذہب ہے اور والدہ کا مذہب وہاں کے والد کا مذہب ہے۔

والدہ کا مذہب وہاں کے والد کا مذہب ہے اور والدہ کا مذہب وہاں کے والد کا مذہب ہے اور والدہ کا مذہب وہاں کے والد کا مذہب ہے۔  
والدہ کا مذہب وہاں کے والد کا مذہب ہے اور والدہ کا مذہب وہاں کے والد کا مذہب ہے اور والدہ کا مذہب وہاں کے والد کا مذہب ہے۔  
والدہ کا مذہب وہاں کے والد کا مذہب ہے اور والدہ کا مذہب وہاں کے والد کا مذہب ہے اور والدہ کا مذہب وہاں کے والد کا مذہب ہے۔  
والدہ کا مذہب وہاں کے والد کا مذہب ہے اور والدہ کا مذہب وہاں کے والد کا مذہب ہے اور والدہ کا مذہب وہاں کے والد کا مذہب ہے۔

الجواب حامداً ومصلحاً:

نہی: "یہ" کے دو معانی ہیں ایک معنی میں "نہی" اور دوسرے معنی میں "نہی"۔ والدہ کا مذہب وہاں کے والد کا مذہب ہے اور والدہ کا مذہب وہاں کے والد کا مذہب ہے اور والدہ کا مذہب وہاں کے والد کا مذہب ہے۔  
والدہ کا مذہب وہاں کے والد کا مذہب ہے اور والدہ کا مذہب وہاں کے والد کا مذہب ہے اور والدہ کا مذہب وہاں کے والد کا مذہب ہے۔  
والدہ کا مذہب وہاں کے والد کا مذہب ہے اور والدہ کا مذہب وہاں کے والد کا مذہب ہے اور والدہ کا مذہب وہاں کے والد کا مذہب ہے۔  
والدہ کا مذہب وہاں کے والد کا مذہب ہے اور والدہ کا مذہب وہاں کے والد کا مذہب ہے اور والدہ کا مذہب وہاں کے والد کا مذہب ہے۔

والدہ کا مذہب وہاں کے والد کا مذہب ہے اور والدہ کا مذہب وہاں کے والد کا مذہب ہے اور والدہ کا مذہب وہاں کے والد کا مذہب ہے۔



نہیں ہوا کرتی۔

دوسرے معنی سید کے ہیں حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی اولاد جو حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پیدا ہوئی، وہ اور ان کی اولاد ہا تھا نسب کے سید ہیں، وہ جو بھی پیشہ اختیار کر لیں گے اس کی وجہ سے ان کا نسب نہیں بدلے گا سید ہی رہیں گے (۱)۔ فقط و نقلاً عن الطبر۔

ترجمہ العبد محمود غفرلہ وار العظیم و یوسف بنور۔

## تحقیق بنی آدم پر اشکالات

سوال [۱۰۹]: کثرت اخبار و نسب ہے، مجھے اپنی قرآن پاک کی معنویت نہیں، اس لئے آپ کی

— المرحمت طاعده —، (المعجم الوسيط ۱/۱: ۳۶ مطبعة الثانية حمر و مهران، ایران)

(۱) "السيد هو السادة، قد يحذف فيقال: سيد، وإعامة تكسر العين له، وعند النصارى لقب المسيح، وعند المسلمين: من كان من السلالة النبوية السيدان: الحسن والحسين ابنا علي" (المعجم ص: ۳۶، المطبعة الكاثوليكية)

(و كذلك في المعجم من العربية إلى الأردية ص: ۵۰۰، دار الاضواء)

"السيد: لقب لشريف يخاطب به الأشراف من نسل النسل" (المعجم الوسيط

۱/۳۶، الطبعة الثانية حمر و مهران، ایران)

"فإن العلماء ذكروا أن من خصاله صلى الله تعالى عليه وسلم أنه يسب إليه أولاد بناته، فالمصروعية للطبقة المعاصرة لا فاطمة الأربعة: الحسن والحسين وأم كلثوم وزينب يتسبون إليه صلى الله تعالى عليه وسلم، وأولاد الحسين يتسبون إليهما، فيسبون إليه صلى الله تعالى عليه وسلم، وأولاد زينب وأم كلثوم يتسبون إلى أبيهما لا إلى أمهم، فلا يسبون إلى فاطمة ولا إلى أبيهما صلى الله تعالى عليه وسلم، لأنهم أولاد بنت بنت، فاجرى فيهم الأمر على قاعدة الشرع الشريف في أن الولد يتبع أباه في النسب لأنهم وإنما حسب أولاد فاطمة وحلها لمخصوصية التي ورد بها الحديث والبراء بالحديث ما أحرمه أبو يعقوب وغيره: "كل ولد آدم فإن عصبتهم لأبيهم ما سلا ولد فاطمة، فيسبوا أسوأهم وعصبتهم"، (رد المحتار، كتاب الفرائض، باب الوصية للأقارب وغيرهم: ۱۸۵: ۹، سعيد)



حضرت کی ضرورت ہے، پھر اسلام کے علم، کائنات کی بے حد وسعت، ایک انسان نے اور ہر خاصہ و مفصلی، درمیان

[illegible]

میرا کہ ہے اور نہ کہوں ہنسی؟ لہذا یہاں کہتے ہیں کہ میں بڑا بھلا آدمی ہوں مجھے لاکھوں لوگوں کو  
 ویرانہ میں (اور انہی جیسی دیگر کئی ہے) (۱) لکھا ہے، اور اس قسم کے متعذروں، معذرات ہیں مثلاً انسان  
 کو یہ اذیتوں کی ہزاروں کوئیے اعلیٰ درجہ کے انسان ہی ہوتا، لہذا اس کو جنت میں نہ لکھا، وہیں طبعاً ہی جگہ کے  
 نور، جہنم کے نور پر آباد ہوتا ہے، یہاں ہر چیز میں ہے کھجور، پھل، آجیہ، سبزی، سب سے زیادہ کی ہوتی ہے،  
 اور، یہاں کھانے کی ہر قسم کی، یہی یہ انصاف ہے کہ شیطان کے کام میں بھڑکانے والی بات کہ ان ویرانہ  
 میں دل کے (افسوس) ایسے ہی سوالات کہنے سے ہیں میں متروک رہا، اور یہاں انسانوں، انسان کے کام ہوتی  
 ہے اس لیے کہ اس جواب سے میں کوئی جواب قبول کر نہیں!

الحمد لله وحده، وأعوذ بالله من الشيطان الرجيم:

یہ معلومات قرآن ان آجماںوں سے دماغ میں کسے پیوستگی ہوئے، بلکہ راستہ پائے ہیں وہاں  
 یہ ممالک ان شریعتیں ہیں، تحقیق کی (۱) اور غیر مشمول ہیں۔ ہم اس کے لئے کہیں بھی ان کو تفصیل سے

١ : اوبدان عس دلگ و جوه احمد ان قوليم. آنچه عيسا. شد. انتر اس غلبه فقه علي. و ديك اس  
انظم لادب. و در جها. و چه جمع. و اس اس. و در لنگ عجمه. و رعبه اس. كدر لادب.



لکھ کر روایات دیئے ہیں تفسیر طائفی (۱) تفسیر بیان القرآن وغیرہ میں مذکور ہیں (۲)۔ "تفسیر فی اثبات النبی صلی اللہ علیہ وسلم" شریف الجواب، اسلام، دار السنن، وغیرہ مستشرقین میں بھی اس قسم کے شبہات و اعتراضات کے لئے عرصہ ہوا شائع ہو چکی ہیں، اور یہ جو نیا طبقہ ان کتابوں کو دیکھے وہ علم و تحقیق سے پاس جا کر جو بات یہ مسئلہ آئے، نہ عوام اسلامیہ کو پڑھے، نہ اہل شریعت میں بیٹھے، نہ اہل تحقیق کے اعطاء کئے، نہ ان کے ہمسواں میں جائے، بلکہ ان اعتراضات کو اپنی زندگی کا مشغلہ بنائے اور ان سے تفریق مبتدا ہے، وہ پھر وہ خود ہی ذمہ دار ہے، آپ نے چونکہ پہلے بھی یہ سوالات نہیں سنے تھے اور آپ کو اللہ تعالیٰ نے اسلام کے ساتھ جبرِ حق صاف فرمایا ہے، مگر آپ کو یہ سوالات انجمنِ معومہ دیئے اور قلب میں ظلمت بھروسہ ہوئی۔ یہ پاک آپ کے تعلق اسلام اور جذبہ خیر میں ترقی و تکلیف صاف فرمائے۔ آمین۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

۷۔ العبد محمود غفرلہ، دار العلوم دیوبند، ۹/۱۰/۹۰ھ۔

ج - وثابہ لو کان لعبد والقتل فبلاغہ تعالیٰ لکن بحسب ان یكون الحيوان ان يقول: اني ملك افعل ماشاء الخ"، (التفسير الكبير، البقرة، ۳۰، ۱۶۶/۲، ۱۷۳، دار الکتب العلمیہ طبع) ان "ولکنوا" اسحسب فیہا من یفسد فیہا ویسبک، لیسوا، تعجب فی ان یختلف لعمارة الارض واصلحها من یفسد فیہا، والمعنی استخلف عصاة ونحو معصومین اسقاء بملک، والنقصود منه الاستفسار عما راجحهم مع ما هو متوقع منهم علی الملائكة المعصومین فی الاستخلاف لا التعجب والفاخر، (التفسير للبيضاوی، البقرة، ۳۰، ۱۶۶، ۱۷۳، سعید)

(۱) "مگر اس کے ساتھ جب ان کو یہ بھی انہم کو کہاں کا خیر اور، اپنے اجسام مختلف اطباک سے دوکا کہ جن کو تو تہ شہید اور غصہ لازم ہے کہ میں سے خود کو، کا خود قضا و کچھ شرا ہے تو بڑا قہر، اور کہ میں میں وہ بڑی قوتیں اور ایک قوت عظیمہ، اور، کا خود پیدا کر، بھی ممکن نہ تھی چہ جائیکہ کہ کو خلق بنایا جائے جس اس نے (ان اعتراضات و مسائل) اور خود کے طور پر جائے انہایت لازم کہ نہ سے یہ سوال کیا کہ بالہی، جب اس کا یہ حال ہے تو پھر اس کو خلق بنا، اس میں یہ غصہ ہے؟" (تفسیر حقایق البقرة، ۳۰، ۱۶۶، سعید)

(۲) "خدا صریح ہے کہ جب کام کرنا والوں کا ایک فرد و وجود ہے تو ایک ہی مخلوق کو جس میں توفیق کا حصہ کا، تو توفیق نہ ہوگا، اس خدمت کے لئے جو تو پر مانے کی ضرورت ہے، لہذا اگر اعتراضات کے ممکن نہ ہوں، انہما حق و جہاں جو ان مقدس خدمت گزاروں پر شبہات پڑا ہوں۔" (تفسیر بیان القرآن، البقرة، ۳۰، ۱۶۶، ۱۷۳، تاج پبلشرز دہلی)



شیطان نے حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو کس طرح بہکا یا؟

— سوال (۲۰۱۰): حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بہکانے کے لئے شیطان جنت میں کیسے فرس ہوا، وہ شیطان کا داخلہ جنت میں ممکن ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

اس میں ایک قوس یہ ہے کہ شیطان کے لئے جنت سے نکل جانے کا فعل قوی ہو چکا تھا، مگر اس کا غلطابلیس ہوا تھا، اس لئے اس کو موقع مل گیا۔ ایک قوس یہ ہے کہ اس نے ہوسہارا، اس کے لئے وہیں موجود ہونا نعم دردی نہیں تھا، اور اسے بھی ہوسہارا الہی (۱)۔ لہذا اللہ تعالیٰ رحمہ۔

ترجمہ محمد رفیع خٹک، دارالعلوم دیوبند، ۱۳۹۹ھ/۲۰۱۹ء۔

حضرت (ادویہ علیہ الصلوٰۃ والسلام) سے متعلق ایسے عقیدہ

سوال (۲۰۱۱): ایک شخص حضرت (ادویہ علیہ الصلوٰۃ والسلام) کے متعلق یہ عقیدہ رکھتا ہے کہ حضرت (ادویہ علیہ الصلوٰۃ والسلام) کا حق دراصل اس بات میں تھا کہ ایک دن عبادت کے لئے انہوں نے اس طرح خاص کر ہاتھ کہ اس دن وہ حقوق سے بے تعین ہو جائے۔ تھے، ایک سو فی مرتبہ کی ایک خوش نشینی اور ترک عادات کو تو پسند یہ دیکھا جا سکتا ہے لیکن ایک ظاہر وقت، روز مسلمانوں کے یہی امیر کے لئے خوش نشینی اور دوسرے ایک دن کے لئے کسی طرح روزوں میں کسی جو کھتی تو: یہ شخص کے بارے میں شریعت کا کیا حکم ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

جس شخص کا یہ عقیدہ ہے، اگر روز زندہ ہے تو فوراً اس سے دریافت کیا جائے، اگر زندہ نہیں ہے تو اس نے جس کتاب میں اپنا یہ عقیدہ لکھا ہے، وہ کتاب یہاں بھیجی دی جائے، اس کتاب کا نام بطبع محلہ لکھ دیں، تاکہ اس کو دیکھ کر جواب لکھ جائے۔ فقط و فقط خاتمی علم۔

ترجمہ محمد رفیع خٹک، دارالعلوم دیوبند، ۱۳۹۹ھ/۲۰۱۹ء۔

الجواب صحیح، بندہ کمال سہارن، دارالعلوم دیوبند، ۱۳۹۹ھ/۲۰۱۹ء۔

(۱) وانہ کیف توصل الی زلا لہذا بعد ما قبل نہ: (الخرج منها، ثمک رجیعاً) عقل: یہ مع من الدحول ۳



کیا حضرت عیسیٰ علیہ السلام وفات پائے ہیں؟

مسوال (۱۰۱)۔ کیا قرآن کریم نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا یہ بھی آئینہ پر عکس کیا ہے کہ وہ زمین پر اتار دیا گیا ہے تو پھر دوبارے اُسی طرح اُڑے؟

۲۔ ہاں، یہاں سلسلہ کوس میں یہ نظر آتا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اُٹھ اُٹھ کر اُڑے۔

۳۔ یہ بات ہے کہ قرآن کریم میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام کو اُڑا دیا ہے اور وہ زمین پر اُترے گا۔

۴۔ یہ بات ہے کہ قرآن کریم میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام کو اُڑا دیا ہے اور وہ زمین پر اُترے گا۔

۵۔ یہ بات ہے کہ قرآن کریم میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام کو اُڑا دیا ہے اور وہ زمین پر اُترے گا۔

۶۔ یہ بات ہے کہ قرآن کریم میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام کو اُڑا دیا ہے اور وہ زمین پر اُترے گا۔

۷۔ یہ بات ہے کہ قرآن کریم میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام کو اُڑا دیا ہے اور وہ زمین پر اُترے گا۔

۸۔ یہ بات ہے کہ قرآن کریم میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام کو اُڑا دیا ہے اور وہ زمین پر اُترے گا۔



[illegible][illegible][illegible][illegible]

الاسم في الجمل



فی خطہ حدیث اس کے اندر کی مطاعت کی۔ اس کے یہ یہ تفصیل بشرط بھی دئی گئی ہے۔ اچھے بے بہار ہے۔  
 دوسرے خطہ تحریر ہوا، مابعد اس پہ جس پہ (۱)۔

قرآن پاک میں میں کلام دو صحابہ کرام علیؑ زبان اور عمارات کو کو پ بگھٹتے تھے، ان کی بددی  
 زبان تھی کہ یہ نہیں فرمایا گیا کہ میں طرح تمہاری بھولیں قرآن سے آئے اس خبر تمہارے جانور، بلکہ ایشا ہے  
 "صحیح ترمذی" (۲) (بخاری شریف ۳۰۳۰) (بخاری شریف ۳۰۳۰) (بخاری شریف ۳۰۳۰) (بخاری شریف ۳۰۳۰)  
 حیدر محمود خان ریسٹورانسٹا، کدوا کی طرح قلم چڑھوں۔

اگر میں یہ بگھٹتا تھا ہے بہت چیز کی جی۔ فی تفصیل و مشابہت قرآن پاک میں ہے، حدیث کی طوالت  
 نہیں اور یہ خطہ بہ حدیث تیسہ نہیں۔ یہ نیز اور صرف قرآن سے ثابت کیا جائے اور حدیث کی طرف اختلاف نہ ہو  
 یہ ہے "میں یہ بات" جو جی پر دئی تفصیل سے اس طرح قرآن پاک میں مذکورہ اور حدیث سے ثابت ہو، اس کا  
 تیسہ نہیں سمجھیں، اس کا نام ہے، اور نہ مسودہ مذکورہ، اور اس میں ہے، شریعتی امور کا بھی ایسا کہ آپ کا  
 میں نہیں دئی تفسیر کے بعد آپ کے ہاتھ کا جواب عطا ہے۔

۱۔ قرآن اور کلام میں دفعہ تیس کا نسخہ ائمہ مذہب (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰) (۱۰۱) (۱۰۲) (۱۰۳) (۱۰۴) (۱۰۵) (۱۰۶) (۱۰۷) (۱۰۸) (۱۰۹) (۱۱۰) (۱۱۱) (۱۱۲) (۱۱۳) (۱۱۴) (۱۱۵) (۱۱۶) (۱۱۷) (۱۱۸) (۱۱۹) (۱۲۰) (۱۲۱) (۱۲۲) (۱۲۳) (۱۲۴) (۱۲۵) (۱۲۶) (۱۲۷) (۱۲۸) (۱۲۹) (۱۳۰) (۱۳۱) (۱۳۲) (۱۳۳) (۱۳۴) (۱۳۵) (۱۳۶) (۱۳۷) (۱۳۸) (۱۳۹) (۱۴۰) (۱۴۱) (۱۴۲) (۱۴۳) (۱۴۴) (۱۴۵) (۱۴۶) (۱۴۷) (۱۴۸) (۱۴۹) (۱۵۰) (۱۵۱) (۱۵۲) (۱۵۳) (۱۵۴) (۱۵۵) (۱۵۶) (۱۵۷) (۱۵۸) (۱۵۹) (۱۶۰) (۱۶۱) (۱۶۲) (۱۶۳) (۱۶۴) (۱۶۵) (۱۶۶) (۱۶۷) (۱۶۸) (۱۶۹) (۱۷۰) (۱۷۱) (۱۷۲) (۱۷۳) (۱۷۴) (۱۷۵) (۱۷۶) (۱۷۷) (۱۷۸) (۱۷۹) (۱۸۰) (۱۸۱) (۱۸۲) (۱۸۳) (۱۸۴) (۱۸۵) (۱۸۶) (۱۸۷) (۱۸۸) (۱۸۹) (۱۹۰) (۱۹۱) (۱۹۲) (۱۹۳) (۱۹۴) (۱۹۵) (۱۹۶) (۱۹۷) (۱۹۸) (۱۹۹) (۲۰۰) (۲۰۱) (۲۰۲) (۲۰۳) (۲۰۴) (۲۰۵) (۲۰۶) (۲۰۷) (۲۰۸) (۲۰۹) (۲۱۰) (۲۱۱) (۲۱۲) (۲۱۳) (۲۱۴) (۲۱۵) (۲۱۶) (۲۱۷) (۲۱۸) (۲۱۹) (۲۲۰) (۲۲۱) (۲۲۲) (۲۲۳) (۲۲۴) (۲۲۵) (۲۲۶) (۲۲۷) (۲۲۸) (۲۲۹) (۲۳۰) (۲۳۱) (۲۳۲) (۲۳۳) (۲۳۴) (۲۳۵) (۲۳۶) (۲۳۷) (۲۳۸) (۲۳۹) (۲۴۰) (۲۴۱) (۲۴۲) (۲۴۳) (۲۴۴) (۲۴۵) (۲۴۶) (۲۴۷) (۲۴۸) (۲۴۹) (۲۵۰) (۲۵۱) (۲۵۲) (۲۵۳) (۲۵۴) (۲۵۵) (۲۵۶) (۲۵۷) (۲۵۸) (۲۵۹) (۲۶۰) (۲۶۱) (۲۶۲) (۲۶۳) (۲۶۴) (۲۶۵) (۲۶۶) (۲۶۷) (۲۶۸) (۲۶۹) (۲۷۰) (۲۷۱) (۲۷۲) (۲۷۳) (۲۷۴) (۲۷۵) (۲۷۶) (۲۷۷) (۲۷۸) (۲۷۹) (۲۸۰) (۲۸۱) (۲۸۲) (۲۸۳) (۲۸۴) (۲۸۵) (۲۸۶) (۲۸۷) (۲۸۸) (۲۸۹) (۲۹۰) (۲۹۱) (۲۹۲) (۲۹۳) (۲۹۴) (۲۹۵) (۲۹۶) (۲۹۷) (۲۹۸) (۲۹۹) (۳۰۰) (۳۰۱) (۳۰۲) (۳۰۳) (۳۰۴) (۳۰۵) (۳۰۶) (۳۰۷) (۳۰۸) (۳۰۹) (۳۱۰) (۳۱۱) (۳۱۲) (۳۱۳) (۳۱۴) (۳۱۵) (۳۱۶) (۳۱۷) (۳۱۸) (۳۱۹) (۳۲۰) (۳۲۱) (۳۲۲) (۳۲۳) (۳۲۴) (۳۲۵) (۳۲۶) (۳۲۷) (۳۲۸) (۳۲۹) (۳۳۰) (۳۳۱) (۳۳۲) (۳۳۳) (۳۳۴) (۳۳۵) (۳۳۶) (۳۳۷) (۳۳۸) (۳۳۹) (۳۴۰) (۳۴۱) (۳۴۲) (۳۴۳) (۳۴۴) (۳۴۵) (۳۴۶) (۳۴۷) (۳۴۸) (۳۴۹) (۳۵۰) (۳۵۱) (۳۵۲) (۳۵۳) (۳۵۴) (۳۵۵) (۳۵۶) (۳۵۷) (۳۵۸) (۳۵۹) (۳۶۰) (۳۶۱) (۳۶۲) (۳۶۳) (۳۶۴) (۳۶۵) (۳۶۶) (۳۶۷) (۳۶۸) (۳۶۹) (۳۷۰) (۳۷۱) (۳۷۲) (۳۷۳) (۳۷۴) (۳۷۵) (۳۷۶) (۳۷۷) (۳۷۸) (۳۷۹) (۳۸۰) (۳۸۱) (۳۸۲) (۳۸۳) (۳۸۴) (۳۸۵) (۳۸۶) (۳۸۷) (۳۸۸) (۳۸۹) (۳۹۰) (۳۹۱) (۳۹۲) (۳۹۳) (۳۹۴) (۳۹۵) (۳۹۶) (۳۹۷) (۳۹۸) (۳۹۹) (۴۰۰) (۴۰۱) (۴۰۲) (۴۰۳) (۴۰۴) (۴۰۵) (۴۰۶) (۴۰۷) (۴۰۸) (۴۰۹) (۴۱۰) (۴۱۱) (۴۱۲) (۴۱۳) (۴۱۴) (۴۱۵) (۴۱۶) (۴۱۷) (۴۱۸) (۴۱۹) (۴۲۰) (۴۲۱) (۴۲۲) (۴۲۳) (۴۲۴) (۴۲۵) (۴۲۶) (۴۲۷) (۴۲۸) (۴۲۹) (۴۳۰) (۴۳۱) (۴۳۲) (۴۳۳) (۴۳۴) (۴۳۵) (۴۳۶) (۴۳۷) (۴۳۸) (۴۳۹) (۴۴۰) (۴۴۱) (۴۴۲) (۴۴۳) (۴۴۴) (۴۴۵) (۴۴۶) (۴۴۷) (۴۴۸) (۴۴۹) (۴۵۰) (۴۵۱) (۴۵۲) (۴۵۳) (۴۵۴) (۴۵۵) (۴۵۶) (۴۵۷) (۴۵۸) (۴۵۹) (۴۶۰) (۴۶۱) (۴۶۲) (۴۶۳) (۴۶۴) (۴۶۵) (۴۶۶) (۴۶۷) (۴۶۸) (۴۶۹) (۴۷۰) (۴۷۱) (۴۷۲) (۴۷۳) (۴۷۴) (۴۷۵) (۴۷۶) (۴۷۷) (۴۷۸) (۴۷۹) (۴۸۰) (۴۸۱) (۴۸۲) (۴۸۳) (۴۸۴) (۴۸۵) (۴۸۶) (۴۸۷) (۴۸۸) (۴۸۹) (۴۹۰) (۴۹۱) (۴۹۲) (۴۹۳) (۴۹۴) (۴۹۵) (۴۹۶) (۴۹۷) (۴۹۸) (۴۹۹) (۵۰۰) (۵۰۱) (۵۰۲) (۵۰۳) (۵۰۴) (۵۰۵) (۵۰۶) (۵۰۷) (۵۰۸) (۵۰۹) (۵۱۰) (۵۱۱) (۵۱۲) (۵۱۳) (۵۱۴) (۵۱۵) (۵۱۶) (۵۱۷) (۵۱۸) (۵۱۹) (۵۲۰) (۵۲۱) (۵۲۲) (۵۲۳) (۵۲۴) (۵۲۵) (۵۲۶) (۵۲۷) (۵۲۸) (۵۲۹) (۵۳۰) (۵۳۱) (۵۳۲) (۵۳۳) (۵۳۴) (۵۳۵) (۵۳۶) (۵۳۷) (۵۳۸) (۵۳۹) (۵۴۰) (۵۴۱) (۵۴۲) (۵۴۳) (۵۴۴) (۵۴۵) (۵۴۶) (۵۴۷) (۵۴۸) (۵۴۹) (۵۵۰) (۵۵۱) (۵۵۲) (۵۵۳) (۵۵۴) (۵۵۵) (۵۵۶) (۵۵۷) (۵۵۸) (۵۵۹) (۵۶۰) (۵۶۱) (۵۶۲) (۵۶۳) (۵۶۴) (۵۶۵) (۵۶۶) (۵۶۷) (۵۶۸) (۵۶۹) (۵۷۰) (۵۷۱) (۵۷۲) (۵۷۳) (۵۷۴) (۵۷۵) (۵۷۶) (۵۷۷) (۵۷۸) (۵۷۹) (۵۸۰) (۵۸۱) (۵۸۲) (۵۸۳) (۵۸۴) (۵۸۵) (۵۸۶) (۵۸۷) (۵۸۸) (۵۸۹) (۵۹۰) (۵۹۱) (۵۹۲) (۵۹۳) (۵۹۴) (۵۹۵) (۵۹۶) (۵۹۷) (۵۹۸) (۵۹۹) (۶۰۰) (۶۰۱) (۶۰۲) (۶۰۳) (۶۰۴) (۶۰۵) (۶۰۶) (۶۰۷) (۶۰۸) (۶۰۹) (۶۱۰) (۶۱۱) (۶۱۲) (۶۱۳) (۶۱۴) (۶۱۵) (۶۱۶) (۶۱۷) (۶۱۸) (۶۱۹) (۶۲۰) (۶۲۱) (۶۲۲) (۶۲۳) (۶۲۴) (۶۲۵) (۶۲۶) (۶۲۷) (۶۲۸) (۶۲۹) (۶۳۰) (۶۳۱) (۶۳۲) (۶۳۳) (۶۳۴) (۶۳۵) (۶۳۶) (۶۳۷) (۶۳۸) (۶۳۹) (۶۴۰) (۶۴۱) (۶۴۲) (۶۴۳) (۶۴۴) (۶۴۵) (۶۴۶) (۶۴۷) (۶۴۸) (۶۴۹) (۶۵۰) (۶۵۱) (۶۵۲) (۶۵۳) (۶۵۴) (۶۵۵) (۶۵۶) (۶۵۷) (۶۵۸) (۶۵۹) (۶۶۰) (۶۶۱) (۶۶۲) (۶۶۳) (۶۶۴) (۶۶۵) (۶۶۶) (۶۶۷) (۶۶۸) (۶۶۹) (۶۷۰) (۶۷۱) (۶۷۲) (۶۷۳) (۶۷۴) (۶۷۵) (۶۷۶) (۶۷۷) (۶۷۸) (۶۷۹) (۶۸۰) (۶۸۱) (۶۸۲) (۶۸۳) (۶۸۴) (۶۸۵) (۶۸۶) (۶۸۷) (۶۸۸) (۶۸۹) (۶۹۰) (۶۹۱) (۶۹۲) (۶۹۳) (۶۹۴) (۶۹۵) (۶۹۶) (۶۹۷) (۶۹۸) (۶۹۹) (۷۰۰) (۷۰۱) (۷۰۲) (۷۰۳) (۷۰۴) (۷۰۵) (۷۰۶) (۷۰۷) (۷۰۸) (۷۰۹) (۷۱۰) (۷۱۱) (۷۱۲) (۷۱۳) (۷۱۴) (۷۱۵) (۷۱۶) (۷۱۷) (۷۱۸) (۷۱۹) (۷۲۰) (۷۲۱) (۷۲۲) (۷۲۳) (۷۲۴) (۷۲۵) (۷۲۶) (۷۲۷) (۷۲۸) (۷۲۹) (۷۳۰) (۷۳۱) (۷۳۲) (۷۳۳) (۷۳۴) (۷۳۵) (۷۳۶) (۷۳۷) (۷۳۸) (۷۳۹) (۷۴۰) (۷۴۱) (۷۴۲) (۷۴۳) (۷۴۴) (۷۴۵) (۷۴۶) (۷۴۷) (۷۴۸) (۷۴۹) (۷۵۰) (۷۵۱) (۷۵۲) (۷۵۳) (۷۵۴) (۷۵۵) (۷۵۶) (۷۵۷) (۷۵۸) (۷۵۹) (۷۶۰) (۷۶۱) (۷۶۲) (۷۶۳) (۷۶۴) (۷۶۵) (۷۶۶) (۷۶۷) (۷۶۸) (۷۶۹) (۷۷۰) (۷۷۱) (۷۷۲) (۷۷۳) (۷۷۴) (۷۷۵) (۷۷۶) (۷۷۷) (۷۷۸) (۷۷۹) (۷۸۰) (۷۸۱) (۷۸۲) (۷۸۳) (۷۸۴) (۷۸۵) (۷۸۶) (۷۸۷) (۷۸۸) (۷۸۹) (۷۹۰) (۷۹۱) (۷۹۲) (۷۹۳) (۷۹۴) (۷۹۵) (۷۹۶) (۷۹۷) (۷۹۸) (۷۹۹) (۸۰۰) (۸۰۱) (۸۰۲) (۸۰۳) (۸۰۴) (۸۰۵) (۸۰۶) (۸۰۷) (۸۰۸) (۸۰۹) (۸۱۰) (۸۱۱) (۸۱۲) (۸۱۳) (۸۱۴) (۸۱۵) (۸۱۶) (۸۱۷) (۸۱۸) (۸۱۹) (۸۲۰) (۸۲۱) (۸۲۲) (۸۲۳) (۸۲۴) (۸۲۵) (۸۲۶) (۸۲۷) (۸۲۸) (۸۲۹) (۸۳۰) (۸۳۱) (۸۳۲) (۸۳۳) (۸۳۴) (۸۳۵) (۸۳۶) (۸۳۷) (۸۳۸) (۸۳۹) (۸۴۰) (۸۴۱) (۸۴۲) (۸۴۳) (۸۴۴) (۸۴۵) (۸۴۶) (۸۴۷) (۸۴۸) (۸۴۹) (۸۵۰) (۸۵۱) (۸۵۲) (۸۵۳) (۸۵۴) (۸۵۵) (۸۵۶) (۸۵۷) (۸۵۸) (۸۵۹) (۸۶۰) (۸۶۱) (۸۶۲) (۸۶۳) (۸۶۴) (۸۶۵) (۸۶۶) (۸۶۷) (۸۶۸) (۸۶۹) (۸۷۰) (۸۷۱) (۸۷۲) (۸۷۳) (۸۷۴) (۸۷۵) (۸۷۶) (۸۷۷) (۸۷۸) (۸۷۹) (۸۸۰) (۸۸۱) (۸۸۲) (۸۸۳) (۸۸۴) (۸۸۵) (۸۸۶) (۸۸۷) (۸۸۸) (۸۸۹) (۸۹۰) (۸۹۱) (۸۹۲) (۸۹۳) (۸۹۴) (۸۹۵) (۸۹۶) (۸۹۷) (۸۹۸) (۸۹۹) (۹۰۰) (۹۰۱) (۹۰۲) (۹۰۳) (۹۰۴) (۹۰۵) (۹۰۶) (۹۰۷) (۹۰۸) (۹۰۹) (۹۱۰) (۹۱۱) (۹۱۲) (۹۱۳) (۹۱۴) (۹۱۵) (۹۱۶) (۹۱۷) (۹۱۸) (۹۱۹) (۹۲۰) (۹۲۱) (۹۲۲) (۹۲۳) (۹۲۴) (۹۲۵) (۹۲۶) (۹۲۷) (۹۲۸) (۹۲۹) (۹۳۰) (۹۳۱) (۹۳۲) (۹۳۳) (۹۳۴) (۹۳۵) (۹۳۶) (۹۳۷) (۹۳۸) (۹۳۹) (۹۴۰) (۹۴۱) (۹۴۲) (۹۴۳) (۹۴۴) (۹۴۵) (۹۴۶) (۹۴۷) (۹۴۸) (۹۴۹) (۹۵۰) (۹۵۱) (۹۵۲) (۹۵۳) (۹۵۴) (۹۵۵) (۹۵۶) (۹۵۷) (۹۵۸) (۹۵۹) (۹۶۰) (۹۶۱) (۹۶۲) (۹۶۳) (۹۶۴) (۹۶۵) (۹۶۶) (۹۶۷) (۹۶۸) (۹۶۹) (۹۷۰) (۹۷۱) (۹۷۲) (۹۷۳) (۹۷۴) (۹۷۵) (۹۷۶) (۹۷۷) (۹۷۸) (۹۷۹) (۹۸۰) (۹۸۱) (۹۸۲) (۹۸۳) (۹۸۴) (۹۸۵) (۹۸۶) (۹۸۷) (۹۸۸) (۹۸۹) (۹۹۰) (۹۹۱) (۹۹۲) (۹۹۳) (۹۹۴) (۹۹۵) (۹۹۶) (۹۹۷) (۹۹۸) (۹۹۹) (۱۰۰۰) (۱۰۰۱) (۱۰۰۲) (۱۰۰۳) (۱۰۰۴) (۱۰۰۵) (۱۰۰۶) (۱۰۰۷) (۱۰۰۸) (۱۰۰۹) (۱۰۱۰) (۱۰۱۱) (۱۰۱۲) (۱۰۱۳) (۱۰۱۴) (۱۰۱۵) (۱۰۱۶) (۱۰۱۷) (۱۰۱۸) (۱۰۱۹) (۱۰۲۰) (۱۰۲۱) (۱۰۲۲) (۱۰۲۳) (۱۰۲۴) (۱۰۲۵) (۱۰۲۶) (۱۰۲۷) (۱۰۲۸) (۱۰۲۹) (۱۰۳۰) (۱۰۳۱) (۱۰۳۲) (۱۰۳۳) (۱۰۳۴) (۱۰۳۵) (۱۰۳۶) (۱۰۳۷) (۱۰۳۸) (۱۰۳۹) (۱۰۴۰) (۱۰۴۱) (۱۰۴۲) (۱۰۴۳) (۱۰۴۴) (۱۰۴۵) (۱۰۴۶) (۱۰۴۷) (۱۰۴۸) (۱۰۴۹) (۱۰۵۰) (۱۰۵۱) (۱۰۵۲) (۱۰۵۳) (۱۰۵۴) (۱۰۵۵) (۱۰۵۶) (۱۰۵۷) (۱۰۵۸) (۱۰۵۹) (۱۰۶۰) (۱۰۶۱) (۱۰۶۲) (۱۰۶۳) (۱۰۶۴) (۱۰۶۵) (۱۰۶۶) (۱۰۶۷) (۱۰۶۸) (۱۰۶۹) (۱۰۷۰) (۱۰۷۱) (۱۰۷۲) (۱۰۷۳) (۱۰۷۴) (۱۰۷۵) (۱۰۷۶) (۱۰۷۷) (۱۰۷۸) (۱۰۷۹) (۱۰۸۰) (۱۰۸۱) (۱۰۸۲) (۱۰۸۳) (۱۰۸۴) (۱۰۸۵) (۱۰۸۶) (۱۰۸۷) (۱۰۸۸) (۱۰۸۹) (۱۰۹۰) (۱۰۹۱) (۱۰۹۲) (۱۰۹۳) (۱۰۹۴) (۱۰۹۵) (۱۰۹۶) (۱۰۹۷) (۱۰۹۸) (۱۰۹۹) (۱۱۰۰) (۱۱۰۱) (۱۱۰۲) (۱۱۰۳) (۱۱۰۴) (۱۱۰۵) (۱۱۰۶) (۱۱۰۷) (۱۱۰۸) (۱۱۰۹) (۱۱۱۰) (۱۱۱۱) (۱۱۱۲) (۱۱۱۳) (۱۱۱۴) (۱۱۱۵) (۱۱۱۶) (۱۱۱۷) (۱۱۱۸) (۱۱۱۹) (۱۱۲۰) (۱۱۲۱) (۱۱۲۲) (۱۱۲۳) (۱۱۲۴) (۱۱۲۵) (۱۱۲۶) (۱۱۲۷) (۱۱۲۸) (۱۱۲۹) (۱۱۳۰) (۱۱۳۱) (۱۱۳۲) (۱۱۳۳) (۱۱۳۴) (۱۱۳۵) (۱۱۳۶) (۱۱۳۷) (۱۱۳۸) (۱۱۳۹) (۱۱۴۰) (۱۱۴۱) (۱۱۴۲) (۱۱۴۳) (۱۱۴۴) (۱۱۴۵) (۱۱۴۶) (۱۱۴۷) (۱۱۴۸) (۱۱۴۹) (۱۱۵۰) (۱۱۵۱) (۱۱۵۲) (۱۱۵۳) (۱۱۵۴) (۱۱۵۵) (۱۱۵۶) (۱۱۵۷) (۱۱۵۸) (۱۱۵۹) (۱۱۶۰) (۱۱۶۱) (۱۱۶۲) (۱۱۶۳) (۱۱۶۴) (۱۱۶۵) (۱۱۶۶) (۱۱۶۷) (۱۱۶۸) (۱۱۶۹) (۱۱۷۰) (۱۱۷۱) (۱۱۷۲) (۱۱۷۳) (۱۱۷۴) (۱۱۷۵) (۱۱۷۶) (۱۱۷۷) (۱۱۷۸) (۱۱۷۹) (۱۱۸۰) (۱۱۸۱) (۱۱۸۲) (۱۱۸۳) (۱۱۸۴) (۱۱۸۵) (۱۱۸۶) (۱۱۸۷) (۱۱۸۸) (۱۱۸۹) (۱۱۹۰) (۱۱۹۱) (۱۱۹۲) (۱۱۹۳) (۱۱۹۴) (۱۱۹۵) (۱۱۹۶) (۱۱۹۷) (۱۱۹۸) (۱۱۹۹) (۱۲۰۰) (۱۲۰۱) (۱۲۰۲) (۱۲۰۳) (۱۲۰۴) (۱۲۰۵) (۱۲۰۶) (۱۲۰۷) (۱۲۰۸) (۱۲۰۹) (۱۲۱۰) (۱۲۱۱) (۱۲۱۲) (۱۲۱۳) (۱۲۱۴) (۱۲۱۵) (۱۲۱۶) (۱۲۱۷) (۱۲۱۸) (۱۲۱۹) (۱۲۲۰) (۱۲۲۱) (۱۲۲۲) (۱۲۲۳) (۱۲۲۴) (۱۲۲۵) (۱۲۲۶) (۱۲۲۷) (۱۲۲۸) (۱۲۲۹) (۱۲۳۰) (۱۲۳۱) (۱۲۳۲) (۱۲۳۳) (۱۲۳۴) (۱۲۳۵) (۱۲۳۶) (۱۲۳۷) (۱۲۳۸) (۱۲۳۹) (۱۲۴۰) (۱۲۴۱) (۱۲۴۲) (۱۲۴۳) (۱۲۴۴) (۱۲۴۵) (۱۲۴۶) (۱۲۴۷) (۱۲۴۸) (۱۲۴۹) (۱۲۵۰) (۱۲۵۱) (۱۲۵۲) (۱۲۵۳) (۱۲۵۴) (۱۲۵۵) (۱۲۵۶) (۱۲۵۷) (۱۲۵۸) (۱۲۵۹) (۱۲۶۰) (۱۲۶۱) (۱۲۶۲) (۱۲۶۳) (۱۲۶۴) (۱۲۶۵) (۱۲۶۶) (۱۲۶۷) (۱۲۶۸) (۱۲۶۹) (۱۲۷۰) (۱۲۷۱) (۱۲۷۲) (۱۲۷۳) (۱۲۷۴) (۱۲۷۵) (۱۲۷۶) (۱۲۷۷) (۱۲۷۸) (۱۲۷۹) (۱۲۸۰) (۱۲۸۱) (۱۲۸۲) (۱۲۸۳) (۱۲۸۴) (۱۲۸۵) (۱۲۸۶) (۱۲۸۷) (۱۲۸۸) (۱۲۸۹) (۱۲۹۰) (۱۲۹۱) (۱۲۹۲) (۱۲۹۳) (۱۲۹۴) (۱۲۹۵) (۱۲۹۶) (۱۲۹۷) (۱۲۹۸) (۱۲۹۹) (۱۳۰۰) (۱۳۰۱) (۱۳۰۲) (۱۳۰۳) (۱۳۰۴) (۱۳۰۵) (۱۳۰۶) (۱۳۰۷) (۱۳۰۸) (۱۳۰۹) (۱۳۱۰) (۱۳۱۱) (۱۳۱۲) (۱۳۱۳) (۱۳۱۴) (۱۳۱۵) (۱۳۱۶) (۱۳۱۷) (۱۳۱۸) (۱۳۱۹) (۱۳۲۰) (۱۳۲۱) (۱۳۲۲) (۱۳۲۳) (۱۳۲۴) (۱۳۲۵) (۱۳۲۶) (۱۳۲۷) (۱۳۲۸) (۱۳۲۹) (۱۳۳۰) (۱۳۳۱) (۱۳۳۲) (۱۳۳۳) (۱۳۳۴) (۱۳۳۵) (۱۳۳۶) (۱۳۳۷) (۱۳۳۸) (۱۳۳۹) (۱۳۴۰) (۱۳۴۱) (۱۳۴۲) (۱۳۴۳) (۱۳۴۴) (۱۳۴۵) (۱۳۴۶) (۱۳۴۷) (۱۳۴۸) (۱۳۴۹) (۱۳۵۰) (۱۳۵۱) (۱۳۵۲) (۱۳۵۳) (۱۳۵۴) (۱۳۵۵) (۱۳۵۶) (۱۳۵۷) (۱۳۵۸) (۱۳۵۹) (۱۳۶۰) (۱۳۶۱) (۱۳۶۲) (۱۳۶۳) (۱۳۶۴) (۱۳۶۵) (۱۳۶۶) (۱۳۶۷) (۱۳۶۸) (۱۳۶۹) (۱۳۷۰) (۱۳۷۱) (۱۳۷۲) (۱۳۷۳) (۱۳۷۴) (۱۳۷۵) (۱۳۷۶) (۱۳۷۷) (۱۳۷۸) (۱۳۷۹) (۱۳۸۰) (۱۳۸۱) (۱۳۸۲) (۱۳۸۳) (۱۳۸۴) (۱۳۸۵) (۱۳۸۶) (۱۳۸۷) (۱۳۸







ہے۔ (مختصر تفسیر القرآن) کیا اللہ جو مومن کو جس کی ہولناکی سے انکار

قرآن پاک میں ہے ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْمُوا لِلَّهِ ذُلًّا﴾ اور اس کا ترجمہ ہے "اے ایمان والو! اللہ کے لیے ذلت (یعنی تواضع) سیکھ لو"۔

یہاں تک کہ ان کا "تاجر" نے مصحفی زید کے غاصبوں کو بے جا جواب دیا۔

[illegible][illegible]

١٢ ان اسوقى احد ثمنىء والهة ولما علم ان من الناس من يخطف بياه آن لئذى ولداة عور ورجل لا  
حمدة ولا عبر لكبر ٩٨ تكسر سور فال عمر بن الخطاب اعلمه ببروت

٣٠٥

[illegible]

... and the ...

١٢٥







ترقی درجات ہوتی، شبیر کا وجہ بہت بلند ہے۔

حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے شہادت کی تمنا کا ذکر خاص انداز میں فرمایا ہے اور چہ بلند سے پہچا کر کا موت کا وعدہ خاص اہمیت نہیں رکھتا، پھر یہ کہ لفظ "موت" یا "کماخت" سے کیوں تعبیر نہیں کیا، "توفی" میں کیا نکتہ ہے ہاں تفسیر کے اصل معنی موت کے نہیں، کبھی موت کا مفہوم اس میں پیدا ہو جاتا ہے وہ اس طرح ہوتے ہیں (فیلان فیہی عمرہ) اظہار شخص نے اپنا عمر پوری کر لی، جب عمر پوری کر لی تو موت آتی جائے گی، آیت "وای منوفیات" کے مفہوم یہ بھی ہے کہ تیری عمر پوری کروں گا اور ان کی تکمیل نکل ہو جائے گی (۱)۔

اس کی صورت یہ ہے کہ جتنی عمر یہاں ہوتی اس کے بعد اٹھایا گیا پھر زمین پر نزول ہوگا، اس وقت بقید عمر پوری ہوگی، جیسا کہ احادیث میں تفصیل مذکور ہے، یہاں تک کہ جب اس وقت انتقال ہوگا تو قبر کی جگہ بھی بتادی گئی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی قبر مبارک کے قریب ایک قبر کی جگہ ہوتی ہے ہاں دفن ہونا گئے (۲)۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے مجموعی حالات دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے جیسا کہ احادیث میں مذکور ہے۔ نزول کے بعد شادی کریں گے۔

آخر کوئی شخص یہ کہتا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر موت جاری ہو چکی ہے وہ آسمان پر زندہ موجود نہیں اور قریب قیامت زمین پر نہیں اتریں گے تو وہ اجماعی عقیدہ کا منکر ہے قرآن پاک کی آیات کا منکر ہے اور احادیث متواترہ کا منکر ہے (۳)۔ فقہ دائلہ ہجاز تعالیٰ اعظم۔

رفیع حبیبی علیہ السلام

سوال (۲۱۳): حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق ایک مسلمان کا عقیدہ کیا ہونا چاہئے کہ

(۱) (واجبہ ص: ۳۲۹، الحاشیہ رقم: ۵)

(۲) "عن عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: "ینزل عیسیٰ بن مریم بنی الاورش، فیروح، ویولد لہ، ویحکث عساً و اربعین سنۃ، ثم یموت، فیدفن ممی لى قبوی، فاقوم انا و عیسیٰ ابن مریم لى لہر واحد بین لہی، مکر و عمر". رواہ ابن الجوزی فی کتاب الوفاء". (المکوف، کتاب المعن، باب نزول عیسیٰ علیہ السلام، الفصل الثالث، ص: ۳۸۰)

(۳) اس کا ذکر ہے مسیحا نوحیہ نعت ہتوا: "نزول عیسیٰ علیہ السلام کا ثبوت قرآن سے"



















الحجوب حاملاً أو مصلياً :

حضرت عیسیٰ علی نبیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی مرد یا عورت اپنے بدن پر کچھ نہ پہنے ہو تو اسے حج یا عمرہ کی تہنیت نہ دینا ہے (۱) اور آپ اس وقت اپنی نبوت کی دعوت نہیں دیتے تھے جبکہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت کی دعوت اترنے کے دور خردان کی نسبت بھی مناسب نہیں ہوئی، بلکہ وہ محفوظ رہے۔

"أخرج بطراير في الكبير واليهي في نعت سند جيد عن عبد الله بن معاذ عن النبي عليه السلام قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: "لبت الدجال جبك حاندا، الله اسم سر عيسى بن مريم عليه الصلاة والسلام، وصفاً لمحمد صلى الله عليه وآله وسلم زوالاً متدياً وحكماً غداً، يقتل الدجال الله".

"أر عيسى عليه الصلاة والسلام مع الله على نبيه معبود في أمة النبي صلى الله عليه وآله وسلم والدن في زمرة السحابة، ربي الله تعالى عنهم، فإنه اجتماع بيني وعلى فأعطي عليه وآله وسلم وهو حي مؤمن به ومصدقاً، وكان اجتماعاً به مرات في سيرة (مرا،

(۱) زاد المساء، ۱: ۵۹۰، ۵۹۱.

"قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وآله وسلم: "الذي نفسي بيده لو شكن أن ينزل فمكروا من مريد حكماً عادلاً مفسداً، الخ" (صحيح البخاري، كتاب الأنبياء، باب نزول عيسى بن مريم عليه السلام، ۱: ۹۰، ۹۱، قديمي).

والصحيح لمسلم، كتاب الأنبياء، باب نزول عيسى عليه الصلاة والسلام حاكماً بقرعة بينه صلى الله تعالى عليه وآله وسلم، الخ، ۱: ۹۰، قديمي).

"لأن طائفة من تحمي بفتلون على الحق طاهرين إلى يوم القيمة" قال: "فويل عيسى بن مريم عليه السلام، الخ".

قال: رسول الله صلى الله تعالى عليه وآله وسلم: "وأنت لبزون ابن مريم حكماً عادلاً، الخ" (الصحيح لمسلم، كتاب الأنبياء، باب نزول عيسى عليه الصلاة والسلام حاكماً بقرعة بينه صلى الله تعالى عليه وآله وسلم، الخ، ۱: ۹۰، قديمي).



















۱۔ یہ ہے کہ اگر کوئی شخص کو قتل کرے

تو اس کا جرم بڑھ جائے گا اور اس کا جرم بڑھ جائے گا

ایک شخص میں شیخ و فقیہ کی حیثیت سے کیا قرار ہے؟

سوال: اگر کوئی شخص کو قتل کرے تو اس کا جرم بڑھ جائے گا

تو اس کا جرم بڑھ جائے گا اور اس کا جرم بڑھ جائے گا

۱۔

۱۔ یہ ہے کہ اگر کوئی شخص کو قتل کرے

تو اس کا جرم بڑھ جائے گا اور اس کا جرم بڑھ جائے گا

۱۔ یہ ہے کہ اگر کوئی شخص کو قتل کرے تو اس کا جرم بڑھ جائے گا

تو اس کا جرم بڑھ جائے گا اور اس کا جرم بڑھ جائے گا

۱۔ یہ ہے کہ اگر کوئی شخص کو قتل کرے تو اس کا جرم بڑھ جائے گا

تو اس کا جرم بڑھ جائے گا اور اس کا جرم بڑھ جائے گا

۱۔ یہ ہے کہ اگر کوئی شخص کو قتل کرے تو اس کا جرم بڑھ جائے گا

تو اس کا جرم بڑھ جائے گا اور اس کا جرم بڑھ جائے گا

۱۔ یہ ہے کہ اگر کوئی شخص کو قتل کرے تو اس کا جرم بڑھ جائے گا

تو اس کا جرم بڑھ جائے گا اور اس کا جرم بڑھ جائے گا

۱۔ یہ ہے کہ اگر کوئی شخص کو قتل کرے تو اس کا جرم بڑھ جائے گا

تو اس کا جرم بڑھ جائے گا اور اس کا جرم بڑھ جائے گا

۱۔ یہ ہے کہ اگر کوئی شخص کو قتل کرے تو اس کا جرم بڑھ جائے گا

تو اس کا جرم بڑھ جائے گا اور اس کا جرم بڑھ جائے گا

۱۔ یہ ہے کہ اگر کوئی شخص کو قتل کرے تو اس کا جرم بڑھ جائے گا

تو اس کا جرم بڑھ جائے گا اور اس کا جرم بڑھ جائے گا







کے ہوتے (۱) اور ایسا والدہ کی لاش کی ہے۔

حریم: غیر گھر وغیرہ۔

حیات: فطر حیات الفطر ووالسوازم

مسئلہ (۲۰۰): مغرب فطر یہ اصل ہے، مس منہ میں ہے یا اللہ کی بوجھ ایک شخص ہے کہ حضرت فطر یہ اصل ہے، اس کا انکار لایا بوجھ ان کی حیات کا قتل سب فطر ہے درجنوں کو لے کر قاتل جو شہر میں رہا ان کو حضرت کی حیات اصل ہے وافر یہ اصل ہے وافر میں برکت برکت شہر میں ہے، ہذا اور بات ہے کہ وافر میں یا نہیں اور جو کوئی فطر کہتا ہے کہ نہیں ہے یا نہیں؟ قاتل کو سب جواب ہے مطلقاً نہیں۔

المجانب: احمدی و مصنف

جسیرہ: گندہ جب یہ ہے کہ فطر یہ الصلاۃ والسلام وافر میں یا نہیں؟ قاتل میں ہے یا نہیں

ترجمہ

قاتل میں نسبتاً صحیح ہے جو حق علیہ جمیع العلماء وعلماہ معہ وہی ثابت اور جائز ہے یا کہ وہ حق نہیں ہے وافر میں ہے اور اگر نہ ہو تو یہ ایک شخص علیہ بنی الفطر میں اصل ہے۔ وہ کہتا ہے وہ میں رہا وہ لا حرج ہے کہ میں نے جسکی انتہی اور وہی اللہ کی فطر میں نہایت حد کو قاتل فطر فطر میں ہے۔ حتیٰ تک کہ ان میں وہاں علیہ لایا فی فطر منصفہ میں معہ فی فطر منصفہ لایا فی فطر منصفہ یعنی فطر فطر اور کہتا ہے کہ وہ میں نے معہ بنی فطر

(۲) کہ فی شرح معملہ لثوری: کتاب الفطر: ۱۰۰۰ میں لفظان الفطر علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

۲۹۹۲، ۲۹۹۳

اور کدالی تفسیر میں کثرت: لکھنؤ: ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵، ۱۵۲۶، ۱۵۲۷، ۱۵۲۸، ۱۵۲۹، ۱۵۳۰، ۱۵۳۱، ۱۵۳۲، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۱۵۳۵، ۱۵۳۶، ۱۵۳۷، ۱۵۳۸، ۱۵۳۹، ۱۵۴۰، ۱۵۴۱، ۱۵۴۲، ۱۵۴۳، ۱۵۴۴، ۱۵۴۵، ۱۵۴۶، ۱۵۴۷، ۱۵۴۸، ۱۵۴۹، ۱۵۵۰، ۱۵۵۱، ۱۵۵۲، ۱۵۵۳، ۱۵۵۴، ۱۵۵۵، ۱۵۵۶، ۱۵۵۷، ۱۵۵۸، ۱۵۵۹، ۱۵۶۰، ۱۵۶۱، ۱۵۶۲، ۱۵۶۳، ۱۵۶۴، ۱۵۶۵، ۱۵۶۶، ۱۵۶۷، ۱۵۶۸، ۱۵۶۹، ۱۵۷۰، ۱۵۷۱، ۱۵۷۲، ۱۵۷۳، ۱۵۷۴، ۱۵۷۵، ۱۵۷۶، ۱۵۷۷، ۱۵۷۸، ۱۵۷۹، ۱۵۸۰، ۱۵۸۱، ۱۵۸۲، ۱۵۸۳، ۱۵۸۴، ۱۵۸۵، ۱۵۸۶، ۱۵۸۷، ۱۵۸۸، ۱۵۸۹، ۱۵۹۰، ۱۵۹۱، ۱۵۹۲، ۱۵۹۳، ۱۵۹۴، ۱۵۹۵، ۱۵۹۶، ۱۵۹۷، ۱۵۹۸، ۱۵۹۹، ۱۶۰۰، ۱۶۰۱، ۱۶۰۲، ۱۶۰۳، ۱۶۰۴، ۱۶۰۵، ۱۶۰۶، ۱۶۰۷، ۱۶۰۸، ۱۶۰۹، ۱۶۱۰، ۱۶۱۱، ۱۶۱۲، ۱۶۱۳، ۱۶۱۴، ۱۶۱۵، ۱۶۱۶، ۱۶۱۷، ۱۶۱۸، ۱۶۱۹، ۱۶۲۰، ۱۶۲۱، ۱۶۲۲، ۱۶۲۳، ۱۶۲۴، ۱۶۲۵، ۱۶۲۶، ۱۶۲۷، ۱۶۲۸، ۱۶۲۹، ۱۶۳۰، ۱۶۳۱، ۱۶۳۲، ۱۶۳۳، ۱۶۳۴، ۱۶۳۵، ۱۶۳۶، ۱۶۳۷، ۱۶۳۸، ۱۶۳۹، ۱۶۴۰، ۱۶۴۱، ۱۶۴۲، ۱۶۴۳، ۱۶۴۴، ۱۶۴۵، ۱۶۴۶، ۱۶۴۷، ۱۶۴۸، ۱۶۴۹، ۱۶۵۰، ۱۶۵۱، ۱۶۵۲، ۱۶۵۳، ۱۶۵۴، ۱۶۵۵، ۱۶۵۶، ۱۶۵۷، ۱۶۵۸، ۱۶۵۹، ۱۶۶۰، ۱۶۶۱، ۱۶۶۲، ۱۶۶۳، ۱۶۶۴، ۱۶۶۵، ۱۶۶۶، ۱۶۶۷، ۱۶۶۸، ۱۶۶۹، ۱۶۷۰، ۱۶۷۱، ۱۶۷۲، ۱۶۷۳، ۱۶۷۴، ۱۶۷۵، ۱۶۷۶، ۱۶۷۷، ۱۶۷۸، ۱۶۷۹، ۱۶۸۰، ۱۶۸۱، ۱۶۸۲، ۱۶۸۳، ۱۶۸۴، ۱۶۸۵، ۱۶۸۶، ۱۶۸۷، ۱۶۸۸، ۱۶۸۹، ۱۶۹۰، ۱۶۹۱، ۱۶۹۲، ۱۶۹۳، ۱۶۹۴، ۱۶۹۵، ۱۶۹۶، ۱۶۹۷، ۱۶۹۸، ۱۶۹۹، ۱۷۰۰، ۱۷۰۱، ۱۷۰۲، ۱۷۰۳، ۱۷۰۴، ۱۷۰۵، ۱۷۰۶، ۱۷۰۷، ۱۷۰۸، ۱۷۰۹، ۱۷۱۰، ۱۷۱۱، ۱۷۱۲، ۱۷۱۳، ۱۷۱۴، ۱۷۱۵، ۱۷۱۶، ۱۷۱۷، ۱۷۱۸، ۱۷۱۹، ۱۷۲۰، ۱۷۲۱، ۱۷۲۲، ۱۷۲۳، ۱۷۲۴، ۱۷۲۵، ۱۷۲۶، ۱۷۲۷، ۱۷۲۸، ۱۷۲۹، ۱۷۳۰، ۱۷۳۱، ۱۷۳۲، ۱۷۳۳، ۱۷۳۴، ۱۷۳۵، ۱۷۳۶، ۱۷۳۷، ۱۷۳۸، ۱۷۳۹، ۱۷۴۰، ۱۷۴۱، ۱۷۴۲، ۱۷۴۳، ۱۷۴۴، ۱۷۴۵، ۱۷۴۶، ۱۷۴۷، ۱۷۴۸، ۱۷۴۹، ۱۷۵۰، ۱۷۵۱، ۱۷۵۲، ۱۷۵۳، ۱۷۵۴، ۱۷۵۵، ۱۷۵۶، ۱۷۵۷، ۱۷۵۸، ۱۷۵۹، ۱۷۶۰، ۱۷۶۱، ۱۷۶۲، ۱۷۶۳، ۱۷۶۴، ۱۷۶۵، ۱۷۶۶، ۱۷۶۷، ۱۷۶۸، ۱۷۶۹، ۱۷۷۰، ۱۷۷۱، ۱۷۷۲، ۱۷۷۳، ۱۷۷۴، ۱۷۷۵، ۱۷۷۶، ۱۷۷۷، ۱۷۷۸، ۱۷۷۹، ۱۷۸۰، ۱۷۸۱، ۱۷۸۲، ۱۷۸۳، ۱۷۸۴، ۱۷۸۵، ۱۷۸۶، ۱۷۸۷، ۱۷۸۸، ۱۷۸۹، ۱۷۹۰، ۱۷۹۱، ۱۷۹۲، ۱۷۹۳، ۱۷۹۴، ۱۷۹۵، ۱۷۹۶، ۱۷۹۷، ۱۷۹۸، ۱۷۹۹، ۱۸۰۰، ۱۸۰۱، ۱۸۰۲، ۱۸۰۳، ۱۸۰۴، ۱۸۰۵، ۱۸۰۶، ۱۸۰۷، ۱۸۰۸، ۱۸۰۹، ۱۸۱۰، ۱۸۱۱، ۱۸۱۲، ۱۸۱۳، ۱۸۱۴، ۱۸۱۵، ۱۸۱۶، ۱۸۱۷، ۱۸۱۸، ۱۸۱۹، ۱۸۲۰، ۱۸۲۱، ۱۸۲۲، ۱۸۲۳، ۱۸۲۴، ۱۸۲۵، ۱۸۲۶، ۱۸۲۷، ۱۸۲۸، ۱۸۲۹، ۱۸۳۰، ۱۸۳۱، ۱۸۳۲، ۱۸۳۳، ۱۸۳۴، ۱۸۳۵، ۱۸۳۶، ۱۸۳۷، ۱۸۳۸، ۱۸۳۹، ۱۸۴۰، ۱۸۴۱، ۱۸۴۲، ۱۸۴۳، ۱۸۴۴، ۱۸۴۵، ۱۸۴۶، ۱۸۴۷، ۱۸۴۸، ۱۸۴۹، ۱۸۵۰، ۱۸۵۱، ۱۸۵۲، ۱۸۵۳، ۱۸۵۴، ۱۸۵۵، ۱۸۵۶، ۱۸۵۷، ۱۸۵۸، ۱۸۵۹، ۱۸۶۰، ۱۸۶۱، ۱۸۶۲، ۱۸۶۳، ۱۸۶۴، ۱۸۶۵، ۱۸۶۶، ۱۸۶۷، ۱۸۶۸، ۱۸۶۹، ۱۸۷۰، ۱۸۷۱، ۱۸۷۲، ۱۸۷۳، ۱۸۷۴، ۱۸۷۵، ۱۸۷۶، ۱۸۷۷، ۱۸۷۸، ۱۸۷۹، ۱۸۸۰، ۱۸۸۱، ۱۸۸۲، ۱۸۸۳، ۱۸۸۴، ۱۸۸۵، ۱۸۸۶، ۱۸۸۷، ۱۸۸۸، ۱۸۸۹، ۱۸۹۰، ۱۸۹۱، ۱۸۹۲، ۱۸۹۳، ۱۸۹۴، ۱۸۹۵، ۱۸۹۶، ۱۸۹۷، ۱۸۹۸، ۱۸۹۹، ۱۹۰۰، ۱۹۰۱، ۱۹۰۲، ۱۹۰۳، ۱۹۰۴، ۱۹۰۵، ۱۹۰۶، ۱۹۰۷، ۱۹۰۸، ۱۹۰۹، ۱۹۱۰، ۱۹۱۱، ۱۹۱۲، ۱۹۱۳، ۱۹۱۴، ۱۹۱۵، ۱۹۱۶، ۱۹۱۷، ۱۹۱۸، ۱۹۱۹، ۱۹۲۰، ۱۹۲۱، ۱۹۲۲، ۱۹۲۳، ۱۹۲۴، ۱۹۲۵، ۱۹۲۶، ۱۹۲۷، ۱۹۲۸، ۱۹۲۹، ۱۹۳۰، ۱۹۳۱، ۱۹۳۲، ۱۹۳۳، ۱۹۳۴، ۱۹۳۵، ۱۹۳۶، ۱۹۳۷، ۱۹۳۸، ۱۹۳۹، ۱۹۴۰، ۱۹۴۱، ۱۹۴۲، ۱۹۴۳، ۱۹۴۴، ۱۹۴۵، ۱۹۴۶، ۱۹۴۷، ۱۹۴۸، ۱۹۴۹، ۱۹۵۰، ۱۹۵۱، ۱۹۵۲، ۱۹۵۳، ۱۹۵۴، ۱۹۵۵، ۱۹۵۶، ۱۹۵۷، ۱۹۵۸، ۱۹۵۹، ۱۹۶۰، ۱۹۶۱، ۱۹۶۲، ۱۹۶۳، ۱۹۶۴، ۱۹۶۵، ۱۹۶۶، ۱۹۶۷، ۱۹۶۸، ۱۹۶۹، ۱۹۷۰، ۱۹۷۱، ۱۹۷۲، ۱۹۷۳، ۱۹۷۴، ۱۹۷۵، ۱۹۷۶، ۱۹۷۷، ۱۹۷۸، ۱۹۷۹، ۱۹۸۰، ۱۹۸۱، ۱۹۸۲، ۱۹۸۳، ۱۹۸۴، ۱۹۸۵، ۱۹۸۶، ۱۹۸۷، ۱۹۸۸، ۱۹۸۹، ۱۹۹۰، ۱۹۹۱، ۱۹۹۲، ۱۹۹۳، ۱۹۹۴، ۱۹۹۵، ۱۹۹۶، ۱۹۹۷، ۱۹۹۸، ۱۹۹۹، ۲۰۰۰، ۲۰۰۱، ۲۰۰۲، ۲۰۰۳، ۲۰۰۴، ۲۰۰۵، ۲۰۰۶، ۲۰۰۷، ۲۰۰۸، ۲۰۰۹، ۲۰۱۰، ۲۰۱۱، ۲۰۱۲، ۲۰۱۳، ۲۰۱۴، ۲۰۱۵، ۲۰۱۶، ۲۰۱۷، ۲۰۱۸، ۲۰۱۹، ۲۰۲۰، ۲۰۲۱، ۲۰۲۲، ۲۰۲۳، ۲۰۲۴، ۲۰۲۵، ۲۰۲۶، ۲۰۲۷، ۲۰۲۸، ۲۰۲۹، ۲۰۳۰، ۲۰۳۱، ۲۰۳۲، ۲۰۳۳، ۲۰۳۴، ۲۰۳۵، ۲۰۳۶، ۲۰۳۷، ۲۰۳۸، ۲۰۳۹، ۲۰۴۰، ۲۰۴۱، ۲۰۴۲، ۲۰۴۳، ۲۰۴۴، ۲۰۴۵، ۲۰۴۶، ۲۰۴۷، ۲۰۴۸، ۲۰۴۹، ۲۰۵۰، ۲۰۵۱، ۲۰۵۲، ۲۰۵۳، ۲۰۵۴، ۲۰۵۵، ۲۰۵۶، ۲۰۵۷، ۲۰۵۸، ۲۰۵۹، ۲۰۶۰، ۲۰۶۱، ۲۰۶۲، ۲۰۶۳، ۲۰۶۴، ۲۰۶۵، ۲۰۶۶، ۲۰۶۷، ۲۰۶۸، ۲۰۶۹، ۲۰۷۰، ۲۰۷۱، ۲۰۷۲، ۲۰۷۳، ۲۰۷۴، ۲۰۷۵، ۲۰۷۶، ۲۰۷۷، ۲۰۷۸، ۲۰۷۹، ۲۰۸۰، ۲۰۸۱، ۲۰۸۲، ۲۰۸۳، ۲۰۸۴، ۲۰۸۵، ۲۰۸۶، ۲۰۸۷، ۲۰۸۸، ۲۰۸۹، ۲۰۹۰، ۲۰۹۱، ۲۰۹۲، ۲۰۹۳، ۲۰۹۴، ۲۰۹۵، ۲۰۹۶، ۲۰۹۷، ۲۰۹۸، ۲۰۹۹، ۲۱۰۰، ۲۱۰۱، ۲۱۰۲، ۲۱۰۳، ۲۱۰۴، ۲۱۰۵، ۲۱۰۶، ۲۱۰۷، ۲۱۰۸، ۲۱۰۹، ۲۱۱۰، ۲۱۱۱، ۲۱۱۲، ۲۱۱۳، ۲۱۱۴، ۲۱۱۵، ۲۱۱۶، ۲۱۱۷، ۲۱۱۸، ۲۱۱۹، ۲۱۲۰، ۲۱۲۱، ۲۱۲۲، ۲۱۲۳، ۲۱۲۴، ۲۱۲۵، ۲۱۲۶، ۲۱۲۷، ۲۱۲۸، ۲۱۲۹، ۲۱۳۰، ۲۱۳۱، ۲۱۳۲، ۲۱۳۳، ۲۱۳۴، ۲۱۳۵، ۲۱۳۶، ۲۱۳۷، ۲۱۳۸، ۲۱۳۹، ۲۱۴۰، ۲۱۴۱، ۲۱۴۲، ۲۱۴۳، ۲۱۴۴، ۲۱۴۵، ۲۱۴۶، ۲۱۴۷، ۲۱۴۸، ۲۱۴۹، ۲۱۵۰، ۲۱۵۱، ۲۱۵۲، ۲۱۵۳، ۲۱۵۴، ۲۱۵۵، ۲۱۵۶، ۲۱۵۷، ۲۱۵۸، ۲۱۵۹، ۲۱۶۰، ۲۱۶۱، ۲۱۶۲، ۲۱۶۳، ۲۱۶۴، ۲۱۶۵، ۲۱۶۶، ۲۱۶۷، ۲۱۶۸، ۲۱۶۹، ۲۱۷۰، ۲۱۷۱، ۲۱۷۲، ۲۱۷۳، ۲۱۷۴، ۲۱۷۵، ۲۱۷۶، ۲۱۷۷، ۲۱۷۸، ۲۱۷۹، ۲۱۸۰، ۲۱۸۱، ۲۱۸۲، ۲۱۸۳، ۲۱۸۴، ۲۱۸۵، ۲۱۸۶، ۲۱۸۷، ۲۱۸۸، ۲۱۸۹، ۲۱۹۰، ۲۱۹۱، ۲۱۹۲، ۲۱۹۳، ۲۱۹۴، ۲۱۹۵، ۲۱۹۶، ۲۱۹۷، ۲۱۹۸، ۲۱۹۹، ۲۲۰۰، ۲۲۰۱، ۲۲۰۲، ۲۲۰۳، ۲۲۰۴، ۲۲۰۵، ۲۲۰۶، ۲۲۰۷، ۲۲۰۸، ۲۲۰۹، ۲۲۱۰، ۲۲۱۱، ۲۲۱۲، ۲۲۱۳، ۲۲۱۴، ۲۲۱۵، ۲۲۱۶، ۲۲۱۷، ۲۲۱۸، ۲۲۱۹، ۲۲۲۰، ۲۲۲۱، ۲۲۲۲، ۲۲۲۳، ۲۲۲۴، ۲۲۲۵، ۲۲۲۶، ۲۲۲۷، ۲۲۲۸، ۲۲۲۹، ۲۲۳۰، ۲۲۳۱، ۲۲۳۲، ۲۲۳۳، ۲۲۳۴، ۲۲۳۵، ۲۲۳۶، ۲۲۳۷، ۲۲۳۸، ۲۲۳۹، ۲۲۴۰، ۲۲۴۱، ۲۲۴۲، ۲۲۴۳، ۲۲۴۴، ۲۲۴۵، ۲۲۴۶، ۲۲۴۷، ۲۲۴۸، ۲۲۴۹، ۲۲۵۰، ۲۲۵۱، ۲۲۵۲، ۲۲۵۳، ۲۲۵۴، ۲۲۵۵، ۲۲۵۶، ۲۲۵۷، ۲۲۵۸، ۲۲۵۹، ۲۲۶۰، ۲۲۶۱، ۲۲۶۲، ۲۲۶۳، ۲۲۶۴، ۲۲۶۵، ۲۲۶۶، ۲۲۶۷، ۲۲۶۸، ۲۲۶۹، ۲۲۷۰، ۲۲۷۱، ۲۲۷۲، ۲۲۷۳، ۲۲۷۴، ۲۲۷۵، ۲۲۷۶، ۲۲۷۷، ۲۲۷۸، ۲۲۷۹، ۲۲۸۰، ۲۲۸۱، ۲۲۸۲، ۲۲۸۳، ۲۲۸۴، ۲۲۸۵، ۲۲۸۶، ۲۲۸۷، ۲۲۸۸، ۲۲۸۹، ۲۲۹۰، ۲۲۹۱، ۲۲۹۲، ۲۲۹۳، ۲۲۹۴، ۲۲۹۵، ۲۲۹۶، ۲۲۹۷، ۲۲۹۸، ۲۲۹۹، ۲۳۰۰، ۲۳۰۱، ۲۳۰۲، ۲۳۰۳، ۲۳۰۴، ۲۳۰۵، ۲۳۰۶، ۲۳۰۷، ۲۳۰۸، ۲۳۰۹، ۲۳۱۰، ۲۳۱۱، ۲۳۱۲، ۲۳۱۳، ۲۳۱۴، ۲۳۱۵، ۲۳۱۶، ۲۳۱۷، ۲۳۱۸، ۲۳۱۹، ۲۳۲۰، ۲۳۲۱، ۲۳۲۲، ۲۳۲۳، ۲۳۲۴، ۲۳۲۵، ۲۳۲۶، ۲۳۲۷، ۲۳۲۸، ۲۳۲۹، ۲۳۳۰، ۲۳۳۱، ۲۳۳۲، ۲۳۳۳، ۲۳۳۴، ۲۳۳۵، ۲۳۳۶، ۲۳۳۷، ۲۳۳۸، ۲۳۳۹، ۲۳۴۰، ۲۳۴۱، ۲۳۴۲، ۲۳۴۳، ۲۳۴۴، ۲۳۴۵، ۲۳۴۶، ۲۳۴۷، ۲۳۴۸، ۲۳۴۹، ۲۳۵۰، ۲۳۵۱، ۲۳۵۲، ۲۳۵۳، ۲۳۵۴، ۲۳۵۵، ۲۳۵۶، ۲۳۵۷، ۲۳۵۸، ۲۳۵۹، ۲۳۶۰، ۲۳۶۱، ۲۳۶۲، ۲۳۶۳، ۲۳۶۴، ۲۳۶۵، ۲۳۶۶، ۲۳۶۷، ۲۳۶۸، ۲۳۶۹، ۲۳۷۰، ۲۳۷۱، ۲۳۷۲، ۲۳۷۳، ۲۳۷۴، ۲۳۷۵، ۲۳۷۶، ۲۳۷۷، ۲۳۷۸، ۲۳۷۹، ۲۳۸۰، ۲۳۸۱، ۲۳۸۲، ۲۳۸۳، ۲۳۸۴، ۲۳۸۵، ۲۳۸۶، ۲۳۸۷، ۲۳۸۸، ۲۳۸۹، ۲۳۹۰، ۲۳۹۱، ۲۳۹۲، ۲۳۹۳، ۲۳۹۴، ۲۳۹۵، ۲۳۹۶، ۲۳۹۷، ۲۳۹۸، ۲۳۹۹، ۲۴۰۰، ۲۴۰۱، ۲۴۰۲، ۲۴۰۳، ۲۴۰۴، ۲۴۰۵، ۲۴۰۶، ۲۴۰۷، ۲۴۰۸، ۲۴۰۹، ۲۴۱۰، ۲۴۱۱، ۲۴۱۲، ۲۴۱۳، ۲۴۱۴، ۲۴۱۵، ۲۴۱۶، ۲۴۱۷، ۲۴۱۸، ۲۴۱۹، ۲۴۲۰، ۲۴۲۱، ۲۴۲۲، ۲۴۲۳، ۲۴۲۴، ۲۴۲۵، ۲۴۲۶، ۲۴۲۷، ۲۴۲۸، ۲۴۲۹، ۲۴۳۰، ۲۴۳۱، ۲۴۳۲، ۲۴۳۳، ۲۴۳۴، ۲۴۳۵، ۲۴۳۶، ۲۴۳۷، ۲۴۳۸، ۲۴۳۹، ۲۴۴۰، ۲۴۴۱، ۲۴۴۲، ۲۴۴۳، ۲۴۴۴، ۲۴۴۵، ۲۴۴۶، ۲۴۴۷، ۲۴۴۸، ۲۴۴۹، ۲۴۵۰، ۲۴۵۱، ۲۴۵۲، ۲۴۵۳، ۲۴۵۴، ۲۴۵۵، ۲۴۵۶، ۲۴۵۷، ۲۴۵۸، ۲۴۵۹، ۲۴۶۰، ۲۴۶۱، ۲۴۶۲، ۲۴۶۳، ۲۴۶۴، ۲۴۶۵، ۲۴۶۶، ۲۴۶۷، ۲۴۶۸، ۲۴۶۹، ۲۴۷۰، ۲۴۷۱، ۲۴۷۲، ۲۴۷۳، ۲۴۷۴، ۲۴۷۵، ۲۴۷۶، ۲۴۷۷، ۲۴۷۸، ۲۴۷۹، ۲۴۸۰، ۲۴۸۱، ۲۴۸۲، ۲۴۸۳، ۲۴۸۴، ۲۴۸۵، ۲۴۸۶، ۲۴۸۷، ۲۴۸۸، ۲۴۸۹، ۲۴۹۰، ۲۴۹۱، ۲۴۹۲، ۲۴۹۳، ۲۴۹۴، ۲۴۹۵، ۲۴۹۶، ۲۴۹۷، ۲۴۹۸، ۲۴۹۹، ۲۵۰۰، ۲۵۰۱، ۲۵۰۲، ۲۵۰۳







## حیات خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحقیق

سوال ۲۰۱: حضرت مولانا احمد عید صاحب نے پہلی تقریر میں فرمایا ہے جو کتاب کی

صورت میں ہے۔

لذت سے نہیں خالی ہاتھوں کا کیا جان  
کب خضر و مسیح نے مرے کا مڑا جان  
(میر)

مرے جو موت کے نشنہ ہیں بھی کرتے  
سیح و خضر بھی مرے کی آرزو کرتے  
(ذوق)

تجھے کیا بتائیں ان ہم نشین مجھے موت میں جو مڑو  
نہ سیک و خضر کو وہ نشنہ نہ دراز میں  
(اقبال)

کلام شاعر کوئی سند نہیں، لیکن حضرت مولانا کا تفسیر پیش کرنا بھی قاضی راغب (مولانا کی نظر میں  
بھی حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مثل حضرت خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام بھی حیات میں) کو گوارہ نہیں۔

”التفت إلى أصحاب رسول الله صلى الله تعالى عليه وآله وسلم فقال: إن في الله عزاء من كل معصية،  
وعوضاً من كل فاسدة، أو خلفاً من كل هالك، إني لله لأنيو، وإنه فارغوا، ونظروا، ليكم في الآلاء،  
فتنظروا، فإن تصاب من لم يجر، انصرف رفاق، بعضهم بعض، ثم غفرت الرجل؟ قال: أبو بكر و علي  
رضي الله تعالى عنهما: - نعم هذا، آخر رسول الله صلى الله تعالى عليه وآله وسلم الخضر عليه الصلاة  
والسلام“ (دلائل النبوة للشيخ، باب ما جاء في عطاء المعصية التي نزلت بالسلبيين بوفاء رسول الله  
صلى الله تعالى عليه وآله وسلم، ۲۹۷، دار الكتب العلمية)

او كذا في فتح الباری، كتاب أحاديث الأنبياء، باب حديث الخضر مع موسى عليهما الصلاة والسلام.











































بہت حد تک جواب سے متعلق فرمادیں۔

الجواب جامعاً و مفصلاً :

• میں اس امر کی پہلی مسلمانوں کے ذہن میں ہے، فرشتوں کے اندر نہیں، اولیاء اللہ نے ہمیشہ اس مسئلہ کو  
پھیلایا ہے اور ایک ایک دلی اللہ کے ہاتھ پر ہزاروں آدمی مسلمان ہوئے اور اب بھی الیہ اللہ ہمیشہ کو شکر میں  
لئے رہتے ہیں۔ شیطان کے دھوکے سے بچنے کے لئے قرآن پاک اور حدیث شریف میں عربیئے تدریس کئے گئے،  
ان کے ترجمے ہر زبان میں کئے گئے، جلدوں کے ذریعہ شکر کرنے کے لئے، کہ لوگ پڑھ لکھ سکیں، اللہ کے دھوکے سے  
بچنے کے طریقے معلوم کر سکیں، بیوقوفی دینی قرآن سنیں، عربی میں ہے، غافل ہیں کہ عربی میں ہی ہیں ان میں اللہ،  
نہ دیکھ کر یہ سب کچھ کرتے ہیں، اگر کوئی شخص ان سب سے نکلے گا تو یہ خود ان کا قسم ہے۔

• دینی کاموں کے لئے محنت کرتے ہیں، مثلاً ایک یہ نہ بدھو کرنے کے لئے تحقیق کرتے ہیں، تحقیق  
محنت کی جاتی ہے، وہاں یہ سوال نہیں ہوتا کہ فرشتے ہی آکر یہ سب کام کر دیں کریں، اسی طرح زندگی کے ہر  
کام کا حل ہے، انہیں یہ کام نہیں ہوتا ہے کہ کوئی فرشتہ تشریف لے کر آیا کرے، بلکہ، اس کی تحقیق کے  
لئے یہ خیال رکھنا ہوتا ہے۔ جس چیز کو آدمی پھیلانا چاہتا ہے اس کے لئے یہ محنت جاتا ہے، اس کو ہر کچھ علم کرتا  
ہے، اللہ بڑا مہربان ہے، یاد دہانے، الہامات میں مضمون دیتے ہے، بعد ازاں چاہنا پڑتا ہے، اس پر محنت بھی کرتا  
ہے، وہ یہ بھی غرض کرتا ہے، اپنے الی و دہان دہان، اللہ اور غرض و قوت کو ترجیح کرتا ہے، یہ بھی کوئی نہیں  
کہتا کہ فرشتہ آکر یہ کام کر جایا کرے۔ انکو دھڑا طر۔

ترجمہ امیر محمد بخش، دارالعلوم دیوبند، ۱۸۰۲ء۔

الجواب صحیح، دیوبند و نظام الدین علی، دارالعلوم دیوبند، ۱۸۰۳ء۔

انبیاء و صالحین علیہم السلام و اولیاء اللہ کے اصحاب کا احترام

— باب (۲۰۶) : انبیاء و صالحین کے اصحاب کا احترام، از امیر محمد بخش، دارالعلوم دیوبند، ۱۸۰۳ء۔

• اس باب کے احترام و احترام کے متعلق ہر پرندہ ورنے یا کوئی بھی دیکھتا ہے؟











پہلے وہی وہی الفاظ آئے ہیں (۱)۔ فقط وہی وہی الفاظ۔

محمد عبدالعزیز محمود، ڈائریکٹر، وزارت اعلیٰ و نیشنل ایئر لائنز

الجواب معتمد على نظام الدين في شرح غرر الحقايق، في ٤٢٢ ح ٢

اہل بیت اور صحابہ کرام سے محبت

مسوال [۴۳۱]: کیا محبت الہیہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جزو ایمان ہے؟

خود دایان ہے تو نفسِ سرحت کو برزنا نہیں اور نہ نہیں جہاں آیت کریمہ فرمادے کہ عیبِ انحراف سے بد  
عمر الفردی ہے (۲) کے کیا معنی؟ انھما کر خرعت لیا ہوا ہے اور مل ہیئت میں کون و ان شامل ہیں؟

معنا بہ کرام اور ازواجِ مطہرات کی شان میں نساخی کرنے والے کا حکم

تیسویں (۱۳۳۱ء): جوگتہ مسلمانان ہند نے پٹنہ میں ایک جامعہ اسلامیہ تعلیمی ادارہ قائم کیا۔

صیغہ اول ہم ہوا زوان طہیرات کی شان میں اُستغفری کرتے ہیں وہ مسلمان ہیں و نہیں انہیں کسی توکس کی بنیاد  
میں کوئی آیت کریمہ تحریر فرمائی ہے۔

الجواب حامداً ومضيفاً :

۹۔ نئی لبریری میں انسداد اسلام پکڑیں گے، اے درجن قریبی دشمن، جسے آج سے

تحقیق کرنے والی بیٹی کے ساتھ تعلق مرثیہ ادبیات میں ہے، جسے آپ نے "نہج" سے "نہار" سے بدل دیا ہے۔

ایسا بڑا ترشہ اترتا ہے اور مہر آپ کی سب سے زیادہ دیکھ کر کہہ دیتا ہے:

ہر کسی آپ کے معاشی و اخلاقی و علمی و فنی کے مقاصد کے لیے جو آپ کو بطور معاونت،

ازواج منہجہات دینی القوت عارف محسنی حضرت مائک محاطہ نور ام رشیدیہ منہجہ مغربی آب سے تعلیم یافتہ اور ماسٹر

محبوب ہوئی ہے اور بڑھتی آگ کو ہر لمحہ وہ اندر جوتھی ماسکھٹا نہیں آتا ہے اس قدر جبر ہو رہا ہے۔

[illegible]

لديهم مليون امحادي قتلوا العبد الذي ظلمهم في يومه. ومكروا بالعداوة الى ما مضى.



























مشکوٰۃ شریف، باب الاعتصام بالکتاب والسنة، حضرت محمد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، فرمایا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے "البتہ آؤں گا اسٹ میری پر مبنی زمانہ جیسا کہ آیا اوپر بنی امرائیں کے مانند یا پیش کے ساتھ پیش کے یعنی بہتر کروں گے، اور ہوگی امت میری بہتر کروں گا، سب وہ سچ دوزخ کے تھے، ایک روئے، صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا کون، وہ کہہ دئے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے، جس پر میں ہوں اور میرے اصحاب" (۱) اور اس عی باب میں ارشاد فرمایا رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے "معلیکم سنتی و سنتی الخلفاء" (۲) پس لازم پکڑو طریقہ میرا اور طریقہ خلفائے راشدین کا۔ کیا اس سے سنت و جماعت ہو؟ ثابت نہیں، جو؟ اس کوئی سونا نہیں کہتے کیا سنت و جماعت یا سنی ہونا کفر ہے؟

الجواب حامداً و مصلياً :

سنی و جماعت ہے جو کہ حضور اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سنت اور آپ کے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے طریق کے موافق عمل کرتے ہیں جیسا کہ بہت سی احادیث میں سنت اور جماعت صحاب کے طریق کو اختیار کرنے اور اس پر چلنے کا حکم ثابت ہے اور اس سے ٹھیکہ ہونے کی برائی اور درست صراحت ہو جو ہے۔ لفظ "سنی" اگر صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے زمانہ میں موجود ہو تو اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ سنت پر عمل کرنے والے بھی اس زمانہ میں موجود نہیں تھے، بلکہ تمام ہی یہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم سنی تھے اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سنی ہونے یعنی سنت پر عمل کرنے کا کفر فرمایا ہے:

"عن أبي هريرة رضي الله تعالى عنه قال: قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم:

من عمل عمل بني عند فساد أمتي، فله أجر دابة شهيد"۔ رواه البيهقي۔

"عن أبي هريرة رضي الله تعالى عنه قال: قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم:

(۱) "عن محمد بن عمرو رضي الله تعالى عنه قال: قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم: "البتة

عسى أمتي كما عسى بني اسرائيل فلو لم يفرقت لسنين و سبعين ملأ، و تعرق أمتي على ثلاث و سبعين

ملة، كلهم لبي السار إلا ملة واحدة"۔ قالوا: من هي يا رسول الله؟ قال: "أما علمت و أصحابي"۔ رواه

الترمذي۔ (مشکوٰۃ المصابيح، باب الاعتصام بالكتاب والسنة، الفصل الثاني: ۳۰/۱، قنبيسی)







ہیت، ان کے کارنامے ذکر کیے ہیں۔ جو شخص ان "امام سہدی" کے ظہور کا کمال نہیں دیکھتا، وہ ان احادیث کا کمال نہیں دیکھتا، اس کی اصلاح کی جانتے تاکر وہ صراطِ مستقیم پر آجائے۔ فقط واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ الخیر محمد رفیع

"بیتي يواطئ اسمع اسمي واسم أبي اسمي". زاد في حديث بطبر: "بعض الأرض قسماً وعدلاً كما ملئت ظلماً وجوراً". وقال في حديث سفيان: "لا نذهب أو لا تنقض الدنيا حتى يهلك العرب رجل من أهل بيتي يواطئ اسمع اسمي". قال أبو داود: "لفظ عمرو أبي بكر بن عبد الله بن عثمان".

"عن علي رضي الله تعالى عنه عن النبي صلى الله تعالى عليه وسلم قال: "لو لم يكن من الدهر إلا يوم، لبعث الله رجلاً من أهل بيتي يملأها عدلاً كما ملئت جوراً".

"عن أم سلمة رضي الله تعالى عنها قالت: سمعت رسول الله تعالى عليه وسلم يقول: "المهدي من عترتي من ولد فاطمة".

"عن أبي سعيد الخدري رضي الله تعالى عنه قال: قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم: "المهدي مني: أحلي: المدينة، أقي: الألف، بعض الأرض قسماً وعدلاً كما ملئت ظلماً وجوراً، ويسمى سبع سنين".

"عن أم سلمة رضي الله تعالى عنها وروى النبي صلى الله تعالى عليه وسلم عن النبي صلى الله تعالى عليه وسلم قال: "سكون اختلاف عند موت خليفة، فيخرج رجل من أهل المدينة خازماً إلى مكة، فبأنه ناس من أهل مكة، فيخرجونه وهو كاذب، فيأمرونه بين الركن والمقام، سمعت إليه بعث من الشام، لخصف بهم بالبداء بين مكة والمدينة، فإذا رأى الناس ذلك أتاه أبدال الشام وعصائب أهل العراق فيأمرونه، ثم يمشوا رجل من قرين أخواله كلب، فيبعث إليهم، يأتوا، فيظهرون عليهم، وذلك سمعت كلب، والخبة لمن لم يشهد غزوة كلب، فيقيم المثل، ويعمل في الناس سنة بهم صلى الله تعالى عليه وسلم، ويغتنى الإسلام بجرانه إلى الأرض، فيلث سبع سنين، ثم يوهي، ويصلي عليه المسلمون" قال أبو داود: "وقال بعضهم عن هشام: سمع سبع سنين" وقال بعضهم: سبع سنين".

"قال علي رضي الله تعالى عنه ونظر إلى نبي الحسن فقال: إن ابني هذا سيد كما سمعته النبي صلى الله تعالى عليه وسلم، وسخر من حبه رجل يسعي باسم بيكم صلى الله تعالى عليه وسلم، وينبئ في السنين ولا ينبيه في الخلق، ثم ذكر قصة "بعض الأرض عدلاً" حسن أبي داود، ما بذكر المهدي: ۴۳۹/۲: بعد آخر كتاب الفتن، المنذرية، ملتان.



ایک جنین (غیر مولود) باتیں کرتا ہے کیا وہ مہدی ہے؟

سوال [۲۳۸]: اندونیشیا میں ایک گارت حاملہ ہے اس کے دین پر سے دو بچے ہیں، لیکن انہی تک ولادت نہیں ہوئی، بلکہ جنین نے یہ خبر دی ہے کہ آنے والے سال میں حج کے دن عرفات کے میدان میں پیدا ہوں گے، دوسرے یہ کہ اندر سے جنین گفتگو کرتا ہے جس کی باتیں صرف اس کی ماں سمجھتی ہے، اور کوئی نہیں سمجھتا، تیسرے یہ کہ کہنے والے کا یقین ہے کہ آئندہ چل کر اس کی باتیں ماں کے ماہر اور اشخاص بھی سمجھ سکتے ہیں، چوتھے یہ کہ بچہ حکم کرتا ہے کہ فلاں جگہ چلو، ماں اس کے حکم کے مطابق دو دو کرتی جا، پانچویں یہ کہ بچہ مار کے رحم ہی میں نماز پڑھنا ادا کرتا ہے۔

۴۔۔۔ ہندو کے پاس اس کا سخت، ایسا ہے اس خبر کی تصدیق کرتا چاہنے یا نہیں؟

۳۔۔۔ بعض کا خیال ہے کہ امام مہدی یمن میں ہیں اور قرب قیامت کی علامت شروع ہو گئی جیسا کہ کیا یہ

صحیح ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

۱۔۔۔۔۔ یہ کوئی شرعی چیز نہیں جس کی تصدیق لازم ہو، اگر بحمد اللہ ہمارے مخلص غائب اس کی تصدیق پر آمادہ کرتے تو تصدیق میں اشکال نہیں (۱)۔ لیکن وہ ملک در ملک دورہ کرتی ہے اور بظاہر بغیر حرم کے سفر کرتی ہے تو وہ ثقہ اور قابل تصدیق نہیں (۲)۔ قرب قیامت کا ظن غالب ہے، دھماکی عرض کا بھی عہد ہے، شیطان اڑ بھی ہو سکتا

= (روکذا فی الحواشی للفتاویٰ، العرف الوردی فی اخبار المہدی: ۲/۶۹، دار الفکر)

(۲) "شہادۃ النساء بمنہن اذہن فیما لا یطلع علیہ الرجال حجة"، (رد المحتار، کتاب الشہادات ۳۶۵/۵ ط: سعید)

"وضرت الولادة، والیکرة، وسیوب النساء مما لا یطلع علیہ الرجال امرأة حرة مسلمة".

(مجمع الأنہر، کتاب الشہادات: ۳/۳۶۰ ط: غفرانہ)

(و کذا فی فتح القدیر، کتاب الشہادات: ۳/۳۷۲، مصطفی البابی مصر)

(۳) "انفسوا علی ان الاعلان بکثرة تمنع الشہادة، وفي الصغار ان کان معلناً بروع فسق مستثنع بسببه الناس بذلك طساقاً مطلقاً، لا تغیر ضہادہ"، (الفتاویٰ العالمکریہ، کتاب الشہادات، الباب الرابع فیمن یقبل شہادته ومن لا یقبل، الفصل الثانی فیمن لا یقبل شہادته لنفسه: ۳۶۹/۳، رشیدیہ) =







انتہار سے میں کچھ اور بھی آ رہا ہے کہ جب اس کی آفتاب کی کرنیں پڑاؤنا وہ لوہی زمین پر طرک کس جانب ہوئی ہے۔ لفظ وائے اتم۔

ترجمہ: اتم، غفر۔

الجواب: صحیح، اتم و کلام الدین کیا عذر در لعلہ (ج ۲، ص ۲۰۳)۔





## ما يتعلق بعلم الغیب (علم غیب کا بیان)

”مخدور علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے علم غیب جاننا

سوال (۱۰۲۱): مخدور علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو علم غیب عطا کیا جاسکتا ہے یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

غیب کی ہر بات کی خبریں کا علم نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے دیا ہے مثلاً: احوال قبر و احوال شہ و جنت، وزبح و غیرہ، لیکن ان چیزوں کے علم کی چیز سے آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو عالم الغیب نہیں کہا جائے بلکہ یہ شان صرف حق تعالیٰ کی ہے (۱)۔ فقط واللہ اعلم۔

(۱) قال اللہ تعالیٰ: عِلْمُ غَالِبِ الْغَيْبِ وَلَا يَظْهَرُ عَلَى غَيْبِ أَحَدٍ إِلَّا مِنْ أَوْتَقَىٰ مِنْ رَسُولٍ فَإِنَّهُ بِمَسْلُكٍ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ مِنْ حَقِّ وَجْهِ الْخَلْقِ: الجن: ۲۲، ۲۶۔

وَلِلَّهِ الْغَيْبُ لَا يَرَىٰ كُنْ لَكَ لِيُظْهِرَكَ عَلَى الْغَيْبِ وَكُنْ أَنْتَ بَحِيٍّ مِنْ رَحْمَةِ مَنْ يَشَاءُ عِزًّا

مَعْرِضًا ۚ

قال العلامة الألبانی: ”قد لله سبحانه وتعالى علمه كل علم وحده، فلا يصح على ذلك احد من خلقه يدعي ان له علمه بطاعة كمالاً احد من خلقه، ليكون أسبق مانعاً من احد عن نوره سبحانه وتعالى حقيقه لعلهم سبحانه، وإما يطع حرة وعلا إذا اطلع من شاء على بعضه بعد تقضية الحكمة التي هي من سائر أسرار الله عز وجل“ أي لكن لو سئل المرئسي لظهور حل وعلا على بعض العقوب المتعلقة بربك: ”روح المعاني“ الجن: ۲۶، ۲۷: دار احیاء التراث العربی؛

”أو لا أعلم احب“: أي ولا أقول لكم إني أعلم الغیب، إنما أدرك من علم الله عز وجل، ولا

أصنع منه إلا عسى من الله تعالیٰ عليه“ ”تفسير ابن كثير“ (الإمام: ۵۰، ۱۵۱/۲، مكتبة دار الميحاء)؛

”تم: بن لایاء، يعمنسون كثير أمن الغیب سمع ربك الله تعالیٰ: ”بفتح“، ”الجامع لأحكام القرآن

للقرطبي، (تكملة: ۳۳)، ۱۰۱/۲، ۱۲۹، دار الفکر)







## عام انجیب اور افضل البشر کی تشریح

مسئلہ (۲۲۱): سورش کے جہنمی ماحول سے قو آپ وقت میں ریح قدرت کے خلاف پہنچا۔  
میں نے یہ سنا ہے کہ آپ نے اپنے لیے بیوشہ کوشش کرتے رہے ہیں کہ ہمارے بہرہ واری کے خلاف  
نہیں نہ کھائیں اس میں کسی حد تک کامیابی ہے اور انکا ماننا زیادہ کی امید بھی ہے، دعا کے ہر فرمائیں۔

۱۹۶۸ء میں لندن میں اور مسلمانوں میں ہمارا ہوا اتفاقاً اسے مارا۔ تھے۔ ہم سب مولوی تاج بونے تھے  
کہ ہمارے خلاف کو ایک طرف رکھیں اور اتفاق کے ساتھ رہیں، جو اختلافی مسائل میں ان پر دخل نہ کرے  
انہوں کو خبردار کیا جائے کہ آپ کو بھی انتہائی کر لیں اور اچھے سے رہیں تاکہ دوسری قوموں پر اچھے اثر ہو اور دنیا  
ہو ابھی، اس میں بگڑے ہیں ایک بہیم عبارت پر ہم نے دیکھا کر دیکھا اور اس پر اتفاق کیا کہ جب تک اس بہیم  
عبرت کو صاف نہ کیا جائے تو اس کے قابل نہ بنیں جو اسے اور شائع کیا جائے، اختلافی مسائل میں تین مسائل  
سنا ہے:

۱۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نام انجیب ہیں یا نہیں؟ جواب نے اس پر انتہائی کیا تھا کہ یہ عام انجیب  
تو اللہ پاک ہی ہے، ہاں یہ راہِ حق بہت ہی قریب ہی و توں کاظم حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اللہ پاک نے  
دیہ تھا۔

۲۔ اسی صریح جانور و نظر تو اللہ پاک ہی ہے، ہاں اللہ پاک اپنے علم اور قدرت سے راجع پاک  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو جب اور جہاں بہت چاہا وہ ہے اور خود اللہ تعالیٰ ہے اپنی قدرت سے بہرہ واری اور خلافت  
ہے۔

۳۔ اسی طرح حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سید البشر ہے جسے ہمیں کوئی شرف نہ ملے  
۴۔ اسے جیسے نہیں، آپ نبی اور رسول نہ تھے نہیں ہیں۔

اس روز بدعتی کہ تمہارے بہت ہے اور تھا، اس نے موقعہ دیکھ کر کہ ہم ایک مختصر عبارت لکھ کر ہمارے  
کو لیں، چنانچہ اس نے جو صورت لکھی وہی ہے کہ ہمیں ساتھ ہے "عام انجیب یا امام اللہ حاضر و حاضر ہندو اللہ سید  
البشر انفس البشر" ہمارے جیسے نہیں، ہم جو عبارت لکھی وہ ہمیں قومی نے دیکھا کرنے سے انکار کر دیا کہ جب  
تک ہمارے تشریحات کوئی میں دیکھو اس کے کچھ کے قتل جو کلمہ نہیں ہیں اس لیے میں احتیاط بھی نہیں کرتا ہوں،















ہیں (۱) اللہ عز و جل نے جتنے کلمات تم انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام میں تفہیم فرمائے ہیں، وہ تمام حضرت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں جمع ہیں (۲) کوئی ذات اور شخص کا علم جو کہ شرک نبوت کے بارے میں ہے، فتاویٰ سنی اللہ تعالیٰ مایہ و علم و عارف مایہ کسی کو نہیں، یہ (۳) غیب کی بہت چیزیں جنت، دوزخ، وحش، انیس، یون، مھند، میزان، بحر، طوفان، ہزار، وحش و غیرہ آپ نے امت کے سامنے بیان فرمائی ہیں اس کے باوجود اللہ پاک کام اس سے بھی زیادہ ہے کہ کوئی فرد اس سے حتیٰ نہیں ہو، لا محول عندہ، مثلاً یہ قول علامہ (۴) میں کلی حرمۃ اللہ تعالیٰ کے ساتھ خاص ہے، اس اعتبار سے اسی کو ہم مہذوب فرمایا کیوں کہ حاضر، ابلیس، جیسی اسی کی شان ہے، اس کے علاوہ کسی مہذوب سے نہ کوئی مہذوب و مہذوبہ ہے، اس کے کسی کو ہم مہذوب نہیں کہنا۔

قرآن مجید میں ہے: ﴿وَعَسَىٰ عِندَ الْمَلِكِ لَاحِقٌ لَّكَ الْفَيْدُ لِأَنَّكَ إِذَا تَعَلَّمْتَ لِسَةَ الْغَلِيظِ كَلِمَةً لَا تَعْلَمُهَا إِلَّا بِحُكْمٍ أَوْ لِيُؤْتِيَنَا مِنْ لَدُنْهِ مِثْرًا مِمَّا يَضَعُ اللَّهُ لِلْمُؤْمِنِينَ وَأَلَّا تَكُونَ مِنَ الْخَالِفِينَ﴾ (احقار: ۲۸)۔

١٠١ الفصل: لآلئاء محمد عظمه الصلاه والسلام الشرح العاقله المعنيه للفتاوى، ص ١٠١.

١٢٢

٣٠ "إِنَّ تَعَاْمَكُمْ وَأَعْلَمَكُمْ مَا فِي الْأَنْفُسِ" (صحيح البخاري، كتاب الإيمان، باب قول النبي صلى الله عليه وآله وسلم "إِنَّ تَعَاْمَكُمْ وَأَعْلَمَكُمْ مَا فِي الْأَنْفُسِ" ٣٠، فذهبوا).

•  $\text{Ca}^{2+}$  1.8

29 2021

2.  $\text{H}_2\text{O}$  and  $\text{H}_2\text{O}_2$

12: 15:16







اور شاہی نے آئینہ کونچھنے کے لئے کچھ آدمی تیار کیے یہاں پہنچے پہنچے ان کی زبانوں میں کئی اور سترسی پہلو آپ نے لکھی ہیں، ان خوبیاں نے پورے شہید راہ کیا کیونکہ ان کو چھپنے کے سامنے کچھ کرنے کے لئے نہ رہا  
اسی طرح اس کا آپ نے مدبرہ بواحقا (۱) اور طریقہ علی قیام و آپ نے ان کے ساتھ انہوں کو خبر خاص پر بعد  
میں مدبرہ بواحقا۔

۱۱۔ بشرۃ امیرِ مریض اوقات میں یہ وقت فرمایا کہ ان لوگوں نے مسجد میں کھڑے ہو کر قیام کیا یا کیا  
آپ نے فرمایا ہے کہ میں نے ان کی جماعت نہیں دینی، اور شاہی نے فرمایا ہے کہ ان سے کڑوئی ہو کر قیام کیا  
ہوئی ہے اتفاق سے یہ وقت فرمایا کہ لیا لوگوں نے عمارتوں کی آگ لگائی یا ان کا نظام کر رہے ہیں اور کچھ  
وقت یہ بھی یہ کہ فرمایا کہ اگرچہ امیرِ مریضی اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کیونکہ ہمارے ساتھ ہیں (۲) اور ان کو غیب کی حق تو یہ کہ  
اللہ تعالیٰ نے تعالیٰ علیہ وسلم کی حق استوارہ حتیٰ ان کا سالہ اور مدت الحسب منع عتدی۔  
فانہم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم علی انسان و اولاد اس مع الیہ (۳) صحیح الحدیث کذاب  
الشیعہ ۲۶۱، قدیمی

۱۲۔ اے ایسی بر ملاک رسول اللہ تعالیٰ علیہ السلام اور ان کے اور غصہ و مریض لہیان استعجز رسول اللہ  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم علی عذر، فامدحہ سبعین من الانصار، کما مستقیم العز، فی رجب، کافرا  
بحقنظروں بامبار و بشمولن ثابت، حتی کافرا بمر معونہ قتلوہ و عذر و اہل، فبلغ ایسی صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم، فجب شہداء بدعوہ فی الصحیح علی احمد من احب العرب حتی رغل و فکوان، غصہ و مری  
لہیان، (۳) صحیح الحدیث، کتاب المغازی، باب غزوة الرجیع و ریح و فکوان، ص ۲۶۵ قدیمی  
کتاب خانہ

۱۳۔ احسن عبد اللہ من عندہ یب عیہ قال: صاحب علی غنیمہ و مریض اللہ تعالیٰ علیہا فجب انما لہ حدیثی  
عن سرہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، قال: ہی، انش لی تنی اللہ تعالیٰ علیہ و مریض فضل  
انصافی الناس "فانہ لا، جو بقرہ تک، قال: انصافی لی، فی الموصی، قال: فقلت، فقلت، لاغسل،  
فدعہ لبس، و شاعری علیہ، نہ اتفاق، قال صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم "حتی الناس" و شاعری  
بشعر و تک بیا رسول اللہ، قال: اصحابی ما فی الموصی، قال: فقلت، فقلت، لاغسل، نہ دھ لیس،  
فانصافی علیہ، ما اتفاق، قال: اصحابی الناس "فانہ لا، جو بقرہ تک، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم،  
فی الموصی، فقلت، لاغسل، نہ دھ لیس، و شاعری علیہ، نہ اتفاق، قال: اصحابی الناس "فانہ لا،



آپ سے دریافت فرمائیے۔

”مشرقاں و مغرباں میں ہے اور آپ ﷺ کو مانتے ہوئے لوگوں کے، تجھ کو ان سرطانیوں میں سے فرما رہا ہے۔ اور خیر و شر میں کراہ جائے گا، ان کو کہتے کہ آپ ﷺ فرما رہے ہیں کہ ”یہ قوم سے آئی ہیں انہیں لڑائی لڑتے ہوئے لڑا کر آپ ﷺ کو مار دینا“ آپ کو ٹھٹھکیں کر رہے ہیں انہیں انہوں نے کیا یہ عین انہوں نے ہیں آپ کے بعد جب انہیں فرما رہے ہیں کہ ”اے ہمارے پیغمبر! انہیں نہ کر کے“ پھر ان کو چھوڑ دینا اور انہیں دیکھ کر دیکھ کر (۱) اگر آپ کو تم قریب فنی تو اور آپ پر جلد حاضر و ناظر تھے تو آپ کو کیوں خبر نہ ہوئی؟ غرض یہ سارے واقعہ اس میں۔

الحاصل نبی اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے کلی علم غیب میں نہ تھا کہ ہر جگہ حاضر و ناظر ہوتا اور آپ ﷺ (۲) یہ غیب کیا قرآن مجید میں بھی عارف ہے (۲) حدیث شریف کے بھی شرف ہے (۳) انہی میں سے

..... شیروانہ موصول اللہ والہامی، مشکوف فی المسجد، ينتظرون ايسي حياي الله تعالى عليه وسلم لخدمة لخدمة الاحياء، فلو سئل ليسي سئل الله تعالى عليه وسلم الى ان لم يكر، بان يصلي بالناس، فانه من سئل، فغاب، ثم واصل الله صلى الله عليه وسلم عليه وسلم بالمركب ان تصلي بالناس، انصح (صحيح البخاري، كتاب الاذان، باب اذا جعل الامام ليزلمه، ۱۰۵۴، قديمي)۔

(۱) ”اذا تاتي احدى من مكبر فان حدثا معقوب من عبد الرحمن علي أبي حازم، وقال سعت مهمل من معقوب، مسعد بن اسير، صلى الله تعالى عليه وسلم يقول: ”انا لفرطكم غنى الحزن، من ورد شرب ماء من سراب من ماء طيبا، ليرتن مني الوتر امر لهم وبعروني، ثم يحن بي وببيته“ قال ابو حمزة، ثم سئل العبد من أبي عيسى وانا احدثهم هذا، فقال هكدا سمعت سفيان الثوري يقول: قال ابن اشهد عيسى بن اسير، الحديث له سمعته يزيد بن عيسى، قال: ”بهم مني فيقال: انك لا تدري ما يدور بعدك“ قالوا: ”ما تقول“ صحاح البخاري، كتاب الاذان، باب اذا جاء في قول

..... جو اس وقت کہ ”ما سمع من احد منكم ما سمع“ (۱۰۵۴، قديمي)۔

(۲) ”قال الله تعالى: يا ابا عبد الله لا تعلم من في السماوات والارض العيب الا الله والجليل“ (۱۰۵۴)

(۳) ”عن عبد الله بن جهم الثوري، قال: ”لا يعلم العيب الا الله“ (صحيح البخاري، كتاب الاذان، باب اذا جاء في قول الله تعالى: ولا يعلم العيب الا الله ولا يظهر على عيب احد)۔

..... (۱۰۵۴، قديمي)۔



























مستبرك بالله تعالى، هي صفة لعلم خارج عن الحيز الإنساني أم لا؟

الاجواب جامداً ومصلياً :

”لحم بالحليب أمر نفرد به سبحانه تعالى“ (١) قيل: إياه الضياء إلا بإعلاءه مع إتياع

عقرب: سمكة أو دكتر أو أبو برص أو البقي لا تستعمل في الحشرات مما يسكن فيه ذلك (١) -

وَالْأَسْيَاءُ عَلَيْهِمْ سَلَامٌ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ يَوْمَئِذٍ مِنَ الْغَنِيَّةِ إِلَّا مَا أُخْلِفَهُمُ اللَّهُ تَعَالَى أَعْيُنًا

وذكر الحنفية أنهم يحضرون التكبير عند قول الله تعالى عليه وسلم عليه

للمؤمنين فله تعالى : **عَلَمًا لَا يَعْزُبُ عَنْهُ خِصْمٌ** ، فمن خصمه ت. الخ. **فَالْعَبْدُ إِلَّا الْحَدُّ كَوْنًا** (٢٣) وقوله تعالى

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا مَالَ الْوَالِدِينَ وَالْأَقْرَبِينَ حَتَّى يَبْلُغُوا الْهَضْمَةَ ۚ فَمَا ذَلِكُمْ بِعَلَى الْفَاعِلِينَ ۚ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدانا لهذا وَكُنَّا لِهَذَا عَنَّا كَاهِنِينَ

حزب و اتحاد شورختر، دارا غلامی و نوید، ۸۸/۱۱/۸۸

ظلم غریب

سید: (۱) [۲۹۷]: میں کریم علیہ السلام کے علم کو کائنات کے ہر لمحہ الغیب سے قائل ہوں۔

۱۷۔ رتبہ خاتم کار کیا ہے؟ رکھنا کیسا ہے؟

(١) مطبوع العقائد المسيحية للفتاوى، ص. ١٢٠، فليبي.

١٥٥٠

(2)  $\mathcal{A} \in \mathcal{A}(\mathcal{C})$

(۳) مشرح الجفہ الذاکر للملا عنہ البخاری رحمہ اللہ تعالیٰ، ص ۱۵، (فہرست)

”وَحَامِلُهُ أَنْ دَعَا إِلَى عِلْمِ الْغَيْبِ مَعَارِضَ لِصَلَةِ الْفَر\_آنِ، فَبُكَى مِنْهَا“ رَدُّ الْمَحْتَجِّ، بِأَبِ الْقَعَمِ لَدَى

وطلب في 2 جوان 1998 (القب: 4/98، صعيد)











میں ہے۔

وَمِنْهُمْ مَنْ يَدْعُو إِلَى الْفِتْنَةِ وَيَحْضُرُ

مِنْهَا وَيَدْعُو إِلَى الْفِتْنَةِ وَيَحْضُرُ

مِنْهَا وَيَدْعُو إِلَى الْفِتْنَةِ وَيَحْضُرُ

مِنْهَا وَيَدْعُو إِلَى الْفِتْنَةِ وَيَحْضُرُ

یہ کتب پر جو احادیث مثلاً اور میں اور میں آفرین اور میں، وہ سب ہم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے  
مختصر ہیں

۱۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ رَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ

وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَسَلَّمَ

وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَسَلَّمَ

ہم میں میں آپ کی طرف سے دعا ہے کہ آپ کی دعا قبول ہو اور آپ کی دعا قبول ہو

۲۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ رَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ

وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَسَلَّمَ

میں اس میں میں آپ کی دعا قبول ہو اور آپ کی دعا قبول ہو  
یہ کتب پر جو احادیث مثلاً اور میں اور میں آفرین اور میں، وہ سب ہم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے  
مختصر ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ رَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ

وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَسَلَّمَ

۱۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ رَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ

۲۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ رَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ







سبب بقدر عطا خداوندی سے ہے۔ لیکن خدا کے پاک کا علم اس سے بھی ترانہ ہے، خالق و مخلوق کے ہم میں غیر متماثل و متماثل کی نسبت ہے، مساوات نہیں، مساوات و شریعت نہیں (۱)۔

بروز، شہر، صراط، جنت، الوں و قہم و غیرہ کا، مستطعم عطاء ہونے کے حسب الکافور و زرارہ کا یہ ہے  
 باب (۳) ذات و صفات خداوندی کی جو معرفت عطا ہوئی وہ کسی کو عطا نہیں ہوئی، قائم میاض (۳)۔  
 بقولہ، وهو كذلك۔ لم يبد على أنه أفصلهم، و جامع لما كان مغفراً فيهم، و الفاعل جليل و مكتمل و مشرف لہ۔ (مرواۃ المفاتیح: ۱۰/۳۳، كتاب الفضائل، باب فضائل سيد المرسلین  
 صلوات اللہ و سلامہ علیہ۔ الفصل الدینی، بحث و فہم الحديث: ۵۷۶۲، زبدیہ)

(۱) ان الله جعل للنفوس في ادراكها حداً شبيهاً الى، لا تعداه، و لم يجعل لها سبيلاً الى الإدراك في  
 كس مغلوب، و هو كذا كذا لا يتوحد مع الذي تعالى في إدراك جميع ما كان و ما يكون و ما لا  
 يكون، و لو كان كيف كان يكون؟ فمعلومات الله لا تنهاى، و معلومات العبد متناهية، و انتهى لا  
 يساوي و لا ينهى، (الإعصار للشيخ، الباب العاشر في معنى الصراط المستقيم فتح، فصل النوع  
 الثالث، ص: ۵۴۰، دار المعرفة بيروت)

(۲) عن قتادة عن أنس بن مالك رضى الله تعالى عنه، عن مالك بن عبد الله أن رسول الله صلى الله تعالى  
 عليه وسلم خلقهم عن لبة أسرى به، ثم رُفِعَتْ إلى سدة المنهى، فإذا أنفجها مثل للال حجر،  
 وإذا ورقها مثل أذان البقرة، قال: هذه سدة المنهى، فإذا أربعة أنهار، يهران باطنان، قلت ما  
 هذان يا جبرئيل؟ قال: هما الباطن، فهران في الجنة ثم رُفِعَتْ إلى البيت المعمور الحديث  
 "و عن ثبات الباطن عن أنس رضى الله تعالى عنه أن رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم قال  
 "أقبلت بالبراق" قال النسي صلى الله تعالى عليه وسلم، "ثم خرج مني، حتى طهرت حسنة  
 أصبح فيه صريف الأقدام"، الحديث (منكرة المسمايح، باب في المعراج، الفصل الأول،  
 ص: ۵۲۶-۵۲۹، قديمي)

(۳) قال قاضي عياض رحمه الله تعالى: "و من جملة معجزاته المعجزة على القطع الزهر البنا خبرها  
 على التواتر لكثرة روايتها و اتفاق معانيها الإجماع على الغيب، عن حديثه رضى الله تعالى عنه  
 قال: "لم ألقها من قبل، فما ترك شيئاً يكون في مقامه ذلك إلى قيام الساعة إلا حدثته" و قد عرج  
 أهل الصحيح و الأئمة ما أعلم به أصحابه صلى الله تعالى عليه وسلم معاً و عديده به من الظهور على  
 أعدائه و فتح مكة و بيت المقدس و قبض العلم و ظهور الفتن و أنه رويت له الأرض -



زرقانی (۱) قسطنطینی (۲) دلائی تاروی رحمہ اللہ (۳) وغیرہ کی کتابیں اس موضوع سے تعلق نہیں، اور ان پر دلالت بھی موجود نہیں، اس سبب کے باوجود اساتذہ کرام قدس فخر عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر عالم الغیب کا اطلاق نہیں کیا جاتا (۴)۔ علم الغیب، اصطلاحاً شرعیہ میں اس پر کیا جاتا ہے جس کی یہ محنت (عالم الغیب، اوقات پر، سلطانانہ ہو، قرآن کریم میں ارشاد ہے: ﴿قُلْ لَا أَقُولُ لَكُمْ عِلْمٌ بِغَيْبِ حُرُوفِ اللَّهِ﴾ (۵) لا أعلم الغیب (۶) ﴿قُلْ لَا

مشارفہا و مغایرہ الخ“۔

”و قال انملا علی القاری فی شرحہ: (الاطلاع علی الغیب): ای علم اخلاصہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم علم بعض الحقیقات عنہ“، (شرح الشفاء: ۱/ ۹۷۹، ۲/ ۲۸۲، فیما اظهرہ اللہ تعالیٰ من المعجزات، فصل ۱۰ من ذلک ما اطلع علیہ من الغیوب، دار الکتب العلمیہ بیروت) (۱)۔  
 (۲) قال القسطنطینی: ”و اذا اتی جمیع ما جماعہ من الخصال “حسبہ، فقد اجتمع لہ ما کان متدفقا فیہم، لیکون الفصل منہ“

”الظہر ان انتفاع نفس الدنیا بدعوتہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کمال من انتفاع سائر الامم بدعوتہ سائر الانبیاء، لموجب ان یکون الفصل من سائر الانبیاء“۔

وقال الزرقانی فی شرحہ ”فیضی ان یقول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سواہ فی العمل و زاد علیہم بأنہ اعلم منهم بالغ الخ“۔ (شرح الزرقانی علی المواہب اللدنیۃ للقمی ص ۹۶، ۹۷)۔  
 المقصد السادس، الموع الاول۔ عباس احمد الیاز مکتہ المکرمہ

(۳) (السمع فیہ) ای فی ذلک المکان، او ذلک المقام (صریف الافکار، ۱/ ص ۱۰۸) عنہ عند الكتابة،  
 قيل: هو جهد عار عن الاصلاح علی جریانہ بالفساد، و المعنی ای اقمیت مقامہ بعد فیہ من  
 رتبة المصل إلى حيث اعلمت علی الکوائن، و ظہر لی ما مراد من امر لہ و تدبیرہ فی حلقہ، و ہذا واقع  
 ہو المستثنی الذی لا تقدم فیہ لاحد عنہ“ (مرقاۃ المفاتیح، کتاب الفضائل، رقم الحدیث ۵۹۶۳،  
 باب المعراج، الفصل الاول، ۱۰/ ۴۴۰، و شہیدہ،

(۴) ”ان قلت، قد اخرج الانبياء والاوتياء بشيء كثير من ذلك، فكيف العصر؟ قلت: العصر باعتبار  
 كماليتها دون حوزتها، قال تعالى ﴿فَلَا يَطْعَمُ عَلَى عِبِيهِ أَحَدٌ﴾ (۵) من ونصی من دسرس، المع مرقاۃ  
 المفاتیح، کتاب الإیمان، الفصل الاول، ۳۳۱، رقم الحدیث، ۳، و شہیدہ،

(۵) (الاعتماد، ۵)











- جہاں روشنی دہنی کرتا ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اپنے خطہ تمدن کی فہم نہیں تھی اس کا کیا ثمر ہے؟
- ۲۔ اُردو زبانوں میں ایک اور مسئلہ کو کافر نہیں تو یہ نہیں ہے، زبان کے چھپنے نہ نہ پڑتا ہے یا نہیں؟
- ۳۔ صرف عقیدہ پر کہ افراط و تفریط سے ہر امور پر فرما دلی۔

الحجاب حامداً و مصلحاً :

ایک یہ بھی کہ جنوی "یعنی کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو جمع مغنیات کا عنصر نہ ہوا تھا، پہلی تحائف کے "آپ کے علوم کم مساوی تھے افریقہ صلیب ذاتی، وسطی کا تھا" خطا اور غلطی انہوں نے سب کئی کا دعویٰ "یعنی یہ کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو کسی غیب کا علم نہ تھا، نہیں ہوا" یہ بھی غلط ہے اور مخالف انہوں نے دلی نی دیا ہے کہ سب چیزیں کافی ہے، دلی کی تردید کے لئے یہ سب چیزیں کافی ہے۔

یہاں خودوں سب چیزیں و سب چیزیں کے شواہد کثیف و غصہ قرآنیہ، روایات حدیث میں موجود ہیں، کتب عقائد میں بھی ہر دور کی تحریر دلی ہے: ﴿وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَعَهُ غَيْبُ مَا عَلَيْهِ إِلَّا غَوِیٌّ﴾ (۱) ﴿وَقَوْلُ لَا يَعْصِمُ مِنْ فِتْنِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِنَ الْغَيْبِ إِلَّا اللَّهُ﴾ (۲) ﴿قُلْ لَا أَتْلُو نَبَأَ عَنِّي خَرَّائِلَ أَنَّهٗ لَا اَعْلَمُ الْغَيْبُ﴾ (۳) ﴿قُلْ لَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبُ لَا سَاغَتْ لِيَ الْخَيْرُ﴾ (۴)۔ ان آیات میں علم غیب کی سرانجام تصدیق کی گئی ہے جس سے "معلوم ہوتا ہے کہ کئی الاطابق (یا تصریح جزئی) علم غیب کو ثابت کر، شرک، مومن شرک ہے اور غیر غیب کئی ثابت کرنا تو صحیح شرک و کفر ہے۔" (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰) (۱۰۱) (۱۰۲) (۱۰۳) (۱۰۴) (۱۰۵) (۱۰۶) (۱۰۷) (۱۰۸) (۱۰۹) (۱۱۰) (۱۱۱) (۱۱۲) (۱۱۳) (۱۱۴) (۱۱۵) (۱۱۶) (۱۱۷) (۱۱۸) (۱۱۹) (۱۲۰) (۱۲۱) (۱۲۲) (۱۲۳) (۱۲۴) (۱۲۵) (۱۲۶) (۱۲۷) (۱۲۸) (۱۲۹) (۱۳۰) (۱۳۱) (۱۳۲) (۱۳۳) (۱۳۴) (۱۳۵) (۱۳۶) (۱۳۷) (۱۳۸) (۱۳۹) (۱۴۰) (۱۴۱) (۱۴۲) (۱۴۳) (۱۴۴) (۱۴۵) (۱۴۶) (۱۴۷) (۱۴۸) (۱۴۹) (۱۵۰) (۱۵۱) (۱۵۲) (۱۵۳) (۱۵۴) (۱۵۵) (۱۵۶) (۱۵۷) (۱۵۸) (۱۵۹) (۱۶۰) (۱۶۱) (۱۶۲) (۱۶۳) (۱۶۴) (۱۶۵) (۱۶۶) (۱۶۷) (۱۶۸) (۱۶۹) (۱۷۰) (۱۷۱) (۱۷۲) (۱۷۳) (۱۷۴) (۱۷۵) (۱۷۶) (۱۷۷) (۱۷۸) (۱۷۹) (۱۸۰) (۱۸۱) (۱۸۲) (۱۸۳) (۱۸۴) (۱۸۵) (۱۸۶) (۱۸۷) (۱۸۸) (۱۸۹) (۱۹۰) (۱۹۱) (۱۹۲) (۱۹۳) (۱۹۴) (۱۹۵) (۱۹۶) (۱۹۷) (۱۹۸) (۱۹۹) (۲۰۰) (۲۰۱) (۲۰۲) (۲۰۳) (۲۰۴) (۲۰۵) (۲۰۶) (۲۰۷) (۲۰۸) (۲۰۹) (۲۱۰) (۲۱۱) (۲۱۲) (۲۱۳) (۲۱۴) (۲۱۵) (۲۱۶) (۲۱۷) (۲۱۸) (۲۱۹) (۲۲۰) (۲۲۱) (۲۲۲) (۲۲۳) (۲۲۴) (۲۲۵) (۲۲۶) (۲۲۷) (۲۲۸) (۲۲۹) (۲۳۰) (۲۳۱) (۲۳۲) (۲۳۳) (۲۳۴) (۲۳۵) (۲۳۶) (۲۳۷) (۲۳۸) (۲۳۹) (۲۴۰) (۲۴۱) (۲۴۲) (۲۴۳) (۲۴۴) (۲۴۵) (۲۴۶) (۲۴۷) (۲۴۸) (۲۴۹) (۲۵۰) (۲۵۱) (۲۵۲) (۲۵۳) (۲۵۴) (۲۵۵) (۲۵۶) (۲۵۷) (۲۵۸) (۲۵۹) (۲۶۰) (۲۶۱) (۲۶۲) (۲۶۳) (۲۶۴) (۲۶۵) (۲۶۶) (۲۶۷) (۲۶۸) (۲۶۹) (۲۷۰) (۲۷۱) (۲۷۲) (۲۷۳) (۲۷۴) (۲۷۵) (۲۷۶) (۲۷۷) (۲۷۸) (۲۷۹) (۲۸۰) (۲۸۱) (۲۸۲) (۲۸۳) (۲۸۴) (۲۸۵) (۲۸۶) (۲۸۷) (۲۸۸) (۲۸۹) (۲۹۰) (۲۹۱) (۲۹۲) (۲۹۳) (۲۹۴) (۲۹۵) (۲۹۶) (۲۹۷) (۲۹۸) (۲۹۹) (۳۰۰) (۳۰۱) (۳۰۲) (۳۰۳) (۳۰۴) (۳۰۵) (۳۰۶) (۳۰۷) (۳۰۸) (۳۰۹) (۳۱۰) (۳۱۱) (۳۱۲) (۳۱۳) (۳۱۴) (۳۱۵) (۳۱۶) (۳۱۷) (۳۱۸) (۳۱۹) (۳۲۰) (۳۲۱) (۳۲۲) (۳۲۳) (۳۲۴) (۳۲۵) (۳۲۶) (۳۲۷) (۳۲۸) (۳۲۹) (۳۳۰) (۳۳۱) (۳۳۲) (۳۳۳) (۳۳۴) (۳۳۵) (۳۳۶) (۳۳۷) (۳۳۸) (۳۳۹) (۳۴۰) (۳۴۱) (۳۴۲) (۳۴۳) (۳۴۴) (۳۴۵) (۳۴۶) (۳۴۷) (۳۴۸) (۳۴۹) (۳۵۰) (۳۵۱) (۳۵۲) (۳۵۳) (۳۵۴) (۳۵۵) (۳۵۶) (۳۵۷) (۳۵۸) (۳۵۹) (۳۶۰) (۳۶۱) (۳۶۲) (۳۶۳) (۳۶۴) (۳۶۵) (۳۶۶) (۳۶۷) (۳۶۸) (۳۶۹) (۳۷۰) (۳۷۱) (۳۷۲) (۳۷۳) (۳۷۴) (۳۷۵) (۳۷۶) (۳۷۷) (۳۷۸) (۳۷۹) (۳۸۰) (۳۸۱) (۳۸۲) (۳۸۳) (۳۸۴) (۳۸۵) (۳۸۶) (۳۸۷) (۳۸۸) (۳۸۹) (۳۹۰) (۳۹۱) (۳۹۲) (۳۹۳) (۳۹۴) (۳۹۵) (۳۹۶) (۳۹۷) (۳۹۸) (۳۹۹) (۴۰۰) (۴۰۱) (۴۰۲) (۴۰۳) (۴۰۴) (۴۰۵) (۴۰۶) (۴۰۷) (۴۰۸) (۴۰۹) (۴۱۰) (۴۱۱) (۴۱۲) (۴۱۳) (۴۱۴) (۴۱۵) (۴۱۶) (۴۱۷) (۴۱۸) (۴۱۹) (۴۲۰) (۴۲۱) (۴۲۲) (۴۲۳) (۴۲۴) (۴۲۵) (۴۲۶) (۴۲۷) (۴۲۸) (۴۲۹) (۴۳۰) (۴۳۱) (۴۳۲) (۴۳۳) (۴۳۴) (۴۳۵) (۴۳۶) (۴۳۷) (۴۳۸) (۴۳۹) (۴۴۰) (۴۴۱) (۴۴۲) (۴۴۳) (۴۴۴) (۴۴۵) (۴۴۶) (۴۴۷) (۴۴۸) (۴۴۹) (۴۵۰) (۴۵۱) (۴۵۲) (۴۵۳) (۴۵۴) (۴۵۵) (۴۵۶) (۴۵۷) (۴۵۸) (۴۵۹) (۴۶۰) (۴۶۱) (۴۶۲) (۴۶۳) (۴۶۴) (۴۶۵) (۴۶۶) (۴۶۷) (۴۶۸) (۴۶۹) (۴۷۰) (۴۷۱) (۴۷۲) (۴۷۳) (۴۷۴) (۴۷۵) (۴۷۶) (۴۷۷) (۴۷۸) (۴۷۹) (۴۸۰) (۴۸۱) (۴۸۲) (۴۸۳) (۴۸۴) (۴۸۵) (۴۸۶) (۴۸۷) (۴۸۸) (۴۸۹) (۴۹۰) (۴۹۱) (۴۹۲) (۴۹۳) (۴۹۴) (۴۹۵) (۴۹۶) (۴۹۷) (۴۹۸) (۴۹۹) (۵۰۰) (۵۰۱) (۵۰۲) (۵۰۳) (۵۰۴) (۵۰۵) (۵۰۶) (۵۰۷) (۵۰۸) (۵۰۹) (۵۱۰) (۵۱۱) (۵۱۲) (۵۱۳) (۵۱۴) (۵۱۵) (۵۱۶) (۵۱۷) (۵۱۸) (۵۱۹) (۵۲۰) (۵۲۱) (۵۲۲) (۵۲۳) (۵۲۴) (۵۲۵) (۵۲۶) (۵۲۷) (۵۲۸) (۵۲۹) (۵۳۰) (۵۳۱) (۵۳۲) (۵۳۳) (۵۳۴) (۵۳۵) (۵۳۶) (۵۳۷) (۵۳۸) (۵۳۹) (۵۴۰) (۵۴۱) (۵۴۲) (۵۴۳) (۵۴۴) (۵۴۵) (۵۴۶) (۵۴۷) (۵۴۸) (۵۴۹) (۵۵۰) (۵۵۱) (۵۵۲) (۵۵۳) (۵۵۴) (۵۵۵) (۵۵۶) (۵۵۷) (۵۵۸) (۵۵۹) (۵۶۰) (۵۶۱) (۵۶۲) (۵۶۳) (۵۶۴) (۵۶۵) (۵۶۶) (۵۶۷) (۵۶۸) (۵۶۹) (۵۷۰) (۵۷۱) (۵۷۲) (۵۷۳) (۵۷۴) (۵۷۵) (۵۷۶) (۵۷۷) (۵۷۸) (۵۷۹) (۵۸۰) (۵۸۱) (۵۸۲) (۵۸۳) (۵۸۴) (۵۸۵) (۵۸۶) (۵۸۷) (۵۸۸) (۵۸۹) (۵۹۰) (۵۹۱) (۵۹۲) (۵۹۳) (۵۹۴) (۵۹۵) (۵۹۶) (۵۹۷) (۵۹۸) (۵۹۹) (۶۰۰) (۶۰۱) (۶۰۲) (۶۰۳) (۶۰۴) (۶۰۵) (۶۰۶) (۶۰۷) (۶۰۸) (۶۰۹) (۶۱۰) (۶۱۱) (۶۱۲) (۶۱۳) (۶۱۴) (۶۱۵) (۶۱۶) (۶۱۷) (۶۱۸) (۶۱۹) (۶۲۰) (۶۲۱) (۶۲۲) (۶۲۳) (۶۲۴) (۶۲۵) (۶۲۶) (۶۲۷) (۶۲۸) (۶۲۹) (۶۳۰) (۶۳۱) (۶۳۲) (۶۳۳) (۶۳۴) (۶۳۵) (۶۳۶) (۶۳۷) (۶۳۸) (۶۳۹) (۶۴۰) (۶۴۱) (۶۴۲) (۶۴۳) (۶۴۴) (۶۴۵) (۶۴۶) (۶۴۷) (۶۴۸) (۶۴۹) (۶۵۰) (۶۵۱) (۶۵۲) (۶۵۳) (۶۵۴) (۶۵۵) (۶۵۶) (۶۵۷) (۶۵۸) (۶۵۹) (۶۶۰) (۶۶۱) (۶۶۲) (۶۶۳) (۶۶۴) (۶۶۵) (۶۶۶) (۶۶۷) (۶۶۸) (۶۶۹) (۶۷۰) (۶۷۱) (۶۷۲) (۶۷۳) (۶۷۴) (۶۷۵) (۶۷۶) (۶۷۷) (۶۷۸) (۶۷۹) (۶۸۰) (۶۸۱) (۶۸۲) (۶۸۳) (۶۸۴) (۶۸۵) (۶۸۶) (۶۸۷) (۶۸۸) (۶۸۹) (۶۹۰) (۶۹۱) (۶۹۲) (۶۹۳) (۶۹۴) (۶۹۵) (۶۹۶) (۶۹۷) (۶۹۸) (۶۹۹) (۷۰۰) (۷۰۱) (۷۰۲) (۷۰۳) (۷۰۴) (۷۰۵) (۷۰۶) (۷۰۷) (۷۰۸) (۷۰۹) (۷۱۰) (۷۱۱) (۷۱۲) (۷۱۳) (۷۱۴) (۷۱۵) (۷۱۶) (۷۱۷) (۷۱۸) (۷۱۹) (۷۲۰) (۷۲۱) (۷۲۲) (۷۲۳) (۷۲۴) (۷۲۵) (۷۲۶) (۷۲۷) (۷۲۸) (۷۲۹) (۷۳۰) (۷۳۱) (۷۳۲) (۷۳۳) (۷۳۴) (۷۳۵) (۷۳۶) (۷۳۷) (۷۳۸) (۷۳۹) (۷۴۰) (۷۴۱) (۷۴۲) (۷۴۳) (۷۴۴) (۷۴۵) (۷۴۶) (۷۴۷) (۷۴۸) (۷۴۹) (۷۵۰) (۷۵۱) (۷۵۲) (۷۵۳) (۷۵۴) (۷۵۵) (۷۵۶) (۷۵۷) (۷۵۸) (۷۵۹) (۷۶۰) (۷۶۱) (۷۶۲) (۷۶۳) (۷۶۴) (۷۶۵) (۷۶۶) (۷۶۷) (۷۶۸) (۷۶۹) (۷۷۰) (۷۷۱) (۷۷۲) (۷۷۳) (۷۷۴) (۷۷۵) (۷۷۶) (۷۷۷) (۷۷۸) (۷۷۹) (۷۸۰) (۷۸۱) (۷۸۲) (۷۸۳) (۷۸۴) (۷۸۵) (۷۸۶) (۷۸۷) (۷۸۸) (۷۸۹) (۷۹۰) (۷۹۱) (۷۹۲) (۷۹۳) (۷۹۴) (۷۹۵) (۷۹۶) (۷۹۷) (۷۹۸) (۷۹۹) (۸۰۰) (۸۰۱) (۸۰۲) (۸۰۳) (۸۰۴) (۸۰۵) (۸۰۶) (۸۰۷) (۸۰۸) (۸۰۹) (۸۱۰) (۸۱۱) (۸۱۲) (۸۱۳) (۸۱۴) (۸۱۵) (۸۱۶) (۸۱۷) (۸۱۸) (۸۱۹) (۸۲۰) (۸۲۱) (۸۲۲) (۸۲۳) (۸۲۴) (۸۲۵) (۸۲۶) (۸۲۷) (۸۲۸) (۸۲۹) (۸۳۰) (۸۳۱) (۸۳۲) (۸۳۳) (۸۳۴) (۸۳۵) (۸۳۶) (۸۳۷) (۸۳۸) (۸۳۹) (۸۴۰) (۸۴۱) (۸۴۲) (۸۴۳) (۸۴۴) (۸۴۵) (۸۴۶) (۸۴۷) (۸۴۸) (۸۴۹) (۸۵۰) (۸۵۱) (۸۵۲) (۸۵۳) (۸۵۴) (۸۵۵) (۸۵۶) (۸۵۷) (۸۵۸) (۸۵۹) (۸۶۰) (۸۶۱) (۸۶۲) (۸۶۳) (۸۶۴) (۸۶۵) (۸۶۶) (۸۶۷) (۸۶۸) (۸۶۹) (۸۷۰) (۸۷۱) (۸۷۲) (۸۷۳) (۸۷۴) (۸۷۵) (۸۷۶) (۸۷۷) (۸۷۸) (۸۷۹) (۸۸۰) (۸۸۱) (۸۸۲) (۸۸۳) (۸۸۴) (۸۸۵) (۸۸۶) (۸۸۷) (۸۸۸) (۸۸۹) (۸۹۰) (۸۹۱) (۸۹۲) (۸۹۳) (۸۹۴) (۸۹۵) (۸۹۶) (۸۹۷) (۸۹۸) (۸۹۹) (۹۰۰) (۹۰۱) (۹۰۲) (۹۰۳) (۹۰۴) (۹۰۵) (۹۰۶) (۹۰۷) (۹۰۸) (۹۰۹) (۹۱۰) (۹۱۱) (۹۱۲) (۹۱۳) (۹۱۴) (۹۱۵) (۹۱۶) (۹۱۷) (۹۱۸) (۹۱۹) (۹۲۰) (۹۲۱) (۹۲۲) (۹۲۳) (۹۲۴) (۹۲۵) (۹۲۶) (۹۲۷) (۹۲۸) (۹۲۹) (۹۳۰) (۹۳۱) (۹۳۲) (۹۳۳) (۹۳۴) (۹۳۵) (۹۳۶) (۹۳۷) (۹۳۸) (۹۳۹) (۹۴۰) (۹۴۱) (۹۴۲) (۹۴۳) (۹۴۴) (۹۴۵) (۹۴۶) (۹۴۷) (۹۴۸) (۹۴۹) (۹۵۰) (۹۵۱) (۹۵۲) (۹۵۳) (۹۵۴) (۹۵۵) (۹۵۶) (۹۵۷) (۹۵۸) (۹۵۹) (۹۶۰) (۹۶۱) (۹۶۲) (۹۶۳) (۹۶۴) (۹۶۵) (۹۶۶) (۹۶۷) (۹۶۸) (۹۶۹) (۹۷۰) (۹۷۱) (۹۷۲) (۹۷۳) (۹۷۴) (۹۷۵) (۹۷۶) (۹۷۷) (۹۷۸) (۹۷۹) (۹۸۰) (۹۸۱) (۹۸۲) (۹۸۳) (۹۸۴) (۹۸۵) (۹۸۶) (۹۸۷) (۹۸۸) (۹۸۹) (۹۹۰) (۹۹۱) (۹۹۲) (۹۹۳) (۹۹۴) (۹۹۵) (۹۹۶) (۹۹۷) (۹۹۸) (۹۹۹) (۱۰۰۰) (۱۰۰۱) (۱۰۰۲) (۱۰۰۳) (۱۰۰۴) (۱۰۰۵) (۱۰۰۶) (۱۰۰۷) (۱۰۰۸) (۱۰۰۹) (۱۰۱۰) (۱۰۱۱) (۱۰۱۲) (۱۰۱۳) (۱۰۱۴) (۱۰۱۵) (۱۰۱۶) (۱۰۱۷) (۱۰۱۸) (۱۰۱۹) (۱۰۲۰) (۱۰۲۱) (۱۰۲۲) (۱۰۲۳) (۱۰۲۴) (۱۰۲۵) (۱۰۲۶) (۱۰۲۷) (۱۰۲۸) (۱۰۲۹) (۱۰۳۰) (۱۰۳۱) (۱۰۳۲) (۱۰۳۳) (۱۰۳۴) (۱۰۳۵) (۱۰۳۶) (۱۰۳۷) (۱۰۳۸) (۱۰۳۹) (۱۰۴۰) (۱۰۴۱) (۱۰۴۲) (۱۰۴۳) (۱۰۴۴) (۱۰۴۵) (۱۰۴۶) (۱۰۴۷) (۱۰۴۸) (۱۰۴۹) (۱۰۵۰) (۱۰۵۱) (۱۰۵۲) (۱۰۵۳) (۱۰۵۴) (۱۰۵۵) (۱۰۵۶) (۱۰۵۷) (۱۰۵۸) (۱۰۵۹) (۱۰۶۰) (۱۰۶۱) (۱۰۶۲) (۱۰۶۳) (۱۰۶۴) (۱۰۶۵) (۱۰۶۶) (۱۰۶۷) (۱۰۶۸) (۱۰۶۹) (۱۰۷۰) (۱۰۷۱) (۱۰۷۲) (۱۰۷۳) (۱۰۷۴) (۱۰۷۵) (۱۰۷۶) (۱۰۷۷) (۱۰۷۸) (۱۰۷۹) (۱۰۸۰) (۱۰۸۱) (۱۰۸۲) (۱۰۸۳) (۱۰۸۴) (۱۰۸۵) (۱۰۸۶) (۱۰۸۷) (۱۰۸۸) (۱۰۸۹) (۱۰۹۰) (۱۰۹۱) (۱۰۹۲) (۱۰۹۳) (۱۰۹۴) (۱۰۹۵) (۱۰۹۶) (۱۰۹۷) (۱۰۹۸) (۱۰۹۹) (۱۱۰۰) (۱۱۰۱) (۱۱۰۲) (۱۱۰۳) (۱۱۰۴) (۱۱۰۵) (۱۱۰۶) (۱۱۰۷) (۱۱۰۸) (۱۱۰۹) (۱۱۱۰) (۱۱۱۱) (۱۱۱۲) (۱۱۱۳) (۱۱۱۴) (۱۱۱۵) (۱۱۱۶) (۱۱۱۷) (۱۱۱۸) (۱۱۱۹) (۱۱۲۰) (۱۱۲۱) (۱۱۲۲) (۱۱۲۳) (۱۱۲۴) (۱۱۲۵) (۱۱۲۶) (۱۱۲۷) (۱۱۲۸) (۱۱۲۹) (۱۱۳۰) (۱۱۳۱) (۱۱۳۲) (۱۱۳۳) (۱۱۳۴) (۱۱۳۵) (۱۱۳۶) (۱۱۳۷) (۱۱۳۸) (۱۱۳۹) (۱۱۴۰) (۱۱۴۱) (۱۱۴۲) (۱۱۴۳) (۱۱۴۴) (۱۱۴۵) (۱۱۴۶) (۱۱۴۷) (۱۱۴۸) (۱۱۴۹) (۱۱۵۰) (۱۱۵۱) (۱۱۵۲) (۱۱۵۳) (۱۱۵۴) (۱۱۵۵) (۱۱۵۶) (۱۱۵۷) (۱۱۵۸) (۱۱۵۹) (۱۱۶۰) (۱۱۶۱) (۱۱۶۲) (۱۱۶۳) (۱۱۶۴) (۱۱۶۵) (۱۱۶۶) (۱۱۶۷) (۱۱۶۸) (۱۱۶۹) (۱۱۷۰) (۱۱۷۱) (۱۱۷۲) (۱۱۷۳) (۱۱۷۴) (۱۱۷۵) (۱۱۷۶) (۱۱۷۷) (۱۱۷۸) (۱۱۷۹) (۱۱۸۰) (۱۱۸۱) (۱۱۸۲) (۱۱۸۳) (۱۱۸۴) (۱۱۸۵) (۱۱۸۶) (۱۱۸۷) (۱۱۸۸) (۱۱۸۹) (۱۱۹۰) (۱۱۹۱) (۱۱۹۲) (۱۱۹۳) (۱۱۹۴) (۱۱۹۵) (۱۱۹۶) (۱۱۹۷) (۱۱۹۸) (۱۱۹۹) (۱۲۰۰) (۱۲۰۱) (۱۲۰۲) (۱۲۰۳) (۱۲۰۴) (۱۲۰۵) (۱۲۰۶) (۱۲۰۷) (۱۲۰۸) (۱۲۰۹) (۱۲۱۰) (۱۲۱۱) (۱۲۱۲) (۱۲۱۳) (۱۲۱۴) (۱۲۱۵) (۱۲۱۶) (۱۲۱۷) (۱۲۱۸) (۱۲۱۹) (۱۲۲۰) (۱۲۲۱) (۱۲۲۲) (۱۲۲۳) (۱۲۲۴) (۱۲۲۵) (۱۲۲۶) (۱۲۲۷) (۱۲۲۸) (۱۲۲۹) (۱۲۳۰) (۱۲۳۱) (۱۲۳۲) (۱۲۳۳) (۱۲۳۴) (۱۲۳۵) (۱۲۳۶) (۱۲۳۷) (۱۲۳۸) (۱۲۳۹) (۱۲۴۰) (۱۲۴۱) (۱۲۴۲) (۱۲۴۳) (۱۲۴۴) (۱۲۴۵) (۱۲۴۶) (۱۲۴۷) (۱۲۴۸) (۱۲۴۹) (۱۲۵۰) (۱۲۵۱) (۱۲۵۲) (۱۲۵۳) (۱۲۵۴) (۱۲۵۵) (۱۲۵۶) (۱۲۵۷) (۱۲۵۸) (۱۲۵۹) (۱۲۶۰) (۱۲۶۱) (۱۲۶۲) (۱۲۶۳) (۱۲۶۴) (۱۲۶۵) (۱۲۶۶) (۱۲۶۷) (۱۲۶۸) (۱۲۶۹) (۱۲۷۰) (۱۲۷۱) (۱۲۷۲) (۱۲۷۳) (۱۲۷۴) (۱۲۷۵) (۱۲۷۶) (۱۲۷۷) (۱۲۷۸) (۱۲۷۹) (۱۲۸۰) (۱۲۸۱) (۱۲۸۲) (۱۲۸۳) (۱۲۸۴) (۱۲۸۵) (۱۲۸۶) (۱۲۸۷) (۱۲۸۸) (۱۲۸۹) (۱۲۹۰) (۱۲۹۱) (۱۲۹۲) (۱۲۹۳) (۱۲۹۴) (۱۲۹۵) (۱۲۹۶) (۱۲۹۷) (۱۲۹۸) (۱۲۹۹) (۱۳۰۰) (۱۳۰۱) (۱۳۰۲) (۱۳۰۳) (۱۳۰۴) (۱۳۰۵) (۱۳۰۶) (۱۳۰۷) (۱۳۰۸) (۱۳۰۹) (۱۳۱۰) (۱۳۱۱) (۱۳۱۲) (۱۳۱۳) (۱۳۱۴) (۱۳۱۵) (۱۳۱۶) (۱۳۱۷) (۱۳۱۸) (۱۳۱۹) (۱۳۲۰) (۱۳۲۱) (۱۳۲۲) (۱۳۲۳) (۱۳۲۴) (۱۳۲۵) (۱۳۲۶) (۱۳۲۷) (۱۳۲۸) (۱۳۲۹) (۱۳۳۰) (۱۳۳۱) (۱۳۳۲) (۱۳۳۳) (۱۳۳۴) (۱۳۳۵) (۱۳۳۶) (۱۳۳۷) (۱۳۳۸) (۱۳۳۹) (۱۳۴۰) (۱۳۴۱) (۱۳۴۲) (۱۳۴۳) (۱۳۴۴) (۱۳۴۵) (۱۳۴۶) (۱۳۴۷) (۱۳۴۸) (۱۳۴۹) (۱۳۵۰) (۱۳۵۱) (۱۳۵۲) (۱۳۵۳) (۱۳۵۴) (۱۳۵۵) (۱۳۵۶) (۱۳۵۷) (۱۳۵۸) (۱۳۵۹) (۱۳۶۰) (۱۳۶۱) (۱۳۶۲) (۱۳۶۳) (۱۳۶۴) (۱۳۶۵) (۱۳۶۶) (۱۳۶۷) (۱۳۶۸) (۱۳۶۹) (۱۳۷۰) (۱۳۷۱) (۱۳۷۲) (۱۳۷۳) (۱۳۷۴) (۱۳۷۵) (۱







۔۔۔ اور تاخرہ (۱) کہ اس پر آپ رحمہ اللہ فرمایا۔

مجلس علمین نے کہا کہ محمد بن ابی کے تبار سے ہے کہ اس میں کاظم بھی رکس شی سے برکت ہو اور وقت مسموت سے دو چور ہے، اسے جوہر، اور لوگ جوہر کہتے ہیں کہ وہ جوہر و فہم و ہوشی از غریب کے متعلق آپ صحتی ہونے کا علم خلق میں ملتا تھا، اس میں بربر و فہم کے قائل، مکرر و قریب (۲)، اس مسئلہ پر مستحق رسالہ بھی تصنیف ہوتے ہیں۔ لکن اللہ ہی اعلم بالصواب۔

ترجمہ: عبد اللہ شہیدی، مفتاح اللہ، ص ۱۸۱، مکتبہ حوسبہ ریڈر، ۳۰، رمضان المبارک ۱۴۱۹ھ۔

الجواب: عبد اللہ شہیدی، رمضان المبارک ۱۴۱۹ھ۔

حضرت شیخ ابی جبر کے متعلق تنقید کا علم غریب

مسوئلہ (۱۵۱): حضرت شیخ ابی جبر شاہ تہذیب و جلال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی طرف مذکور کے نامہ پانچواں، پندرہم، سب سے پہلے کی طرف چاہا اور اعتقاد نہ کیا کہ یہ کتاب آپ رحمہ اللہ سے ہیں، ایسا اعتقاد ہونے کے لئے کیا ضروری ہے؟

۱۔ الفتح ۳

(۲۱) علی الحب می قولہ: "و ما اذری ما یصلی بی ولا یصلی فی الاخرۃ فہذا انہ قد علم انہ فی الحقیۃ جبراً علیہ مسافہ فی الرحیل، و لکن قل: "و ما اذری ما یصلی بی ولا یصلی فی الدنیا، التفسیر الظہری، الاحقاف ۱: ۲۶، مستطی الباہی، الحلی؛

"و اذری عن جبریر" عن الحب انہ قال فی الاثر: "انما فی الاخرۃ فہذا انہ قد علم صلی اللہ علیہ وسلم انہ فی الحب حسن حمد مسافہ فی الرحیل، و لکن ما اذری ما یصلی بی فی الدنیا، و روح المعانی، الاحقاف ۱: ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳،



الجواب حامداً ومصلحاً:

یہ عقیدہ کفر و شرک ہے۔ ”وَلَا تَكْفُرْ بِقَوْلِ كَثِيرٍ قُلُوا لِرَبِّهِمْ إِنَّا نَسْمَعُ حَافِظَهُد تَعْلَمُونَ مَا تُنْقَلُونَ (۱)۔“  
نقلہ واللہ سبحانہ عن اعلم۔

جرم بالغہ محمود و تعلق مٹا اللہ عنہم یعنی مردہ عظیم مسموہا ریور۔ ۵۵۰/۲۶۶ھ۔  
صحیح: سفید و دمنفر۔

ایک نفس کا بعض مغیبات کی خبر دینا

سوال: ۱۵۰: ایک نفس نے ایک بچے سے متعلق کہا کہ صرف دو ماہ زندہ رہے گا اور دو وقتی و دو دانے  
بعد ختم ہو گیا، ایک لڑکے سے متعلق مانتو، اپنے بچے کا آرام نہیں دیکھو مٹی اور پائے ماہ کے بعد ختم ہو جائے گا، وہ  
بھی پائے ماہ کے بعد ختم ہو جائے گا، میری صورت کے دس سال تو ابھی رہے۔ دو پر سات پچھلے آئیں گے یا تم پہ پہ پچھلے  
میں ختم ہو جائے گا یا پانچویں میں اب میری موت کے اوپر پانچ پچھلے آچے ہیں، ہم پریشان ہیں شریعت مطہرہ  
اس مسئلے میں کیا فرماتی ہے؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

اس قسم کی باتیں نہ مسموئوں پر پائی جاتی ہیں! امامیت ہی غلط طریقہ ہے، حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم نے کسی نے متعلق ایسا نہیں فرمایا، کسی کی موت کا کچھ علم اللہ تعالیٰ کے مومنین (۲) قرآن یا کسی شخص

۱۱۱ مجمع الانہر، باب السند، ثم ان الفاظ الکفر اربع ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹،



سے جو ہم حاصل ہوتا ہے شرعی جہت میں، آپ کو پریشان نہیں ہو چاہئے، یہ بھی ممکن ہے کہ آئندہ کو بھی ایسا نہ آئے، یہ بھی ممکن ہے کہ عدتہ روز کے بعد بالکل اخیر میں آئے، یعنی عمرِ نقد خانی نے جو بزرگ فراموشی ہے اس میں کسی زیادتی نہیں ہو سکتی (۱)۔ پس یہی ایمانِ انبیاءان بخش ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم  
حررہ العبدہ محمود غفرلہ دارالعلوم راجہ، ۱۰/۱۰/۱۳۹۱ھ۔

تاریخی، جنسریوں کی خوش گوئیاں

سوال (۲۵۲): یہ تاریخوں کی چھوٹی چھوٹی جنسریاں جن میں پیشگوئیاں لکھی جاتی ہیں، ان کو دیکھنا اعتقاد رکھنا کیسا ہے اور بتانے والا کیسا ہے؟ اور یہ کہ بزرگ نے کہا ہے اور جو کرتے دہچے ہیں ان پر یہ قسم عائد نہیں ہوگا؟  
الجواب حامداً ومصلیاً:

ان میں بعض چیزیں جناب سے متعلق ہیں (شرعی نہیں) جیسے ریلوے کے ٹائم ٹیبل کو دیکھ کر کوئی بتائے کہ فلاں گاڑی فلاں اسٹیشن پر اتنے بجے پہنچے گی (۲) بعض جنسریاں صرف عوام کو مائل کرنے کے لئے ہیں، غرض شرعی طریقہ سے ان پر عہدہ یقین نہیں کیا جاسکتا، اس مقصد کیلئے ان کو دیکھا جاتا ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔  
حررہ العبدہ محمود غفرلہ دارالعلوم دیوبند۔

۱۔ منی یحییٰ المطر۔ (روح المعانی: ۴/۱۰۱۰ دارالاحیاء التراث العربی بیروت)

(۲) کتبہ فی تعمیر ابن کثیر: ۳۵۳/۳، سہیل اکیڈمی لاہور)

(۳) "عن عبد اللہ۔ قال: فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم: "فدما لئلا لا تاجل منسوبة و انہم معبرون  
والأزاق منسوبة، لئن یعجل شئاً قبل حله أو یؤخر شئاً عن حله، ولو کنت دالت اللہ أن یعذبک من  
عذاب فی الدنیا أو عذاب فی القبر، کان خیراً أو تفضل"۔ (المصحیح لمسلم: ۳۸/۲، کتاب القبر، باب  
بأن لا یأجل والأزاق وغیرہا لا تؤید ولا تنقص، قدیمی)

"و حاصله أن القضاء المعبرہ الدنیا هو عبارة عن حله اللہ تعالیٰ بما سبکون لا یزاد فیہ شیء ولا  
یقتصر"۔ (تکملة فتح الملہم: ۵۰۷، کتاب القبر، باب بیان الأزاق وغیرہا لا تؤید ولا  
تنقص، مکتبہ دارالعلوم گوجی)

(۴) "أما ما علم بحاسة أو ضرورة أو ذلیل فیس غیب، ولا کفر فی دعواه، ولا ہی تصدیقہ علی الحرم فی  
الغیبی، (الطی فی طی عند المحققین) (البراس شرح شوح القفاند، ص ۳۵۳، مکتبہ حقانیہ ملتان) =



ہاتھ دھو کر مستقبل معلوم کرنا ناجائز ہے

سوال [۲۵۳]: کیا مستقبل کا حال جاننے کے لئے اس فن کے کسی ماہر کو ہاتھ دھلانا جائز ہے؟ اگر ہاتھ دھونے والا شرعی طور پر ہاتھ دھو رہا ہو اور پھر فن کی باتوں پر یقین نہ کرے تو کیا اس سے شرعی پرہیز میں کوئی فرق ہوگا؟

الجواب حاصل و مفصلاً:

جائز ہے (۱) جس کا عقیدہ پہلے سے خراب ہو اس کو عقیدہ صحیح کر کے تو بہ کرنا لازم ہے جس کا عقیدہ پہلے سے خراب نہ ہو بلکہ تجربہ سے لئے دکھلائے ہو اس کے لئے بھی ایسا نہ نہیں کیونکہ خود اس کے عقیدہ کے خراب ہونے کا قصہ ہے اور یہ عقیدہ دو گول کے لئے نساہت عقیدہ کی اس سے تائید ہوئی۔ **واللہ تعالیٰ اعلم۔**

امدادیہ کوونفرایہ واما عمومہ یونہی۔

جہنم..... جہنم..... جہنم..... جہنم..... جہنم.....

۱۔ "واعتدالی سیر السجود و حرکۃ الافواج علی انوار اللیلۃ فی الدارۃ العالیۃ" کتاب الدلائل الطب والخص علی النصحۃ والعرضۃ "ارد المحتضر" باب العربیہ مطلب فی دعویٰ علم العجب ۳۳۲/۳، معبد

(۱) "من انہی کتابہ" او عرفہ فی صفا بما یقول، فقد کثر من انزل علی محمدؐ، فخر جہ اصحاب النین الاربعۃ، و صحیحہ الحاکم عن ابي ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ "ارد المحتضر" باب العربیۃ مطلب فی انکسای والعرفۃ ۳۳۲/۳، معبد

"عن بعض ارواح النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم عن النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قال: "من انہی عرفہ افساد عن شیء لم یقبل نہ صلوة از یعی لیلۃ" (الصحيح لمسلم) باب تعویم الکفایۃ والین الکفایۃ ۳۳۲/۴، قدیمی

قال السروی: "العرفۃ من جسد الکفایۃ، وفی الحظای وغیرہ العرفۃ هو الذی ینطی معرفۃ مکان المسروق و مکان الضالۃ و غیرہما" (شرح السروی علی مسلم) باب تعویم الکفایۃ و بیان الکفایۃ ۳۳۲/۴، قدیمی











اور قرآن پاک میں ہے: ﴿وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقَ السَّمَكِ وَالْجِبَالِ﴾ (۱)۔

قل میں کی "م" ختم ہے اور پھر کاف قلم پہنچا دینا بھی مستحکم ہے اگرچہ وہ کاف سے پہلے کاف کا  
پڑا ہو۔ ﴿فَقَدْ نَسِيَ الْفَخْرَ﴾ (۲)۔

نور العہد نور الخیر۔

حاضر و ناظر کا عقیدہ رکھنا

سوال (۲۵۵) سورہ حجرات میں اللہ تعالیٰ نے حضرت نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ادب

تسلیا ہے کہ یہ دیکھ کر باہر سے مست پاؤں اور ان سے علم نہ کرو۔ میں آواز بلند کرو، ادب باہر نکال دینا، ادب  
سامنے رکھ کر اور دیکھ کر یہ سب دیکھ کر نہ لیں گے۔ یہی بتا کر ادب بھی وہی قسم ہے لیکن میرا دیکھ کر نہ لیں  
سامنے رکھتے ہیں اور دیکھ کر نہ لیں گے کیا حکم ہے؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

یہ سب ادب پیش کرنے کے لئے ہے۔ حضرت نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حدیث پاک میں ارشاد  
فرمایا کہ جو شخص میری قبر کے پاس آکر سلام کرے اور مجھ پر بھیجتا ہے میں اس کو مست ہوں اور یہ شخص دوسرے  
پر ہتھ ہے وہ لاٹکے کے ذریعے پہنچا دیتا ہے (۳) آواز بلند کر کے یہ خطاب کرنا عیب ہے لیکن اگر خود حضور صلی اللہ

۱۔ قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: "سباب المسلم فسوق وقلة کفر" جامع الترمذی.

۲۔ ابواب الإیمان باب ما جاء سباب المسلم فسوق ۲۰، ۲۱، معید:

۳۔ وصحیح المسلم، کتاب الإیمان، باب ما یقول علی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: "سباب المسلم  
فسوق وقلة کفر" ۵۶۱، قدیمی:

۴۔ وصحیح البخاری، کتاب الأدب، باب ما یقول علی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، ۸۶۲، قدیمی:

۵۔ النسخ، ۸۴:

۶۔ عن انس بن مالک عن رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: "من سب علی بن

عبد قری سمعته، ومن سب علی ماتاً سمعته" رواہ البیہقی فی شعب الإیمان: "مشکوۃ المصابیح، باب  
الصلوة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فصل ۱، ۸۰۱، قدیمی:



تعالیٰ علیہ وسلم یہاں نہ ضرور ظہر میں اور بلا واسطہ کہتے ہیں یہ عقیدہ غلط ہے اور اس سے تو یہ لازم ہے (۱) کہ فقط اللہ سبحانہ تعالیٰ ظہر ہے۔

حاضر و ناظر کا عقیدہ

سوال (۲۵۷) ”یہ شریعت امام محمد رضا (ق) صاحب میں لکھی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نور سے کل کائنات بنائی گئی ہے، اس معنی کر کے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہر جگہ حاضر و ناظر ہیں“ کیا واقعی یہی ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

میں نے یہ کتاب نہیں دیکھی، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ہر جگہ حاضر و ناظر ہونے کا عقیدہ غلط ہے (۲)، یہ شریعت صرف اللہ تعالیٰ ہی ہے، چھو عالم الغیب والشہادۃ (۳) ہے فقط اللہ تعالیٰ ظہر۔

حاضر و ناظر اور مقلب القلوب وغیرہ

سوال (۲۵۸): ”زید کہتا ہے کہ جب تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ ضرور ناظر اور مقلب القلوب ہیں اور رب اور ملکوت کا مشہد و فرما رہے ہیں اور امت کے احوال و انہاس و حرکات و سکنات، امور کے خفیات سے سگا ہیں اپنی امت کو دیکھتے ہیں، ان کی نیت، ارادے اور دل کی باتوں سے واقف (۱)“ (رحمی المزایہ قال علماءنا: من لای أرواح المشایخ حاضران نعم، یکفر“، (الحق المراقب: کتاب الصور، باب احکام المرتبین: ۲۴۹: ۵ و شیعہ)

ووکلا الی الختاری المزایہ، کتاب القضاة ینوی اسلاماً اور کفر او خطاً: ۳۶۶: ۳۶۷، رشیدیہ)  
(وکذا فی مجمع الأنهر شرح متن فی الأمحر، باب المرتد، ثم إن القضاة لکفر أنواع: ۱/ ۶۹،  
وارواحہ العوات العربی، بیروت)

(۲) قال اللہ تعالیٰ: ﴿وَمَا كُنْتَ لِبِهِمْ بِذَلِّقُونَ قُلُوبَهُمْ أَتَبْهَمُونَ أَنَّهُمْ بِكُفْرٍ مَرِیءٍ وَمَا كُنْتَ لِبِهِمْ بِدَٰخِلٍ﴾ (آل عمران: ۴۷)

(۳) (الحشر: ۴۲)

قال اللہ تعالیٰ: ﴿وَعَالَمُ الْغُیْبِ لَا یُظْهِرُ عَمَّا أُخْفِيَ﴾ (المعین: ۲۹)

وقال اللہ تعالیٰ: ﴿قُلْ لَا یَعْلَمُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغُیْبَ اِلَّا اللّٰهُ﴾ (النمل: ۲۵)











کرتے اور کہتا ہے کہ جو صفات ہماری حقانیت پر اہل جلال الہی ذات کے لئے خاص ہیں، مثلاً وہ ذات اور ہر جگہ موجود ہوں، حاضر و ناظر، مقرب القلوب، یوم الدین، اور نبیوں کا پانڈوئہ، اگرچہ یہ سب صفات نبی میں امتداداً اسلام کے لئے مانی جائیں، مگر معبود اور علیہ، وناش وخلق میں کیا فرق رہتا ہے؟ اگر قبولِ علیہ اسلام و مقرب القلوب یعنی قرب ہونے کی قدرت ذات کی جوتی ہے تو کما ودر شریعت کد مثلاً الا اقل الایاد، ابی ان کف و فحہ و دشمنان اسلام و خصہ صاف و جہاد صاحب جیسے شیعہ و یونان چچا کے دن کو بھیجے سنایا امرائے رہا ہے؟

پھر جس اس عقیدہ کی بناء پر امام صاحب وزیر کے ہم پار لوگوں نے اہمت سے الگ کر لیا کہ وہ

مضمون خود ناظر مقرب القلوب نہیں جانتا ہے۔

الحجواب حامداً و مضیاً:

۲۰ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم واقعہ ترک دعویٰ سے خود ہی وہ کیا کرتے تھے؟ "ما اقبل نقوبہ تحت قوس عو دینک" (الحجریۃ: ۱)۔

امت کے جو وہاں حضور قدس صلی اللہ علیہ وسلم کو واقعہ ترک دعویٰ نے تادیبے (و حضور ہوئے، جو نہیں بتائے، وہ نہیں معلوم ہوئے۔ قرآن کریم میں بہت سی چیزیں ایسی مذکور ہیں جن سے متحقق نہ کیا گیا کہ ان کا طرہ اندھائی سے رتھو حضور ہے، حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و یحییٰ ان کام نہیں تھا اور بھی کسی کو ہم نہیں جہسوسوت عن الدعاء من سدا اقل انما عمنہا عند ربی لا حبیباً لولہا الا ہو (۲) و غلبہ و سفاح نعیم لا عمنہ لا ہو (۳) لا ہو (۴) و قل لا الہ الا انہی عمنہ خیر انہ و لا اعلم العبد (۵) و لا یکت اعلم العبد لا متکثر من شیعہ (۶) و لا یکت ما کنت راسدہ برک و ما اتری ما ععل لی و لا مکہ (۷)۔

۱: مشکوٰۃ المصابیح، کتاب التوحید، باب الإیساں ما لقصہ، ص ۲۲، قدیمی،

(۲): الأعراف ۹۷،

(۳): الأعراف ۵۹،

(۴): الأعراف ۵۰،

(۵): الأعراف ۸۸،

(۶): الأعراف ۶۱،



صحاح کی حدیث شریف میں ارشاد ہے کہ: ”تم لوگ اپنا عقد میرے پاس لاتے ہو بعض لوگ اپنی اعلیٰ عزت کر کے میں بہت ہر انسان دوتے ہیں یہ دیکھ کر ان کی باتوں سے متاثر ہو کر اس کے دعویٰ کو سچ سمجھ کر میں نے اس کے حق میں فیصلہ کر دیا اور اہل حق میں باطل حق میں حمایت دے کر اسے فخر ہے جو اس کو دے رہا ہوں۔“ (۱۶۲)۔ غرض ہے شمار حدیث و روایات سے غرضی کی نفی ہوتی ہے۔

طاہر قاری نے لکھا ہے: "ہر اعتداف نسبتاً عنہ اللہ ندم ویدیدہ وکفر احمایا اہ"

۱۰۰ (۲) ۱۰۰

مجھے بخاری شریف میں مذکور ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے قرآن سناتے کے لئے ارشاد فرمایا: انہیں سے سورہ مائدہ شراعت کی، جب اس بات پر پہنچے: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْكُنُوا أَسْوَاقَ الدِّينِ﴾، جتنا اس آیت میں ہے: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْكُنُوا أَسْوَاقَ الدِّينِ﴾ اور یہ ایک آگے کی بات ہے (۳)۔ اس پر عروج حدیث میں لکھا ہے کہ جس چیز کو نہیں دیکھیں اس پر شہادت دینے کی دشواری ہے، باوجود اس پر بھی (۴) تاہم کل کی حدیث میں صرف صاف مذکور ہے: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْكُنُوا أَسْوَاقَ الدِّينِ﴾

١٠ "عسى رسول الله ﷺ أنه سمع خصوصاً ما حدثه، فخرج إليهم فقال: "عالمنا بمنزلة أبي  
 النعيم، فلعن الله من سمع من بعض، فأحسب أنه قد صدق، والبعض من ذلك - ليس قصيدته  
 بحق - فإسماعيل قطعة من النار، فبأخذها أو نهر كنهها" (جميع البحار، كذب المنظر  
 والنقصان، باب ابن من حاصم في باطل، وهو يطلع، ٣٣١، فديمي).

(٢) الموضوعات الكبير للماء على القاري، ص ٦٢، أبو محمد.

[illegible]

۲۰) قال ليعاذ الله من هذا، فذكر حتى صرنا لحيه ووجدناه لحيًا، فارتد عدا علي من  
أسن طيريه فكيف يصح له أن يرد؟ (فتح الباري، كتاب فضائل القرآن، باب استحباب فضائل القرآن)











کی منت منت ہے یعنی کوئی چیز اس سے ٹکرائیں وہ سب کو دیکھتا اور جانتا ہے:

﴿وَلَا يَحِصُّ بِهٖ عِلْمُهٗ مَنْظِلُ ذُرِّ ذُرِّ الْمَسْمُوتِ ۚ وَلَا فِیْ اَرْضٍ یَّهٖ (۱)﴾ ﴿وَلَا یَعْلَمُ الْغُیُّۙ وَ اَخْفٰی (۲)﴾ ﴿عَلِیْمٌ سَدَاتِ الْمَصَادِرِ (۳)﴾ ﴿کُلُّ شَیْءٍ عِنْدَہٗ بِکَیْفِیَّةٍ (۴)﴾ ﴿وَلَا یُکَلِّ شَیْءٌ مَّحِیْطٌ (۵)﴾ وغیرہ، بکثرت قصوں قرآن سے موجود ہیں۔ حضرت نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے متعلق بعض آیات میں منافق حکم ہے کہ آپ اپنے متعلق حکم قیب کی نئی کا اعلان کر دیں ﴿فَلَا تَقُولُ لَکُمْ عِدَّتِیْ جَزَآءٌ مِّنْ اِلٰہٍ ۚ وَلَا اَنْعَمَ الْعِیْبُ (۶)﴾۔

بعض آیات میں علم غیب کو اللہ تعالیٰ کے ساتھ مخصوص کیا گیا ہے بطریق صریح ﴿وَلَا یُحِیْطُ بِاَمْرِہٖ﴾ (۷) ﴿بَعْضُ اٰیَاتِہٖ لَکُمۡ بَعْضٌ یَّزِیْرٌ ۚ کَاخْفِیِّہٖ لَکُمۡ اَخْفِیُّ ۚ لَکُمۡ فِیْہِۭا اٰیَاتٌ لِّیَعْلَمَہَا اُولَی الْاَلْبَآبِ (۸)﴾۔

بعض آیات میں بعض خاص چیزوں کے علم کو حضرت رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ہی ہے ﴿وَلَا یُحِیْطُ بِاَمْرِہٖ﴾ (۹) ﴿وَلَا یَعْلَمُ الْغُیُّۙ وَ اَخْفٰی (۱۰)﴾ ﴿وَلَا یَعْلَمُ الْغُیُّۙ وَ اَخْفٰی (۱۱)﴾ ﴿وَلَا یَعْلَمُ الْغُیُّۙ وَ اَخْفٰی (۱۲)﴾ ﴿وَلَا یَعْلَمُ الْغُیُّۙ وَ اَخْفٰی (۱۳)﴾ ﴿وَلَا یَعْلَمُ الْغُیُّۙ وَ اَخْفٰی (۱۴)﴾ ﴿وَلَا یَعْلَمُ الْغُیُّۙ وَ اَخْفٰی (۱۵)﴾ ﴿وَلَا یَعْلَمُ الْغُیُّۙ وَ اَخْفٰی (۱۶)﴾ ﴿وَلَا یَعْلَمُ الْغُیُّۙ وَ اَخْفٰی (۱۷)﴾ ﴿وَلَا یَعْلَمُ الْغُیُّۙ وَ اَخْفٰی (۱۸)﴾ ﴿وَلَا یَعْلَمُ الْغُیُّۙ وَ اَخْفٰی (۱۹)﴾ ﴿وَلَا یَعْلَمُ الْغُیُّۙ وَ اَخْفٰی (۲۰)﴾

(۱) (البقرة: ۲۵)

(۲) (الاحقاف: ۷۰)

(۳) (المیلک: ۱۳)

(۴) (التوبة: ۱۰۵)

(۵) (حج: المسجدة: ۵۴)

(۶) (الانعام: ۵۰)

(۷) (الانعام: ۵۹)

(۸) (الاعراف: ۱۸۵)

(۹) (یونس: ۶۹)

(۱۰) (التوبة: ۱۰۱)

(۱۱) (النساء: ۶۴)



الرسول و ما ادری ما یعمل ہی و لا یحکم ﴿۱﴾ (بعض آیات میں علم غیب سے مذاققت ہونے پر بعض امور بخیر شرط و جزاء مذکور ہیں: ﴿۱﴾ لو کنت اعم الغیب لا سنکرت من الحیر و ما مسنی لعمرو ﴿۲﴾۔

بھری نظر پر ایجاب جمیع علوم غیبیہ کا حادی تسلیم کرنا ان نصوص کے خلاف ہے، احادیث تو بہ شمار میں جن سے اس ایجاب کی نفی ہوتی ہے۔ بلکہ حدیث میں یہ بھی اور شذوذ پایا کہ میں خوش و غریب ہوں گا اور کچھ لوگوں کو یا جاننا مگر بھروسہ میری نظر سے اوچھل ہو جائیں گے میں کہوں گا کہ یہ تو میرے آدمی ہیں، جواب ملے گا: لا تدری ما احدثوا بعدک ﴿۳﴾ کہ آپ کو معلوم نہیں یہ کن بدعات میں مبتلا ہو گئے تھے؟ تو میں کہوں گا کہ ایسے لوگوں کو آگ میں دھکیں وہ کہ جنہوں نے دین میں تہدیلی کر دی ﴿۴﴾۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔  
حرر العبد المذنب محمد رفیع الدار النورانی دہلی

نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بشر بھی ہیں نور بھی ہیں

سوال (۲۶۰): کلاس پاک کے اندر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے بشر کا لفظ بھی آیا ہے اور نور کا لفظ بھی آیا ہے: ﴿۱﴾ انما انما بشر مشکم ﴿۲﴾ (۵۶) الایۃ۔ ﴿۳﴾ فقد جاءکم من اللہ نور و کتاب مبیین ﴿۴﴾ (۵۷) ان دون آیتوں کا مطلب کیا ہے؟ واضح طور پر کہیں۔ اگر ہم حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو صرف نور مان لیں اور بشر نہ مانیں یا بشر مانیں، نور نہ مانیں، اور خدا کو ہر جگہ حاضر و غایب نہ سمجھا اور حضور کو سمجھنا یہ ہے اور نور سے کیا مراد ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

حضرت نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو جب اللہ تعالیٰ نے بشر قرار دیا اور بشریت کے اطلاق کا

(۱) الاحقاف: ۹۰

(۲) الاعراف: ۸۸

(۳) صحیح البخاری، کتاب الفتن، باب ما جاء فی قول اللہ: ﴿وانفقوا فنتہ لا تنصس لذبہن ظنموا مکم﴾ خاصۃً: ۱۰۳/۲، ۱۰۳/۱

(۴) الکہف: ۱۱۰

(۵) المائدہ: ۱۵



















ما يتعلق بالمعجزة والكرامة والإلهام

(معجزہ، کرامت اور الہام کا بیان)

١٠٠

[illegible][illegible]

١: "فالحديث أن الناس لحرقوا نعلها بالنسبة إلى علي معجزة. سواء خبير من قبل أو من قبل أحد  
منه. وبالنسبة إلى النبي كرامة لحرقه عن دعوى نبوة". اراد المحقق أن يثبت أن نعل علي هو نعل  
النبي. مصنف في سنن كرامات الأئمة والاستخدام ٣: ٥٥٥. سعيد  
٢: للحصول على الأمر الخاص للمادة هو النسبة إلى علي على ما تعاقب عليه في معجزة.  
سواء خبير من قبل أو قبله. دلالة على صدق نبوه وحقبة رسله. فيهما لا اعتبار حتى معجزة به او  
لا استحبابية السجدة أو تكون مغارة الشهدى على الله تعالى. وبالنسبة إلى النبي كرامة. شرح  
النفق. لأنهم لم يلقوا النبي. ٨٠. قدس

نحو ذكر بعد ان التكرار المعجزة ليس بينهما فرق إلا فرق المعجزة على حسب دعوى  
المؤلف، والتكرار دون معجزة الحياة : الشاوي الحداد، يطلب له الكتاب على كبريات الأولى، على  
الكتاب واحد، ج. ١٩٩٠، لم يشر.







ہے۔ بہت چھوٹے چھوٹے آدمی ہندوئے عظمیہ لہجے میں ان چیزوں کو کرامات و معجزات سے متعلق تعلق نہیں (۱) کرامات سے مراد اللہ سے صادر ہوتی ہیں اور معجزات انبیاء علیہم السلام و اولادہ سے (۲) نبوت ختم ہو چکی ہے۔ بہ قیامت تک کوئی بھی نہیں آئے گا (۳) اور جو شخص نبوت کا دعویٰ کر سکے وہ کافر ہو چکی ہے۔

۱۔ اقل غسلاً من اظہر امة علی یدہ معن لیس سی کرامات و حوزتی للمعادات قلبہ ذنک ولا علی ولا یمہ۔ سہلاً نفس الصوفیۃ والرقصۃ حد نقطۃ۔ نہ استعن علی ما قل ما لا یقطع بہا۔ البی جری الحارقی علی یدہ کی بواہی اللہ۔ لا یمکن۔ وہ لا یقطع لہمہ لہک۔ ہی وافرانی الذی یقطع نہ بد لک فی نفس الامر۔ حسنت۔ وقد استدل بمعہ علی فی الحارقی قد یکون علی یدی غیر الونی۔ بل قد یکون علی ید الخضر والذکر انصافاً لک عن اس عیدہ اے فن۔ ہو لمح میں حالہ رموز اللہ علی اللہ تعالیٰ عنہ و سہلاً۔ ما لا یقطع بہ۔ ثباتہ اسناد، بدجان میں نہ کہ۔ "تفسیر من کثیر" الشرح ۳۳۰: ۳۳۱۔ ۱۔ ۲۔ الفجاء۔

"و معاً بحسب ان یسلم ان من وانما علی التریات صافہ صافہ ظہرت عنہ الخورانی و نوکان کافر۔ و ہذا امتحان شریہ لہمہاء المسلسلین۔ و سب لہلالہ و سب اعتقادہم بالشرائع علی حفظ السرم یضام عن ہذا اللفظ۔ و سب استدل۔ لہذا۔ لأن سب لہو یول بالی البار بالحدیث۔ انفس اس۔ ہی۔ ۲۹۰: ۳۹۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۳۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۵۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۷۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۵۹۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۱۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۳۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۵۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۷۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۶۹۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۱۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۳۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۵۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۷۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۷۹۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۱۔ ۱۲۸۲۔ ۱۲۸۳۔ ۱۲۸۴۔ ۱۲۸۵۔ ۱۲۸۶۔ ۱۲۸۷۔ ۱۲۸۸۔ ۱۲۸۹۔ ۱۲۹۰۔ ۱۲۹۱۔ ۱۲۹۲۔ ۱۲۹۳۔ ۱۲۹۴۔ ۱۲۹۵۔ ۱۲۹۶۔ ۱۲۹۷۔ ۱۲۹۸۔ ۱۲۹۹۔ ۱۳۰۰۔ ۱۳۰۱۔ ۱۳۰۲۔ ۱۳۰۳۔ ۱۳۰۴۔ ۱۳۰۵۔ ۱۳۰۶۔ ۱۳۰۷۔ ۱۳۰۸۔ ۱۳۰۹۔ ۱۳۱۰۔ ۱۳۱۱۔ ۱۳۱۲۔ ۱۳۱۳۔ ۱۳۱۴۔ ۱۳۱۵۔ ۱۳۱۶۔ ۱۳۱۷۔ ۱۳۱۸۔ ۱۳۱۹۔ ۱۳۲۰۔ ۱۳۲۱۔ ۱۳۲۲۔ ۱۳۲۳۔ ۱۳۲۴۔ ۱۳۲۵۔ ۱۳۲۶۔ ۱۳۲۷۔ ۱۳۲۸۔ ۱۳۲۹۔ ۱۳۳۰۔ ۱۳۳۱۔ ۱۳۳۲۔ ۱۳۳۳۔ ۱۳۳۴۔ ۱۳۳۵۔ ۱۳۳۶۔ ۱۳۳۷۔ ۱۳۳۸۔ ۱۳۳۹۔ ۱۳۴۰۔ ۱۳۴۱۔ ۱۳۴۲۔ ۱۳۴۳۔ ۱۳۴۴۔ ۱۳۴۵۔ ۱۳۴۶۔ ۱۳۴۷۔ ۱۳۴۸۔ ۱۳۴۹۔ ۱۳۵۰۔ ۱۳۵۱۔ ۱۳۵۲۔ ۱۳۵۳۔ ۱۳۵۴۔ ۱۳۵۵۔ ۱۳۵۶۔ ۱۳۵۷۔ ۱۳۵۸۔ ۱۳۵۹۔ ۱۳۶۰۔ ۱۳۶۱۔ ۱۳۶۲۔ ۱۳۶۳۔ ۱۳۶۴۔ ۱۳۶۵۔ ۱۳۶۶۔ ۱۳۶۷۔ ۱۳۶۸۔ ۱۳۶۹۔ ۱۳۷۰۔ ۱۳۷۱۔ ۱۳۷۲۔ ۱۳۷۳۔ ۱۳۷۴۔ ۱۳۷۵۔ ۱۳۷۶۔ ۱۳۷۷۔ ۱۳۷۸۔ ۱۳۷۹۔ ۱۳۸۰۔ ۱۳۸۱۔ ۱۳۸۲۔ ۱۳۸۳۔ ۱۳۸۴۔ ۱۳۸۵۔



ہوگا (۱) کرامت اولیاء اللہ سے صادر ہوتی ہے اور کوئی شخص بلا اتباع شریعت ولی نہیں بن سکتا (۲)۔

لہذا شخص مذکور کے افعال نہ معجزہ ہیں نہ کرامت، ممکن ہے محنت و مشقت کے بعد بعض جنات کو تابع کر لیا ہو، سو یہ کوئی مقبولیت کی علامت نہیں ہے، ہمارے جنات تابع کرنے کے لئے ناجائز افعال کا ارتکاب کرتا ہے، مگر کوئی ناجائز فعل نہ بھی کیا ہو تب بھی خود جنات کا تابع کرنا عمل کلام ہے اور یہ بھی ممکن ہے کہ یہ شخص شعوہات کرتا ہو جیسا کہ عام بازار کی آدمی قمار کھانے کے لئے شعوہات کرتے اور اپنا پیسہ ہار دیتے ہیں۔

چوتھا شیئہ مرکب ہے (۳) خواہاں ہوں یا نہ ہوں، جو شخص مسخ نہیں کرتا وہ ہمارے نماز پڑھتا ہے، لہذا ایسے شخص کی کرامت قطعاً جائز ہے (۴) جو شخص اس کے پیچھے نماز پڑھے گا اس کی غواڑیں ہوں گی۔

**الحاصل:** احوال مذکورہ نہ نبی کے احوال ہیں نہ ان کو معجزہ کہا جائے، نہ ان کے احوال ہیں کہ ان کو کرامت کہا جائے، بلکہ ایک بازار کی شعوہ باز کے احوال ہیں جو شرعاً بالکل ناجائز اعتبار ہیں، اس شخص کو عالم غیب جان کر اس سے علاج کرا، ہرگز درست نہیں، البتہ جیسا کہ دوسرے اطباء یا دکتروں سے علاج کرایا جاتا ہے، اس طرح علاج وغیرہ کروانا درست ہے بشرطیکہ اس علاج میں کوئی خلاف شرع فعل نہ کر دیا ہے

(۱) "و قد اجمع الفقہاء و المتأثرات و تعالیٰ فی کتابہ و رسولہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و سلم فی السنۃ المتواترۃ الذہ لا یمنی بعدہ۔ لیعلموا ان کل من ادعی هذا المقام عدو۔ فهو کذاب و آفاک و جاحل ضال مضل۔" (تفسیر ابن کثیر۔ الاحزاب: ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱،















حضرت سید عبد، تادور جیلانی رحمہ اللہ تعالیٰ کی پانچ مخصوص کرامات بیان کرنا

سوال (۲۶۸): تادور سے بیان کیا یہ بات عام بحث میں ہوئی ہے کہ عبدالقدور جیلانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنے وقت میں ایک ہزار سال جس دور یا میں دو سو نو سو بارہ سال گزارے تھے، آئندہ بھی ہزار سال روئی تھی۔ عبدالقدور جیلانی رحمہ اللہ تعالیٰ کو ترس آئینہ اور انہوں نے بارہ برس پہلے کوئی جانی ہمارے دینے زندہ کار رہی اور سب زندہ ہو کر اپنے گھر پہلے گئے۔

۲۔ عبدالقدور رحمہ اللہ تعالیٰ نے قبر میں مقرر تھیں کہ ہاں پکڑنے اور مقرر تھیں نے معافی مانگی۔

۳۔ عبدالقدور جیلانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے ایک مرتبہ دوزخ کے قیامت سے ڈر رہے تھے تو مردوں کو ہم دیکھا وہ بھی انہیں کے ساتھ دوزخ کے۔ یہ کرامت بتاتے ہیں ان دو قلمی کتابوں سے ہے و غیب ہے؟ فقط

الجواب حامداً و مصلياً :

۱۔ یہ روایت غلط ہے اور حضرت سید عبد القدور جیلانی رحمہ اللہ تعالیٰ پر زیادت ہے۔

۲۔ یہ روایت بھی بہتان ہے، زمانہ کے قصوں کی تو ہیں کہ ان کی قبر کا کھدکس نے دیکھا ہر بیان کیا؟

۳۔ یہ بھی بالکل غلط اور محض افسانہ ہے۔ حضرت عبدالقدور جیلانی قدس سرہ رحمہ اللہ صریحاً رحمہ اللہ تعالیٰ کے مقبول نہ تھے ہیں وہ حضرت رسول قدس سرہ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سنت کے انتہائی فصیح اور پابند تھے ان کتاب سے بلا کمال ممکن ہے کہ انہوں نے تمس کی خواستوں کو حد و شرع میں رکھ کر ساری زندگی کی خوشی کی کہ وہی کام خلاف سنت نہ ہونے کے وہ ان کو بدعات سے نہ تھے نظر تھی۔ لہذا یہ کہ ان کی قبر کا کھدکس نے جردہ اور ہی پر دست کی پاش کرے اور ان کے کہ بات کو یاد رو۔ سے زیادہ بدعت فرمائے اور ان کے مرتبے پر چلے تو آتش ہے۔

فقہ اور یہود و کفار کے تھکر کر ان کی غریبہ مشروب کرنے سے ان کے کمال میں ترقی نہیں ہوتی ان اسلام نے یہ حریفہ نکھایا ہے بلکہ اس کی مراد سے یہ حریفہ و غیروں کے کہ کہ وہ اپنے زبان کی طرف اس کی باتیں گویا گویا کہ منسوب کیا کرتے ہیں۔ فقط رحمہ اللہ تعالیٰ اہم۔

حررہ ایدہ محمد شمس الدین رحمہ اللہ، دار العلوم، بنو زید، ۱۴۰۰ھ/۲۰۱۹ھ۔

الجواب صحیح، بدعت و کفر، رحمہ اللہ، بنو زید، ۱۴۰۰ھ/۲۰۱۹ھ۔



حضرت خواجہ اجیمیری کا تالاب خشتِ راویا

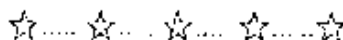
سوال: ۱۰۹۰: ایک دفعہ حضرت خاتمہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے چند مریدوں کے ساتھ ایک بڑے جلاب سے "گزر" کے کنارے تشریف فرما تھے۔ وہاں کے مسلمان اپنے جانوروں اور عورتوں کے درپے ہیں اس جلاب کا پانی استعمال کرتے تھے۔ مسلمانوں کا یہ فعل مشرکین الجہرہ کا پینیدہ تھا۔ انہوں نے مسلمانوں کو اس پانی کے استعمال سے روکا اور ان پر سختیں شروع کی۔ حضرت خوب سے حب رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے ایک مرید کو ایک لونڈا اور غنم، ایک بچہ اور "کادور" اور "سائڑ" سے لے کر اٹھ چارہ کراں لے کر اس پانی میں ڈبو کر اپنے غنم کی قید کرتے ہوئے اونے کو پانی سے بھر یا جلاب کا تمام پانی لوٹنے میں آیا اور جلاب خشک ہو گیا۔

الحجوات حرامدا و مصليا :

میں نے: واقعہ کی کتاب میں نہیں پڑھا۔ فقط: اذتعالیٰ الحمد۔

حررہ و انجیل محمد، مقررہ دارالعلوم دیوبند، ۱۳۲۸ھ۔

الجواب صحیح ہے۔ دیکھیں امام ابن عسکریؒ نے ارادہ راہ طہارہ میں جو بندے ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھیں۔





## ما يتعلق بحياة الأنبياء و سماع الموتى

### (حياة انبياء اور سماع موتی کا بیان)

حیات النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

سوال نمبر ۱۰۱: حیات النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کیا مطلب ہے؟ کیا قرآن کریم یا حدیث نبوی سے اس کا ثبوت ملے گا یا نہیں؟ اس مسئلہ کو نہ حد کے ساتھ متنبہ کر دیا جائے۔ اگر اس مسئلہ میں کوئی کتاب مؤلف ہو تو اس کا نام صحیحہ تحریری فرمایا جائے جس میں اختلاف کو یہ عقیدہ پوری شترخ کے ساتھ حل جائے۔  
نقطہ السلام صحیحہ غایۃ العزۃ والا کرامۃ القرمہ عبداللہ عنہ اللہ عز و جل پوریہ است بجاہ پور۔

الجواب حامداً ومصلیاً:

یہ مسئلہ مولانا محمد قاسم صاحب نانوتوی رحمہ اللہ تعالیٰ کی متعدد تصانیف میں موجود ہے، ایک کتاب "آب حیات" مسئلہ اسی موضوع پر تصنیف فرمائی ہے، "بحال قاضی" میں بھی ایک مکتوب میں نہایت واضح طور پر مثال دیکر اولیٰ نظریہ و عقیدہ سے اس کو ثابت فرمایا ہے، "السند علی السند" میں دلائل قلیل احمد صاحب سہارنپوری رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس کو لکھا ہے۔ یہ کتابیں دارالعلوم دیوبند اور مطابع علوم سہارنپور میں موجود ہیں اور انہوں نے انہوں کے تاجروں سے بھی مل سکتی ہیں، قادی کی کبریٰ میں ۱۲۵۰ (اور ج ۲، ص ۳۵) میں عامہ

(۱) "رسائل روحانی" نے تعالیٰ عنہ فی رجل صلی فی مغایر الانبیاء صلوات اللہ وسلامہ علیہم اجمعین، فہل تصح صلاہ بلا کراہۃ، لانہم احیاء؟ فایا کثیر احیاء، فہل حیثہم کعبۃ؟ فایا کلون ویشربون ویلبسون؟ وهل هم مکلفون بالعبادۃ کاتصالہ الصباغ و الشحج، أو بعبادۃ أخرى؟ فأجابہ بنعم اللہ بعبادۃ ربہ کتبہ: تصح صلاہ بلا کراہۃ، ولیس لعماد حیاة الابیاء علیہم أفضل الصلاۃ و السلام حیاة کحیاتیہ من کل وجہ، حتی یقتضی الاحتیاج فی بحر کل و شرب و اشکلیف صحو العبادۃ و الصوم، و إنما المراد بہ انہا کحیایۃ الملائکۃ فی عدم احتیاجہا فی ذلک، أو فی أن العبادات التي تقع منہم ابعاض علی وجہ التلذذ بغطاب النحل و شہودہ فی تعاطی عبور ما تعظم شأنہ، لأن الشہود فی ذلک انہن و اکمل، فہن۔



نہن حجرتی کے آئیں پر علامہ آیہ (۱) علامہ بیٹھی، رحمتہ اللہ تعالیٰ کا ایک رسالہ "انسداد، راد کیا، حیاۃ الانبیاء" بحسب الشیخ الاسلام (۲) اس مسئلہ کی بنیاد پر مفصل بحث یہ رسالہ تحریر کی سیوٹی (۳) السیاری لفتاویٰ ج ۳ ص ۱۸۱ مؤید ہے، مشتق کے طبع، دیکھئے۔

"حبیبہ کسی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و سائر ائمہ، علیہ الصلوٰۃ والسلام معہمہ عددنا عندنا قصداً، لنعافمہم بعد ما س الازالة عن ذلك، و توثر بہ، و اختیار و وفاء قلب نیبھی حریٰ فی حیاۃ الانبیاء، فی تدبرہم، فال استکسور الممفقون فی النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، حیٰ سعادتہ، و انہ یسر بطاعتہ، و یحرر بمعاصی العصاة منہ، و انہ یطعم صلوٰۃ من یتعلیٰ علیہ من انہ و ان الانبیاء لا یسئلون اولاد کل الارض منہم شیئاً، و قد مات موسیٰ بن زمانہ و خیر بنیاسی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم انہ راف فی قبرہ مصعباً، و ذکر فی حدیث المعراج انہ راد فی انسداد الرقعة، و انہ راف فی قبرہ فی سعادۃ الدنیا، و راف فی ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام و راف فی امر حاتم بالابن صالح و احی العذائج، و یوضح لک ہذا الاصل، قلنا: فیما صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قد صار حیۃ بعد وفاتہ، و ہو علی نبوہ اھلاً، الفتاویٰ محمودی (۲)۔"

مختصر مآثرۃ القرطبی میں علامہ شہرستانی نے اس کو بیان کیا ہے (۳) سیوٹی کے رسائل

ثم حضوا صحرا بان اقصی المہادات علی احسامہم و اوزاجہم الی قبۃ الایۃ تخصبناہم بتساع مواطن الشرف، و اشواقہم بہ تساع سوانق الرضا و المحبة، و اعلامناہم ہم بان موالد الانعام و مؤید الاکرام لہم نزول منزلة علیہم من عمر الفطاع لہم غنم صلی اللہ تعالیٰ علیہم وسلم، و شرف اکرام و اقد سبحانہ و تعالیٰ اعلم بالصواب" الفتاویٰ الکبریٰ الفقہیۃ لابن حجر الہیثمی، کتاب المصلاۃ باب التمرین، ۱: ۱۲۵، المسکۃ لإسحاق ترکیب،

۱) الفتاویٰ الحدیثۃ لاس حجر الشکر، رحمہ اللہ تعالیٰ، مطلب فی حکایۃ غریبہ، و ان الانبیاء، اذ لہم فی الخروج من قبورہم، و التصرف فی المذکورات، ص ۲۹۳، الفیض،

(۲) الفتاویٰ لفتاویٰ النساء الاذکی بحیاۃ الانبیاء، ص: ۸۱، ۸۲، ۸۳، و المحکم،

(۳) الفتاویٰ لکرمہ فی احوال الدعوی و امور الاخرۃ للفرطی، باب لا تأکل الارض احساء الانبیاء، و لا الشہداء و لہم احیاء، ص ۱۹۳، مکتبۃ امدادہ للإسلامیہ مصر،











روایات سے اس قدر ثابت ہے کہ جو شخص ہزار مبارک کے پاس کھڑا ہو کر درود و سلام پڑھتا ہے وہ آپ خود سنتے ہیں اور جو درود سے پڑھتا ہے وہ عدست اقدس میں بواسطہ ملائکہ پیش کیا جاتا ہے (۱)۔ چنانچہ اس کی تفصیل علامہ زرقانی نے ”شرح مواہب لدنیہ“ جلد خامس میں کی ہے (۲)۔ ملا علی قاری رحمہ اللہ تعالیٰ نے شرح شفا میں اس پر کلام کیا ہے (۳)۔ مولانا محمد قاسم صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ نے کتاب ”آسیہ حیات“ اس مضمون پر تحریر فرمائی ہے۔ ”منطقہ مسک متوسط“ کی پوری عبارت نقل نہیں کی گئی اور اس سے مسئلہ مسئلہ کی تائید ہوتی ہے۔

آداب زیارت کو ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے: ”محترزاً عن اشتغال بغير بها هناك من الزينة: أي المظاهرة المصنعة من شهود الزينة الباطنة، الماهرة التي ظهورها في الأخرى، متطعلاً صورته الكريمة في خيالك (بفتح الخاء): أي في تخيلات بالذات لتحسين حالتك، مستشعراً بأنه عليه الصلوة والسلام عالِم بحضورك وقيامك و سلامك: أي بن جميع أفعالك وأحوالك و أرنحالك و مقامك، و كتابه حاضر جالس يلاؤك، مستحضر أعظمته و جلالتك: أي هيبة و شرفه و قدومه: أي رفعة ثمرته صلى الله تعالى عليه وسلم“۔ مسلك متوسط، ص: ۲۸۶ (۴) یہی مضمون غیبہ لئمانک، ص: ۲۰۲ میں بھی ہے (۵)۔

(۱) ”عن أبي هريرة رضي الله تعالى عنه قال: قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم: ”من صلى على عند قبري سمعته يوم من صلى علي ثاباً أبلغته“۔ رواه البيهقي في شعب الإيمان“۔ (مشكوا المصابيح، باب الصلوة على النبي صلى الله تعالى عليه وسلم وفضله، الفصل الثالث، ص: ۸۷، قدیمی)

(۲) (شرح العلامة الزرقانی علی المصاہب اللدنیة، الفصل الثانی فی حکم الصلوة علیہ والتسليم فريضة نية: ۴۲۵، ۴۲۹، عباس احمد الباز، مكة المكرمة)

(۳) (شرح الشفاء للملا علی القاري، الباب الرابع فی حکم الصلاة علیہ صلى الله تعالى عليه وسلم والتسليم: ۱۳۳/۴، دار الکتب العلمیة)

(۴) (مسک العلای علی الفاری المسمى والمسک المتوسط فی المسک المتوسط)، باب زیارة سيد المرسلین صلى الله تعالى عليه وسلم، ص: ۵۰۸، [دورة القرآن]

(۵) ”وإذا وصل إلى المدينة المنورة اغتسل بظاهرها قبل الدخول۔ فودا جعل باب البلدة، قال: يسمي الله ما شاء الله، لا قوة إلا بالله۔“۔ لیکن متواضعاً متخشعاً معظماً لحرکتها معتلاً من جهة الحال =



مطلب یہ ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے روضہ مبارک پر اس عروج حاضر ہونا چاہئے کہ وہ یا اس مجلس میں تشریف لے کرے، اور حرکت و سکون کو ادا کرے۔ رہے ہیں تو نہ سنا کسی حد تک مستعداً کہ نہ جس طرح وہ اللہ کا عود کفر دیا گیا، اگر بارے الحاظ کر کے جاتے تو یہ شہر ہی نہیں ہوتا، کیونکہ اس مقام پر آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی حیات پر آپ کے نظر کے متعلق بحث نہیں ہے کہ جس میں عقیدہ و سواد مذکور ہو، بلکہ آپ کی بارگاہ کا ذکر ہے۔ لکن اللہ تعالیٰ علم و علم کا وہ تھم۔

مرورہ واقعہ محمود گواہی میں ملتی ہے۔ یہ عجیب طبع رہا۔ پورہ ۵۵/۱۵۵۔

جواب نمبر ۱: عید احمد غفرلہ خادم دارالافتاء مدرسہ نظام علوم سہارنپور ۲۹ ربیع الثانی ۱۳۵۵۔

منہج عبدالمطیف۔ مدرسہ نظام علوم سہارنپور ۲۹ ربیع الثانی ۱۳۵۵۔

حیات النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قبر میں

سوال (۱) : ہمارے یہاں آپ عالم دین کے تلامذہ میں فرمایا کہ حضرت امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ تعالیٰ سب سب جناب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی قبر مبارک پر گئے تو انہوں نے فرمایا کہ لوگ کہتے ہیں کہ آپ زندہ ہیں مگر میں اس بات کو ماننے کے لئے تیار نہیں ہوں۔ قبر شریف سے جو پوچھا کہ زندہ ہوں، انہوں نے پھر کہا کہ میں نہیں، توں گا، آپ میرے سامنے آئیے تو مانوں گا، چنانچہ پھر قبر شریف میں تشریف ہوئی اور اس شہر سے آپ نے اپنا دست مبارک نکالا، مصافحہ کیا اور فرمایا کہ میں زندہ ہوں۔ اور وقت طلب ہاں یہ ہے کہ یہ روایت کسی مستند حدیث و سب احمد میں منقول ہے اور اس کی سند کیسے ہے یا اس کی کھڑت ہے؟

الجواب حامداً و مصلياً:

یہ روایت حدیث یا فتویٰ کسی سب میں نہیں دیکھی، قبر حیدر میں زندہ و تشریف فرما ہونے کی بحث مستقل

= بیانا، مستنداً بعلومہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، کما یراد۔ احمد، غیبہ الصائک فی بغیۃ الصائک۔ حاشیہ فی زیارۃ قبر عبدالمہدیین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ ص ۲۶۰، إدارة القرآن، والعلوم الاسلامیہ، مکرچی۔

(و کذا فی فتح القلندر، کتاب الحج، المقصد الثلاثہ، المقصد الثالث، ۱۳۰۲، مطبعہ لابی الحلی، مصر،



ہے، غنائی کی تحقیق یہی ہے کہ زندہ و تشریف فرما ہیں، اس پر دلائل بھی موجود ہیں (۱)۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔  
حررہ العبد المحجوب و مقہرہ رواد العلویہ جہ بند۔

## حیات انبیاء علیہم السلام

سوال [۴۷]: ..... حیات انبیاء علیہم السلام کے بارے میں احادیث مجھ کو کیا فرمائی ہے؟ کیا  
اسی قبر میں جہاں انبیاء علیہم السلام کے اجسام مبارک دفن کئے گئے ہیں اسی دنیاوی جسد مبارک کے ساتھ اسی قبر میں  
زندہ ہیں؟ روح مبارک ربّی اعلیٰ کے مقام میں ہے یا اسی جسد مبارک میں؟ احادیث میں انبیاء علیہم السلام کو  
قبر میں نماز پڑھتے کا ذکر آیا ہے، دو نماز ہی جسد الطہر مبارک کے ساتھ پڑھتے ہیں یا کسی اور صورت میں تمثیلی  
آرواح سے؟ نیز انبیاء علیہم السلام کی حیات روح مع جسد کہنے والے کے بارے میں شریعت کا کیا حکم ہے؟ کیا  
اہل سنت والجماعت کے عقیدہ میں ہے؟

۲ شبِ معرونی میں: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے تحقیق  
نماز کے بارے میں جو گفتگو ہوئی تھی، حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جسد مع الروح سے ہوئی یا صرف  
روح مبارک سے؟

۳ شبِ معراج میں مسجد اقصیٰ میں آنحضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے جملہ انبیاء علیہم السلام کی

(۱) "عن انس رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قال: "الانبياء احياء في قبورهم  
يصلون" (شرح الصلوة، باب أصول المونی فی قبر وہم، ص: ۱۸۷، دار المعرفة)  
"ثم قال البيهقي: و احياء الانبياء بعد موتهم شواهد، فذكر قصة الاسراء في لقبه جماعة من  
الانبياء، و كلمهم، و كفمره" والخصاوی للعتاوی، کتاب البعث، انباء الانبياء بحیۃ الانبياء: ۲/۱۷۱۔  
دار الفکر بیروت)

"عن اوس بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: "ان  
من افضل ايامکم يوم الجمعة، فيه خلق آدم" فقال: "ان الله عز وجل حرم على الارض اجساد  
الانبياء" (سنن أبي داود، کتاب الجمعة، فتریع ابواب الجمعة: ۱/۱۵۰، مسجد)

(و سنن النسائی، کتاب الجمعة، باب اکنار الصلوة علی النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم،  
۲/۲۰۳، قدوسی)











۶۔ تقریر میں فرشتے آنکروں کو جسم میں داخل کرتے ہیں تب سوال و جواب کیا جاتا ہے، علامہ یہ اتنی

تقریر میں توجہ ہے (۱)۔

۷۔ ۱۰۱۔ ابو حنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ کا کوئی قول اس مسئلے میں مستلک کتب فقہ میں نہیں ملا (۲)، محتاج بہ حرام

میں اختلاف ہے (۳) پھر جمہور صحابہ رضی اللہ عنہم کی رائے کا سوال ہے۔

۸۔ بلا کی غیر ثابت پابندی کے جو کر ہے۔ "عن عیسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان انبی صبی

لہ تبارک و تعالیٰ عنہ و سید قال: "مر مر المقابر و فقر" قال هو الله سبحانه و إحدى عشرة مرّة

ثم وھب لمرحات الاموات اعطى من انھر بعد الاموات۔۔۔ رواہ انداز قطنی (رحمہ اللہ

(۱)، عن البراء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: خرجنا مع النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ و سلم فی جنازة

و جمل من الانصار قال: "للعاد روح فی جسده، لانیہ ملکان، فیہ لسانہ فیقولان لہ: من ربک؟

فیقول ویسی اللہ" الخ۔ مسند الإمام أحمد بن حنبل، حدیث البراء بن عازب، ۵/۳۶۳، ۵۱۰ و احیاء

الترائس العربی

"و أخرج البخاری عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ عن النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ و سلم قال:

"العبد إذا وضع فی لبرہ و تولی و ذهب أصحابہ، حتی انه یسمع فرع تعالیم، انہ ملکان یلقیہما

فیقولان لہ: ما کنت تقول فی هذا الرجل محمد؟" الخ۔ (صحیح البخاری، کتاب الجنائز، باب

المیت یسمع خلق النعال: ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳)

(و سنن ترمذی، کتاب السنة، باب المسألة فی القبر و عذاب القبر: ۴/۲۹۸، سعید)

(۲) "و اشتهر علی ألسنة الناس أن الموتی یسألهم سماع عند أبی حنيفة رحمہ اللہ تعالیٰ۔۔۔ و ہنفہ

المصلا علی القاری و سألہ و ذکر فیہا أن المشہور یسألہ أهل من الأئمة أصلاً، بل أخذ ہذا فی مسئلة

فی باب الأیمان أنه إذا حلف أنه لا یتکلم فلا تأمہ" (المصنف الشافعی علی جامع الترمذی، کتاب

الجنائز، باب ما یقول إذا دخل المقابر: ۴۰۱-۴۰۲، سعید)

(۳) لیل المصنفی محمد شفیع رحمہ اللہ تعالیٰ: "فأعلم أن مسألة سماع الموتی و عدمہ من المسائل الی وقع

الخلاص فیہ من الصحابة و هو ان اللہ علیہم اجمعین" (احکام القرآن للمصنفی محمد شفیع، (مورد المروم: ۵۴)

و تکمیل المصور سماع اهل القبور: ۳/۲۳۰، و إدارة القرآن، کراچی)



نعتی :- (۱) ابن ابی نعیم، ج ۱، ص ۳۷۷ (۲) فقہ و الفقہاء اہل حق۔

نور العبد محمد بن علی بن دارالعلوم، ج ۱، ص ۸۸۔

نور چنگ، بندہ محمد بن علی بن دارالعلوم، ج ۱، ص ۸۸۔

کیا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مٹی میں سے تھے؟ (استغفر اللہ)

سوال نمبر ۱۰ :- حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آرمیٹی میں سے تھے تو قرآن سے ثابت کیجئے؟

الجواب حامداً و مضللاً:

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ذات کے بعد تشریف میں دین یا نبی ہے اور جوئی جسم الہی کے ساتھ متعلق ہے جس کا مرتبہ خاتم النبیین اور عرش انجمن سے بھی زیادہ ہے، جیسا کہ ہر اہل قاطع میں بصراحت مذکور ہے (۱) حضرت نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو نہ ہم سے کہ تشریف میں بالکل محفوظ ہے، مٹی میں سے وہی نہیں کہ جس طرح جیسا کہ قوائیہ شیعہ یہ ہیں ہے (۲) فقہ و الفقہاء اہل حق۔

نور العبد محمد بن علی بن دارالعلوم، ج ۱، ص ۸۸۔

مٹی میں سے جسے کہیں کہا جائے؟

سوال نمبر ۱۱ :- انبیاء شہداء اسام اور انبیاء کرام و ملائکہ و انبیاء و انبیاء باقرین اور جو منتخب محبت پرانے ہیں اور وہ جسم جس نے بھی (۱) اور جس کی معصیت نہ کی اور وہ جو اپنے اوقات و روز شریف میں مستغرق رہتے ہیں، ان کے بدن مٹی میں سے نہیں کہ جسے کہیں کہا جائے (۲) (۳) محمد کا سر (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰) (۱۰۱) (۱۰۲) (۱۰۳) (۱۰۴) (۱۰۵) (۱۰۶) (۱۰۷) (۱۰۸) (۱۰۹) (۱۱۰) (۱۱۱) (۱۱۲) (۱۱۳) (۱۱۴) (۱۱۵) (۱۱۶) (۱۱۷) (۱۱۸) (۱۱۹) (۱۲۰) (۱۲۱) (۱۲۲) (۱۲۳) (۱۲۴) (۱۲۵) (۱۲۶) (۱۲۷) (۱۲۸) (۱۲۹) (۱۳۰) (۱۳۱) (۱۳۲) (۱۳۳) (۱۳۴) (۱۳۵) (۱۳۶) (۱۳۷) (۱۳۸) (۱۳۹) (۱۴۰) (۱۴۱) (۱۴۲) (۱۴۳) (۱۴۴) (۱۴۵) (۱۴۶) (۱۴۷) (۱۴۸) (۱۴۹) (۱۵۰) (۱۵۱) (۱۵۲) (۱۵۳) (۱۵۴) (۱۵۵) (۱۵۶) (۱۵۷) (۱۵۸) (۱۵۹) (۱۶۰) (۱۶۱) (۱۶۲) (۱۶۳) (۱۶۴) (۱۶۵) (۱۶۶) (۱۶۷) (۱۶۸) (۱۶۹) (۱۷۰) (۱۷۱) (۱۷۲) (۱۷۳) (۱۷۴) (۱۷۵) (۱۷۶) (۱۷۷) (۱۷۸) (۱۷۹) (۱۸۰) (۱۸۱) (۱۸۲) (۱۸۳) (۱۸۴) (۱۸۵) (۱۸۶) (۱۸۷) (۱۸۸) (۱۸۹) (۱۹۰) (۱۹۱) (۱۹۲) (۱۹۳) (۱۹۴) (۱۹۵) (۱۹۶) (۱۹۷) (۱۹۸) (۱۹۹) (۲۰۰) (۲۰۱) (۲۰۲) (۲۰۳) (۲۰۴) (۲۰۵) (۲۰۶) (۲۰۷) (۲۰۸) (۲۰۹) (۲۱۰) (۲۱۱) (۲۱۲) (۲۱۳) (۲۱۴) (۲۱۵) (۲۱۶) (۲۱۷) (۲۱۸) (۲۱۹) (۲۲۰) (۲۲۱) (۲۲۲) (۲۲۳) (۲۲۴) (۲۲۵) (۲۲۶) (۲۲۷) (۲۲۸) (۲۲۹) (۲۳۰) (۲۳۱) (۲۳۲) (۲۳۳) (۲۳۴) (۲۳۵) (۲۳۶) (۲۳۷) (۲۳۸) (۲۳۹) (۲۴۰) (۲۴۱) (۲۴۲) (۲۴۳) (۲۴۴) (۲۴۵) (۲۴۶) (۲۴۷) (۲۴۸) (۲۴۹) (۲۵۰) (۲۵۱) (۲۵۲) (۲۵۳) (۲۵۴) (۲۵۵) (۲۵۶) (۲۵۷) (۲۵۸) (۲۵۹) (۲۶۰) (۲۶۱) (۲۶۲) (۲۶۳) (۲۶۴) (۲۶۵) (۲۶۶) (۲۶۷) (۲۶۸) (۲۶۹) (۲۷۰) (۲۷۱) (۲۷۲) (۲۷۳) (۲۷۴) (۲۷۵) (۲۷۶) (۲۷۷) (۲۷۸) (۲۷۹) (۲۸۰) (۲۸۱) (۲۸۲) (۲۸۳) (۲۸۴) (۲۸۵) (۲۸۶) (۲۸۷) (۲۸۸) (۲۸۹) (۲۹۰) (۲۹۱) (۲۹۲) (۲۹۳) (۲۹۴) (۲۹۵) (۲۹۶) (۲۹۷) (۲۹۸) (۲۹۹) (۳۰۰) (۳۰۱) (۳۰۲) (۳۰۳) (۳۰۴) (۳۰۵) (۳۰۶) (۳۰۷) (۳۰۸) (۳۰۹) (۳۱۰) (۳۱۱) (۳۱۲) (۳۱۳) (۳۱۴) (۳۱۵) (۳۱۶) (۳۱۷) (۳۱۸) (۳۱۹) (۳۲۰) (۳۲۱) (۳۲۲) (۳۲۳) (۳۲۴) (۳۲۵) (۳۲۶) (۳۲۷) (۳۲۸) (۳۲۹) (۳۳۰) (۳۳۱) (۳۳۲) (۳۳۳) (۳۳۴) (۳۳۵) (۳۳۶) (۳۳۷) (۳۳۸) (۳۳۹) (۳۴۰) (۳۴۱) (۳۴۲) (۳۴۳) (۳۴۴) (۳۴۵) (۳۴۶) (۳۴۷) (۳۴۸) (۳۴۹) (۳۵۰) (۳۵۱) (۳۵۲) (۳۵۳) (۳۵۴) (۳۵۵) (۳۵۶) (۳۵۷) (۳۵۸) (۳۵۹) (۳۶۰) (۳۶۱) (۳۶۲) (۳۶۳) (۳۶۴) (۳۶۵) (۳۶۶) (۳۶۷) (۳۶۸) (۳۶۹) (۳۷۰) (۳۷۱) (۳۷۲) (۳۷۳) (۳۷۴) (۳۷۵) (۳۷۶) (۳۷۷) (۳۷۸) (۳۷۹) (۳۸۰) (۳۸۱) (۳۸۲) (۳۸۳) (۳۸۴) (۳۸۵) (۳۸۶) (۳۸۷) (۳۸۸) (۳۸۹) (۳۹۰) (۳۹۱) (۳۹۲) (۳۹۳) (۳۹۴) (۳۹۵) (۳۹۶) (۳۹۷) (۳۹۸) (۳۹۹) (۴۰۰) (۴۰۱) (۴۰۲) (۴۰۳) (۴۰۴) (۴۰۵) (۴۰۶) (۴۰۷) (۴۰۸) (۴۰۹) (۴۱۰) (۴۱۱) (۴۱۲) (۴۱۳) (۴۱۴) (۴۱۵) (۴۱۶) (۴۱۷) (۴۱۸) (۴۱۹) (۴۲۰) (۴۲۱) (۴۲۲) (۴۲۳) (۴۲۴) (۴۲۵) (۴۲۶) (۴۲۷) (۴۲۸) (۴۲۹) (۴۳۰) (۴۳۱) (۴۳۲) (۴۳۳) (۴۳۴) (۴۳۵) (۴۳۶) (۴۳۷) (۴۳۸) (۴۳۹) (۴۴۰) (۴۴۱) (۴۴۲) (۴۴۳) (۴۴۴) (۴۴۵) (۴۴۶) (۴۴۷) (۴۴۸) (۴۴۹) (۴۵۰) (۴۵۱) (۴۵۲) (۴۵۳) (۴۵۴) (۴۵۵) (۴۵۶) (۴۵۷) (۴۵۸) (۴۵۹) (۴۶۰) (۴۶۱) (۴۶۲) (۴۶۳) (۴۶۴) (۴۶۵) (۴۶۶) (۴۶۷) (۴۶۸) (۴۶۹) (۴۷۰) (۴۷۱) (۴۷۲) (۴۷۳) (۴۷۴) (۴۷۵) (۴۷۶) (۴۷۷) (۴۷۸) (۴۷۹) (۴۸۰) (۴۸۱) (۴۸۲) (۴۸۳) (۴۸۴) (۴۸۵) (۴۸۶) (۴۸۷) (۴۸۸) (۴۸۹) (۴۹۰) (۴۹۱) (۴۹۲) (۴۹۳) (۴۹۴) (۴۹۵) (۴۹۶) (۴۹۷) (۴۹۸) (۴۹۹) (۵۰۰) (۵۰۱) (۵۰۲) (۵۰۳) (۵۰۴) (۵۰۵) (۵۰۶) (۵۰۷) (۵۰۸) (۵۰۹) (۵۱۰) (۵۱۱) (۵۱۲) (۵۱۳) (۵۱۴) (۵۱۵) (۵۱۶) (۵۱۷) (۵۱۸) (۵۱۹) (۵۲۰) (۵۲۱) (۵۲۲) (۵۲۳) (۵۲۴) (۵۲۵) (۵۲۶) (۵۲۷) (۵۲۸) (۵۲۹) (۵۳۰) (۵۳۱) (۵۳۲) (۵۳۳) (۵۳۴) (۵۳۵) (۵۳۶) (۵۳۷) (۵۳۸) (۵۳۹) (۵۴۰) (۵۴۱) (۵۴۲) (۵۴۳) (۵۴۴) (۵۴۵) (۵۴۶) (۵۴۷) (۵۴۸) (۵۴۹) (۵۵۰) (۵۵۱) (۵۵۲) (۵۵۳) (۵۵۴) (۵۵۵) (۵۵۶) (۵۵۷) (۵۵۸) (۵۵۹) (۵۶۰) (۵۶۱) (۵۶۲) (۵۶۳) (۵۶۴) (۵۶۵) (۵۶۶) (۵۶۷) (۵۶۸) (۵۶۹) (۵۷۰) (۵۷۱) (۵۷۲) (۵۷۳) (۵۷۴) (۵۷۵) (۵۷۶) (۵۷۷) (۵۷۸) (۵۷۹) (۵۸۰) (۵۸۱) (۵۸۲) (۵۸۳) (۵۸۴) (۵۸۵) (۵۸۶) (۵۸۷) (۵۸۸) (۵۸۹) (۵۹۰) (۵۹۱) (۵۹۲) (۵۹۳) (۵۹۴) (۵۹۵) (۵۹۶) (۵۹۷) (۵۹۸) (۵۹۹) (۶۰۰) (۶۰۱) (۶۰۲) (۶۰۳) (۶۰۴) (۶۰۵) (۶۰۶) (۶۰۷) (۶۰۸) (۶۰۹) (۶۱۰) (۶۱۱) (۶۱۲) (۶۱۳) (۶۱۴) (۶۱۵) (۶۱۶) (۶۱۷) (۶۱۸) (۶۱۹) (۶۲۰) (۶۲۱) (۶۲۲) (۶۲۳) (۶۲۴) (۶۲۵) (۶۲۶) (۶۲۷) (۶۲۸) (۶۲۹) (۶۳۰) (۶۳۱) (۶۳۲) (۶۳۳) (۶۳۴) (۶۳۵) (۶۳۶) (۶۳۷) (۶۳۸) (۶۳۹) (۶۴۰) (۶۴۱) (۶۴۲) (۶۴۳) (۶۴۴) (۶۴۵) (۶۴۶) (۶۴۷) (۶۴۸) (۶۴۹) (۶۵۰) (۶۵۱) (۶۵۲) (۶۵۳) (۶۵۴) (۶۵۵) (۶۵۶) (۶۵۷) (۶۵۸) (۶۵۹) (۶۶۰) (۶۶۱) (۶۶۲) (۶۶۳) (۶۶۴) (۶۶۵) (۶۶۶) (۶۶۷) (۶۶۸) (۶۶۹) (۶۷۰) (۶۷۱) (۶۷۲) (۶۷۳) (۶۷۴) (۶۷۵) (۶۷۶) (۶۷۷) (۶۷۸) (۶۷۹) (۶۸۰) (۶۸۱) (۶۸۲) (۶۸۳) (۶۸۴) (۶۸۵) (۶۸۶) (۶۸۷) (۶۸۸) (۶۸۹) (۶۹۰) (۶۹۱) (۶۹۲) (۶۹۳) (۶۹۴) (۶۹۵) (۶۹۶) (۶۹۷) (۶۹۸) (۶۹۹) (۷۰۰) (۷۰۱) (۷۰۲) (۷۰۳) (۷۰۴) (۷۰۵) (۷۰۶) (۷۰۷) (۷۰۸) (۷۰۹) (۷۱۰) (۷۱۱) (۷۱۲) (۷۱۳) (۷۱۴) (۷۱۵) (۷۱۶) (۷۱۷) (۷۱۸) (۷۱۹) (۷۲۰) (۷۲۱) (۷۲۲) (۷۲۳) (۷۲۴) (۷۲۵) (۷۲۶) (۷۲۷) (۷۲۸) (۷۲۹) (۷۳۰) (۷۳۱) (۷۳۲) (۷۳۳) (۷۳۴) (۷۳۵) (۷۳۶) (۷۳۷) (۷۳۸) (۷۳۹) (۷۴۰) (۷۴۱) (۷۴۲) (۷۴۳) (۷۴۴) (۷۴۵) (۷۴۶) (۷۴۷) (۷۴۸) (۷۴۹) (۷۵۰) (۷۵۱) (۷۵۲) (۷۵۳) (۷۵۴) (۷۵۵) (۷۵۶) (۷۵۷) (۷۵۸) (۷۵۹) (۷۶۰) (۷۶۱) (۷۶۲) (۷۶۳) (۷۶۴) (۷۶۵) (۷۶۶) (۷۶۷) (۷۶۸) (۷۶۹) (۷۷۰) (۷۷۱) (۷۷۲) (۷۷۳) (۷۷۴) (۷۷۵) (۷۷۶) (۷۷۷) (۷۷۸) (۷۷۹) (۷۸۰) (۷۸۱) (۷۸۲) (۷۸۳) (۷۸۴) (۷۸۵) (۷۸۶) (۷۸۷) (۷۸۸) (۷۸۹) (۷۹۰) (۷۹۱) (۷۹۲) (۷۹۳) (۷۹۴) (۷۹۵) (۷۹۶) (۷۹۷) (۷۹۸) (۷۹۹) (۸۰۰) (۸۰۱) (۸۰۲) (۸۰۳) (۸۰۴) (۸۰۵) (۸۰۶) (۸۰۷) (۸۰۸) (۸۰۹) (۸۱۰) (۸۱۱) (۸۱۲) (۸۱۳) (۸۱۴) (۸۱۵) (۸۱۶) (۸۱۷) (۸۱۸) (۸۱۹) (۸۲۰) (۸۲۱) (۸۲۲) (۸۲۳) (۸۲۴) (۸۲۵) (۸۲۶) (۸۲۷) (۸۲۸) (۸۲۹) (۸۳۰) (۸۳۱) (۸۳۲) (۸۳۳) (۸۳۴) (۸۳۵) (۸۳۶) (۸۳۷) (۸۳۸) (۸۳۹) (۸۴۰) (۸۴۱) (۸۴۲) (۸۴۳) (۸۴۴) (۸۴۵) (۸۴۶) (۸۴۷) (۸۴۸) (۸۴۹) (۸۵۰) (۸۵۱) (۸۵۲) (۸۵۳) (۸۵۴) (۸۵۵) (۸۵۶) (۸۵۷) (۸۵۸) (۸۵۹) (۸۶۰) (۸۶۱) (۸۶۲) (۸۶۳) (۸۶۴) (۸۶۵) (۸۶۶) (۸۶۷) (۸۶۸) (۸۶۹) (۸۷۰) (۸۷۱) (۸۷۲) (۸۷۳) (۸۷۴) (۸۷۵) (۸۷۶) (۸۷۷) (۸۷۸) (۸۷۹) (۸۸۰) (۸۸۱) (۸۸۲) (۸۸۳) (۸۸۴) (۸۸۵) (۸۸۶) (۸۸۷) (۸۸۸) (۸۸۹) (۸۹۰) (۸۹۱) (۸۹۲) (۸۹۳) (۸۹۴) (۸۹۵) (۸۹۶) (۸۹۷) (۸۹۸) (۸۹۹) (۹۰۰) (۹۰۱) (۹۰۲) (۹۰۳) (۹۰۴) (۹۰۵) (۹۰۶) (۹۰۷) (۹۰۸) (۹۰۹) (۹۱۰) (۹۱۱) (۹۱۲) (۹۱۳) (۹۱۴) (۹۱۵) (۹۱۶) (۹۱۷) (۹۱۸) (۹۱۹) (۹۲۰) (۹۲۱) (۹۲۲) (۹۲۳) (۹۲۴) (۹۲۵) (۹۲۶) (۹۲۷) (۹۲۸) (۹۲۹) (۹۳۰) (۹۳۱) (۹۳۲) (۹۳۳) (۹۳۴) (۹۳۵) (۹۳۶) (۹۳۷) (۹۳۸) (۹۳۹) (۹۴۰) (۹۴۱) (۹۴۲) (۹۴۳) (۹۴۴) (۹۴۵) (۹۴۶) (۹۴۷) (۹۴۸) (۹۴۹) (۹۵۰) (۹۵۱) (۹۵۲) (۹۵۳) (۹۵۴) (۹۵۵) (۹۵۶) (۹۵۷) (۹۵۸) (۹۵۹) (۹۶۰) (۹۶۱) (۹۶۲) (۹۶۳) (۹۶۴) (۹۶۵) (۹۶۶) (۹۶۷) (۹۶۸) (۹۶۹) (۹۷۰) (۹۷۱) (۹۷۲) (۹۷۳) (۹۷۴) (۹۷۵) (۹۷۶) (۹۷۷) (۹۷۸) (۹۷۹) (۹۸۰) (۹۸۱) (۹۸۲) (۹۸۳) (۹۸۴) (۹۸۵) (۹۸۶) (۹۸۷) (۹۸۸) (۹۸۹) (۹۹۰) (۹۹۱) (۹۹۲) (۹۹۳) (۹۹۴) (۹۹۵) (۹۹۶) (۹۹۷) (۹۹۸) (۹۹۹) (۱۰۰۰) (۱۰۰۱) (۱۰۰۲) (۱۰۰۳) (۱۰۰۴) (۱۰۰۵) (۱۰۰۶) (۱۰۰۷) (۱۰۰۸) (۱۰۰۹) (۱۰۱۰) (۱۰۱۱) (۱۰۱۲) (۱۰۱۳) (۱۰۱۴) (۱۰۱۵) (۱۰۱۶) (۱۰۱۷) (۱۰۱۸) (۱۰۱۹) (۱۰۲۰) (۱۰۲۱) (۱۰۲۲) (۱۰۲۳) (۱۰۲۴) (۱۰۲۵) (۱۰۲۶) (۱۰۲۷) (۱۰۲۸) (۱۰۲۹) (۱۰۳۰) (۱۰۳۱) (۱۰۳۲) (۱۰۳۳) (۱۰۳۴) (۱۰۳۵) (۱۰۳۶) (۱۰۳۷) (۱۰۳۸) (۱۰۳۹) (۱۰۴۰) (۱۰۴۱) (۱۰۴۲) (۱۰۴۳) (۱۰۴۴) (۱۰۴۵) (۱۰۴۶) (۱۰۴۷) (۱۰۴۸) (۱۰۴۹) (۱۰۵۰) (۱۰۵۱) (۱۰۵۲) (۱۰۵۳) (۱۰۵۴) (۱۰۵۵) (۱۰۵۶) (۱۰۵۷) (۱۰۵۸) (۱۰۵۹) (۱۰۶۰) (۱۰۶۱) (۱۰۶۲) (۱۰۶۳) (۱۰۶۴) (۱۰۶۵) (۱۰۶۶) (۱۰۶۷) (۱۰۶۸) (۱۰۶۹) (۱۰۷۰) (۱۰۷۱) (۱۰۷۲) (۱۰۷۳) (۱۰۷۴) (۱۰۷۵) (۱۰۷۶) (۱۰۷۷) (۱۰۷۸) (۱۰۷۹) (۱۰۸۰) (۱۰۸۱) (۱۰۸۲) (۱۰۸۳) (۱۰۸۴) (۱۰۸۵) (۱۰۸۶) (۱۰۸۷) (۱۰۸۸) (۱۰۸۹) (۱۰۹۰) (۱۰۹۱) (۱۰۹۲) (۱۰۹۳) (۱۰۹۴) (۱۰۹۵) (۱۰۹۶) (۱۰۹۷) (۱۰۹۸) (۱۰۹۹) (۱۱۰۰) (۱۱۰۱) (۱۱۰۲) (۱۱۰۳) (۱۱۰۴) (۱۱۰۵) (۱۱۰۶) (۱۱۰۷) (۱۱۰۸) (۱۱۰۹) (۱۱۱۰) (۱۱۱۱) (۱۱۱۲) (۱۱۱۳) (۱۱۱۴) (۱۱۱۵) (۱۱۱۶) (۱۱۱۷) (۱۱۱۸) (۱۱۱۹) (۱۱۲۰) (۱۱۲۱) (۱۱۲۲) (۱۱۲۳) (۱۱۲۴) (۱۱۲۵) (۱۱۲۶) (۱۱۲۷) (۱۱۲۸) (۱۱۲۹) (۱۱۳۰) (۱۱۳۱) (۱۱۳۲) (۱۱۳۳) (۱۱۳۴) (۱۱۳۵) (۱۱۳۶) (۱۱۳۷) (۱۱۳۸) (۱۱۳۹) (۱۱۴۰) (۱۱۴۱) (۱۱۴۲) (۱۱۴۳) (۱۱۴۴) (۱۱۴۵) (۱۱۴۶) (۱۱۴۷) (۱۱۴۸) (۱۱۴۹) (۱۱۵۰) (۱۱۵۱) (۱۱۵۲) (۱۱۵۳) (۱۱۵۴) (۱۱۵۵) (۱۱۵۶) (۱۱۵۷) (۱۱۵۸) (۱۱۵۹) (۱۱۶۰) (۱۱۶۱) (۱۱۶۲) (۱۱۶۳) (۱۱۶۴) (۱۱۶۵) (۱۱۶۶) (۱۱۶۷) (۱۱۶۸) (۱۱۶۹) (۱۱۷۰) (۱۱۷۱) (۱۱۷۲) (۱۱۷۳) (۱۱۷۴) (۱۱۷۵) (۱۱۷۶) (۱۱۷۷) (۱۱۷۸) (۱۱۷۹) (۱۱۸۰) (۱۱۸۱) (۱۱۸۲) (۱۱۸۳) (۱۱۸۴) (۱۱۸۵) (۱۱۸۶) (۱۱۸۷) (۱۱۸۸) (۱۱۸۹) (۱۱۹۰) (۱۱۹۱) (۱۱۹۲) (۱۱۹۳) (۱۱۹۴) (۱۱۹۵) (۱۱۹۶) (۱۱۹۷) (۱۱۹۸) (۱۱۹۹) (۱۲۰۰) (۱۲۰۱) (۱۲۰۲) (۱۲۰۳) (۱۲۰۴) (۱۲۰۵) (۱۲۰۶) (۱۲۰۷) (۱۲۰۸) (۱۲۰۹) (۱۲۱۰) (۱۲۱۱) (۱۲۱۲) (۱۲۱۳) (۱۲۱۴) (۱۲۱۵) (۱۲۱۶) (۱۲۱۷) (۱۲۱۸) (۱۲۱۹) (۱۲۲۰) (۱۲۲۱) (۱۲۲۲) (۱۲۲۳) (۱۲۲۴) (۱۲۲۵) (۱۲۲۶) (۱۲۲۷) (۱۲۲۸) (۱۲۲۹) (۱۲۳۰) (۱۲۳۱) (۱۲۳۲) (۱۲۳۳) (۱۲۳۴) (۱۲۳۵) (۱۲۳۶) (۱۲۳۷) (۱۲۳۸) (۱۲۳۹) (۱۲۴۰) (۱۲۴۱) (۱۲۴۲) (۱۲۴۳) (۱۲۴۴) (۱۲۴۵) (۱۲۴۶) (۱۲۴۷) (۱۲۴۸) (۱۲۴۹) (۱۲۵۰) (۱۲۵۱) (۱۲۵۲) (۱۲۵۳) (۱۲۵۴) (۱۲۵۵) (۱۲۵۶) (۱۲۵۷) (۱۲۵۸) (۱۲۵۹) (۱۲۶۰) (۱۲۶۱) (۱۲۶۲) (۱۲۶۳) (۱۲۶۴) (۱۲۶۵) (۱۲۶۶) (۱۲۶۷) (۱۲۶۸) (۱۲۶۹) (۱۲۷۰) (۱۲۷۱) (۱۲۷۲) (۱۲۷۳) (۱۲۷۴) (۱۲۷۵) (۱۲۷۶) (۱۲۷۷) (۱۲۷۸) (۱۲۷۹) (۱۲۸۰) (۱۲۸۱) (۱۲۸۲) (۱۲۸۳) (۱۲۸۴) (۱۲۸۵) (۱۲۸۶) (۱۲۸۷) (۱۲۸۸) (۱۲۸۹) (۱۲۹۰) (۱۲۹۱) (۱۲۹۲) (۱۲۹۳) (۱۲۹۴) (۱۲۹۵) (۱۲۹۶) (۱۲۹۷) (۱۲۹۸) (۱۲۹۹) (۱۳۰۰) (۱۳۰۱) (۱۳۰۲) (۱۳۰۳) (۱۳۰۴) (۱۳۰۵) (۱۳۰۶) (۱۳۰۷) (۱۳۰۸) (۱۳۰۹) (۱۳۱۰) (۱۳۱۱) (۱۳۱۲) (۱۳۱۳) (۱۳۱۴) (۱۳۱۵) (۱۳۱۶) (۱۳۱۷) (۱۳۱۸) (۱۳۱۹) (۱۳۲۰) (۱۳۲۱) (۱۳۲۲) (۱۳۲۳) (۱۳۲۴) (۱۳۲۵) (۱۳۲۶) (۱۳۲۷) (۱۳۲۸) (۱۳۲۹) (۱۳۳۰) (۱۳۳۱) (۱۳۳۲) (۱۳۳۳) (۱۳۳۴) (۱۳۳۵) (۱۳۳۶) (۱۳۳۷) (۱۳۳۸) (۱۳۳۹) (۱۳۴۰) (۱۳۴۱) (۱۳۴۲) (۱۳۴۳) (۱۳۴۴) (۱۳۴۵) (۱۳۴۶) (۱۳۴۷) (۱۳۴۸) (۱۳۴۹) (۱۳۵۰) (۱۳۵۱) (۱۳۵۲) (۱۳۵۳) (۱۳۵۴) (۱۳۵۵) (۱۳۵۶) (۱۳۵۷) (۱۳۵۸) (۱۳۵۹) (۱۳۶۰) (۱۳۶۱) (۱۳۶۲) (۱۳۶۳) (۱۳۶۴) (۱۳۶۵) (۱۳۶۶) (۱







کر اس ہرگز سے فیصل حاصل کرنے کے لئے حاضر پارکاد ہو کر اس آستان سے اپنا واسن گویہ مراد سے نکلے جاتا ہے۔ ایسے جگہ فرماتے ہیں کہ رسول مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زبان مبارک نے سافہ ایمان کو دیا ہے کہ زندہ ہیں کہ مرد و موت کو، چنانچہ زندوں سے مراد انگلیا جائز ہے۔ ایسے جگہ اور فرماتے ہیں کہ ان کے لئے عوام الناس ان کے حذر و اقدار کو مروجی خلائی سمجھنے ہوئے ان سے طلب عدا ہوتے ہیں اور اپنی مبتلا کی حاجت ردائی فرماتے ہیں، ان کے لئے ان کے آستانہ پر سر نیاز جھکانے والوں کی تشریف آئی ہے اور آستانہ پر نیاز مند کی تمنا ان کے دست پر پڑی ہوئی رہے گی۔ دریاخت طلب اس پر ہے کہ یہ اولیاء کرم زندہ ہیں اور ان سے عدا طلب کرنا درست ہے یا نہیں؟

الجواب حاملاً و مصلاً:

جو حضرات اللہ تعالیٰ راہ میں شہید ہوں ان کے متعلق قرآن کریم میں مذکور ہے "ان کو مرد و موت کو، زندہ ہیں مگر مرقم و ان کی زندگی کا شعور نہیں" (۱) لیکن ان کی اس زندگی کو، ان کی دنیاوی زندگی سمجھا جاتا ہے، یہ تو ان کا شعور سب سے بڑا ان کی زندگی بھی ایسی ہی ہوتی ہے ان کا بھی شعور ہوتا ہے، ان کی زندگی دنیاوی ہی باقی، ان کو دنیا کی دنیا کا شعور نہیں، ان کی پرستش تقسیم ہوتی، ان کی غور تو ان پرستش واجب نہ ہوتی (۲) اور دوسرے لوگوں سے ان کا انکار یہ کہ زندہ ہیں، ان کی زندگی شعور سے بالاتر ہے۔

اولیاء راشدہ کو بھی جو تو شہید نہیں ہوئے ایک قسم کی زندگی عطا ہوتی ہے وہ بھی شعور سے بالاتر ہے، ان کی

۱۔ بقا اللہ تعالیٰ ﴿وَلَا تَحْزَنُوا لِمَا بَدَّلَ بَدَلًا سَیِّئًا﴾۔ من انبیاء ولكن لا تشعرون بہ سورۃ النفرۃ ۱۹، ۲۰

۲۔ "فاما فی حق احکام الدنیا، فالشہید میت یقسم مائتہ، وتکبح امراته بعد انشاء العدة، ووجوب الصلوة علیہ من استکام اندما، فکان مینا لہ، فیصل علیہ"۔ مدافع الصانع باب الشہید (۳۲۵)

"والشہید حتی فی احکام الاحرة کما قال تعالیٰ ﴿یٰ اٰیہا النبیاء، عدا رجیمہ فام فی احکام الدنیا، فیسر میت یقسم مائتہ، وتزوج امراته بعد انشاء العدة، ودر بعض الصلوة علیہ من احکام الدنیا، فکان بہ مینا یصلی علیہ"۔ المسرط المسرحی، ۵۰۶، باب الشہید، بیروت











[illegible]

عید کے کدے اپنی اہلیں میں مضاعف ہونا اور شکوہ رونا نہیں کئے مولانا کا انداز بہت ہی دقیق ہے۔

انجواب جامعہ اُردو فصلیہ :

بعض روایات میں آیا ہے کہ شہید کا جسم محفوظ رہا جسے انھوں نے اٹھا کر غائب کر دیا۔

والله أعلم على هذا الحديث . وقد منس نسبه الشيخ علي الأزهري في "التفسير المظهر" .  
 وحدثني حرمه سيدة الأبياء علي الأزهري حين قال : أخرج القطرني عن ابن عمر رضي الله عنهما أنه  
 قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : "المؤمن المحسن كالشيد المشخض بدمه إذا مات  
 لم يرد في قبره" . بل أحياه يحيى الله تعالى يعطي لأرواحهم قوة لأحمد . ومن أجل ذلك  
 الحيوة لا تطلع الأرض أجسادهم . ولا تكفلهم . ويصل على أن أجساد الأسياء والسبيدات وبعض  
 النسلح . لا تاكلها الأرض . وأمره له كذا . ثم ذكره عن أنس بن مالك قال : قال رسول الله صلى الله  
 عليه وسلم : إن الله عز وجل على الأرواح في ما قل أجساد الأبياء . التفسير المظهر : ١٠٥٦ .

۴۸۰. ۴۸۱. ۴۸۲.

١٤٠٠ نقد المسح على الحداد تحت رقبته الخاضية .







## حیات شہداء اور وفات

سوال ۱۸۸۱: میرے ایک دوست ہیں جو مولانا خوشحال صاحب کے کچے مریہ ہیں، ان کے ساتھ اکثر منتخب مسائل پر اپنی گفتگو ہوتی رہتی ہے، میرا اور ان کا معمول یہ ہے کہ ہم عشاء کی نماز پڑھ کر ایک بزرگ ابراہیم علی شاہ پر یکجہری بھوپا شیڈ پر مزار شریف پر فاتحہ پڑھنے کے لئے جاتے ہیں، ان کا معمول یہ ہے کہ وہ اگر جی چلائے ہیں اور ان کی قبر پر جو کوکھ گئی ہوئی ہے اس میں پیسے ڈالتے ہیں اور مزار پر جو شیرینی اکثر لوگ چڑھاتے ہیں اس کو کھالیتے ہیں۔

ہمارا اور اس کا اس مسئلہ پر اختلاف ہے، میں کہتا ہوں جو شیرینی چڑھاوے گی ہے اس کا کھانا حرام ہے اس لئے آپ نہ کھائیں، وہ کہتے ہیں ہم تو ان کو زندہ مانتے ہیں یہ مراء نہیں ہیں، میں کہتا ہوں کہ قرآن میں ہے کہ سوائے رسول مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اور سب مرد ہیں اور کہتے ہیں کہ قرآن میں آیا ہے کہ اویاء اللہ اور شہید سب زندہ ہیں اور تم نے قرآن پاک سے اعراض کیا ہے تم کو سخت سزا ملنی چاہئے۔ دریاقت طلب یہ ہے کہ:

۱۔... نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علاوہ کوئی اور بزرگ ولی اپنی قبر میں زندہ ہے یا نہیں؟

۲۔... ایک صاحب حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بھی زندہ نہیں کہتے، وہ بھی اشتغال کر گئے۔

عسر ذائقۃ الموت (۶)۔

الجواب حامداً و مصلحاً:

۱۔ زندہ کی تو آوروں کے لئے بھی ثابت ہے مگر سب کی زندہ کیسے نہیں، دیوار فرقی ہے (۲)۔ نبی کے

۱۱ (آئی عمران: ۱۸۵)

(۲) قال القاضی لشداء اللہ رحمہ اللہ تعالیٰ: اختلف جماعة من العلماء إلى أن هذه الحياة مخصصة بالشهداء، والحق عندی عدم اختصاصها بهم، فإن حياة الأنساء أقوى منهم وأشد ظهراً، آثارها في المنارج، حتى لا يجوز النكاح بأرواح انفس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بعد وفات، بحلال الشہید، والمصدق أيضاً أعلى درجة من الشهداء، (التفسير المظهری، سورة البقرة: ۱۵۴، ۱۵۶)



”ہم ان کی بات سے کان نہ بھرنا (۱) اور ان کی بات کو نہ مانگنا (۲) اور اللہ کا شکر ادا کرنا (۳)۔“

۲۔ ”اپنی قسم کی باتوں کا ان کو نہ مانگنا (۱) اور ان کی باتوں کو نہ مانگنا (۲) اور ان کی باتوں کو نہ مانگنا (۳)۔“

۳۔ ”ان کو نہ مانگنا (۱) اور ان کی باتوں کو نہ مانگنا (۲) اور ان کی باتوں کو نہ مانگنا (۳)۔“

۴۔ ”ان کو نہ مانگنا (۱) اور ان کی باتوں کو نہ مانگنا (۲) اور ان کی باتوں کو نہ مانگنا (۳)۔“

۵۔ ”ان کو نہ مانگنا (۱) اور ان کی باتوں کو نہ مانگنا (۲) اور ان کی باتوں کو نہ مانگنا (۳)۔“

۶۔ ”ان کو نہ مانگنا (۱) اور ان کی باتوں کو نہ مانگنا (۲) اور ان کی باتوں کو نہ مانگنا (۳)۔“

۷۔ ”ان کو نہ مانگنا (۱) اور ان کی باتوں کو نہ مانگنا (۲) اور ان کی باتوں کو نہ مانگنا (۳)۔“

۸۔ ”ان کو نہ مانگنا (۱) اور ان کی باتوں کو نہ مانگنا (۲) اور ان کی باتوں کو نہ مانگنا (۳)۔“

۹۔ ”ان کو نہ مانگنا (۱) اور ان کی باتوں کو نہ مانگنا (۲) اور ان کی باتوں کو نہ مانگنا (۳)۔“







امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا مذہب بھی یہی مفہوم ہوتا ہے (۱)۔

### سنانِ موتی

سوال [۲۱۰]۔ یہ کہتے ہیں کہ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ موتی کے قائل نہیں ہیں اور اس پر بعض مسائل فقہیہ بھی مبنی ہیں۔ یہ یہ قائل زیادہ کاٹتے ہیں یا نہیں؟ اور سنانِ موتی کا منکر ابنِ الحداد، الجماعت میں داخل ہے یا نہیں؟ اجماع و ہمیم اسلام کے ماہر دوا، امِ عظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ سے سنانِ موتی ثابت: "وہو اس کا صحیح جواب۔" تحریر فرمادیں اور اس کا ثابت نہیں تو شہد، اور دلیل بھی منتقلی میں یا نہیں؟ امِ عظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ کا صحیح مذہب صحیح روایت سے منقول شدہ تحریر فرمادیں۔

الجواب بحامد، أو مصلیاً:

قال: ما تبارک و تعالیٰ جوفان لا ینسمع لعدائی کما ینع عنہ من سنانِ موتی یہ کہ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا اختلاف ہے بعض حضرات سنانِ موتی کے قائل ہیں اور احادیث سے ثابت ہے کہ انہیں قائل کرتے ہیں (۳)، اور بعض (۴) "والتشہیر علی أنفسہم انہم ان لعدوی لیس لہم سماع عند امی حنیفۃ رحمۃ اللہ تعالیٰ" و المعروف لشدیدی علی جامع الترمذی، کتاب الحدیث، باب ما یقول لرجل اذا دخل المسجد، ۲۰۰، عیدہ۔  
و کذا فی السکوک النوری، علی جامع الترمذی، کتاب الحدیث، باب ما یقول لرجل اذا دخل المسجد، ۲۰۰، عیدہ۔  
ادبیات کے یہ بات، امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب ہے، لیکن ان سے ثابت نہیں۔

(۲) (سورۃ لہود: ۵۲)

(۳) (یہ تہ نظرات از عمر بنی العباس، ورنہ ہر عربی ذیل روایات ان سنانِ موتی پر متداول کرتے ہیں "عن انس رضی اللہ عنہ فی السی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قال: "العبد اذا وضع فی قبرہ و نول و ذهب اصحابہ حتی نہ لیسمع قرع نعائہم" الحديث، و صحیح البخاری، کتاب الحدیث، باب ما یقول لرجل اذا دخل المسجد، ۲۰۰، عیدہ۔)

"عن صالح قال: سمعت رجلاً من عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما یخبر قال: اطعم النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم علی اقل قلب فعل: "رحمتہ ما وعدکم و یکم حلف" الفیل لہ تلغوا الموت" قال: "ما نہ سمع منہ و لکن لا یجوز" (صحیح البخاری، کتاب الحدیث، باب ما یقول لرجل اذا دخل المسجد، ۲۰۰، عیدہ۔)



















سماع مر فی القبر: کہ (۱) یعنی حضرت نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس قوم مردوں کو نہیں جانتے تا بدینگزین جہر مد۔

استماع کا حاصل یہ ہے کہ مردے کان اچھ کر خوشی کی بات سنیں، جبہ جسم سے، دھبہ بدن ہو جائے تو یہ جسم کا کان نہیں سن سکتا، کیونکہ اصل اور آواز کرنے والی چیز روح ہے اور یہ تو میت سامع اس کے لئے آواز آواز ہے، جب روح نے اس جسم کو اور اس جسم میں گئے ہوئے آلات کو ترک کر دیا، تو اس کے لئے یہ آلات کارآمد نہیں ہیں، جس طرح میت تو میت ہے، لاسر، باغیر وغیرہ سے کام نہیں لے سکتی، اسی طرح میت سامع سے بھی کام نہیں لے سکتی (۲)۔ بدعا خابر مدظن۔

سماع کا حاصل یہ ہے کہ کوئی خارجی آواز اللہ تعالیٰ اپنی قدرت سے میت کو آواز کر دینا جس میں نہ سہ سب صوت و عمل ہو، میت کو تو یہ باطن ممکن ہے، حق تعالیٰ کی قدرت سے خارج نہیں، اس کے لئے شہادہ کثیرہ موجود ہیں (۳)۔ حدیث شریف میں ہے کہ ”جب میت کو قبر میں رکھا کر سہی لوٹتے ہیں تو ”بسماع“ سمع

(۱) اسورۃ الطافہ ۲۴۰

(۲) ”قال ابن القيم: وقد بقا: نفی سماع الضم مع نفی سماع العموی بدل عنی ان المراد عدم اہلیۃ کل منہما للسماع۔ و ان قلب ہذا، لما کانت حجتہما، کان سماعہما مستغنیاً بعزلة خطاب المیت والأصم۔ وهذا حق، ولکن لا یتعنی سماع الأرواح بعد الموت بسماع توسیع و تفریع بواسطة تعقیبہ۔ لا یدان فی وقت ما، فہذا عبر للإسماع النقی“ (کتاب الروح، المسئلۃ السائتۃ، فی الروح بعد الموت فی التیمین فی شہر وقت السؤال ام ۶ ص: ۶۳، مکتبہ داروقیہ بیروت)

(۳) ”عن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما مرفوعاً: ”ما من أحد من نضر أحبه المسلم کان يعرف فی النبیاء، فیسلم علیہ إلا رد اللہ علیہ و وجہ حتی یرد علیہ السلام“ (تفسیر ابن کثیر (سورۃ الزمر: ۵۴) ۵۸۰، ۶، مکتبہ دار الفیحاء)

وقال العلامة الألبوسی: ”والحق ان الموتی یسمعون فی الجحیم، وعد علی أحدہم: اولہما ان یحلق اللہ عزوجل فی بعض اجزاء النیب قوۃ یسمع بہ، عنی شاء اللہ تعالیٰ والسلام و وجہہما یشاء اللہ سبحانہ و تعالیٰ لسماعہ ایدہ۔ و قالہما ان یتکون ذلک السماع للروح بلا واسطۃ فی بدنہما“ (روح النہای، سورۃ الزمر: ۵۴، ۵۵، ۵۶، دار احیاء التراث العربی)































غير ذلك من الروايات۔

ز عالم پرزخ کو عالم مشاہدہ پر قیاس کر کے محض عقلی طور پر کوئی قطعی بات ثابت کرنا بھی مشکل ہے، لأن قہاس الغائب عنی الشاهد لا يجوز صرح به الإمام الرازی فی مواضع لا نحصى۔ جن روایات سے نقلی معلوم ہوتی ہے وہاں اسماع کی کئی جگہ یا استماع کی مذکورہ تاریخ کی (۱)۔

اس تقریر پر روایات کا محض متعین ہو کر کوئی تعارض باقی نہیں رہتا، یہ طریقین کی پیش کردہ آیات و روایات کی تفسیر و تشریح کی حاجت رہتی ہے، یہ بحث تحت التخریج داخل بھی نہیں کہ معنی یہ قول نقل کیا جائے، صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے درمیان اگر اختلاف ہو تو ہماری اتنی حیثیت نہیں کہ عاقلہ کر؟ شروع کر دیں، ان حضرات کا منصب اس سے بلند تر ہے۔

(پ) شیخ اکبر مکی الدین ابن عربی، شیخ عبد الوہاب شعرانی، حافظ عبد السلام، علامہ ابن تیمیہ، علامہ سیوطی، علامہ ولی اللہ قاضی، علامہ رحمہم اللہ تعالیٰ اور دیگر اکابر نے بہت تحصیل سے کلام کیا ہے، جسم میت کو قبر میں رکھنے کے بعد روح کا اس میں داخل کیا جاتا اور پھر سوال و جواب کا ہرنا احادیث کثیرہ سے ثابت ہے (۲) مگر وہ روح اس جسم

(۱) قال فی التفسیر المصور: "والمعروف من نقلی الإسماع فی المعنی الإسماع الذی یسکن أن یطبع إجابة و تعامیل و بیہامہم، فلا یعارض لثبوت السماع من جانبہم دون أن یتمکنوا من الرد، أو إجابة من یکلمہ۔ کما ثبت أن الثبوت یسبح لمع اللفظ الثبوتی لہ إذا انصرفوا عنہ، و أن الثبوتی صلی اللہ تعالیٰ علیہ و سلم: سلم علی لورائن بنی۔" والتفسیر المصور: ۱۱۲۰، دار الفکر المعاصر، بیروت لبنان

قال شعانی: "ولأنک لا تسمع المونی کما قال: "وَمَا نَسَمِعُ مِنْ فَمِ الْمَبْرُورِ" لَقِيلَ بِالْفَرْقِ بَيْنَ السَّمَاعِ وَالْإِسْمَاعِ وَالتَّقَى هُوَ التَّقَى دُونَ الْأَوَّلِ، وَالْمَطْلُوبُ هُوَ الْأَوَّلُ دُونَ الدُّنَى". (سماع المونی لشمولاً محمد سورفراز خان صاحب، ص: ۳۷، ۳۸، ۳۹، حضرت مولانا محمد نور محمد رحمانہ توتی کی متعدد عبارات، ص ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱



میں اس طرح نہیں دیکھی جس طرح دنیا میں دیکھی تھی، البتہ اس جسم سے ایک قسم کا تعلق رہتا ہے، یہ حال دونوں بدن میں دیکھی ہے (۱)۔

۲۔ قبریت مرادورزی ہے (۲)۔

۳۔ ایسی دو مذہبوں کا بیان ہے اور جسم سے بھی اس کا تعلق رہتا ہے (۳)۔

۵۔ اس گڑھے سے بھی فی الجملہ تعلق رہتا ہے، اور پورا مذہب اس گڑھے میں غرق ہوتا ہے۔

۱۔ روحہ فی جسمہ، لیانبہ ملکار لیجلمہ، لفرلانہ من ریکہ لفران، رسی اللہ لیخ، "مسند الامام احمد بن محمد بن حنبل رحمہ اللہ تعالیٰ، حدیث الثراء، ص ۳۹۵، ذکر اجوبہ التراث العربی، و آخر جہ الامم السنخاری، رحمہ اللہ تعالیٰ فی صحیحہ "عمر انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ عن کسی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قول: "اعبدوا، و صبح فی صرا و نولی، و ذهب اصحابہ حتی ابد لیسع فرخ نعالہم انام مذکور فاقعدہ، فیلولانہ، ماکت تقرب فی هذا امر حل محمد؟ فقول: "شعد لہ عبد اللہ و رسولہ، فسأل: اظرالی معک من انہر ابدلک اللہ بملعبان من الجنة امخ؟ (صحیح ابیخزری، کتاب الحدیث، باب المیت یسمع خفتہ لعل، ص ۸۰، قدیمی)

(ومن اسی داؤد، کتاب ثناء، باب المسائلہ فی القبر و عذاب القبر، ص ۲۹۹، سعید)

(ومن القبر، کتاب التفسیر، سورۃ النور، ص ۱۶۶، سعید)

۱۔ "ولا نظری فی سن الآثار الصحیحۃ فی حد الباب تعارضاً، فہذا کلمہ حق یصدق بعضها حقاً، لکن لیس فی شئ یعمد، و معرفۃ النفس و احکامها و ان یمارس غیر ذلک الدن، و امہا مع کونہا فی اللعۃ لیس فی السوء، و منفس بقاء القبر و ما یکن فیہ، و فی سورۃ نسی، حرکۃ و اتعلا و انحوا و ام ط، و کتاب الروح، و امثالہ الخامسة سورۃ ابن مسعود لا روح ما بین قیامت بنی یہ انبیہ، ص ۱۵۹، فلا فیہ ہشاور)

۲۔ کہ فی شرح الصمدی فی "سوان السونی و القیو، باب من لا روح، ص ۳۶۰، ذکر المعرفۃ بیروت، ۲، و ما یفسی ان یعلو فی عذاب القبر جو عذاب الروح، شکل من مات و هو مبین العذاب، فامہ معیب، فیر (و یقیر، کتاب الروح، لسنفۃ لسانہ، ص ۷۶، فلا فیہ ہشاور)

(و شرح تفہدۃ الضحویۃ، ص ۴۰۰، قدیمی)

۳۔ "و اعلمہ ان اهل الحق انفقوا علی ان اللہ تعالیٰ یحل فی لیسب روح صافی القدر فہر ما یلزم او بطلد" و شرح لفقہ الاکبر، ص ۱۰۱، قدیمی)

(و کذا فی شرح لفقہ الضحویۃ، الا یمن بعباد القبر و عیبہ، ص ۴۰۰، قدیمی)

(و کذا فی شرح لفقہ عذاب القبر، ص ۱۰۰، التعلیق الیوسی)



















دنیا سے رخصت شدہ بزرگ زخمی ہیں یا مردہ؟

سوال [۱۶۱]: جو بزرگ دنیا سے انتقال فرما گئے وہ زندہ ہیں یا مردہ؟ تم ان کے بارے میں کیا عقیدہ رکھیں، زندہ کا عقیدہ رکھیں یا مردہ کا؟

الجواب حامداً و مصلياً :

روح جسم سے جدا ہو جاتی ہے، دو قسمیں مرتی (۱) اس کا کوئی اور مقام ہو، ہے (۲) یہاں اس کے اوپر زمروں کے اولیاء جاری نہیں ہوتے مثلاً، غسل کفن، دے کر نماز جنازہ پڑھ کر دفن کیا جاتا ہے، یہ معاملہ زندہ کے

المحقق کاٹھیبہ المتبحر علی دہ، و الامام ابن قیم، فی فہرہ

قال القرطبي: و ظاهر هذا ان المؤمن المحسن لا تتركه الأرض أبداً، اشرح لصدور في  
أحوال المومنين والمفسور، باب نيل السميت و بلاء جسده، إلا الأنبياء و من اتحل بهم، ص ۲۰۴،  
در المعرفة،

او كذا في الفتح للقرطبي، ص ۱: لا تترك الأرض أجساد الأنبياء، ص ۲۸۵، مكتبة أمارة  
الإسلامية مصر،

(۱) و قالت طائفة، انما لا تموت للأحاديث الدالة على بقاءها و عذابها بعد المفارقة إلى أي برحمتها  
الله تعالى إلى الجسد، و ان نفس بموتها، ثم انقطاع العيب و العذاب اهـ (روح المعاني - سورة  
الأنبياء ۸۵: ۱۵، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴











الجواب حامداً ومصلیاً:

اللہ تعالیٰ اس کو اطلاع کرا رہا ہے۔

”قال ابن القيم: الأحادیث والأثر تنس حتى أن مرائر حين جاءه علم به، فمرور، ومجمع  
سلامه، وأبى به، وزد عليه، غافق حتى شهد، وعبرهم، وأنه لا ترفيت في ذلك“۔ (الطحاوی،  
ص: ۱۰۶۴)۔ فقہ واللہ اعلم۔

حررہ العبد محمد رفیع زکریا علوی دہلوی

مردوں کا اپنے جاننے والوں کو پہچانتا اور بخشوا

سوان (۱۰۰): کیا موت کے بعد متوفی قیامت تک یا اس سے پہلے یا اس کے بعد اپنے کسی رشتہ دار  
مثلاً: باپ، بھائی، بہن، زوجہ، اولاد وغیرہ سے ملے گا یا نہیں؟ اور ان کو پہچانے گا یا نہیں؟ اور یہ جو مشہور ہے  
کہ شیر نواز اولاد جو کسی نے مرجاتی ہے وہ اپنے مدین کو پہچان کر بخشاؤں گے، یہ کہاں تک صحیح ہے اور اس کے  
علاوہ مرشد وغیرہ اپنے تابعین و متقلدین کو پہچانیں گے، وہ ان کے غاروں کریں گے؟ سید سعید حسن۔

الجواب حامداً ومصلیاً:

مرنے کے بعد ادا ان کی ذوات ثابت ہے، درایت میں ہے کہ مرنے والے کے رشتہ داروں کو انکی  
خوشی ہوتی ہے جسے کوئی شخص نہیں سہرتے، انہیں آئے تو اس کے رشتہ داروں کو خوشی ہوتی ہے اور اس روح سے  
اور سے زندہ عزیزوں کے حاضرت کو دریافت کرتے ہیں اور ان کی اچھی حالت سے خوش ہوتے ہیں“ (۲)۔

(۱) احشۃ الطحاوی عنی مرآۃ الدلاح، کتاب الصلاة، الفصل فی زیارة القبور، ص: ۶۲۰، قدیمی

”ما من رجل یزور لیسوا بہ اربعین عسراً، إلا انفسہ یرد علیہ حتی یقوم“ (کتاب

امور، لمسانۃ الاولی، حل تعرف الاموات زیارة الاحیاء؟، ص: ۲۰، طاروقہ پشاور)

(۲) کتبہ فی شرح الہدایۃ بہ زیارة القبور و عیم المعوی مرارہم و ولہم لہم، ص: ۲۰۱، دار المعرفۃ

(۳) کتبہ فی التذکرۃ فی احوال المعوی، امور، لأخبرۃ، باب ما حادہ ان المیت یسمع ما یقول،

ص: ۲۵، اسامۃ الإعلامیہ مصر)

(۴) ”و أخرج عن ثابت بن النبی قال، بلغ أن المیت، إذا مات، حتره أهل و القاربہ، لہن قد تقدموا من۔“











## ما يتعلق بالتوسل في الدعاء

(دعاء میں توسل کا بیان)

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وسیلہ سے دعا کرنا

سوال (۲۵۲): ایک صاحب حضرت محمد سیّد اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ظہن سے دعا کہ میں قطعی شفا سے  
نہیں، بلکہ کئی دنوں سے دعا سے جو دعائیں بھی ہیں ثابت کرتے ہیں مگر کسی کی پہنچ کر رہے ہیں، کئی دنوں سے دعا سے  
دے دیتے ہیں تو بھول ان کے بعد بھی ہیں اسکی صورت میں بعض محققین اہل حق و عدل نے یہ دیکھا کہ یہ صاحب کب  
کیا ہے؟ ان کا کہنا ہے کہ جو آپ کو طلب کرنا ہے اس خدا سے طلب کرنا، جی کہ دعائی کا تہذیبیہ ہے۔ اس سے  
وفا نہیں لیکن یہ وسیلہ نہ رہی لیکن بغیر اسے کہ بھی کام چل جاتا ہے تو کیا ہم فراموش کر رہے ہیں جو وسیلہ سے  
طلب کرتے ہیں، یہ نہیں قطعی نہیں کہ ثابت کر کے دعا پاتے ہیں۔

الجواب حامداً ومصلیاً:

توسل فی الدعاء حق تعالیٰ سے بغیر اس کے کہ دعا کرتے ہیں کہ دعا کرتے ہیں، توسل فی الدعاء حق تعالیٰ سے  
اس طریقہ سے کہ یہ اللہ تعالیٰ کے واسطے سے دعا کرتے ہیں کہ توسل فی الدعاء علیہ السلام کی طرف سے دعا کرتے ہیں، اس سے  
یہ بھی کہ توسل فی الدعاء حق تعالیٰ سے ہے (۱) یہ طریقہ تو حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پیغمبروں سے

(۱) ومن ادب الدعاء تفهيمه الله على الله والشروع في الدعاء وحيداً بالاعادة

(۲۵۲) (مضمون)

”وہ بھی تو اس میں کہ توسل فی الدعاء والاعادة والاشروع والتوسل به على الله تعالى  
عليه وسلم، الحمد لله: انہ حقیقی (یعنی استشفاع بہ ان یتشفع اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) وحوہ دعا فی مسکب  
الدعاء علیہ وسلم اور (۲) توسل بہ علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، و پس اللہ تعالیٰ بحمدہ فی التوسل بہ (۳)  
ہو فحفظ جلال الابرار ونقل الدعاء، لأن برکة شفاعة وعظمه عذريہ لا ينفك عن دعاء (۴) و من  
اعتقد خلاف ذلك فهو المحروم الذي نفس الله بهيرته وامن سريره، انو يسبح لله تعالیٰ (۵) ہر لو بہ















تو رکوع اور طواف: جائز و حرام ہے بلکہ ایمان کا طاعت رکھنا شروع ہے۔ یہ مسئلہ شریعت کبر (۱)۔  
ارشاد النبی (۳) وغیرہ میں ہے: "ایسا جواب کہ ہر یہ تفسیر سے اردو میں لکھنا چاہیں تو "انہم رافضیون" ایک  
زمانہ ہے اس میں بھی مسئلہ تفصیل کے ساتھ مذکور ہے اس کے ملنے کا پتہ یہ ہے۔  
مولانا ظہیر الاسلام صاحب دینی کتب خانہ برادری، چلی۔ اراک قیام میں کتابیں فروخت نہیں ہوتی۔  
والد حب کا ادب و احترام ملحوظ رکھتے ہوئے ان کی خدمت میں شرعی حکم پیش کیا جائے اور دعا کی جائے کہ حق  
تعالیٰ صحیح حکم شرعی قبول کرے کہ ان کے دل کو توبہ و ارادہ فرمادے۔ عفا و انھا عن عمر۔  
نور و العبد محمد غفرلہ، دارالعلوم دیوبند، ۱۴۱۰ھ: ۹۴۰ھ۔

توسل

مسئلہ [۱۹۸۰] ۱۰: یہ بتانا ہے کہ کسی نئی دین کی قبر پر جائز یا نہ جائز ہے۔ یا نہیں ہے۔  
خداوند تعالیٰ کا کیا ارادہ ہے تو بتانے کے لئے خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ ان کا مسئلہ اشد پریشان کر دے اور  
غنائی حاجت میری پوری کر دے۔

۲: کبریا ہے کہ ولی یا نبی کو غیب میں کرتا ہے بلکہ خدا تعالیٰ کو غیب سے کہہ دیتا ہے کہ "اے  
خداوند! یہ یا نبی یا کبریا ہے میرا اس کی برکت سے میرا دل کام آسے اور میری حاجت پورا کرے۔"  
خداوند! یہ ہے کہ کوئی صورت یہ ہے اور کوئی ناپائیدار؟ غائب، ولی کو کہنا چاہیے وہ خدا تعالیٰ کو؟

(۱) "ومن سجد للسلطان بسبب العادة أو لم يحضر، فقد كفر، وفي الخلاصة" ومن سجد لهم بن آزاد  
به التعظيم كتعظيم قدس سره ككفر، وإن أراد به السجدة احتياطاً بعض العلماء أنه لا يكفر، قول، وهذا هو  
الظاهر، وهي الظهيرة، قال، بعضهم يتحقق مطلقاً هذا أي الخلاصة، إذا سجد لأصل الإكرام، أي  
لحسن بشائني منه لا لكرامته، أما إذا سجد بسبب الإكرام، أي ولو أكرمه بعض الخوارج بكفر عنه جوبلا  
خلاف، (مروج الفقه، لاكثره، ۱۴۳، قدیمی)

(۲) "أولاً لا مطلوب، أي ولا يسور حول البقعة المنسوبة، لأن المطلوب من محبتهم الكعبة المحسة،  
بحسب رسول رسول الأنساء والأولاد، ولا جبراً بل بغيره العامة الجاهلة، و لو كانوا في صورة البشاعة  
والعلاء،" (نزهة المسافر، فی مسائل الملا عن الفری، ص ۳۰۲، زیارة سيد المرسلین،  
لعل، ولعلته أدام مقامه بالمدينة المنورة، مكتبة مصطفى محمد دمصر)











۳۔ ”تو پہرہ تو کھڑے ہو کر پڑھنا چاہئے۔“ (الحکم، کا پتہ، یاد دہانی، ص ۹۹، ص ۳۸۰)

سواں یہ ہے کہ اگر یہ کسی بزرگ کے سوا پر حاضر ہو کر کھڑے نہ کرنا چاہئے اور یہ دعا کرتا ہے اسے اللہ! میری یہ دعا ہے اس خاص بندے کے توسل یا فطیل سے قبول فرما (اگر وہ یہ یقین ہے کہ اس قبر میں سٹ والے بزرگ کی برکت سے دعا ضرور قبول ہوتی ہے) کہ یہ بزرگ کافعی مع اعتقاد ائمہ شیعہ درست ہے۔

الجواب حامداً و معیہاً:

اگر وہ بزرگ ایسے ہیں کہ جن کی بزرگی (ولایت) پر وہیں قائم ہے تو اس طرح دعا کی بھی خواہش ہے کہ اللہ! اپنے اس خاص بندے کے توسل یا فطیل سے میری دعا قبول فرما (انہیں من سب و احوال یہ ہے کہ تخصیص قدرے نفی و نافی جانتی تھی)۔

دعائیں توسل

سوان (۱۲۸): ہمارے دکان میں ایک بزرگ کو بلا گیا، کاروباری حالت قلیل بخش نہ رہے تھے تھے تھے، انہیں یہ درد پڑھنے کے کہ آیا ”... عہدہ سراجیم، انحصار، شہرت، انعمیں، انعمہ...“  
سراجیم سیدنا محمد و علیؑ نہ! آخر میں یہ دہرے:

”یا یغیرے کہ میں حال زار پر غمگین و اللہ کے واسطے! اس طریقہ پر دو کر رہے ہیں یا نہیں؟“

الجواب حامداً و معیہاً:

اس سے کہہ دینا ہے کہ، تمہارے مقصود نہیں، اس کے ایسا اور نہیں رہا، جی (۲) بلکہ اللہ سے

(۱) ”ان القوسل سجدہ عبر الی علیؑ علیہ وسلم لا منہ الا بعد ان کن السوسل سجدہ معا علیہ ان لہ جہاداً عند اللہ تعالیٰ کما یستطیع صلاحہ و ولائہ“ (روح المعانی، المائدہ، ۳۵، ۳۶، ۳۷، احیاء التراث العربی)

(۲) ”ان الناس قد اکتسروا من عند اللہ تعالیٰ من الاولیاء الاہل، منہ و الاموات و غیرہم مثل یامدی و لان ااعتنی، ولیس ذلک من القوسل الساج فی سبی، و الا لاق عدل المؤمن عند انفرادہ بذلک، و ان لا یحیر و حیل حیاء و لہ عدد اناس من العلماء شرکاء، و لا یکنہ یحیر فربہ“ (درج المعانی، المائدہ، ۳۵، ۳۶، ۳۷، احیاء التراث العربی)











حرم لہذا "فان لفظہ من فائدہ ان یوجد المہین وسیم" و "و یذکر بہما اللہ عزوجل" المہین ای  
 "الکلمۃ" و "نوحۃ" ایسا ہیسا، اللہ عزوجل سے مراد اللہ ہی، سنی میں اس سے معنی خدا،  
 غرضی میں "المہین فتنہ" میں لہذا مدنی شریعت ۲: ۱۶۷-۱۶۸۔

اس کے بعد وہ پڑھیں صحیح ابھر (۴)، یہ قرطبی رحمہ اللہ تھیں جن سے اس حدیث صحیح پڑی  
 ہے (۲) اور تھکی نے بھی اس کی تصحیح کی ہے (۳) جبرائی کے اس کو کم و سہ کے ساتھ تصحیح کرنے میں ان  
 الفاظ کا اضافہ ہے "سبحان ربی و ربیاء" ان میں سے کسی شک کا ہے، ان میں سے اضافہ میں قدر (۲)۔  
 مہتمم سے روایت کی تصحیح پڑھئے (۶)۔

د: مجمع الزوائد ۱۰۹۹: ۲۰۰، انوار البیانات، ص ۱۶۱

ق: انوار البیانات ص ۱۶۱، لہذا حدیث حسن صحیح غریب، الامورہ الاسلامیہ حد ابو جہل میں  
 حدیث اسی حدیث و ابو عبد الرحمن، المہین المدنی:

و ابیہ زوائد احمد فی مسندہ بقرہ لفظ: "المہین ای صاۃک و نوحۃ ایک سبک  
 مسند، سنی الرحیمہ اسی مہ حسن کہ اسی میں ہی حاجتی تھو، غرضی لی المہین فتنہ فی  
 المسند لایمان احمد بن علی ۱۳۱۶، رقم الحدیث ۸۹-۱۰۰ حدیث عثمان بن حنیف،  
 ذیل ابیہ، ابیاب البحر، بیروت:

۱: و لہ صرح بہ تلک فی المسند بن قال: "القول لہ من قولہ" لفظ (لہ) احمد ابن ابیہ  
 السی، ذیل حرم ابیاب البحر:

۳: و قولہ ابو جریجہ و قولہ لہ ابیہ:

۴: قال النسطاطی "ان صحیحہ ابیہنی و لہ لفظہ و ستر" انوار اللہ، ص ۱۶۰-۱۶۱،  
 ذیل لہذا، المسند:

۵: و واضح من لہذا و لہ المعاد ۳:

۶: ان سراج المصروف فی سنی الساری و سرفی، و لہ کون و لہ حسن  
 مہتمم ۲: ۱۰۰:

ان میں سے حسن ان میں لہذا صبر، المسند، قد حلت حدیث علی شرط السبک  
 و لہ مہتمم:

و فی الصفحة ۱۶۱: ۵: ان حدیث صحیح الاسناد و ابو جہل، المسند، مہتمم ۲: ۱۰۰











لاتے ہیں، اسے یہ اپنے ہاتھ اٹھا چکا ہے یہ بدلے اپنے ہاتھ اٹھائے اور دعا کی، نیز تمام مسلمانوں نے دعا کی اور پانی برسنے لگا۔

ان دو مجلس التقدیر صحابی کے محل نے بتایا کہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی وفات کے بعد ان لوگوں میں مردوں کے توسل کا رواج نہیں تھا بلکہ زندے کیونکہ کاروں کے توسل کا تھا۔ محقق ابن ہمام اور کافی صنفی عرض کے حوالہ سے آپ نے جس توسل کو جائز قرار دیا ہے اور جس کو مجبور سلب صافحین کا مسلک ٹھہرایا ہے، اس سے کونسا توسل مراد ہے، کسی شخصیت کو توسل یا اطاعت و بندگی کا توسل یا کسی کی دعا و سفارش کا توسل؟ اس کی وضاحت فرمائیں۔

الجواب حامداً و مصلحاً :

یہ دونوں واسطے کی بات کو ظاہر کرتے ہیں کہ زندہ سے توسل درست ہے، مردوں کے توسل سے نہایت ہیں، سابق فتویٰ میں بحوالہ طبرانی جو عبارت نقل کی تھی اس میں انبیاء و صالحین سے توسل کے بھی الفاظ تھے (۱) نیز فتح اللہ برکی جو عبارت نقل کی تھی اس میں دائرین کو بہایت تھی وہ بھی حضرت رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد حق کے لئے ہے (۲)۔

عثمان بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت جو کہ ترمذی شریف سے نقل کی تھی وہ واقعہ تو حیات طیبہ کا تھا مگر انہوں نے بعد وفات بھی ایک شخص کو یہی ترکیب اور دعا بتائی تھی جس کی ایک ضرورت حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے متعلق تھی اور وہ واقعہ نہ فرماتے تھے۔ ایک شخص نے اس پر عمل کیا، حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وہ ضرورت پوری فرمادی۔ پھر اس شخص نے عثمان بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا کلمہ یہ یاد کیا کہ آپ نے صریح سفارش کر دی اس پر انہوں نے وہی ترمذی و بیرونی روایت سنائی (۳)۔

(۱) (راجع: ص: ۵۸۲، و لم الحاشیة: ۶، ۵، و ص: ۵۸۳، و لم الحاشیة: ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹،







واللہ (۱) نیز در الذاتی میں ہے (۲)۔ دعاء و شفاعت کا توسل بھی احادیث میں مفسر ہے۔ فقط واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم۔

حرر والعبد المذنب دارالعلوم دہلی ہند۔

توسل میں اہل تہذیب رحمہ اللہ تعالیٰ کا قول

سوال (۱۰۱) : جیسا کہ مملوک اہل سنت والجماعت دہا کرتے وقت حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صدقہ و فضیل سے دعاء کرتے ہیں جیسا کہ ہے یا بھی؟ امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب "الوسیۃ" میں دعائے صفائی نام کے دو وسیلہ کو ناجائز قرار دیا ہے اور دلیل میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و اہل حدیث جو کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے چچا حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے واسطے سے استسقاء کی دعائے حق، حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی وفات کے بعد پیش کرتے ہیں (۳) اس دلیل سے دعاء کرنا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے فضیل سے جائز ہے یا ناجائز؟ ہم نے سنا ہے کہ امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالیٰ پر کسی صاحب نے تنقید کی ہے وہ کون صاحب ہیں اور کس مسئلہ پر تنقید کی ہے؟

الجواب حامداً و مصلياً :

اس طرح دعا کرنا کہ: "یا اللہ! حضرت نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وسیلہ سے ہمارا فائدہ کام آکرے، ہمیں گناہوں سے بچائے، ہمیں ایمانی عملوں میں توفیق دے" اہل السنۃ والجماعت کے نزدیک شرعاً درست ہے (۴)۔

(۱) (راجع ص: ۵۸۵، رقم الحاشیہ ۳)

(۲) (راجع ص: ۵۸۲، رقم الحاشیہ ۳۰۴)

(۳) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دعاء الوسیۃ قید ہے: "ان تجوز، و تقویٰ ان کے الفاظ یہ ہیں "اللہم! انکنا اذا حدثنا بنورسل الیک بنیۃ، وانا نقوسل الیک بعم بنیہ صلی اللہ علیہ وسلم، فاستغفر"۔ (صحیح البخاری، أبواب الاستغفار، باب سوال الناس الإمام إذا فخطوا۔ ۱۳۷، قدیمی)

(۴) کتاب القوسل والوسیۃ لاہن تیمیہ، ص: ۵۵، ۵۶، المصنوع، الاوی عطیۃ المکارم

(۵) قال اللہ تعالیٰ: و استغفرا الیہ الوسیۃ (سورۃ مائدہ، ۳۵)



جب کہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بچے کے واسطے سے یہ گناہ مبین جیسے کے نزدیک درست ہے تاہم اللہ العزیز عفو کے نزدیک برا اور استغفار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے واسطے سے بھی درست ہے، اس مسئلہ پر مشغلہ مسائل تحقیق کئے گئے ہیں۔

۱۰ م ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالیٰ پر ان کے معاصرین، مآقی الدین سنی رحمہ اللہ تعالیٰ وغیرہ نے کافی دلائل سے ثابت کئے ہیں کہ مشغلہ مسائل درست ہے (۱)۔ لہذا یہ بھی رحمہ اللہ تعالیٰ نے ”مراۃ الخائفین“ میں متعدد دلائل سے ثابت کیا ہے کہ مشغلہ مسائل صحیح ہیں۔ علامہ ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ نے ”فتح الباری“ میں حدیث ”شیر دلیلیہ“ سے (۲) ذیل ”مؤثر“

”وَقَالَ ابْنُ عَابِدِينَ: اَسْمِعُوا دُكْرَ الْعَلَامَةِ الْفَتَاوَى فِي حَدِيثِ: ”الْبَيْهَقِ يَسْأَلُكَ وَتُجِدُ الْبَيْهَقَ يَسْأَلُكَ سَيِّئُ الْفَرَجِ“ اَنَّ ابْنَ عَزَبٍ بَنِي عَدْلٍ السَّلَامُ اَنَّهُ بَغَى كُودَهُ، مَقْصُورًا عَلَى ابْنِ أَبِي هَالَةَ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنَّ لَا يَسْأَلُ عَلَى تَعْبِيرٍ، وَأَنَّهُ يَكُونُ مِنْ حَصَانَتِهِ، قَالَ: وَقَالَ الْمُسْكِيُّ: يَحْسِبُ الْفُرْسُ مَا يَسْأَلُ ابْنِي رُبَّهُ، وَنَحْنُ نَسْأَلُ أَحَدًا مِنَ السُّنَنَةِ وَلَا نَخْشَى إِلَّا ابْنَ بَيْهَقٍ“۔ (رد المحتار، کتاب الخطر والاباحة، فصل في البيع، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵، ۱۵۲۶، ۱۵۲۷، ۱۵۲۸، ۱۵۲۹، ۱۵۳۰، ۱۵۳۱، ۱۵۳۲، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۱۵۳۵، ۱۵۳۶، ۱۵۳۷، ۱۵۳۸، ۱۵۳۹، ۱۵۴۰، ۱۵۴۱، ۱۵۴۲، ۱۵۴۳، ۱۵۴۴، ۱۵۴۵، ۱۵۴۶، ۱۵۴۷، ۱۵۴۸، ۱۵۴۹، ۱۵۵۰، ۱۵۵۱، ۱۵۵۲، ۱۵۵۳، ۱۵۵۴، ۱۵۵۵، ۱۵۵۶، ۱۵۵۷، ۱۵۵۸، ۱۵۵۹، ۱۵۶۰، ۱۵۶۱، ۱۵۶۲، ۱۵۶۳، ۱۵۶۴، ۱۵۶۵، ۱۵۶۶، ۱۵۶۷، ۱۵۶۸، ۱۵۶۹، ۱۵۷۰، ۱۵۷۱، ۱۵۷۲، ۱۵۷۳، ۱۵۷۴، ۱۵۷۵، ۱۵۷۶، ۱۵۷۷، ۱۵۷۸، ۱۵۷۹، ۱۵۸۰، ۱۵۸۱، ۱۵۸۲، ۱۵۸۳، ۱۵۸۴، ۱۵۸۵، ۱۵۸۶، ۱۵۸۷، ۱۵۸۸، ۱۵۸۹، ۱۵۹۰، ۱۵۹۱، ۱۵۹۲، ۱۵۹۳، ۱۵۹۴، ۱۵۹۵، ۱۵۹۶، ۱۵۹۷، ۱۵۹۸، ۱۵۹۹، ۱۶۰۰، ۱۶۰۱، ۱۶۰۲، ۱۶۰۳، ۱۶۰۴، ۱۶۰۵، ۱۶۰۶، ۱۶۰۷، ۱۶۰۸، ۱۶۰۹، ۱۶۱۰، ۱۶۱۱، ۱۶۱۲، ۱۶۱۳، ۱۶۱۴، ۱۶۱۵، ۱۶۱۶، ۱۶۱۷، ۱۶۱۸، ۱۶۱۹، ۱۶۲۰، ۱۶۲۱، ۱۶۲۲، ۱۶۲۳، ۱۶۲۴، ۱۶۲۵، ۱۶۲۶، ۱۶۲۷، ۱۶۲۸، ۱۶۲۹، ۱۶۳۰، ۱۶۳۱، ۱۶۳۲، ۱۶۳۳، ۱۶۳۴، ۱۶۳۵، ۱۶۳۶، ۱۶۳۷، ۱۶۳۸، ۱۶۳۹، ۱۶۴۰، ۱۶۴۱، ۱۶۴۲، ۱۶۴۳، ۱۶۴۴، ۱۶۴۵، ۱۶۴۶، ۱۶۴۷، ۱۶۴۸، ۱۶۴۹، ۱۶۵۰، ۱۶۵۱، ۱۶۵۲، ۱۶۵۳، ۱۶۵۴، ۱۶۵۵، ۱۶۵۶، ۱۶۵۷، ۱۶۵۸، ۱۶۵۹، ۱۶۶۰، ۱۶۶۱، ۱۶۶۲، ۱۶۶۳، ۱۶۶۴، ۱۶۶۵، ۱۶۶۶، ۱۶۶۷، ۱۶۶۸، ۱۶۶۹، ۱۶۷۰، ۱۶۷۱، ۱۶۷۲، ۱۶۷۳، ۱۶۷۴، ۱۶۷۵، ۱۶۷۶، ۱۶۷۷، ۱۶۷۸، ۱۶۷۹، ۱۶۸۰، ۱۶۸۱، ۱۶۸۲، ۱۶۸۳، ۱۶۸۴، ۱۶۸



افسوس کہ 'میں' بھی بزدل پیدا ہو کر ہے (۱)۔

حضرت مہر علی شاہ نے تعالیٰ نے کمال حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے واسطے سے وہ ذکر اس بات کی  
 واصل نہیں کہ حضور اکرم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے حاکم سے کسی سے وہ ذکر مست نہیں

نہی ان کو مصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے درمیان تقدس کی زیارت کے لئے سفر کرنے کو، مومن حمید رحمہ اللہ تعالیٰ حرام قرار دیتے ہیں۔ ان پر امام ربیع رحمہ اللہ تعالیٰ نے رسالہ "اختلاف مسلمان" لکھا ہے جس میں اس کو تحقیق اور وجہ ثواب قرار دیا ہے اور بھیجی بہت سے مسلمان ہیں جن میں مومن حمید رحمہ اللہ تعالیٰ جوہر کے طالب ہیں۔ فقہاء اللہ تعالیٰ غفر۔

شركة الطير والحيوانات

مزارات پر حاضرین اور تواسل وغیرہ

مسئلہ ال [۳۰]: میں خود گنہگاروں کی عزائمات پر جانتا ہوں کہ قرآن شریف اپنے آپ میں ان کی قبر کے پاس پڑھتا ہوں اور دیگر حضرات ویسا کے عزائمات پر بھی پڑھتے ہیں تو ان سے عذر آتا ہوں کہ آپ اللہ تعالیٰ کے نیک بندے ہیں مجھے حق میں عذر دے رہا ہوں کہ نہ مجھ کو صحیح مطلب میں مسلمان بنانے سے اور مجھے خدا غافل

[illegible]

١٠٩: وهذا الشيخ الحراني مع كبره ألف في بقال الحبل نو دأعاه من أكلو البحرين عمي نجيل  
من الإغاخ رشوانه في الخرب من هذا الغيل، ولاسي على مقوله في المعتقد من هذا في  
الغليل، ومن هذا شبه في أمر ديه من الله من حذافي الشار لم يحس عليها مأور، استبار وهو بنسب  
من ذلك الأروى الأنصار - من الأفي سحاح نطل به - اشتر إلى مبارين حله من عر يحس على  
مخالفة أمر، ورماد، وطال الأعداء والردى شاد كاستمع الأمان، وفي ذلك المحدث، من ١٠٩.

١٩٩. اسم حمزة الحارثي ثم بنو أبي عبد الله محمد بن خلوص الحارثي، انظر أيضاً: ص ٢٠٠ - ٢٠١

دارالحیاء، لندن، ٹھہری، پورٹ







ایک وقت میں تو اس سے دعا

سوال [۴۰۰]: ایک نوجوان کے شہر میں مشہور کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی قبر ہے، وہ اپنے اپنے بھائیوں کے ساتھ نماز میں حصہ لے کر جاتا ہے، یہ کسی کو غلو نہ سمجھنا۔  
جواب: یہ بات درست ہے۔

نور سے تیسے سب جیسے پیدا  
یا رسول اللہ وقت لڑا آتا  
کچھ سن لے سیاں ہوئی  
میں تھر تھراوے وقت لڑا آتا  
تیس نہ چھوڑاں جاں بھاری  
آپ میں نظر شاہ و سدا  
وقت تکھن ہے وقت لڑا آتا  
اتنا رہے لیاں رہے حق بھر شر  
محشر کے روز اوز کے ہاں تمام لین  
تینے سب کی دعا قبول سب صبر میں آئیں















فراہم کتابا حتی یصدق بعضها بعداً، لیکن انشاق فی ہمہا ومعرفة النسر حکماہا، وراہا  
شأناً غیر شان البشر، وایضا مع کونہا فی الجنة فیفس فی النساء، ویرسل بینا، الخیر والبدن فیہ،  
وہی امری شئی، حرکتہ وانتفاہ وصعودہ، ہونہا، وأنبہ، فقدم إلى مرسلہ ومحوسہ وعونیہ  
ومضیہا، کتاب الروح، مختصر، ص: ۱۸۵ (۱)، وشرح الصدور، ص: ۲۱۸ (۲)

حافظ ابن قیم اور علامہ سیوطی نے اور بھی اقوال نقل کئے ہیں، انہی کی تردید اور بعض کی تائید بھی کی  
ہے۔ لیکن اور علما کی تائید بھی مختلف ہیں، علامہ یوسف بن عمر شافعی نقل العظیم، ص: ۳۲۵/۸، میں فرماتے ہیں:

توسعیس علم الکبر، جامع، شو دیوان النسر، فإن قوة أعمال الشفيع وأعمال الكفرة  
والنفس من الشفيع، ومقول من وصف كذا، وفسه بعض من البحر هو نجس، والنفوس لا  
تسبب البحر والشفيع في حيزهم، أو لأنه مفرح كما قيل: تحت الأرض الشافعية لم يكره منكم  
روحهم، وهو ممكن، وليس قدرته، فالتمس: إن كتابه، ففجر الناس من جعلهم المظنون، أي  
ما يركب، من أعمالهم، أو كتابة أعمالهم، أي ذلك الكتاب الصالح فيه فائز أعمال المذكورين  
وهو، وشيرون غلبت عليهم، البحر الذي فون به كور ما علمته الملائكة وصلاح الملائكة، ص: ۳۲  
مكة، في السائر (۴) "توسعيس، سوا الجنة، يار القليل، و قيل: هو اسم للأرض، فاساعة" (۵)  
"توسعيس، عيسى، فقا، قيل: هو اسم فشراف ففعل، كذا، أن سحابة، اسم، ثم السري، و قيل: هو  
فقد، هي الحليفة، اسم، مكتبة، و، وهذا، أقرب في "عربية، إذا كان، هذا، جميع، حلق، ما، نفس،  
(۱) (كتاب الروح، المختصر، الخامسة عشر، "أبى، مستغر، الأرواح، ما بين الموت إلى يوم القيامة"

ص: ۵۰، ۱۵۱، مكنه، فاروق، بشار،

(۲) (شرح الصدور، باسم، الأرواح، ص: ۲۳۵، ۲۳۸، دار، المعرفه،

(۳) (تفسير، أبي، السعود، المسمى، بإرشاد، العقل، السليم، إلى، ميزان، القرآن، الكريم، والمظفر، ص: ۱۸، ۷،

۹، ۱۶، ۲۲، ۲۷، دار، احياء، التراث، العربي،

(۴) (المذكور، والمعلقين، ص: ۱۸۰، ۱۸۵، ۱۸۹، قديمي،

۵) (المفردات، في، غريب، القرآن، مادة، سبع، ص: ۱۲۵، نور، محمد،



وَمَعْنَاهُ أَنَّ الْأَرْوَاحَ فِي جَسَدٍ مُتَوَلِّدٍ، أَيْ كُنْثَى كَقَوْلِهِ: «الْأَرْوَاحُ مَعَ نَفْسٍ تُعَذِّبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنْ سَبِيلٍ لَا تُؤْتِي» كَمَا فِي الْمَعْرِفَاتِ (۱) «تَسْبِغُ صَغِيرَةً بِمَدَامَةٍ لَحْتَ حَتَّى يَكُونَ فِيهَا أَرْوَاحٌ تُكَلِّمُ وَتُكْتَبُ أَعْدَادُهَا» (مجمع البحار ۲: ۲۹۱)۔

صریحاً آیت سے روایات میں قہر سے اٹھنے کا ذکر ہے، ان کا یہ مطلب نہیں کہ ارواح ان قہر میں مجبوس ہیں، بلکہ قبر سے فی القہر روح و تعلق داخل رہتا ہے اور جسم جو کہ قہر میں مدفون ہیں وہ قبر ہی سے انھیں نکلیں گے کیونکہ شجرہ و رزق و نفوس کا وہ گاہ:

تَسْمَعُ كَمَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْكَرَمُ أَعْدَتِ الْأَرْوَاحَ إِلَى الْأَجْسَادِ، وَخَالُوا مِنْ قَبْرِ عَمِ نَزَلَتْ أَلَمْ تَحْبِسْ وَمَعَادُ الْأَنْفُسِ وَتَحْقُقُ عَلَيْهِ بَيْنَ الْمَسْمُومِ وَالْمُهَيَّوْدِ وَالْمُصَدَّرِ أَعْدَتْ كِتَابَ الْأَرْوَاحِ (۱، ۸۲) (۳)۔

قبر میں سونا لگا کر آئینہ لگے، اور میٹھے کے گٹے نہیں ہے، انھیں کا تلاوت کرنا خود ان دیت سے ثابت ہے (۴)۔ مسئلہ مذکورہ میں دو قرآن و حدیث میں کی گئی تفسیریں جو یقیناً تفسیریں بہت حدیث کو بیان کیا

(۱) (المعريفات في غريب القرآن مادة علاء، ص: ۳۲۹، بوز مجتہد)

(۲) (مجمع بحار الأنوار، مادة: سجن، ۴۶: ۳، دائرة المعارف العثمانية)

(۳) (كتاب الروح، المسألة السادسة، حل الروح بعد الموت إلى العقب في قبره وقت السؤال أو لا؟ ص: ۶۶، فتاویٰ بنارور)

(۴) «لَا تَرَى الْأَرْوَاحَ هُنَاكَ حَتَّى يَبْدَأَ عَدَدُهَا بِتَحْقِيقِهَا فِي الْأَجْسَادِ ثُمَّ يَرْجِعُ عَنِهَا إِلَى الرِّيحِ، فَتَقْرَأُ السَّاعَةَ، فَيُعْبَدُهَا عَزَّ وَجَلَّ إِلَى الْأَجْسَادِ، وَهِيَ الْحَيَّةُ الْإِنْبِيَّةُ»؛ شرح الصمد، باب مقر الأرواح، ص: ۲۳۵، دار المعرفۃ

(۵) «أَنْعَرَجَ الصِّرَافُ وَحَسَبَ، وَتَلَاكَهُ، وَالْبَهِيُّ عَنْ مَنْ عَنِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ: حَرَّمَ بَعْضُ أَصْحَابِ الْمَسْ عَنِ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّا، عَنِ قَبْرِ، وَهُوَ لَا يَحْسَبُ لَهُ قَهْرٌ، وَإِلَّا فِيهِ إِنْشَاءٌ بِغَيْرِ أَمْرٍ لَمْ يَلْطَفْ حَتَّى يَحْتَمِلْ» فَاتَى نَبِيَّ اللَّهِ فَاحْمَرَهُ، فَقَدْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «هِيَ الْمُنْجِيَّةُ، هِيَ الْمُنَافَعَةُ، نَتِجَةُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ»

فَاتَى أَبُو الْقَاسِمِ السَّعْدِيُّ فِي كِتَابِ «الْأَرْوَاحِ» هَذَا: «يَتَّبِقُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ»



چاہے اُن تک یہ چیز اصول فقہ میں ملے، مگر ان ۵۰ روایت کی حدیث کے ذریعہ سے تفسیر بیان، تنبیہ، تشریح و تفسیر کے یا کتب (۱) تفسیر القرآن کتبہ ۱۳۴۲ھ میں ہے سرسبز سحر حق سرحد دلا (۲)۔ انشاء اللہ سبحانہ تعالیٰ آمین۔

ترجمہ: عبدالغفور غفرلہ، نظام ملوہ ساری پور۔

مرنے کے بعد درج کا مقام

سورن (۱۳۰۱): مرنے کے بعد درج کائنات نکلنے پر کہاں قیام کرتی۔ پہلے اس کا تعلق دنیا والوں کے ساتھ رہتا ہے یا آسمان، زمین میں جہاں نے اچھے یا بُرے اعمال کئے ہیں ان کا یہاں قیامت سے پہلے رہتا ہے یا نہیں؟  
الجواب حامداً ومصلیاً:

اردن کے ان لوگ بہت مختلف ہیں ایک دل نہیں، انھیں دنیوی امور میں اعلیٰ علیین میں ہیں، انھیں ان کی اُردن  
میں پرندوں کے تو کس لہجے پر توں میں ہیں، جنت میں سب خواہش چلتی چلتی چلتی چلتی ہیں، مسلمان بچوں کی

— ماں الحب بقرہ فی قبرہ، فبن عبد اللہ احمر، مدلک، و احمد، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
و روی ابو الحسن بن البراء، لمی کذاب "الروحۃ" عن عبد اللہ بن محمد بن منصور، حدیثی  
بہر اہب احمر، قال: حذرت قبراً فقلت لہ: فلیست و انعمہ انصرتک عین العجب لہ، لہذا متبع  
حال فی قبرہ بقرہ الفراق

"قال ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما: المؤمن یعنی متحفظ فی قبرہ بقرہ لہ"، شرح  
لصور باب احوال المؤمن فی قبرہ، ہم و انسید لہ، ج ۱، ص ۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵



رواحِ جنت میں ہیں۔ اتنی مقدار تو صاف صاف حدیث سے ثابت ہے کہ ان کی قیامی اہدیہ (۱)۔

بیشک مکلفین کی ارواح میں اختلاف کثیر ہے۔ بعض حضرت نے کہا ہے کہ وہ قبر میں رہتی ہیں، بعض نے کہا ہے کہ قبر کے پر رہتی ہیں، بعض کی رائے ہے کہ مؤمنین کی ارواح باہر یا چارہم میں ہیں اور کفار کی ارواح چہر موت کے جگہ میں ایک مقام جس کو "برہوت" کہتے ہیں اس میں رہتی ہیں، بعض کہتے ہیں کہ سابقین سالانہ ایک مقام ہے جس کو "بیضاء" کہتے ہیں اس میں رہتی ہیں۔ ان میں سے بعض اقوال کو ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ کی رائے (۲) سے نقل کیا ہے (۳) اور بعض نے تردید کی ہے، اسی صرح ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ نے کتاب ارواح میں اکثر اقوال نقل کر کے بعض پر رائے ہے (۴)۔

شرح الصمد میں جابر بن ابیہلی نے اس مسئلہ پر تفصیلی بحث کیا ہے کہ مرنے کے بعد روح والوں سے اتنا تعلق رہتا ہے کہ جو وہ کچھ چاہے وہ پہنچ جاتا ہے اور زخموں کے اچھے اور بے اثری جو کا تعلق اس میت سے ہوا ان کی بھی میت کو اطلاع کرائی جاتی ہے (۵)، کہ کافی کتاب الروح لاس

۱۰: "وذكر ابن وحيد ان لآلئها صلوات الله وسلامه عليهم تكون ارواحهم في أعلى عيسى، ويؤيده قوله صلى الله تعالى عنه وسلم: "ألقمهم الزبيب الأعلى". وأكثر العلماء أن أرواح الشهداء في أحوال طيور حشر، لها قناديل مضاءة بالعرش نروح في الجنة حيث تساءلوا في مسلم وغيره، وأما بقية المؤمنين فمشتتة المشافعي رضي الله تعالى عنه ورحمته عن أن من لم يبلغ النكس في الجنة حيث شذوا، فتاوى إلى مسائل معتقة بالمرتب". فتاوى الحديثية مطلب أرواح لآلئها في أعلى عيسى وأرواح الشهداء في أحوال طيور حشر الخ، ص: ۱۲، فذیسی

۲: "وأخرج ابن أبي الدنيا عن مالك (بعض من الأرواح عرسله تذهب حيث شاءت) ورجح ابن عبد البر أن أرواح غير الشهداء في أقبية القبور نروح حيث شاءت، وقالت فرقة: اجتماع الأرواح موضع من الأرض، كما روى عن ابن عمر رضي الله تعالى عنهما قال: أرواح المؤمنين تجتمع بالجنة، وأرواح الكفار تجتمع بسبخة حتر موت، يقال: لهما مروت، ۳: فتاوى الحديثية المصنوع السابق

۳: کتاب الروح، السبالة الخامسة عشرة ابن منقر الأرواح ۴: ص ۱۱۱، ذوقه بشاور، ۵: "اعلم في وصول ثواب القبر للميت، فجمهور المصنف والأئمة الثلاثة على الوصول، وخالف في ذلك إمامنا الشافعي، مسدلاً بقوله تعالى: "وإن ليس للأولاد إلا ما مضى".

۶: "أخرج أحمد، والعکیم الترمذی فی "توابع الأصول" "وإن مسدلاً عن رسول الله تعالى عنه =



قیم الجوزیۃ (۱)۔

باتی اس روح کا اپنے نوح والے مکان پر واپس آنا کسی معتبر روایت سے ثابت نہیں۔ پرانی روایں  
فی روح کا استقبال کرتی ہیں اور اس کی آمد سے خوش ہوتی ہیں اور اسے دیتا تھیں اسے اقدار سے احوال کو  
دریافت کرتی ہیں، کھدائی نہ کمرہ النور فی القیور (۲)۔ اچھے اور برے اعمال کا اصلی بدلہ تو

۱۔ قال قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: "اِنَّ اَعْمَالَکُمْ تَعْرِضُ عَلٰی اَقَارِکُمْ وَعِدَاتُکُمْ مِنَ  
الْاُمُوْتِ فِیْہِمْ کَمَا نِ کَانَ خَیْرًا اَمِیْسُ رُوَاہِ اِنْ کَانَ غَیْرَ ذَٰلِکَ قَالُوْا اَللّٰہُمَّ لَا تَعْجِزْ حَتّٰی نَعْدِیْہِم  
کَمَا هَدِیْنَا۔" (شرح القیور، باب فی مرآة القرآن کلمت اوعلى القیور، ص: ۳۰۲، و باب عرض  
اعمال الاشیاء علی الموتی، ص: ۲۵۵، دار المعرفۃ)

(۱) "نہد تنصع من سعی الآت، بأمرین صحیح علیہا بین أهل السنة من الفقهاء وأهل الحديث  
والتفسیر، أحدهما: ما نسبت إلیہ النبت فی حیاتہ والثانی: دعاء المسلمین لہ واستغفارہم لہ،  
والصدقة، والصحیح، علی لزاج، ما بالذی یصل من ثوابہ هل ثواب الإنفاق أو ثواب العمل؟ لقد الجمهور  
یصل ثواب العمل ثمنہ، وعند بعض الحنفیۃ إنما یصل ثواب الإنفاق، واعتلوا فی العادة البذیۃ  
کالتصلیۃ، وقرئ القرآن، والذکر، فمذهب الإمام أحمد وجمهور السلف وصوفیاء، وهو قول بعض  
أصحاب أبی حنیفۃ، تعرض أعمال الآت علی الموتی، فإذا رُوا حسناً فحولوا سننہ وروا سوءاً  
فأولوا، اللهم واجعہم"۔ (کتاب الروح، اهل بنفع ارواح الموتی بنی، من سعی الآت، ص: ۶۰)

۱۵۳ حل تعرف الاموات زبارة الاشیاء و سلامیہ ام لا؟ ص: ۱۳۰، دار وقیہ پشاور)

(۲) "مردگان کہ پیشتر مردہ اند، و عرش شن آسمانیات مردہ حال، و استقبال کردن ہر کہ  
پیشتر مردہ یا شاید مردہ ہوں، چنانچہ غالباً استقبال میکنند، در حدیث دیگر ہم آمدہ: "تذکرۃ  
الموتی و القیور: ۱۳، مطبع مصطفائی لاہور)

(۳) الذکر فی احوال الموتی و امور الآخرة، باب ماجاء فی ذلایق الارواح فی السماء و الحوال  
عن اهل الارض و فی عرض الاعمال، ص: ۶۱، أسامۃ الاسلامیۃ)

"أخرج ابن أبی شیبۃ فی "المصنف" زبیر بن بزی الدنیا عن عبید بن عسیر قال: إن لہل القیور  
لبسوا کفوناً انصبت کما یغلی الراکب، حکوہہ ہذا سألہ و ما فعل فلا من قدامت؟ القول أہم بأنک؟  
بقولہ: إننا إلیہ راجعون: مذکر بہ عبرہ یفا، خطبہ الی أمہ الجوزیۃ" (شرح القیور و صفات



























کے میں ۱۴۰ سے زیادہ پٹے چٹے کرتے ہیں (۱)۔

”والسليم: منى مكة تعذر عليه وسعها“ (۲) حرج الزوج مع ابن عمه لأنه يخلو  
زوجاً بارتقاء من حلى أخيه وأخيراً منى حساناً لدى كتم فيه، فيأخذ الشك منى منى  
قبره وبصره من عيده، أى آخر الحديث۔

### دوسری حدیث:

”من منى حساناً، أى منى مكة تعذر عليه وسعها“ (۳) حرج الزوج مع ابن عمه لأنه يخلو  
زوجاً بارتقاء من حلى أخيه وأخيراً منى حساناً لدى كتم فيه، فيأخذ الشك منى منى  
قبره وبصره من عيده، أى آخر الحديث۔

”من منى حساناً، أى منى مكة تعذر عليه وسعها“ (۴) حرج الزوج مع ابن عمه لأنه يخلو  
زوجاً بارتقاء من حلى أخيه وأخيراً منى حساناً لدى كتم فيه، فيأخذ الشك منى منى  
قبره وبصره من عيده، أى آخر الحديث۔

”من منى حساناً، أى منى مكة تعذر عليه وسعها“ (۵) حرج الزوج مع ابن عمه لأنه يخلو  
زوجاً بارتقاء من حلى أخيه وأخيراً منى حساناً لدى كتم فيه، فيأخذ الشك منى منى  
قبره وبصره من عيده، أى آخر الحديث۔

### الجواب حامداً ومعيلاً:

”القول: منى حساناً، أى منى مكة تعذر عليه وسعها“ (۶) حرج الزوج مع ابن عمه لأنه يخلو  
زوجاً بارتقاء من حلى أخيه وأخيراً منى حساناً لدى كتم فيه، فيأخذ الشك منى منى  
قبره وبصره من عيده، أى آخر الحديث۔

۱۔ فتاویٰ دارالعلوم دیوبند، اعداد المجتہدین، ۲۰۲۰، ۲۲۶، ۲۲۷، دارالانشاع،

۲۔ فتاویٰ دارالعلوم دیوبند، المصدر السابق،











بھی کسی صحیح معنہ روایت میں نظر سے نہیں گزرا، بلکہ میری رائے اس کے خلاف ہے:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِذَا قُرِئَ الْحَمْدُ، فَاتَّكُوا أَسْوَاقَ الرِّزْقِ، بَلَّغُوا أَحَدَهُمُ الْآخَرَ، وَاتَّقُوا الشُّكْرَ، فَسَبَّحُوا: مَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ فِي هَذَا، أَتُرِيدُونَ جَنَّةَ اللَّهِ وَرَسُولَهُ، أَتَقْدِرُونَ إِلَّا بِاللهِ، وَإِنْ جَعَلَهُ عَيْنُهُ وَرَسُولُهُ، يَقُولُ: قَدْ كُنَّا نَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُولُ هَذَا، لَمْ يَسْجُدْ لِي فِي بَيْتِهِ سَعْيُونَ ذَرْعًا فِي سَعْيِ الْمَيِّتِ، فَهَبْ لَهُ بِهَذَا نَهْ، فَيَقُولُ: أُرْجِعْ إِلَى أَهْلِي فَأُخْبِرْهُمْ، يَقُولُ: لَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ مَنْ يَدْعُو لِي بِهَذَا حَتَّى أَهْبَ إِلَى جَنَّةِ اللَّهِ مِنْ مَصْحُفِهِ ذَلِكَ، وَإِنْ كُنْ مَضَعًا، قَالَ: سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ: هَذَا قَوْلُكَ سُبْحَانَكَ، وَآخَرُهُ، يَقُولُ: لَا، كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُولُ ذَلِكَ، فَيَقُولُ لِلْأَرْضِ: اثْنِيْ عَلَيْهِ، فَتُحْمَلُ فَتُجْلَسُ، فَلَا يَرَى فِيهَا بَعْدًا حَتَّى يَهْبَهُ اللَّهُ مِنْ مَصْحَفِهِ ذَلِكَ» رَوَاهُ الْإِسْرَاقِيُّ "مُسْنَدُ"

مذہب مجتہدین میں سے بھی کسی کو قتل کر کے نہ کیجیے جس کی دیکھا "وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ الْفَاسِقِينَ" (قرآن: ۲۱۷)۔ یہاں  
 مکتوبہ احمدیہ میں ایسی روایات مذکور ہیں مگر یہ کتب خود ہرگز ایسے اسرار کو ظاہر نہیں کرتیں، جب تک حدیث کی  
 معتبر کتب سے تاکید نہ ہو، چنانچہ انصاف کے لیے یہ بتانا ضروری ہے کہ حدیث میں ان کتب کو قاتل

١٤١ مشكوة امصباح - باب اثنا عشر عذاب القبر : ٢٥٠ ، فدمي )

وأوضح أنه التزم مدى في جامعة، أبواب الحضانة، باب مخصص في عمارات الشجر، 2010، سعيد:

عن أبي هريرة رضي الله تعالى عنه موقوفاً قال: "وأوضح العبد في قديمه لأنه أت من ربه. فيقول له من ربك؟ فين كان من أهل التبت ثبت. وهل له ربي، ثم يقال له: ما ربك؟ فيقول بالإسلام. فيقول من ربك؟ فيقول محمد صلى الله تعالى عليه وسلم، فيرى لشراؤه بشراً. فيقول دعوني أراجع إلى أمتي فأشركهم، فيقبل له ثم يغرم عين إن لك إسماعيلاً يملأكهم. وإن كان من غير أهل الحس والنسب قبل له من ربك؟ فيقول: هذا، كأنه له، ثم يصيب ببطرف، فيسمح فونه الخلق إلا الحسن والإمام. ويقال له: ما كونه محبوباً؟ والله كره لعق طيبي، باب ما جاء في غلبه الخير وأنه حق. ع ١٢٣. يمكنه أسوة الإسلاميه







الجواب حامداً ومصلياً :

یہ روایت صحیح میں نہیں، بلکہ صحاح کی روایات کے خلاف اور نہ فی تسلیم ہے (۱)۔ یہ سب روایات قبل بدعت کے نئے زمانہ مندرجہ اور فقہ ہیں۔ لفظ اللہ تعالیٰ اہم۔

درود اہدئہ و تقرباً و راجعاً لہ و بقرہ ۱۸/۴۲ھ۔

الجواب صحیح، بعد وقت مالمہ بن غنی عن، درود صوم، یونہی ۱۹/۴۲ھ۔

میت کا تعلق زندہوں سے

مسئلہ (۱۲۱)۔ مرنے والے کمرے کے بعد اپنے آپ سے کوئی قطعیت رہتا ہے؟ ویدہ مدینہ شہداء کی شیعہ، ۲۱، ج ۱، ص ۱۹۷۔

الجواب حامداً ومصلياً :

رہتا ہے، ان طرح کہ میت کو ان کے اہل کد بطاعہ کی جاتی ہے، اگر اچھے املاں میں تو میت کی روح کو خوش ہوتی ہے، اگر برے املاں میں تو رنج ہوتا ہے اور وہ روح ان کی اعدائوں کی دعا کرتی ہے اور یہ تعلق

(۱) مؤرخین کی روایت میں یہ بھی ہے کہ میت قبر میں آج تک نہ تہرکتے ہیں۔

"قل: رحمۃ اللہ علیہ ان مفر ارواح النمازی فی عین افر السماء المعبود و نحل ذلک کما مفر و مفر ارواح الکلمہ فی سجن، و مع ذلک لکن روح منہ اتھاں لجسدہ ہی فردہ"۔ التفسیر المعطری ۲۲۵/۱۰، حفظ کتب خانہ کربلا۔

"عن کعب بن زید کہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قال: "ان ارواح الشہداء فی احوالہم طیر حصی تعقی من شہر الحنہ او شہر الحنہ"۔ الثریب و الثریب ۲۰/۱۶، ج ۱، ص ۱۶، فی فضل الشہید، کتاب الجہاد۔

"عن اہل بصرہ: "انہی معروفت قالت: سالت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم عن ارواح رسول اللہ، انہا منارون بعضاً بعضاً فقال: "تکون النسم طیر تعقی مشجرہ حتی اذا کان یوم النیامہ دخلت فی حنفی"۔ شرح الصغیر، ص ۲۶، باب مقر الأرواح، دار التعمیر بیروت۔























میت کا مدت دراز کے بعد سامنے آ کر ملاقات کرنا

سوال ۲۲۱: ایک مرد بزرگ اپنے مرنے کے پانچ سو برس بعد زندہ انسانوں کی طرح ایک شخص کو ملے اور ایک خد کا جڑ ب لکھ کر ستایا۔ کیا یہ واقعہ حقیقی آ سکتا ہے یا نہیں؟  
الجواب حامداً و معیلاً:

لہ پاک کی طرف سے کسی کو اگر اس کی اجازت مل جائے تو قدرت حق سے یہ چیز خارج نہیں، لیکن اس قسم کے واقعات مثالی طور پر قرآن پاک اور احادیث شریف میں مذکور نہیں، حضرت یسعی علیہ الصلاۃ والسلام کا بطور معجزہ کے مردوں کو زندہ فرمانا قرآن پاک (۱) اور حدیث شریف میں مذکور ہے (۲)، پانچ سو سال کے بعد کسی بزرگ کا زندہ ہو کر یہاں رونما ہوا جس طرح قدرت خداوندی سے خارج نہیں (۳) اسی طرح اس کا شرعی ثبوت بہم پہنچانا کہ یہ وہی بزرگ ہیں یہ بھی کچھ آسان کام نہیں۔ لفظ واللہ تعالیٰ عظم۔  
حررہ العبد محمد وغفرلہ دارالعلوم دیوبند ۸/۸/۸۸ھ۔

انبیاء و اولیاء کا قبروں سے نکلنا

سوال [۳۲۲]: انبیاء و اولیاء و شہداء کا قبروں سے نکلتا شرعاً جائز ہے یا نہیں؟

(۱) بقول اللہ تعالیٰ فی عیسیٰ علیہ السلام: ﴿وَإِذَا حُشِرَ الْمَوْتَىٰ يَأْتِیَ الْفَذَّ﴾ (آل عمران: ۳۹)  
وقال اللہ تعالیٰ: ﴿وَإِذَا نَفَخَ مِنَ الطُّفْنِ كَهَيْئَةِ الطُّفْرِ يَأْتِیَ، فَنُفِخَ فِيْہَا، فَتُخْرَجُ أَشْجَارٌ أَلْفَتٰی، وَ

تُجْرٰی الْأَشْجَارُ وَالْأَنْبِیَآءُ مِنْ بَآئِنٍ، وَإِذَا تَخْرَجَ الْمَوْتٰی یَأْتِیَ بِكَوَالِدَہَا﴾ (۱۱۰)  
(۲) "عن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما: أنه قال: قد أحیا - علیہ السلام - أربعة أنفس: عازر - وابن العجور - وابنة العاشر - وسام بن نوح، فأما عازر فكان صديقاً له، فأرسلت إمرته إلی عیسی أن أحیاك عازر مات، و كان بہ و بین عازر مسيرة ثلاثة أيام، فأناہہر و أصحابہ، فوجدہ قد مات منذ ثلاثة أيام، فدخل لأخذه فأنطقی بإلی قبرہ، فأنطلقت معهم إلی قبرہ، فلما اللہ تعالیٰ عیسی، فقام عازر و دكہ یطعم، فخرج من قبرہ و بقی زماناً و ولد له اہل" (روح المعانی: ۱۶۹/۳، تفسیر سورة آل عمران آیت ۳۹، ذوا حیا، التراث العربی، بیروت)

(۳) بقول اللہ تعالیٰ: ﴿يَحْيٰی وَ يُمِیتُ وَ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ﴾ (سورة الحديد: ۲)















مگر تمہارے ساتھ یا شیطان بھی قبر میں جاتا ہے؟

سوال (۲۲۸): میت کو قبر میں رکھ کر جب مٹی، پتھر، رُخ ہوتے ہیں تو قبر میں سے شیطان باطن ہوتا ہے یا مگر تمہارے دونوں ایک وقت ہو جیتے ہیں اور پھر جسے ان اپنا سوال میت سے کرتا ہے؟ یا تمہارے دونوں پڑھتے ہیں اور شیطان اپنے بعد فوت کر جاتا ہے یعنی میت فرشتوں کو سمجھ جواب دے سکے گا؟ شیطان باطن کی قبر میں جاتا ہے یا باطن کی بھی مرنے کی قبر میں جاتا ہے یا مرنے کی بھی؟ کھوکھ کہتے ہیں کہ ان کی ہاں شیطان قبر میں کہتا ہے جاتا ہے اور کھوکھ کہتے ہیں کہ قبر میں بھی جاتا ہے۔ شریعت کے مطابق تمہارا جواب کیا ہو گا۔

الجواب حامداً ومصلیاً:

شیطان کا میت کی قبر میں نہ مگر تمہارے سوال کے وقت اپنا پھر ڈالنا کسی حدیث میں نہیں دیکھا۔ پھر یہ تو معلوم ہوتا ہے کہ اب وہ میت پر ان قسم کا اثر نہیں ڈالنا کہ میت جواب دے سکے۔ اس کی کوشش کا وقت ختم ہو گیا، لہذا نہیں بکا رہو گیا (۱)۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد المذنب والفقیر الی اللہ العزیز دیندار، ۸/۴/۱۴۲۸ھ

الجواب صحیح الشیخ الاسلام ابن عثیمین رحمہ اللہ دارالعلوم دیوبند، ۱۰/۴/۱۴۲۸ھ

۱۔ صحت فقہات فی ذلک المكان، فالانتر، هو شراب الذی یؤخذ، یعصر به مرہ، والذکر فی احوال الموتی و امرؤ الاخرۃ، باب ما جاء من عبد یذکر عنہ عن شراب حلو، ص ۹۰، ۹۱، مکیۃ امامہ، لاسمۃ بالآخر،

و کذا فی شرح الصدور فی احوال المصروع، انظر، باب فی التبر فی الارض الی خلق منها، ص ۹۶، دار المعرفۃ بیروت،

(۱) الخلاف، فارے، ۱۰، ص ۱۰۰، کہ شیطان قبر میں داخل ہو کر پھر اتر کر جاتا ہے

”عن سفیان الثوری قال: اذا سئل المیت، من ربک؟ ثریداً نہ انشیطان فی سورۃ فیسر، الی

بقیہ: ہی انا ربک

فان الحقیر، و یزید من الاحبار قولہ علیہ السلام: عدہ دفن المیت، ”علیہم احوہ من السیطان“ و لو لم یکن لشیطان حدت سبیل، ما دعا علی اللہ تعالیٰ علیہ و سلہ بذلک“ و طرح

تفسیر، ص ۱۳۱، باب فی التبر و سوال السنکی، دار المعرفۃ بیروت،



مشرکگیر سے پیشتر مردوں کے پاس ”رویات“ فرشتہ کا آنا

سوال (۲۲۱): ”صحیح کا تہذیب کا منہ لکھا ہے کہ“ حضرت عبد بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اے اہل ایمان! مشرکگیر سے پیشتر مردوں کے پاس ایک فرشتہ آتا ہے کہ اس کا منہ سورن کی طرح چمکتا ہے، نام میں کا روایت ہے۔“ ص ۲۵۔ یہ صحیح ہے کہ مشرکگیر سے پہلے روایت (۱) کا ایک فرشتہ آتا ہے، بدلی جو یہ عنایت فرمائی۔

الجواب حامداً ومصلیاً:

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے، اردو فرشتہ کا مشرکگیر سے پہلے مقابر میں آنے تو وہی حدیث ص ۹۱، ص ۹۲، بحوالہ قرطبی وغیرہ منقول ہے (۲)۔ پیشی زہر ص ۱۵ میں ”صحیح کا تہذیب“ کتب کے پیکھے کی ترغیب دی ہے مگر یہ بھی لکھ ہے کہ اہل حق روایتیں بہت سے نہیں ہیں (۳)۔ لکھا، اللہ تعالیٰ اعلم۔  
ترجمہ محمود غفرلہ، العلوم و غیرہ، ۱۸/۲/۱۹۲۲ء۔

الجواب صحیح، بدو نظام ندین، دارالحدیث، پونہ، ۱۹/۲/۱۹۲۲ء۔

”تر اخرج للحکیم عن عمرو بن مرة قال: كانوا يستنجون اذا وضع العتب في المدفن بقولوا: اللهم اعدہ من الشيطان الرجيم“

و اخرج ابن أبي شيبة في المصنف عن حنيفة قال: كانوا يستنجون اذا فعلوا الميت ان يقولوا: سمعنا الله و اٰمن سئل الله و نرس من رسول الله صلى الله تعالى عليه و سلم: اكتب أجود من عند الظن من غفلة النار من لم يستطع الرجوع، و شرح المصنف ص ۱۱۰، ما يخل من عند الدفن والثلثين، دار المعرفہ بیروت۔  
(۱) ”روایت“ میں ”تہذیب“ کا منہ لکھا ہے، لیکن نظام الدین فرشتہ کا ”روایت“ ہے۔

(۲) ”اوص نہ ذکر القرطبی و الغزالی عن ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: قال یارسول اللہ! ما قول ما یظنی البیت اذا دخل قبرہ؟“ قال: ”باسم مبعود“ ما سألنی عنہ لای اکت، فقول ما یأبى علیک اسمہ و من بعد من حلال المسافر، فقول: باعد اسمک و کتب عسک فقول ما معی ذوات ولا حرطاس، فقول: هیات کفک قرطاسک، و عد ذکر ربک، و فاعک اسمک فیتقطع له نضعة من کفک، ما یعمل العبد ینکب: ان کان غیر کتاب فی الدنیا۔ فذکر حسنة و سیاته کبیر و جد“ الحدیث بطولہ“، الفتاویٰ



مکرر و کثیر و دونوں سوال کرتے ہیں یا ان میں سے ایک؟

سوالی (۳۴) : مرنے کے بعد مرد سے دریافت ہوتا ہے کہ کیا وہ اپنے سوال کرتے ہیں؟ اور  
یوں کہ آگ میں کیا پتہ ہے؟ یہ کہ کسی اور سے کہہ دیا کہ ان پتہ میں تو ان سے یہ فرشتے کہاں سوال کرتے ہیں؟  
الجواب حامد و معصیاً:

نئی تفصیل نہیں دیکھی، مگر روایت میں ہے کہ ایک فرشتہ سوال کرتا ہے (۱) کسی میں سے ہیں  
سوال کرتے ہیں (۲) اور اگر مرد سے کہے کہ حالی تو اس کے پیچھے میں ہی رہتے ہیں سوال ہوگا، مگر جس میں اس کا  
مستحق ۱۰۰ دین میں ہوگا، کڑائی دیکھی ہے میں (۳) ۳۳۹ (۳) فقط وائے علیٰ السلام

حررہ العبد المذنب دار الفکر، یوہا، ۱۳۷۳ھ، ۱۴۱۵ھ

۱۰۔ الحاشیہ: مطلب السؤال بالمعربۃ مکرر احد و قبل ملخص بانہذا میں (۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲)

(۱۲) (شکی زور بعد مکرر بعض سوال کے بعد ان کے کہنے سے کہہ دیا ہے کہ ۱۰۰ (روایت کرتے)

۱۱۔ انیس انیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فان قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: "لا تملأ قلبی  
فی قبری وھذا" و ان المؤمنین اذا وضع فی قبورہم ملک فیسئلہ ما کانت تعدھما" (شرح النصیر،  
ع ۱۰۱) ماہنامہ نشر و سوال المسکین:

۱۲۔ انیس انیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فان قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: "لا تملأ قلبی  
فی قبری وھذا" فانتہی اوھذا۔ (شرح النصیر، ع ۱۰۳) ماہنامہ نشر و سوال المسکین، (سروند)

فان النظر طرہ، جاء فی ردیۃ سوال مسکین، از فی آخری سوال مسکین واحد، لا نغیر میں  
ماہنامہ ای: لا مسکین، قرب مسکین، بالیہ انال مو۔ و حر لاتیہ مسکین واحد، فکون انھما علیہ و فی  
فی النصیر جعۃ، (شرح النصیر، ع ۱۰۴) فصل فی فوائد، (۲) المعروف، (سروند)

۱۳۔ و لا تغیر اللہ حین مدی، و قبل فی بیہ سئل علیہ لایر کما فی (۲) لا ما مدی، و یولی خط سیر  
نہر مدی، (حاشیہ، الفحظ، از حنی مرانی، (۲) ۱۱۲ فصل فی جمعیۃ و غنیۃ، فیسی،

المسکین، فیہ یسئل فیہ شہید حتی یر کما سئل فی المسکین، فی بیہ، فان جعل فی بابہ ابان  
للمسکین، فی مسکال آخر لا یسأل بالمعربۃ، (شرح النصیر، ع ۱۰۵) فصل فیہ فوائد، (۲) المعروف،  
(سروند)



کیا قبر میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے؟

سوال ۱۳۳: یہ کہ "مسئلہ ۱۳۳: وما دینت وما نیت" کے بعد میت کو مخاطب کر کے کہتے ہیں: "و ما تغور فی هذا نرحل"؟ کیا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قبر میں تشریف لاتے ہیں؟ "ہذا نرحل" سے کیا مراد ہے؟ ایکہ ثمار کہتے ہیں۔

کون سا ہے "لا ترحل" پر مبنی سہ سے چادر بٹائی جاتی ہے

کیا اسم اشارہ اور اشارہ یا یہ مخاطب کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے اس عبارت کا صحیح مفہوم کیا

ہے؟

الجواب جامعہ أو مصلیٰ:

شران حدیث نے لکھا ہے اس کی قبر سے روئے "قدس تک کے چھات اور اشارہ کیا جاتا ہے (۱) "ہذا" کا اشارہ مخاطب کے لئے نہیں ہوتا۔ بعض کی رائے یہ ہے کہ معبود کی طرف اشارہ ہوتا ہے (۲) اور مرد و خود بخود جاتا ہے (۳) حضرت محمد (ص) اور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے متعلق سہل ہے۔  
قلعہ اللہ تعالیٰ اعظم۔

حررہ العبد محمد بن علی حشر۔

(۱) "الہیولان" ما کنت بقول فی هذا الرجل: قبل بکشف لمیت حتی یرى النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وہی بشری عظیمۃ للمؤمنین صیح ذلک" (تحفۃ الأحوذی: ۵: ۱۹۳، کتاب الجنائز، باب ما حین فی عذاب القبر، بیروت)۔

"الہیولان" ما کنت بقول فی هذا الرجل لمحمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: (والإشارة فی قوله: "هذا" الجنائز، قبل بکشف لمیت حتی یرى النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وہی بشری عظیمۃ للمؤمنین صیح ذلک" (ارشاد الساری: ۳۶۹، کتاب الجنائز، باب ما حین فی عذاب القبر، بیروت)۔

(۲) "فی هذا الرجل": فی دینہ، واللام لمحید اللہی، و فی الإشارة ایماء الی تریال الحاضر المسعودی منزلة المسعودی مبالغة" (مرفاة المغانیح: ۱۰، ۳۳، باب إلیات عذاب القبر، الفصل الأول، طیبہ)۔



بچوں سے قبر میں سوال و جواب نہیں ہوتا

سوال [۳۳۰]: جو مسلمان بچے انتقال کر جاتے ہیں ان سے قبر میں حسب کتاب و حدیث پوچھا جائے یا نہیں؟

الجواب حامداً و مصلياً:

چھوٹے بچوں سے قبر میں سوال و جواب نہیں ہوتا (۱)۔ فقہ و فہم

ترجمہ احمد رضا، ۱۹/۸، ۸۰ھ۔

الجواب صحیح، شیخ محمد صالح المنجد، ۲۰/۸، ۸۰ھ۔

ماہنامہ سے سوال نمبر و نمبر

سوال [۳۳۱]: مسلمان بچے انتقال کر جاتے ہیں ان سے قبر میں حسب کتاب و حدیث پوچھا جائے یا نہیں؟

۱۔ "وفد من الناس في بحر النكاح" الأنبياء و أطفال المؤمنين ليس عليهم حساب، ولا عذاب القبر، ولا سوال منكر و تكبير، شرح المصنف، باب من لا يسأل في القبر، ص ۵۶، دار المعرفة  
 "فقال المنصفي في بحر النكاح: الأنبياء و أطفال المؤمنين ليس عليهم حساب، ولا عذاب القبر، ولا سوال منكر و تكبير، وقال النووي في المروعة من وودعه، وفي شرح المذهب، إنما هو في حق الميت المكلف، أما الصبي و نحو فلا يلحق، قال الزركشي في الحاشية: هذا تابع فيه ابن الصلاح فإنه قال: لا أصل لهذا فيه، يعني لأنه لا يسأل في قبره، وقال في موضع آخر في الحاشية: ما قلناه من الصلاح، والنووي يعني على أنه لا يسأل في قبره انتهى، وقد تابعهم على ذلك، ابن الترمذي في الكفاية، والمسكي في شرح المعناه، وسئل الحافظ من سجد عن الأطفال هل يسألون؟ فأجاب بأن الذي يظهر احتسابهم السائل ليس يكون مكلفاً، "الحاشية في الفتاوى، الإعتناء بالأطفال، ص ۲۰، دار الفكر

"والمستثنى من عموم سوال الغير الأنبياء عليهم الصلاة والسلام و الأطفال والشهداء،" شرح  
 الفقه الأكبر للأستاذ الفاضل القاري، ص ۱۰۰، فقه







الجمعة إلا وفاء الله بمنة القبر" (۱)۔

اس حدیث کے متعلق جس قدر تحقیقات ہوں تو یہ فرمائی جائیں گی کہ مسلمان خواہ کسی قسم کا دوارہ ہر قسم کے معاصی میں مبتلا ہو اور اس کی وفات چند ہی جمعرات کو ہو جائے تو اس پر عذاب قبر یا نکل نہ ہوگا، یہ صرف انہیں دنوں تک عذاب نہ ہوگا؟ نیز لوگوں میں مشہور ہے کہ رمضان المبارک میں بھی جس کا انتقال ہو جائے اس کو بھی عذاب قبر نہ ہوگا، مجھے تو اس کے متعلق کچھ معلوم نہ ہو سکا مگر جناب اس کے اوپر روشنی ڈالیں تو بہتر ہوگا۔

الجواب حامداً ومصلحاً :

ترمذی شریف کی روایت کے متعلق خود امام ترمذی رحمہ اللہ تعالیٰ کا قصیدہ ہے کہ: "ہذا حدیث غریب و تیس إسناده بمقتضى" (۲) اور فقہ اشعرائے میں ہے: "أن القبر رضى الله تعالى عنه" رفعه: "من مات يوم الجمعة وفى عذاب القبر" (۳)۔

العرف الشاذلی میں لکھا ہے: "ما صحیح فحدیث فی فضل موت يوم الجمعة، ولو صح بالمرغض لكان مقتضى من علم فسدوا من مات يوم الجمعة، لأن من مات قبله وقبر دفنه إلى يوم الجمعة" (۴)۔

(۱) جامع الترمذی: ۲۰۵، ابواب الجنائز، باب ما جاء فیمن يموت يوم الجمعة، سعید

"و أخرجه أحمد والترمذی وحسنه، وابن أبي الدنيا والبيهقي عن ابن عمر و رضى الله عنهما قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "ما من مسلم يموت يوم الجمعة أو ليلة الجمعة، إلا وفاء الله فتنه القبر" (شرح الصمد، فی أحوال المواتي والقبور، باب من لا يستل في القبر، ص: ۱۵۰، دار المعرفة بیروت)

ولہ أيضاً، "أخرج أبو نعیم فی "الحلیة" عن جابر و رضى الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم: "من مات يوم الجمعة أو ليلة الجمعة، أجز من عذاب القبر" (الحدیث، شرح الصمد، فی أحوال المواتي والقبور، باب من لا يستل في القبر، ص: ۱۵۱، دار المعرفة بیروت)

(۲) جامع الترمذی، ابواب الجنائز، باب ما جاء فیمن يموت يوم الجمعة: ۲۰۵، سعید

(۳) جمع المؤلفات: ۲۰۷، ولم الحدیث: ۱۹۳، کتاب الصلوة، وقت الجمعة وتداءها وحظيها وما يتعلق بذلك، قبل صلوة العشاء وجمع الصلوة، إدارة القرآن، کراچی

(۴) العرف الشاذلی علی هامش الترمذی: ۲۰۶، باب ما جاء من يموت يوم الجمعة، سعید







نفس عطفہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: "ما من منہ أحد مسلمة صوّت فی یوم الجمعة أو ليلة الجمعة، إلا وُفی عذاب النار وفتنة عسرة، وتقی اللہ ولا حساس علیہ، و جاء یوم القیامة ومعہ شہید یشہدہون کہ أو طابع". و هذا الثبوت یطلب صرح فیہ بعض الفہم والعذاب معاً (۱)

یوم جمع لیلۃ جمع میں مرتے والے کے لئے درج شہادت حاصل ہوتا ہے (۲) (۳) اور (۴) المسائب (۵) فیہ کتب میں مذکور ہے، اگر کوئی شخص محبت تھلائے معصیت مرتے لیکن کسی ایسے سب سے مرتے جس پر بعد قیامت اور از شہادت حاصل ہوتا ہو تو وہ بھی شہید ہوگا، پھر اگر کوئی محبت معصیت نہ مرتے تو وہ کیے از شہادت سے محروم رہے گا۔

"من عرق فی فطن فطریق، فهو شہید، علیہ اثم معصیۃ، و کفر، من مات سبب معصۃ فلیس بشہید، و من مات فی معصیۃ سبب من سبب شہادۃ، فہو حر شہادۃ، و علیہ اثم معصیۃ، و کفایت لہ قیور علی مریہ معصوب، أو کان قوم فی معصیۃ فوفی حبہم لیت، فلیہم الشہادۃ، و علیہم اثم لم معصیۃ الذی" شامی (۵)۔

(۱) (مرقاۃ المفاتیح: ۳/ ۲۶۹، کتاب المصائب، باب الجمعة، الفصل الثالث، رشیدیہ)

(۲) "قوله: والیسبت لیلۃ الجمعة أخرجه حمید بن زعربہ فی فصول الاعتساف عن مرسل یاس بن بکیر عن رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قال: "من مات یوم الجمعة کتب لہ اجر شہید". و رد المحتار ۲/ ۲۵۲، باب التثبید، عطف فی تعداد التثبید، سعید:

(۳) "الثبوت" میں جمع کے لئے درج میں مرتے والے کے لئے درج شہادت حاصل ہوتے کی قسم ہے تو صحیح، البتہ اس میں مرتے والے کے لئے "ان" کی تصریح ہے۔

"و من مات فیہ أو فی لیلۃ نفس من ثلثۃ القیور و عذابہ، و لا تسجد فیہ جہنم" (والأشباد والمغانم، ص ۳۱۰، القول فی احکام یوم الجمعة، دار الفکر، دمشق)

(۴) (أوجز المسائل: ۲۰/ ۳۹۰، الشہادۃ مع موی لقل، وأنواع الشہادۃ، مکتبہ حیدر سہزائیہ) (۵) (رد المحتار: ۳۵۳/ ۲، باب التثبید، مطلب، المعصیۃ هل ینافی الشہادۃ، مجب)



حدیث شریف میں آتا ہے کہ جب رمضان شریف داخل ہوتا ہے بہشت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دروازے دروازے نہ کروئے جاتے ہیں اس لئے اس سے معلوم ہو کہ جو شخص رمضان شریف میں مرتا ہے وہ بھی عذاب سے محفوظ رہتا ہے۔ بخیر واللہ تبارک و تعالیٰ رحمہ اللہ امین۔

ترجمہ: انہی میں کلمہ اللہ کے معنی مختلف الفاظ میں مذکور ہیں۔

ایجاب کی: حیدر علی خان، تفسیر: مہر الکلیف، ۳۰، ۱، ۵۵۸۔

جو شخص ہر روز سورہ ملک پڑھے اس سے قہر میں آسان ہوگا

حدیث (۲۳۰)۔ سورہ زلزالہ میں سورہ ملک پڑھنے سے قہر میں آسان ہوگا۔

الجواب: حامداً و متطہراً

جو شخص ہر روز سورہ ملک پڑھتا ہے وہ اللہ تعالیٰ سے قہر میں محفوظ رہتا ہے۔ (۱)۔

ترجمہ: تو ہی امین۔

ترجمہ: الحمد للہ، قرآن و احادیث، ۲۲، ۲، ۵۵۵۔

۱۰۔ (۱) منکم فی الصبح من ۳۰۰ کذاب الصوفی، الفصل الاول، قدسی،

والصحيح لم يسم، کذاب الصوفی، باب فضل شهر رمضان، ۳۶۹، قدسی،

رو صحيح البخاری، کذاب الصوفی، باب من یفلن رمضان، ۲۵۵، قدسی،

۲۰ (۲) وقال الشافعی: "حدثت محمد بن عبد الملک بن ابي السوارب، حدثت یحیی بن مانک المکرمی،

عن ابيه عن ابي الجوزاء عن ابي عمار - رضى الله تعالى عنهما - قال: حارب بعض اصحاب النبی

صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم حواء بن عقیق - وهو لا یحسب به قبیلة - فذاقوا من اذى امورة اسلک

حتى حتمتها، فذنی النبی صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم فلذلک ما سمعنا اذا حارب خانی عی سر و لا

احسب انه قبیلة، فذاقوا من اذى امورة السک، سارک حتى حتمها، فذلک ما سمعنا ان الله صلی الله تعالیٰ

علیه وسلم: "ذنی المذنب، هی لصحیبة تنجب من عذاب القبر"

الحسن بن عمار رضى الله تعالى عنهما انه قال لم یمن الا نفعک محبت مروج به" قال

سبی، فان اقرا: نبارک المدی بده السک و علیها اهلک و جمع ولدک و صبر سیک و

حیر سیک، فانها المنفعة و المجدولة لحدیث ان نصابه یوفى انصابه عند ربها ثم رید، و تعذب به ان -











مَعْنَاهُ فِي مَرْ - مَعْدُورٌ مُلَبَّسٌ بِ: حَبِّهِ اللَّهُ نَدَى (أ) - فَيَقُولُ: لَوْ تَجَانَّ حَائِي: عَنَّمْ -

حرره: اجیه محمد و مشکوٰی حنا. اندک بحث مستثنی به در رساله علوم مبارک و در از صفر ۸۰۹ هـ۔

الجواب: لا. فبعد ان غلب له الفتنى بعد رسوله وخطابه يوم بدر، انما هو انما هو.

اعمال امتیاز بخش

عبداللہ ۱۴۰۰ھ: "عبداللہ علی النبی مسمی اللہ تعالیٰ عنہ، مسمی بہ

”سچ جس کی روایت نہیں ملے۔“ متکلم اور مرتقاؤں نے کہا۔ ”میں۔“ مراد اللہ۔ “ میں ایسا دوسری روایت تو ہے۔ اور  
جی کہیں نہ تھے نہیں ہیں۔  
ان کے اعتراف پر خیر باد۔

الجواب: حامداً ومصيباً!

”اے نبی! ہم پر رحم کر، اے محمدی! ہم پر رحم کر: اے حسین! اے علی! اے علیہ السلام“

«نعم من الأعداء يوم الدين» والخميس، فأحب أن يحضر عظمي ومأصليهم» (رواية من مدني

۱۔ اے مومنو! اللہ تعالیٰ نے تم کو اس کتاب سے پیدا کیا ہے اور تم اس میں اپنے لیے حلال و حرام کی بات سیکھ رہے ہو۔

اسی طرح انہوں نے اپنے لیے "تقریریں" کی ضرورت محسوس کی۔

اعتراف کیا ہے کہ یہ عرض غی اللہ تعالیٰ سے جیسا کہ تفصیل میں بعد میں آئے گا۔ اور وہ

حصہ اول سے منقول ہوتا ہے۔ اسی باب کی تفصیل ثالث میں یہ بھی ہے کہ "وہ اللہ و ہر ایک"۔

والأصحرج الحكيم الترمذي في "تواتر" من حديث عتبة بن عبد العزى عن أبيه . عن حماد بن

فإن رسول الله صلى الله عليه وسلم تعرض للأعمال يوم الإثنين والجميس على هذا تعرض

على الإنجاز، عبير، السلام، إعيى لها، والإمكانيات برواها، فيرجعون محاسنهم، وتوزد

وَحَرِّهْمَ بِهِ وَشِرَاقًا مُنَافِقًا لِلْإِذْقَارِ: أَمْرُهُمْ: شَرِّحِ الْقَصِيدَةَ بِأَنْتَ عَرَضَ الْعَمَلِ الْأَحْيَاءُ عَنِ

المؤرخ: هـ : ٢٥٩ - دار النجدة

يكتنفها في اندكثرة الفلوطيس، والاب ماحدا في تلافيف الارواح في الصعاء، من ٣٠ أسبابة لاجل الامرة

(٢) انصاف في التصحيح، كتاب النجوم باب صباغ التفتيح: ١، ٤، ٥، ٦، ٧، ٨، ٩، ١٠، ١١، ١٢، ١٣، ١٤، ١٥، ١٦، ١٧، ١٨، ١٩، ٢٠، ٢١، ٢٢، ٢٣، ٢٤، ٢٥، ٢٦، ٢٧، ٢٨، ٢٩، ٣٠، ٣١، ٣٢، ٣٣، ٣٤، ٣٥، ٣٦، ٣٧، ٣٨، ٣٩، ٤٠، ٤١، ٤٢، ٤٣، ٤٤، ٤٥، ٤٦، ٤٧، ٤٨، ٤٩، ٥٠، ٥١، ٥٢، ٥٣، ٥٤، ٥٥، ٥٦، ٥٧، ٥٨، ٥٩، ٦٠، ٦١، ٦٢، ٦٣، ٦٤، ٦٥، ٦٦، ٦٧، ٦٨، ٦٩، ٧٠، ٧١، ٧٢، ٧٣، ٧٤، ٧٥، ٧٦، ٧٧، ٧٨، ٧٩، ٨٠، ٨١، ٨٢، ٨٣، ٨٤، ٨٥، ٨٦، ٨٧، ٨٨، ٨٩، ٩٠، ٩١، ٩٢، ٩٣، ٩٤، ٩٥، ٩٦، ٩٧، ٩٨، ٩٩، ١٠٠، ١٠١، ١٠٢، ١٠٣، ١٠٤، ١٠٥، ١٠٦، ١٠٧، ١٠٨، ١٠٩، ١١٠، ١١١، ١١٢، ١١٣، ١١٤، ١١٥، ١١٦، ١١٧، ١١٨، ١١٩، ١٢٠، ١٢١، ١٢٢، ١٢٣، ١٢٤، ١٢٥، ١٢٦، ١٢٧، ١٢٨، ١٢٩، ١٣٠، ١٣١، ١٣٢، ١٣٣، ١٣٤، ١٣٥، ١٣٦، ١٣٧، ١٣٨، ١٣٩، ١٤٠، ١٤١، ١٤٢، ١٤٣، ١٤٤، ١٤٥، ١٤٦، ١٤٧، ١٤٨، ١٤٩، ١٥٠، ١٥١، ١٥٢، ١٥٣، ١٥٤، ١٥٥، ١٥٦، ١٥٧، ١٥٨، ١٥٩، ١٦٠، ١٦١، ١٦٢، ١٦٣، ١٦٤، ١٦٥، ١٦٦، ١٦٧، ١٦٨، ١٦٩، ١٧٠، ١٧١، ١٧٢، ١٧٣، ١٧٤، ١٧٥، ١٧٦، ١٧٧، ١٧٨، ١٧٩، ١٨٠، ١٨١، ١٨٢، ١٨٣، ١٨٤، ١٨٥، ١٨٦، ١٨٧، ١٨٨، ١٨٩، ١٩٠، ١٩١، ١٩٢، ١٩٣، ١٩٤، ١٩٥، ١٩٦، ١٩٧، ١٩٨، ١٩٩، ٢٠٠، ٢٠١، ٢٠٢، ٢٠٣، ٢٠٤، ٢٠٥، ٢٠٦، ٢٠٧، ٢٠٨، ٢٠٩، ٢١٠، ٢١١، ٢١٢، ٢١٣، ٢١٤، ٢١٥، ٢١٦، ٢١٧، ٢١٨، ٢١٩، ٢٢٠، ٢٢١، ٢٢٢، ٢٢٣، ٢٢٤، ٢٢٥، ٢٢٦، ٢٢٧، ٢٢٨، ٢٢٩، ٢٣٠، ٢٣١، ٢٣٢، ٢٣٣، ٢٣٤، ٢٣٥، ٢٣٦، ٢٣٧، ٢٣٨، ٢٣٩، ٢٤٠، ٢٤١، ٢٤٢، ٢٤٣، ٢٤٤، ٢٤٥، ٢٤٦، ٢٤٧، ٢٤٨، ٢٤٩، ٢٥٠، ٢٥١، ٢٥٢، ٢٥٣، ٢٥٤، ٢٥٥، ٢٥٦، ٢٥٧، ٢٥٨، ٢٥٩، ٢٦٠، ٢٦١، ٢٦٢، ٢٦٣، ٢٦٤، ٢٦٥، ٢٦٦، ٢٦٧، ٢٦٨، ٢٦٩، ٢٧٠، ٢٧١، ٢٧٢، ٢٧٣، ٢٧٤، ٢٧٥، ٢٧٦، ٢٧٧، ٢٧٨، ٢٧٩، ٢٨٠، ٢٨١، ٢٨٢، ٢٨٣، ٢٨٤، ٢٨٥، ٢٨٦، ٢٨٧، ٢٨٨، ٢٨٩، ٢٩٠، ٢٩١، ٢٩٢، ٢٩٣، ٢٩٤، ٢٩٥، ٢٩٦، ٢٩٧، ٢٩٨، ٢٩٩، ٣٠٠، ٣٠١، ٣٠٢، ٣٠٣، ٣٠٤، ٣٠٥، ٣٠٦، ٣٠٧، ٣٠٨، ٣٠٩، ٣١٠، ٣١١، ٣١٢، ٣١٣، ٣١٤، ٣١٥، ٣١٦، ٣١٧، ٣١٨، ٣١٩، ٣٢٠، ٣٢١، ٣٢٢، ٣٢٣، ٣٢٤، ٣٢٥، ٣٢٦، ٣٢٧، ٣٢٨، ٣٢٩، ٣٣٠، ٣٣١، ٣٣٢، ٣٣٣، ٣٣٤، ٣٣٥، ٣٣٦، ٣٣٧، ٣٣٨، ٣٣٩، ٣٤٠، ٣٤١، ٣٤٢، ٣٤٣، ٣٤٤، ٣٤٥، ٣٤٦، ٣٤٧، ٣٤٨، ٣٤٩، ٣٥٠، ٣٥١، ٣٥٢، ٣٥٣، ٣٥٤، ٣٥٥، ٣٥٦، ٣٥٧، ٣٥٨، ٣٥٩، ٣٦٠، ٣٦١، ٣٦٢، ٣٦٣، ٣٦٤، ٣٦٥، ٣٦٦، ٣٦٧، ٣٦٨، ٣٦٩، ٣٧٠، ٣٧١، ٣٧٢، ٣٧٣، ٣٧٤، ٣٧٥، ٣٧٦، ٣٧٧، ٣٧٨، ٣٧٩، ٣٨٠، ٣٨١، ٣٨٢، ٣٨٣، ٣٨٤، ٣٨٥، ٣٨٦، ٣٨٧، ٣٨٨، ٣٨٩، ٣٩٠، ٣٩١، ٣٩٢، ٣٩٣، ٣٩٤، ٣٩٥، ٣٩٦، ٣٩٧، ٣٩٨، ٣٩٩، ٤٠٠، ٤٠١، ٤٠٢، ٤٠٣، ٤٠٤، ٤٠٥، ٤٠٦، ٤٠٧، ٤٠٨، ٤٠٩، ٤١٠، ٤١١، ٤١٢، ٤١٣، ٤١٤، ٤١٥، ٤١٦، ٤١٧، ٤١٨، ٤١٩، ٤٢٠، ٤٢١، ٤٢٢، ٤٢٣، ٤٢٤، ٤٢٥، ٤٢٦، ٤٢٧، ٤٢٨، ٤٢٩، ٤٣٠، ٤٣١، ٤٣٢، ٤٣٣، ٤٣٤، ٤٣٥، ٤٣٦، ٤٣٧، ٤٣٨، ٤٣٩، ٤٤٠، ٤٤١، ٤٤٢، ٤٤٣، ٤٤٤، ٤٤٥، ٤٤٦، ٤٤٧، ٤٤٨، ٤٤٩، ٤٥٠، ٤٥١، ٤٥٢، ٤٥٣، ٤٥٤، ٤٥٥، ٤٥٦، ٤٥٧، ٤٥٨، ٤٥٩، ٤٦٠، ٤٦١، ٤٦٢، ٤٦٣، ٤٦٤، ٤٦٥، ٤٦٦، ٤٦٧، ٤٦٨، ٤٦٩، ٤٧٠، ٤٧١، ٤٧٢، ٤٧٣، ٤٧٤، ٤٧٥، ٤٧٦، ٤٧٧، ٤٧٨، ٤٧٩، ٤٨٠، ٤٨١، ٤٨٢، ٤٨٣، ٤٨٤، ٤٨٥، ٤٨٦، ٤٨٧، ٤٨٨، ٤٨٩، ٤٩٠، ٤٩١، ٤٩٢، ٤٩٣، ٤٩٤، ٤٩٥، ٤٩٦، ٤٩٧، ٤٩٨، ٤٩٩، ٥٠٠، ٥٠١، ٥٠٢، ٥٠٣، ٥٠٤، ٥٠٥، ٥٠٦، ٥٠٧، ٥٠٨، ٥٠٩، ٥١٠، ٥١١، ٥١٢، ٥١٣، ٥١٤، ٥١٥، ٥١٦، ٥١٧، ٥١٨، ٥١٩، ٥٢٠، ٥٢١، ٥٢٢، ٥٢٣، ٥٢٤، ٥٢٥، ٥٢٦، ٥٢٧، ٥٢٨، ٥٢٩، ٥٣٠، ٥٣١، ٥٣٢، ٥٣٣، ٥٣٤، ٥٣٥، ٥٣٦، ٥٣٧،

جامع الزملى، قلوب العباد باب من جاء في صور يوم الاثنين والحسين ١٣٤١ هـ











ہندو تھے کی وجہ سے ان میں "عید گت" کا نام ہے۔ یہ بھی ہے (۱)۔ چنانچہ قرآنی سے پرہیز کرنے (۲) اور چیزیں اس میں کھانے والے تھیں ان کے ساتھ ہی برکت سے نہ پہنچے تھے۔ یہی فقیرانہ عقائد تھے۔

سرور العید محمود غفرلہ دارالعلوم دیوبند ۲۲/۹/۹۱ھ

الجواب صحیح ہندو کا نام دین غنی ہے اور علوم دینیہ ۲۶/۹/۹۱ھ

میت کو قبر میں عصر کا وقت محسوس ہوتا ہے

مسئلہ (۳۲)۔ جب مسلمان میت کو دفن کرتے ہیں تو غائب کی میت کے لئے وہ عصر ہی وقت ہوتا ہے۔ یا صحیح ہے؟

۲۔ غیر مسلم میت کے لیے جب کا وقت کون سا ہوتا ہے؟ کیا ان کو بھی عصر کا وقت معلوم ہوگا اور اس غیر مسلم کے لیے قبر کی تعمیرات ہوں؟ کیا غیر مسلم کے لیے صوبہ و قباب ہوتا ہے؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

۱۔ میت کو قبر میں رکھتے اور دفن کرنے کے بعد فرشتے آکر اس کی روح میں داخل ہو جائیں گے اور وہ اپنے قبر میں امداد و لواحقین محسوس ہوتا ہے کہ صبح ہو چکا۔ اب قریب کے وقت پر بارش آئے اور کہتے ہیں کہ پھر بارش آئے۔

نور و قیام (۳) (نماز کا خیال مسلمان ہی کو ہوگا)۔

۲۔ سورۃ الملک جس میں ہے: "انزلنا من السماء ماء فاعلایا علیہ وسلم" "ہو المنة، ہی المنة" جس سے عذاب القبر، "اصباح القبر"، اسرار القبر، "انوار القبر"، "انوار القبر"، "انوار القبر"۔

۳۔ (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰) (۱۰۱) (۱۰۲) (۱۰۳) (۱۰۴) (۱۰۵) (۱۰۶) (۱۰۷) (۱۰۸) (۱۰۹) (۱۱۰) (۱۱۱) (۱۱۲) (۱۱۳) (۱۱۴) (۱۱۵) (۱۱۶) (۱۱۷) (۱۱۸) (۱۱۹) (۱۲۰) (۱۲۱) (۱۲۲) (۱۲۳) (۱۲۴) (۱۲۵) (۱۲۶) (۱۲۷) (۱۲۸) (۱۲۹) (۱۳۰) (۱۳۱) (۱۳۲) (۱۳۳) (۱۳۴) (۱۳۵) (۱۳۶) (۱۳۷) (۱۳۸) (۱۳۹) (۱۴۰) (۱۴۱) (۱۴۲) (۱۴۳) (۱۴۴) (۱۴۵) (۱۴۶) (۱۴۷) (۱۴۸) (۱۴۹) (۱۵۰) (۱۵۱) (۱۵۲) (۱۵۳) (۱۵۴) (۱۵۵) (۱۵۶) (۱۵۷) (۱۵۸) (۱۵۹) (۱۶۰) (۱۶۱) (۱۶۲) (۱۶۳) (۱۶۴) (۱۶۵) (۱۶۶) (۱۶۷) (۱۶۸) (۱۶۹) (۱۷۰) (۱۷۱) (۱۷۲) (۱۷۳) (۱۷۴) (۱۷۵) (۱۷۶) (۱۷۷) (۱۷۸) (۱۷۹) (۱۸۰) (۱۸۱) (۱۸۲) (۱۸۳) (۱۸۴) (۱۸۵) (۱۸۶) (۱۸۷) (۱۸۸) (۱۸۹) (۱۹۰) (۱۹۱) (۱۹۲) (۱۹۳) (۱۹۴) (۱۹۵) (۱۹۶) (۱۹۷) (۱۹۸) (۱۹۹) (۲۰۰) (۲۰۱) (۲۰۲) (۲۰۳) (۲۰۴) (۲۰۵) (۲۰۶) (۲۰۷) (۲۰۸) (۲۰۹) (۲۱۰) (۲۱۱) (۲۱۲) (۲۱۳) (۲۱۴) (۲۱۵) (۲۱۶) (۲۱۷) (۲۱۸) (۲۱۹) (۲۲۰) (۲۲۱) (۲۲۲) (۲۲۳) (۲۲۴) (۲۲۵) (۲۲۶) (۲۲۷) (۲۲۸) (۲۲۹) (۲۳۰) (۲۳۱) (۲۳۲) (۲۳۳) (۲۳۴) (۲۳۵) (۲۳۶) (۲۳۷) (۲۳۸) (۲۳۹) (۲۴۰) (۲۴۱) (۲۴۲) (۲۴۳) (۲۴۴) (۲۴۵) (۲۴۶) (۲۴۷) (۲۴۸) (۲۴۹) (۲۵۰) (۲۵۱) (۲۵۲) (۲۵۳) (۲۵۴) (۲۵۵) (۲۵۶) (۲۵۷) (۲۵۸) (۲۵۹) (۲۶۰) (۲۶۱) (۲۶۲) (۲۶۳) (۲۶۴) (۲۶۵) (۲۶۶) (۲۶۷) (۲۶۸) (۲۶۹) (۲۷۰) (۲۷۱) (۲۷۲) (۲۷۳) (۲۷۴) (۲۷۵) (۲۷۶) (۲۷۷) (۲۷۸) (۲۷۹) (۲۸۰) (۲۸۱) (۲۸۲) (۲۸۳) (۲۸۴) (۲۸۵) (۲۸۶) (۲۸۷) (۲۸۸) (۲۸۹) (۲۹۰) (۲۹۱) (۲۹۲) (۲۹۳) (۲۹۴) (۲۹۵) (۲۹۶) (۲۹۷) (۲۹۸) (۲۹۹) (۳۰۰) (۳۰۱) (۳۰۲) (۳۰۳) (۳۰۴) (۳۰۵) (۳۰۶) (۳۰۷) (۳۰۸) (۳۰۹) (۳۱۰) (۳۱۱) (۳۱۲) (۳۱۳) (۳۱۴) (۳۱۵) (۳۱۶) (۳۱۷) (۳۱۸) (۳۱۹) (۳۲۰) (۳۲۱) (۳۲۲) (۳۲۳) (۳۲۴) (۳۲۵) (۳۲۶) (۳۲۷) (۳۲۸) (۳۲۹) (۳۳۰) (۳۳۱) (۳۳۲) (۳۳۳) (۳۳۴) (۳۳۵) (۳۳۶) (۳۳۷) (۳۳۸) (۳۳۹) (۳۴۰) (۳۴۱) (۳۴۲) (۳۴۳) (۳۴۴) (۳۴۵) (۳۴۶) (۳۴۷) (۳۴۸) (۳۴۹) (۳۵۰) (۳۵۱) (۳۵۲) (۳۵۳) (۳۵۴) (۳۵۵) (۳۵۶) (۳۵۷) (۳۵۸) (۳۵۹) (۳۶۰) (۳۶۱) (۳۶۲) (۳۶۳) (۳۶۴) (۳۶۵) (۳۶۶) (۳۶۷) (۳۶۸) (۳۶۹) (۳۷۰) (۳۷۱) (۳۷۲) (۳۷۳) (۳۷۴) (۳۷۵) (۳۷۶) (۳۷۷) (۳۷۸) (۳۷۹) (۳۸۰) (۳۸۱) (۳۸۲) (۳۸۳) (۳۸۴) (۳۸۵) (۳۸۶) (۳۸۷) (۳۸۸) (۳۸۹) (۳۹۰) (۳۹۱) (۳۹۲) (۳۹۳) (۳۹۴) (۳۹۵) (۳۹۶) (۳۹۷) (۳۹۸) (۳۹۹) (۴۰۰) (۴۰۱) (۴۰۲) (۴۰۳) (۴۰۴) (۴۰۵) (۴۰۶) (۴۰۷) (۴۰۸) (۴۰۹) (۴۱۰) (۴۱۱) (۴۱۲) (۴۱۳) (۴۱۴) (۴۱۵) (۴۱۶) (۴۱۷) (۴۱۸) (۴۱۹) (۴۲۰) (۴۲۱) (۴۲۲) (۴۲۳) (۴۲۴) (۴۲۵) (۴۲۶) (۴۲۷) (۴۲۸) (۴۲۹) (۴۳۰) (۴۳۱) (۴۳۲) (۴۳۳) (۴۳۴) (۴۳۵) (۴۳۶) (۴۳۷) (۴۳۸) (۴۳۹) (۴۴۰) (۴۴۱) (۴۴۲) (۴۴۳) (۴۴۴) (۴۴۵) (۴۴۶) (۴۴۷) (۴۴۸) (۴۴۹) (۴۵۰) (۴۵۱) (۴۵۲) (۴۵۳) (۴۵۴) (۴۵۵) (۴۵۶) (۴۵۷) (۴۵۸) (۴۵۹) (۴۶۰) (۴۶۱) (۴۶۲) (۴۶۳) (۴۶۴) (۴۶۵) (۴۶۶) (۴۶۷) (۴۶۸) (۴۶۹) (۴۷۰) (۴۷۱) (۴۷۲) (۴۷۳) (۴۷۴) (۴۷۵) (۴۷۶) (۴۷۷) (۴۷۸) (۴۷۹) (۴۸۰) (۴۸۱) (۴۸۲) (۴۸۳) (۴۸۴) (۴۸۵) (۴۸۶) (۴۸۷) (۴۸۸) (۴۸۹) (۴۹۰) (۴۹۱) (۴۹۲) (۴۹۳) (۴۹۴) (۴۹۵) (۴۹۶) (۴۹۷) (۴۹۸) (۴۹۹) (۵۰۰) (۵۰۱) (۵۰۲) (۵۰۳) (۵۰۴) (۵۰۵) (۵۰۶) (۵۰۷) (۵۰۸) (۵۰۹) (۵۱۰) (۵۱۱) (۵۱۲) (۵۱۳) (۵۱۴) (۵۱۵) (۵۱۶) (۵۱۷) (۵۱۸) (۵۱۹) (۵۲۰) (۵۲۱) (۵۲۲) (۵۲۳) (۵۲۴) (۵۲۵) (۵۲۶) (۵۲۷) (۵۲۸) (۵۲۹) (۵۳۰) (۵۳۱) (۵۳۲) (۵۳۳) (۵۳۴) (۵۳۵) (۵۳۶) (۵۳۷) (۵۳۸) (۵۳۹) (۵۴۰) (۵۴۱) (۵۴۲) (۵۴۳) (۵۴۴) (۵۴۵) (۵۴۶) (۵۴۷) (۵۴۸) (۵۴۹) (۵۵۰) (۵۵۱) (۵۵۲) (۵۵۳) (۵۵۴) (۵۵۵) (۵۵۶) (۵۵۷) (۵۵۸) (۵۵۹) (۵۶۰) (۵۶۱) (۵۶۲) (۵۶۳) (۵۶۴) (۵۶۵) (۵۶۶) (۵۶۷) (۵۶۸) (۵۶۹) (۵۷۰) (۵۷۱) (۵۷۲) (۵۷۳) (۵۷۴) (۵۷۵) (۵۷۶) (۵۷۷) (۵۷۸) (۵۷۹) (۵۸۰) (۵۸۱) (۵۸۲) (۵۸۳) (۵۸۴) (۵۸۵) (۵۸۶) (۵۸۷) (۵۸۸) (۵۸۹) (۵۹۰) (۵۹۱) (۵۹۲) (۵۹۳) (۵۹۴) (۵۹۵) (۵۹۶) (۵۹۷) (۵۹۸) (۵۹۹) (۶۰۰) (۶۰۱) (۶۰۲) (۶۰۳) (۶۰۴) (۶۰۵) (۶۰۶) (۶۰۷) (۶۰۸) (۶۰۹) (۶۱۰) (۶۱۱) (۶۱۲) (۶۱۳) (۶۱۴) (۶۱۵) (۶۱۶) (۶۱۷) (۶۱۸) (۶۱۹) (۶۲۰) (۶۲۱) (۶۲۲) (۶۲۳) (۶۲۴) (۶۲۵) (۶۲۶) (۶۲۷) (۶۲۸) (۶۲۹) (۶۳۰) (۶۳۱) (۶۳۲) (۶۳۳) (۶۳۴) (۶۳۵) (۶۳۶) (۶۳۷) (۶۳۸) (۶۳۹) (۶۴۰) (۶۴۱) (۶۴۲) (۶۴۳) (۶۴۴) (۶۴۵) (۶۴۶) (۶۴۷) (۶۴۸) (۶۴۹) (۶۵۰) (۶۵۱) (۶۵۲) (۶۵۳) (۶۵۴) (۶۵۵) (۶۵۶) (۶۵۷) (۶۵۸) (۶۵۹) (۶۶۰) (۶۶۱) (۶۶۲) (۶۶۳) (۶۶۴) (۶۶۵) (۶۶۶) (۶۶۷) (۶۶۸) (۶۶۹) (۶۷۰) (۶۷۱) (۶۷۲) (۶۷۳) (۶۷۴) (۶۷۵) (۶۷۶) (۶۷۷) (۶۷۸) (۶۷۹) (۶۸۰) (۶۸۱) (۶۸۲) (۶۸۳) (۶۸۴) (۶۸۵) (۶۸۶) (۶۸۷) (۶۸۸) (۶۸۹) (۶۹۰) (۶۹۱) (۶۹۲) (۶۹۳) (۶۹۴) (۶۹۵) (۶۹۶) (۶۹۷) (۶۹۸) (۶۹۹) (۷۰۰) (۷۰۱) (۷۰۲) (۷۰۳) (۷۰۴) (۷۰۵) (۷۰۶) (۷۰۷) (۷۰۸) (۷۰۹) (۷۱۰) (۷۱۱) (۷۱۲) (۷۱۳) (۷۱۴) (۷۱۵) (۷۱۶) (۷۱۷) (۷۱۸) (۷۱۹) (۷۲۰) (۷۲۱) (۷۲۲) (۷۲۳) (۷۲۴) (۷۲۵) (۷۲۶) (۷۲۷) (۷۲۸) (۷۲۹) (۷۳۰) (۷۳۱) (۷۳۲) (۷۳۳) (۷۳۴) (۷۳۵) (۷۳۶) (۷۳۷) (۷۳۸) (۷۳۹) (۷۴۰) (۷۴۱) (۷۴۲) (۷۴۳) (۷۴۴) (۷۴۵) (۷۴۶) (۷۴۷) (۷۴۸) (۷۴۹) (۷۵۰) (۷۵۱) (۷۵۲) (۷۵۳) (۷۵۴) (۷۵۵) (۷۵۶) (۷۵۷) (۷۵۸) (۷۵۹) (۷۶۰) (۷۶۱) (۷۶۲) (۷۶۳) (۷۶۴) (۷۶۵) (۷۶۶) (۷۶۷) (۷۶۸) (۷۶۹) (۷۷۰) (۷۷۱) (۷۷۲) (۷۷۳) (۷۷۴) (۷۷۵) (۷۷۶) (۷۷۷) (۷۷۸) (۷۷۹) (۷۸۰) (۷۸۱) (۷۸۲) (۷۸۳) (۷۸۴) (۷۸۵) (۷۸۶) (۷۸۷) (۷۸۸) (۷۸۹) (۷۹۰) (۷۹۱) (۷۹۲) (۷۹۳) (۷۹۴) (۷۹۵) (۷۹۶) (۷۹۷) (۷۹۸) (۷۹۹) (۸۰۰) (۸۰۱) (۸۰۲) (۸۰۳) (۸۰۴) (۸۰۵) (۸۰۶) (۸۰۷) (۸۰۸) (۸۰۹) (۸۱۰) (۸۱۱) (۸۱۲) (۸۱۳) (۸۱۴) (۸۱۵) (۸۱۶) (۸۱۷) (۸۱۸) (۸۱۹) (۸۲۰) (۸۲۱) (۸۲۲) (۸۲۳) (۸۲۴) (۸۲۵) (۸۲۶) (۸۲۷) (۸۲۸) (۸۲۹) (۸۳۰) (۸۳۱) (۸۳۲) (۸۳۳) (۸۳۴) (۸۳۵) (۸۳۶) (۸۳۷) (۸۳۸) (۸۳۹) (۸۴۰) (۸۴۱) (۸۴۲) (۸۴۳) (۸۴۴) (۸۴۵) (۸۴۶) (۸۴۷) (۸۴۸) (۸۴۹) (۸۵۰) (۸۵۱) (۸۵۲) (۸۵۳) (۸۵۴) (۸۵۵) (۸۵۶) (۸۵۷) (۸۵۸) (۸۵۹) (۸۶۰) (۸۶۱) (۸۶۲) (۸۶۳) (۸۶۴) (۸۶۵) (۸۶۶) (۸۶۷) (۸۶۸) (۸۶۹) (۸۷۰) (۸۷۱) (۸۷۲) (۸۷۳) (۸۷۴) (۸۷۵) (۸۷۶) (۸۷۷) (۸۷۸) (۸۷۹) (۸۸۰) (۸۸۱) (۸۸۲) (۸۸۳) (۸۸۴) (۸۸۵) (۸۸۶) (۸۸۷) (۸۸۸) (۸۸۹) (۸۹۰) (۸۹۱) (۸۹۲) (۸۹۳) (۸۹۴) (۸۹۵) (۸۹۶) (۸۹۷) (۸۹۸) (۸۹۹) (۹۰۰) (۹۰۱) (۹۰۲) (۹۰۳) (۹۰۴) (۹۰۵) (۹۰۶) (۹۰۷) (۹۰۸) (۹۰۹) (۹۱۰) (۹۱۱) (۹۱۲) (۹۱۳) (۹۱۴) (۹۱۵) (۹۱۶) (۹۱۷) (۹۱۸) (۹۱۹) (۹۲۰) (۹۲۱) (۹۲۲) (۹۲۳) (۹۲۴) (۹۲۵) (۹۲۶) (۹۲۷) (۹۲۸) (۹۲۹) (۹۳۰) (۹۳۱) (۹۳۲) (۹۳۳) (۹۳۴) (۹۳۵) (۹۳۶) (۹۳۷) (۹۳۸) (۹۳۹) (۹۴۰) (۹۴۱) (۹۴۲) (۹۴۳) (۹۴۴) (۹۴۵) (۹۴۶) (۹۴۷) (۹۴۸) (۹۴۹) (۹۵۰) (۹۵۱) (۹۵۲) (۹۵۳) (۹۵۴) (۹۵۵) (۹۵۶) (۹۵۷) (۹۵۸) (۹۵۹) (۹۶۰) (۹۶۱) (۹۶۲) (۹۶۳) (۹۶۴) (۹۶۵) (۹۶۶) (۹۶۷) (۹۶۸) (۹۶۹) (۹۷۰) (۹۷۱) (۹۷۲) (۹۷۳) (۹۷۴) (۹۷۵) (۹۷۶) (۹۷۷) (۹۷۸) (۹۷۹) (۹۸۰) (۹۸۱) (۹۸۲) (۹۸۳) (۹۸۴) (۹۸۵) (۹۸۶) (۹۸۷) (۹۸۸) (۹۸۹) (۹۹۰) (۹۹۱) (۹۹۲) (۹۹۳) (۹۹۴) (۹۹۵) (۹۹۶) (۹۹۷) (۹۹۸) (۹۹۹) (۱۰۰۰) (۱۰۰۱) (۱۰۰۲) (۱۰۰۳) (۱۰۰۴) (۱۰۰۵) (۱۰۰۶) (۱۰۰۷) (۱۰۰۸) (۱۰۰۹) (۱۰۱۰) (۱۰۱۱) (۱۰۱۲) (۱۰۱۳) (۱۰۱۴) (۱۰۱۵) (۱۰۱۶) (۱۰۱۷) (۱۰۱۸) (۱۰۱۹) (۱۰۲۰) (۱۰۲۱) (۱۰۲۲) (۱۰۲۳) (۱۰۲۴) (۱۰۲۵) (۱۰۲۶) (۱۰۲۷) (۱۰۲۸) (۱۰۲۹) (۱۰۳۰) (۱۰۳۱) (۱۰۳۲) (۱۰۳۳) (۱۰۳۴) (۱۰۳۵) (۱۰۳۶) (۱۰۳۷) (۱۰۳۸) (۱۰۳۹) (۱۰۴۰) (۱۰۴۱) (۱۰۴۲) (۱۰۴۳) (۱۰۴۴) (۱۰۴۵) (۱۰۴۶) (۱۰۴۷) (۱۰۴۸) (۱۰۴۹) (۱۰۵۰) (۱۰۵۱) (۱۰۵۲) (۱۰۵۳) (۱۰۵۴) (۱۰۵۵) (۱۰۵۶) (۱۰۵۷) (۱۰۵۸) (۱۰۵۹) (۱۰۶۰) (۱۰۶۱) (۱۰۶۲) (۱۰۶۳) (۱۰۶۴) (۱۰۶۵) (۱۰۶۶) (۱۰۶۷) (۱۰۶۸) (۱۰۶۹) (۱۰۷۰) (۱۰۷۱) (۱۰۷۲) (۱۰۷۳) (۱۰۷۴) (۱۰۷۵) (۱۰۷۶) (۱۰۷۷) (۱۰۷۸) (۱۰۷۹) (۱۰۸۰) (۱۰۸۱) (۱۰۸۲) (۱۰۸۳) (۱۰۸۴) (۱۰۸۵) (۱۰۸۶) (۱۰۸۷) (۱۰۸۸) (۱۰۸۹) (۱۰۹۰) (۱۰۹۱) (۱۰۹۲) (۱۰۹۳) (۱۰۹۴) (۱۰۹۵) (۱۰۹۶) (۱۰۹۷) (۱۰۹۸) (۱۰۹۹) (۱۱۰۰) (۱۱۰۱) (۱۱۰۲) (۱۱۰۳) (۱۱۰۴) (۱۱۰۵) (۱۱۰۶) (۱۱۰۷) (۱۱۰۸) (۱۱۰۹) (۱۱۱۰) (۱۱۱۱) (۱۱۱۲) (۱۱۱۳) (۱۱۱۴) (۱۱۱۵) (۱۱۱۶) (۱۱۱۷) (۱۱۱۸) (۱۱۱۹) (۱۱۲۰) (۱۱۲۱) (۱۱۲۲) (۱۱۲۳) (۱۱۲۴) (۱۱۲۵) (۱۱۲۶) (۱۱۲۷) (۱۱۲۸) (۱۱۲۹) (۱۱۳۰) (۱۱۳۱) (۱۱۳۲) (۱۱۳۳) (۱۱۳۴) (۱۱۳۵) (۱۱۳۶) (۱۱۳۷) (۱۱۳۸) (۱۱۳۹) (۱۱۴۰) (۱۱۴۱) (۱۱۴۲) (۱۱۴۳) (۱۱۴۴) (۱۱۴۵) (۱۱۴۶) (۱۱۴۷) (۱۱۴۸) (۱۱۴۹) (۱۱۵۰) (۱۱۵۱) (۱۱۵۲) (۱۱۵۳) (۱۱۵۴) (۱۱۵۵) (۱۱۵۶) (۱۱۵۷) (۱۱۵۸) (۱۱۵۹) (۱۱۶۰) (۱۱۶۱) (۱۱۶۲) (۱۱۶۳) (۱۱۶۴) (۱۱۶۵) (۱۱۶۶) (۱۱۶۷) (۱۱۶۸) (۱۱۶۹) (۱۱۷۰) (۱۱۷۱) (۱۱۷۲) (۱۱۷۳) (۱۱۷۴) (۱۱۷۵) (۱۱۷۶) (۱۱۷۷) (۱۱۷۸) (۱۱۷۹) (۱۱۸۰) (۱۱۸۱) (۱۱۸۲) (۱۱۸۳) (۱۱۸۴) (۱۱۸۵) (۱۱۸۶) (۱۱۸۷) (۱۱۸۸) (۱۱۸۹) (۱۱۹۰) (۱۱۹۱) (۱۱۹۲) (۱۱۹۳) (۱۱۹۴) (۱۱۹۵) (۱۱۹۶) (۱۱۹۷) (۱۱۹۸) (۱۱۹۹) (۱۲۰۰) (۱۲۰۱) (۱۲۰۲) (۱۲۰۳) (۱۲۰۴) (۱۲۰۵) (۱۲۰۶) (۱۲۰۷) (۱۲۰۸) (۱۲۰۹) (۱۲۱۰) (۱۲۱۱) (۱۲۱۲) (۱۲۱۳) (۱۲۱۴) (۱۲۱۵) (۱۲۱۶) (۱۲۱۷) (۱۲۱۸) (۱۲۱۹) (۱۲۲۰) (۱۲۲۱) (۱۲۲۲) (۱۲۲۳) (۱۲۲۴) (۱۲۲۵) (۱۲۲۶) (۱۲۲۷) (۱۲۲۸) (۱۲۲۹) (۱۲۳۰) (۱۲۳۱) (۱۲۳۲) (۱۲۳۳) (۱۲۳۴) (۱۲۳۵) (۱۲۳۶) (۱۲۳۷) (۱۲۳۸) (۱۲۳۹) (۱۲۴۰) (۱۲۴۱) (۱۲۴۲) (۱۲۴۳) (۱۲۴۴) (۱۲۴۵) (۱۲۴۶) (۱۲۴۷) (۱۲۴۸) (۱۲۴۹) (۱۲۵۰) (۱۲۵۱) (۱۲۵۲) (۱۲۵۳) (۱۲۵۴) (۱۲۵۵) (۱۲۵۶) (۱۲۵۷) (۱۲۵۸) (۱۲۵۹) (۱۲۶۰) (۱۲۶۱) (۱۲۶۲) (۱۲۶۳) (۱۲۶۴) (۱۲۶۵) (۱۲۶۶) (۱۲۶۷) (۱۲۶۸) (۱۲۶۹) (۱۲۷۰) (۱۲۷۱) (۱۲۷۲) (۱۲۷۳) (۱۲۷۴) (۱۲۷۵) (۱۲۷۶) (۱۲۷۷) (۱۲۷۸) (۱۲۷۹) (۱۲۸۰) (۱۲۸۱) (۱۲۸۲) (۱۲۸۳) (۱۲۸۴) (۱۲۸۵) (۱۲۸۶) (۱۲۸۷) (۱۲۸۸) (۱۲۸۹) (۱۲۹۰) (۱۲۹۱) (۱۲۹۲) (۱۲۹۳) (۱۲۹۴) (۱۲۹۵) (۱۲۹۶) (۱۲۹۷) (۱۲۹۸) (۱۲۹۹) (۱۳۰۰) (۱۳۰۱) (۱۳۰۲) (۱۳۰۳) (۱۳۰۴) (۱۳۰۵) (۱۳۰۶) (۱۳۰۷) (۱۳۰۸) (۱۳۰۹) (۱۳۱۰) (۱۳۱۱) (۱۳۱۲) (۱۳۱۳) (۱۳۱۴) (۱۳۱۵) (۱۳۱۶) (۱۳۱۷) (۱۳۱۸) (۱۳۱۹) (۱۳۲۰) (۱۳۲۱) (۱۳۲۲) (۱۳۲۳) (۱۳۲۴) (۱۳۲۵) (۱۳۲۶) (۱۳۲۷) (۱۳۲۸) (۱۳۲۹) (۱۳۳۰) (۱۳۳۱) (۱۳۳۲) (۱۳۳۳) (۱۳۳۴) (۱۳۳۵) (۱۳۳۶) (۱۳۳۷) (۱۳۳۸) (۱۳۳۹) (۱۳۴۰) (۱۳۴۱) (۱۳۴۲) (۱۳۴۳) (۱۳۴۴) (۱۳۴۵) (۱۳۴۶) (۱۳۴۷) (۱۳۴۸) (۱۳۴۹) (۱۳۵۰) (۱۳۵۱) (۱۳۵۲) (۱۳۵۳) (۱۳۵۴) (۱۳۵۵) (۱۳۵۶) (۱۳۵۷) (۱۳۵۸) (۱۳۵۹) (۱۳۶۰) (۱۳۶۱) (۱۳۶۲) (۱۳۶۳) (۱۳



















ناظران پر عذاب برزخ میں ہوتا ہے یا قیامت میں؟

سوال ۱۲۰۹۔ ایمان دار کے فرأش و اجہات چیزوں کو چھوڑنے سے یا دلی طریقے سے عمل نہ کرنے سے ایسے بے انداز کے انتقال کے بعد اس کو عذاب عالم برزخ میں ہوگا یا قیامت کے دن حسب کتاب کے بعد؟

الجواب حامداً و مصلياً :

سلسلہ برزخ سے یہ شرعاً جو جا۲ ہے (۱) حساب و کتاب کے بعد بھی ہوتا ہے (۲) انشاءً محفوظاً منہ۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد المذنب لدارالعلوم دیوبند ۲۸/۵/۸۷ھ۔

الجواب صحیح: بند و نظام الدین عفی عنہ، دارالعلوم دیوبند ۳۰/۵/۸۷ھ۔

۱۔ "کذلک اهل السنة والجماعة عذاب القبر حق، وسوال حنکر و تکبر و مضطحة القبر حق، لكن إن كان كاهراً فعدله بحکم إلى يوم القيامة، ويرفع منه يوم الجمعة وشهر رمضان، لعذاب اللعنه متصلاً بالروح والروح متصلاً بالجسم، فتأثم الروح مع الجسد وإن كان خارجاً عنه، والمؤمن المطيع لا يعذب سئل له مضطحة يجدها حول ذنك وحوله والعاصي يجدها يعضه ويضطه، لكن يتقطع عنه العذاب يوم الجمعة وليقبلها، ثم لا يعود، وإن مات يومها أو قبلها، يكون العذاب ساعة واحدة وضطحة القبر لم يقطع، كذا في المعتمدات للشيخ أبي المعين النسفي الحنفی من حاشية الحنفی ملخصاً". رد المحتار كتاب الجمعة. مطلب: ما احتج به يوم الجمعة: ۱۶۵، سعيد

(و كذا في شرح الفقه الأكبر للإمام علي الفارسي، ص: ۱۰۱، الخليلي)

۱) "وأما البرزخ لاول دار الجزاء، فظهر فيها من ذلك ما يليق بملك الدار، ونقصي لحكمة بظهوره، فإذا كان يوم القيامة الكبرى وفي أهل الطاعة وأهل المعصية ما يستحقونه من نعيم الأبدان والأرواح و عذابهما، فعذاب البرزخ و تعبه أول عذاب الآخرة و تعبه، وهو مشتق منه، واصل إلى أهل البرزخ هناك، كما دل عليه القرآن والسنة الصحيحة الصريحة في غير موضع دلالة صريحة، كقوله صلى الله عليه وسلم: "فتفتح له باب إلى الجنة فيأبته من روحها و تعبهها" وفي العاجر: "فتفتح له باب إلى النار فيأبته من حرها و سقمها". وكتاب الروح، المسئلة السابعة، كون القبر جرداً من حفر النار أو -



## کتابہ ادب قرآن و تفسیر و تفسیر

سوال نمبر ۱۲۱: اس حدیث میں کیا معنی ہیں؟  
 اس حدیث میں کیا معنی ہیں؟  
 اس حدیث میں کیا معنی ہیں؟

ایک حدیث میں ہے کہ: "انسان کی تیرہ قسمیں ہیں جن میں سے ایک ایسی ہے جس کی تیرہ قسمیں ہیں۔" اس حدیث میں کیا معنی ہیں؟  
 اس حدیث میں کیا معنی ہیں؟  
 اس حدیث میں کیا معنی ہیں؟

یہ حدیث میں کیسے ہے؟

اس حدیث میں کیا معنی ہیں؟  
 اس حدیث میں کیا معنی ہیں؟  
 اس حدیث میں کیا معنی ہیں؟

اس حدیث میں کیا معنی ہیں؟  
 اس حدیث میں کیا معنی ہیں؟  
 اس حدیث میں کیا معنی ہیں؟

اس حدیث میں کیا معنی ہیں؟  
 اس حدیث میں کیا معنی ہیں؟  
 اس حدیث میں کیا معنی ہیں؟

اس حدیث میں کیا معنی ہیں؟  
 اس حدیث میں کیا معنی ہیں؟  
 اس حدیث میں کیا معنی ہیں؟

اس حدیث میں کیا معنی ہیں؟

اس حدیث میں کیا معنی ہیں؟



”عن البراء بن عازب رضى الله تعالى عنه عن رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم قال: ”يا أيها منكم فيجلسانه، فيقولان له: من (ذلك) فيقول: رضى الله، فيقولان له: ما ديت؟“ فيقول: ”يحيى“، فيقولان: ما هذا الذي بعث فيكم؟ فيقول: هو رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم، فيقولان له: ما يدريته؟ فيقول: قرأت كتاب الله فأصغت به وصدقته، فأنزل قوله: ﴿يحيى﴾، فبنت الله الذين آمنوا بالقول الثابت في الخلق (مشکوٰۃ شریف، ص: ۲۳) (۱)۔

روایت سے معلوم ہوا کہ مسلمان بندہ منکرِ تعمیر کے سوالوں کا جواب ٹھیک ٹھیک دے گا لیکن کافر مرتد کا جواب تیسرا دے سکتا ہے۔ اب پوچھنا یہ ہے کہ مسلمان دوزخ کے ہیں، فاسق و فاجر، حقّی، پرہیزگار۔ طلبِ قبر کے متعلق جو بھی روایت ہے اس میں مطلق مسلمان کا لفظ ہے اور اس کا جواب ہے کہیں بھی اس کی توقع نہیں ہے کہ فاسق مسلمان کا جواب کیا ہوگا؟ اگر فاسق مسلمان کا جواب بھی وہی ہے جو روایت میں مذکور ہے تو اس کا انجام اچھا ہوتا چاہئے، قبرِ وسیع اور رحمت کا ایک ٹکڑا ہونا چاہئے، لیکن روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ فاسق مسلمان عذابِ قبر میں گرفتار ہوتا ہے، اور حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق روایت ہے کہ ان کی موت پر عرشِ باری مل گیا تھا، ان کے جنازے کی نماز میں ستر ہزار فرشتے شریک تھے، لیکن ان پر قبرِ بک ہوئی تھی، قرآنی تحریر کے لئے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور اصحاب نبی رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے دعاء و استغفار کی۔ (مشکوٰۃ شریف، ص: ۲۶) (۲)۔

”أخفى رواية عن أنس بن مالك رضي الله تعالى عنه وسلم قال: ”(بنت الله الذين آمنوا بالقول الثابت)“، سزلت في عذاب النور، فقال له: من (ذلك) فيقول: رضى الله، وبني محمد“، منقذ عبه“۔ (مشکوٰۃ شریف، ص: ۶۷) (۳)۔

(۱) (مشکوٰۃ المصابیح، کتاب الإيمان، باب إثبات عذاب القبر، ۲۵۱، قدیمی)

(۲) ”عن ابن عمر رضي الله تعالى عنهما قال: قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم: ”هذا الذي تحرك له العرش، وفتحت له أبواب السموات، وشهدته سبعون ألفاً من الخلائق، لقد فُتِحَ عنه“، ثم فرج عنه“۔ (مشکوٰۃ المصابیح، کتاب الإيمان، باب إثبات عذاب القبر، ص: ۲۶، قدیمی)

(۳) (مشکوٰۃ المصابیح، کتاب الإيمان، باب إثبات عذاب القبر، ص: ۶۷، قدیمی)



مذکورہ روایت کے زاریہ معلوم ہوا کہ مسلمانوں کو اس بات سے زیادہ بات قدم بھی رکھا جائے گا، یہ سن کر  
 کوئی انسان اسے سن کر نہیں کہ صرف عقلی کو ثابت قدم رکھا جائے گا، فاسق و فاسقہ کو مسلمان کا جواب حسب  
 یہ ہو تو انہی کو بھی روئے پا بنے، خاص کلام یہ کہ فاسق مسلمان کا قیام تک کے سوال پر جواب یہ ہوگا کہ اگر اسے  
 اسے معذور قرار دیا جائے گا، سو تو فاسق کا بھی قیام میں چھوڑ دیا جائے اور اگر جواب یہ نہیں ہے تو چھوڑ دیا جائے  
 روایت کے معلوم ہوا ہے کہ قیام میں سوال شدید کے متعلق ہوگا، اب فاسق و فاسقہ کو جواب میں روئے نہیں دیا جائے۔

الحجاب حامداً و مصلیاً :

”عذاب شدید حق سب سے زیادہ ہے۔ نہ مذکور ہو مصلحاً اور نہ مفسداً۔ (شرح فتح مکر -

ص ۱۳۳، ۱۳۴)

مؤمن خواہ مصلح ہو یا فاسق ہو تحریرین کے سوال کے جواب میں اگر اہل توحید و رسالت و دین سے  
 (۲) پھر دین اہل پر عذاب قیام پورا ہے جسے کفر اور عداوت سے پہچان کر انہوں کو دین کی وجہ سے اس پر  
 عذاب بھی ہوگا (۳) پھر صحت جو یہ صریح و لفظ صریح کی ہے، علمائے فاسق کی وجہ سے (۴) جس کی شہادت (۵)

(۱) (شرح المفہم الاکثر لیسلا علی القاری، حفظہ القر و عدلہ حق، ص: ۱۰۱، قدسی)

(۲) ”عن ابي هريرة رضي الله تعالى عنه قال: قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم: ”ان اظفر الجحش  
 ان لا يملك من لسانه او ذقانه، يقول لا احب هذا العسكر ولا هذا العسكر، فيقولان: ما كنت تقول في هذا  
 الرجل؟ فيقول: هو عبد الله ورسوله، تشهد ان لا اله الا الله و ان محمداً عبده ورسوله، فيقولان: قد كنا  
 عليه انك تقول هذا“ (مشکوٰۃ المصابیح، کتاب الإيمان، باب اثبات عذاب القبر، ص: ۴۵، قدسی)

(۳) ”عن ابي عباس رضي الله تعالى عنه قال: مر علي صلي الله تعالى عليه و سلم على قبره فقال:  
 ”ابعد لعثمان، وما بعد من قبره“ ثم قال: ”ثم اقبلها، فكان يسمى بالقسمه و ما احبها فكن لا  
 يستتر من بولها“ (صحیح البخاری، کتاب الجنائز، باب عذاب القبر من الغيبة والنول، ۴۹۰، قدسی)  
 (۴) ”عن ابي هريرة رضي الله تعالى عنه قال: قال رسول الله صلى الله تعالى عليه و سلم: ”ان اظفر  
 الانسان ان يقطع عنه عسله الا من تلافى، الا من صدق حاربه، او علم بفتح ربه، او ولد صالح يدعو  
 له“ (درود مصلو، مشکوٰۃ المصابیح، کتاب العقب، الفصل الاول، ص: ۳۴، قدسی)

(۵) ”الترغ العادس، التنداع في تحفیف العذاب عن يستعده، كشفه في عمه ابي طالب ان -



اور اس طرح کے سو سو دواکی ہوگا

نمونه‌های زیر از فرآیندهای یادگیری در یک سیستم یادگیری ماشین را نشان می‌دهد:

اگر کوئی شخص اس کتاب کے لئے کسی شخص کو بھیجے تو اس کا اجر بھی اس کے لئے ہے۔

[illegible]

یہ دعویٰ مسلمان مبلغ (مق) دیکھا کہ اسے ایک مکان سے مٹا دیا گیا، پھر اس مکان پر گنہگاروں نے اسے لٹا دیا۔

یہ بات صحیح ہے کہ قریب ۱۰۰ سال امامان سے پیش رو انجیلوں قرآن سے ہمہ جہت پیش رو ہے ہاں یہ ہے کہ

- بحسب ما علم من إخراج اعتبار الطحاريه من ١٢٣٠ قهبي.

١٠- قال القديس « أنجيلي حيا » وأمر جده بليون بارت اعترافا بأحوال الذين سقطوا الأمان  
 في الحشر. ١١- قال القديس بولس: « سقطوا قبل أن يسميهم »، قال على هذا فهو مستحق  
 لأحد. ١٢- كذا في ١٣- المصاحف السائدة عام ١٥٥٠. حكمة في قوله يسوع:

۳۰. فاعل ضم محذوف، مفعول به مبتدا، مفعول به ثانی، و الفه خبر کا خبریہ و خبر : (معاذ اللہ)

۳. شرح تفسیر المیزان، ج ۱، ص ۲۰۱.

١٠٠. اسرار الله لكم لم يعلمه احد من الناس.

<sup>14</sup> *Journal of the American Statistical Association*, 97 (1992), 1039-1047.















رحمہ اللہ تعالیٰ نے تکریر العادۃ میں ۱۰۹ (۱) میں ایک قول کی بنا پر دوسرے اور ایک قول کی بنا پر تیسری مرتبہ کا تحریر فرمایا ہے، چوتھی مرتبہ کا ذکر نہیں فرمایا۔ شیخ عبدالحی محدث دیوبند نے نشۃ السمعات، ص: ۶۶۵ میں صرف اوسرتبہ ذکر کیا ہے (۲)، اسی طرح امام غزالی نے احیاء العلوم، ص: ۴۳۵ (۳) میں (۴) شیخ عبدالہ باب شعرانی نے انبیو فیہ والحوادث: ۱۵۱/۶ (۴) اور مختصر تکریر قرطبی جس ۲۰۰ (۵) میں دوسری مرتبہ کا ذکر کیا ہے۔ یہاں واضح القرآن بغیر حاشیہ کے ہے۔ خواصیح اقراءن میں بھی چار مرتبہ کا ذکر نہیں (۶)۔ تفسیر ابن جریر ۷/۴۹۸ میں حدیث مرفوعہ ہے: "عس أُنسى هو بربہ وحشی اللہ تعالیٰ عنہ فل قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: "تَبْقَى فِيْ صُورِ ثَلَاثٍ وَنَحَاسَاتٍ الْأَوَّلَى: نَفْسُهُ الْفَرِيحُ وَالْآخِرَةُ: نَفْسُهُ النَّاصِقُ وَالْبَالِغَةُ: نَفْسُهُ الْقَيَّامُ لَوْ أَنَّ الْعَالَمِينَ إِذْ- (۱۳) رَأَوْهُ كَانُوا يَتَذَكَّرُونَ"۔ پانچویں مرتبہ کا قول بھی کلمہ کر دیدہ کی ہے۔ لفظ واللہ سبحانہ تعالیٰ علم۔

ترجمہ الکیمیہ محمود غفرلہ اور العلوم بیحد۔

- (۱) (تذکرۃ المعداد، باب دوم در احوال روز بعث و نسلو، کہ پنجاه هزار سالہ باشد تا دخول جنت و مار: ۱۱۰۹، مطبع نول کشیور)
- (۲) (أشعة النعمات، باب الفتح فی الصور، ۳۱۱/۳، مکتبہ سورہ و ضوہ سکیہ)
- (۳) "والمراجعة هي: النقطة الأولى، و لرافقة هي النقطة الثانية". (إحياء العلوم، کتاب ذکر الموت و ما بعده، صفحہ ۱۷۳ المحشو و اہلہ، ۶۰۷/۴۰، حنفیہ پشاور)
- (۴) "و يتفخ إسماعيل في الضروريتين الأولى: صناعة الصنع، والثانية: صناعة الإحياء، تسمى إحداهما المراجعة، والأخرى الرافقة". (المبوقیت و الجواهر، المبحث السادس و السنون فی وجوب اعتقاد أن الله تعالى يعيدنا كما بدأنا أول مرة الخ، ۱۵۱/۲، عماس بن عبد السلام مصر)
- (۵) (التذکرۃ للذکر علی، باب ذکر النسخ العانی للبحث فی الصور، ص: ۲۰۰، ۲۰۱، أماسة الإسلامية)
- (۶) (موش القرآن کے حاشیہ میں چٹکی مرتبہ، کاذکر می، ج: ۱، صفحہ ۱۷۷، تفسیر موضع القرآن ص: ۱۷۷، سورۃ الموم: ۶۸، تاج کمبش لاہور)
- (۷) (تفسیر ابن جریر الطبری، (الزم: ۶۸، ۲۲۲، ۲۰۲، دار المعرفہ)







اور انکو کہتے ہیں کہ وہ غیور۔ غرض اس طرح علماء نے اس کا مطلب بیان کیا ہے، تو یہ وہ مفہیم ہوتا ہے جو انکو کہتے ہیں کہ وہ غیور۔ غرض اس طرح علماء نے اس کا مطلب بیان کیا ہے، تو یہ وہ مفہیم ہوتا ہے۔

[illegible]

المصحح أنه قد بين من يصر بتركه، فتكون الآية دليلاً وإحياً بإدخاله في من خالف أهله  
أن يصححوا ذلك. فلو أن في التصحيح ما يثبت أنه يكون عليه، وهي يدونهما عن ذلك  
كان أهل تصحيحه يثبتون ما عرفت من السواء بما يثبت أن لا يكون له محرم للدين. فلو أن  
المصحح قد استغنى به. فوضح المصنف أن ما لا يثبت له حديث الزمري والحاكم وابن ماجة  
غير صحيح، وإنما هو من حديث أبيه وهو صحيح، وإجماعاً على ذلك من القائلين

١٤١) "عن حماد بن عمار عن أبي عبد الله عليه السلام قال: أخذ النبي صلى الله عليه وسلم من عجة الرحمن من عوف، فأنفق بها إلى نساء إبراهيم، فوجدوا بهوداً بنفسه، فأخذوا النبي صلى الله عليه وسلم عليه ونسوه، لم يجدوا في حوزة أبي بكر، فقال له عبد الرحمن: ألكي أؤلفم تكن يبيب عي الكاء؟ قال: لا، ولكني يبيب عي نوسس أخصبس فأخبرني، فوفت عبد متقببة، وحضت وجوه، وشلت حياض، وروية لطيفون." (صحيح الترمذي: أبواب الجنون، باب ما جاء من ترك حصة في الكاء على المهر: ٤٦١)

تقن مریک. طر سغه ان جمع الوغ الشکا، حرم دانه عليه الشکوة و سلام بی. فاعلمه  
عنه الصلوة والسلام ان مجرد الشکا، و ذبح العیة نفس بحر و الامکوره، بل هو، و حیف و قصه.  
و انسا المسحرة النرج و الحاد و منی الحبوب و صبر الخیور، و رفقاء العذایح، کتب الفحاشی و باب  
انیکاء، علم، لیس، ۲۰۵۰۳، ۱۰۰، شیدیه.















## فواحش کی وجہ سے عذاب کیوں نازل نہیں ہوتا؟

مسئلہ (۱۳۵): آج کل یہ دہرہ ہے کہ باپ اپنی بیٹی سے، کرہ ہائے اور بھائی اپنی بہن سے، کرہ ہائے در و پڑا اپنی سہیلیاں کے ساتھ، کرہ ہائے، کسی صورت میں خدا تعالیٰ ایسے لوگوں کو سخت سے سخت عذاب میں کیوں نہیں ڈالتا کہ دوسرے والے ان کو کئی وجہ سے معاف کریں؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

میراٹے لئے عدلہ دار آخرت کو ترجیح دینا چاہیے وہ نہیں لے لئے رہے (۱) بہت عمل بہت کچھ ٹھائے دنیا میں بھی مرتبہ ہوتے ہیں، کبھی اعمال صالحہ کی برکت سے وہ اثرات کم بھی ہو جاتے ہیں اور جہوں بھی یہ چاہی ہے ان کے اثرات بھی رہتے۔

تفسیر فی الترمذی عن عبد اللہ بن مسعود کہ فرمائی ہے کہ "اس وقت پر کوئی ایسا شخص مسلمانہ دور اس کو بلا کر مرنے سے دریغ نہ قبول ہوئی ہے" (۲)، مالک کہنے سے پہلے پہلے تو پتا بھی موقع ہے (۳) اور یہ بھی ہو سکتے ہیں کہ باپ اور بیٹی ہو تو اس کی اس سے کوئی سالانہ پوچھ بچھ نہ ہو کہ جو کہ اپنی خدمت کرے، مالک کہنے سے بعد یہ تو حق ہو کہ کسی مائت کی بھی مہلت ملتی جاتی ہے۔

"ان الذکک کراۃ بنو عذاب اللہ و سخطہ، کمر لقاہ اللہ و کمر لقاہ اللہ، و اللہ یصلح المسلم۔"

کتاب الذکر والدعاء، باب من لقاہ اللہ أحب اللہ، و اللہ یصلح المسلم، ۳۳۰، ۳۳۱، قمیسی

(۱) "الطلب مروغۃ الاخوة"، اتفاق السادة المطہر، ۳۶۹، ۳۷۰، بیروت

دو کتب الحقائق للحنونی: ۲۶۵، ۲۶۶، بیروت

(۲) "عن عیاد بن الارث"۔ فضل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ "و اسی حالت میں تھا کہ"۔ فاعطیہ النین و معی واحدہ، ما لہ ان لا یطک امتی بسبب فاعطیہا، و ما لہ ان لا یطک علیہ عدو من عوام فاعطیہا، و ما لہ ان لا یطک بعصمہ بنی ہش شعیبہا، و ما لہ الترمذی (و السانی)۔ مشکوٰۃ المصابیح۔ ۱۰۰، فضائل سید المرسلین، عدو مسلمہ علیہ: ۵۱۳، ۵۱۴، قمیسی

(۳) "عن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: "ان اللہ یصلی رزقہ العبد ما لم یفرغ"۔ و ما لہ الترمذی و ما حاجہ"۔ مشکوٰۃ المصابیح۔ کتاب الدعوات۔ ما لا یستغفر النور: ۶۶۶، قمیسی



**تشیع** پنج شاکت شرعی کے کسی کو زان کہنا حرام اور کیے دگنہ و ہے قرآن پاک نے اپنے چھٹے آیت میں فرمایا: "وَلَا تَزِرُ وَازِرَتُكَ مِنْ وِزْرِكَ" (اور اپنی سہیلی سے اپنی بوجھ نہ لے کرے)۔ جس میں مذکور ہے کہ جو ہے کسی کو زان کہنا بھی حرام ہے۔ فقہ واندہ تعالیٰ رحمہ۔

حرر العبد محمد غفرلہ دارالعلوم دیوبند ۱۲۸۰ھ

بجو پہنچا بندہ و تمام نذین علی عتہ دارالعلوم دیوبند ۱۲۸۰ھ

سہ جد کو شہید کرنے پر سزا فوراً کیوں نہیں دی جاتی؟

سوال نمبر ۳: غیر قرآن و اندہ تعالیٰ ولی اللہ کی درگاہوں کو شہید کرنے پر فوراً سزا دیتا ہے۔ لیکن اس نے کہا کہ وہ دینی سہ جد کو شہید کرنے پر ان لوگوں کو فوراً سزا نہیں دیتا۔

الجواب جامعہ و مصنفہ

ترجمہ شریف: حدیث شریف سے کہیں آیت ہے کہ ولی اللہ کی درگاہ کو شہید کرنے پر فوراً سزا دیتا ہے۔ ۱۲۸۰ھ سے اب تک مشرقی و جنوب میں کتنے ایسے لوگ ہیں شہید ہوئے ہیں، اور بھی جہ جہاں ہوئے ہیں۔ فوراً نہیں دی گئی ہے، یہ بھی اندہ تعالیٰ کی رحمت ہے۔ وہ جہاں فوراً سزا دی گئی ہے، وہ بھی اندہ تعالیٰ کی حکمت ہے۔ سہ جد کو شہید کرنے پر فوراً سزا نہیں دی گئی ہے، وہ بھی اندہ تعالیٰ کی حکمت ہے (۱۲۸۰ھ و اندہ سزا دیتی ہے)۔

حرر العبد محمد غفرلہ دارالعلوم دیوبند ۱۲۸۰ھ

سب سے پہلے کس کا حساب ہوگا؟

سوال [۵-۵]: میدان حشر میں حساب پہلے کس کا ہوگا؟ آدمی ان کا جزا کا؟ بحران میں سے کون سے انسان کا پہلے حساب ہوگا؟ کون سے جزا کا؟ ان چیزوں میں سے کس کی کا ہوگا؟ (۱۲۸۰ھ و اندہ سزا دیتی ہے)

۱: قال اللہ تعالیٰ: "وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ، ثُمَّ لَا يَأْتُوا بِنِجَاحٍ شَهِدَةٍ، فَإِنَّهُمْ فِي عَذَابٍ مُبِينٍ" (اور جو لوگ عورتوں کو الزنا کا الزام دیتے ہیں، لیکن ان کو کوئی گواہ نہیں آتا، تو ان کو عذاب کا عذاب ہے)۔

۲: قال اللہ تعالیٰ: "وَالَّذِينَ يَرْمُونَ زَوْجَاتِهِمْ بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا، فَإِنَّهُمْ فِي عَذَابٍ مُبِينٍ" (اور جو لوگ اپنی بیویوں کو الزنا کا الزام دیتے ہیں، لیکن ان کو کوئی گواہ نہیں آتا، تو ان کو عذاب کا عذاب ہے)۔

۳: قال اللہ تعالیٰ: "وَالَّذِينَ يَرْمُونَ صِبْيَانًا، فَإِنَّهُمْ فِي عَذَابٍ مُبِينٍ" (اور جو لوگ بچوں کو الزنا کا الزام دیتے ہیں، لیکن ان کو کوئی گواہ نہیں آتا، تو ان کو عذاب کا عذاب ہے)۔

الاعمال ۹۰-۹۳



شہیدوں کا بکرمول کا؟

الجواب حامداً و مصلياً :

یہ کسی کتاب میں دیکنا یا نہیں، اس پر مدد و نجات ہے، نہ کسی مستند فقیہ عملیہ کا ترتیب ہے، اس لئے اس کی تفتیش کی ضرورت نہیں تھی (۱)۔ فقط واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد المذنب غفرلہ دارالعلوم دیوبند، ۱۶/۷/۱۴۰۵ھ۔

رمضان میں مرنے والے سے حساب

سوال [۳۵۶]: اگر کوئی شخص رمضان شریف میں مرجائے تو اس سے حساب ہوگا یا نہیں؟ اگر ہوگا تو ہر صاحب بڑا بدر رمضان یا بدر رمضان کچھ تخفیف کے ساتھ ہوگا؟

الجواب حامداً و مصلياً :

امید ہے کہ بالکل حساب نہیں ہوگا (۲)۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد المذنب غفرلہ دارالعلوم دیوبند، ۱۶/۷/۱۴۰۵ھ۔

الجواب صحیح: بدر محمد نظام الدین غفرلہ دارالعلوم دیوبند، ۱۶/۷/۱۴۰۵ھ۔

(۱) قال فقہ تعالیٰ: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْلُوا عَنْ أَشْيَاءٍ إِنَّكُمْ تَعْلَمُونَهَا﴾ (المائدة: ۱۰۱)

"الجميع لا تسألوا عن أشياء عفا الله عنها ولم يكلّف بها" (التفسيرات: لأحمدية، ص ۳۸۰)

"عن المغيرة رضي الله عنه عن النبي صلى الله تعالى عليه وسلم قال: "إن فحرم عليكم عتقوا لأمهات، ومعتقوا ذوات وأذنات، وكرد لكم قبل وقال وكثير السؤال وبضاعة العال" (صحيح البخاري، كتاب الأدب، باب عتقوا أئمة الذين من المكسر ۴۰: ۸۸۳، قدیمی)

(۲) عن ابن مسعود رضي الله تعالى عنه قال: قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم: "من وافق موته عند القضاء رمضان دخل الجنة".

"عن حديثه رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم: "من قال لا إله إلا الله ابتغى وجه الله حتى له بها. دخل الجنة، ومن ساء بما ابتغى وجه الله حتى به به. دخل الجنة". (شرح الصلوة للعلامة المصطفی، ص ۳۰۶، باب أحسن أوقات الصلوة، دار المعرفه بيروت)

"قال أهل السنة والجماعة عذاب القبر حق، وسؤال منكر ومكبر وعلقة القبر حق، لكن إن =















ملے گی؟ یا بل سزا اور بلا حساب و کتاب جنت میں داخل ہو جائے گا؟

الجواب حامداً و مصلحاً :

بد اعمال کی سزا کا وہ بھی مستحق ہے، حق تعالیٰ فضل فرمادے تو بے حساب جنت میں داخل کر دے (۱)۔ فقط واللہ تعالیٰ اعظم۔

حررہ العبد محمد وغفرلہ، دارالعلوم دیوبند، ۱۴/۴/۹۳ھ

نافرمانوں کا حشر

سوال (۲۰۱): جہادک شریعت پر مطلق عمل نہیں کرتے ان کا کیا حشر ہوگا؟ بظن ہوگی یا نہیں جب کہ روز بروز اس کی افرابی کرنے سے اس کا قلب سیاد ہو جاتا ہے تو ایمان کیا پتی رہن ہوگا؟ نیز جو لوگ علی الاطلاق کفر میں مبتلا ہوں اور دین کی باتوں کا مذاق بھی اڑاتے ہوں تو ان کا کیا حال ہوگا اور کون کون سے کھلے عام مبتلا ہوں مگر ان کو اس پر تہ امت بھی ہو تو ان کا کیا حال ہوگا؟

الجواب حامداً و مصلحاً :

حق سزا کے مستحق ہونے کے باوجود حق تعالیٰ اپنے فضل سے معاف فرماوے تو کوئی مانع نہیں: ﴿و یغفر لمن یشاء﴾ و یغذب من یشاء ﴿۲﴾ اور جس کو نہ مست ہو جائے جو کہ توبہ کی اصل ہے تو یہ بھی سبب

(۱) "و یحوز الحجاب عنی المہجرۃ سواء اجنب مرتکبہا الکبیرۃ أم لا لدعو لہا تحت قولہ تعالیٰ:

﴿و یغفر ما دون ذلک لمن یشاء﴾... والغفر عن الکبیرۃ الخ" (شرح العقائد الثمینی، ص: ۸۶، ۸۷،

المطبع الیوسی)

(و کذا فی شرح الفقہ الاکبر لملا علی القاری، ص: ۱۲۸، قدیمی)

"(و عنہم): فی اسلامہ (حق کاشی للکفار کہم اجمعین، و لبعض المسلمین): فی عصاة

المسلمین الخ" (شرح فقہ الاکبر ص: ۱۰۱، قدیمی)

قال اللہ تعالیٰ: ﴿اِنَّ اللہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُشْرَکَ بہٖ و یغفر ما دون ذلک لمن یشاء﴾ سورۃ

النساء: ۱۶، ۳۸

(۲) (المائدہ: ۱۸)

وقال تعالیٰ: ﴿ان تعذبہم فانیہم عبادک، وان تغفر لہم فانیک انت العزیز الحکیم﴾ (المائدہ: ۲۱، ۸۰)















الجواب حامداً ومصلحاً:

حمید جاہلیت کی وجہ سے جب وہ شخص قتل کریں اور ہر ایک دوسرے کو قتل کرنے کا عزم رکھتا ہو تو قتل و مقتول دونوں کے لئے جہنم کی عید ہے (۱)۔ فقہ وائدہ تعالیٰ انہم۔  
حرر العبد محمود غفرلہ دارالحدود، بدھ ۱۵۰۵ھ/ ۱۹۸۵ء۔

مرکب قتل عمد کی مغفرت و خودکشی

سوال (۳۱۶): قتل عمد کے مرکب کی مغفرت ممکن ہے کہ نہیں، اگر سے تو بعد ازاں یہ قتل العذاب ہوئی کسی شخص ہے کہ عذاب سے کھینچ دی ہو جائے، اور بے مقتول کی معافی سے یا مقتول کے ایساں ثواب وغیرہ کرنے سے؟ جو ممکن ہو تو فرمادیں۔  
۲۔ خودکشی کے متعلق کیا حکم ہے، اس میں بھی کوئی عمل ہے کہ عذاب سے بچ جائے، جرم کے بعد توبہ کرنے سے امید مغفرت ہے مگر یہ تو ان کا موقع ہی نہیں۔

الجواب حامداً ومصلحاً:

۱۔ ہر مرکب کبیرہ کی مغفرت ممکن ہے اگر شرط تحقق ہوں (۲)، یا تو قتل عمد کا قصاص دے دے اور  
۲۔ اس سے مسلم نہ رہے، معافی چاہے (۳) مقتول کو ایساں ثواب کرے جس قدر بھی ممکن ہو مقتول کے ساتھ  
(۱) "عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: "لا یقتل المسلمان سبعینما فالقتل والمقتول فی النار" قلت: هذا القتل بعد ما بان المقتول: قال: "نہ کان حریص علی قتل صاحبه" (معنی علیہ)۔ (مشکوۃ المعاصی، باب قتل اہل لردۃ و لیسۃ بالمسلمہ ص ۳۰۷، قدیمی)۔

و صحیح ابن عسری، کتاب الایمان، باب المعاصی من أمر الناحلیۃ ولا یکنف صاحبہ اھ: ۹۰، قدیمی  
و انصحبیح للمسمۃ، کذب البعن و اشر، ج ۱، ص ۳۸۹، قدیمی)۔

۳: قال اللہ تعالیٰ: "یٰۤاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا سُبُلَ الشَّرْکِ، وَ یَغْفِرْ مَا دُونَ ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَاءُ" (۱۱۰:۳۸)  
"و تو صحیحہ ما ذکرہ، الامام العربی من ان النوبۃ (۱) مستحبہ عن شر النہہ، فہی مقرنہ  
لا احوالہ" (شرح الفقہ الاکبر، بحث النوبۃ، ص ۱۶۰، قدیمی)۔

۳: "موجب ذک العذاب و القود، الا ان یعمدوا لایاء، و یسانحوا، ولا کفارۃ لہ عندنا" (الفتاویٰ =







ہائی یعنی ہے (۱) رقتہ واللہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد المحمّد شمس الدین محمد بن مفتی محمد رضا علیہ السلام بہار پور، ۱۸/۱۲/۱۳۵۸ھ۔

الجواب صحیح: سعید احمد خضر، مدظلہ العالی، عبد الحنفیہ، ۱۹/صفر/۱۳۵۹ھ۔

خود کشی

سوال (۱۵) : اگر کوئی خود کشی کو سراہے تو اس کو کیا حکم ہے؟ اور اللہ

اس کی بخشش کی امید ہے؟

عبد الرحمن جیس ماہ محدث دیواریاں نصب فی وضع تحریر۔

الجواب حامداً و مصلحاً:

خود کشی حرام ہے (۲) لیکن مسبب کی اس کو حرام سمجھ کر کرتا ہے وہ عقاب کا خوف بھی اس کو ہے تو اللہ

اللہ مغفرت کی امید ہے تو: یعنی وہ: دین خلت لمن یشاء، بک الایۃ (۳) فقط واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد المحمّد شمس الدین محمد بن مفتی محمد رضا علیہ السلام بہار پور، ۱۹/صفر/۱۳۵۹ھ۔

الجواب صحیح: سعید احمد خضر، مدظلہ العالی، عبد الحنفیہ، ۱۹/صفر/۱۳۵۹ھ۔

خود کشی کا گناہ

سوال (۱۶) : خود کشی کرنے والے کا کیا حکم ہے اور آخرت میں اس کا کیا عذاب ہے؟

۱۔ الإنسان اسقط عنه عمله إلا من ثلاث: إلا من صدقة حرمة، أو علم يتبعه، أو ولد صالح

بدعوته (مشکوۃ المصابیح کتاب العیال الفصل الاول، ص ۳۲، ۳۳)

۲۔ (راجع ص ۲۶۹، رقم الحاشیہ ۱)

۳۔ (نقدم نحریرہ تحت عنوان "مرکب قتل و مقتول" اور خود کشی)

۴۔ (السیاق: ۳۸، ۱۱۹)

تو ما کان من المسببات دون التمرک والتکفر، نہ تص عبدہ صاحبہا حتی مات مؤمداً، فہو فی مشیئہ

اللہ تعالیٰ، إن شاء عبدہ بالدار، و إن شاء عذبتہ، و لم یعبدہ بالدار أصلاً، (اللفظ الاکبر، ص ۹، فلیعمی ۱)

تو یغفر ما دون ذلک لمن یشاء، من الصغائر و الکبائر مع التوبۃ و بدوئہا خلافاً

لمعنیہ، (شرح المغانیہ للشیخ النعمانی، ص ۸۵، المطبع البوسنی القرنیکی محلی ۱)

(وکذا فی البر، ص ۲۳۳، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱)







نہ ہرٹی ہوئی تڑکی پیٹے سے کیا خودکشی کا گناہ ہوگا؟

سوال (۳۰۸): زیر ذکر کون کس چیز کی بات ہے مثلاً تڑکی ایک مہرہ کس نے من لائی  
میں زیر مکر وہ فیہ جس کو پی کر زیر کا انتقال ہو گیا۔ تو اب خودکشی کا گناہ کس پر ہے؟ اس کا قصہ کیا ہے؟  
الجواب حامداً ومصلیاً:

اس بات کی "حیثیت کے باوجود ضرورت" قبول میں زیر خودکشی کا گناہ نہیں اس حدیث سے معلوم ہوا  
وعدہ عدہ (۱)۔ فقط واللہ اعلم بحوالہ الطبرانی۔

حررہ وحید محمد وفضلہ دار علوم وچند ۱۴۰۷ھ ۱۹۸۶ء

شیطان کی مہلت ورحمہ

سوال (۳۰۹): یہ شیطان کو قیامت آنے تک مہلت دینی جی ہے؟ قیامت کے روز اس کا یہ مشر  
ہوگا؟ یہ وہ تو یہ کرنے سے بعد بخش ہو سکتا ہے؟  
الجواب حامداً ومصلیاً:

شیطان نے بہت پار کی تہا، ان جملہ "الضررین" میں سے ہے (۴)۔ اس کے ذمہ کچھ مہلت  
نہیں ہے۔ اس روز جحیم کے لئے جگہ مہلت ہے۔ اس کے لئے مہلت ہے۔ یہاں تک کہ اس نے جواب میں فرمایا کہ

۱۔ وکذا فی الترمذی، ص ۱۲۱، امدادیہ ملتان،

"و لا یقول" بدیعہ خلفیہ، اور اس کا منشا بعد ان مخرج من الدنیا بمرمہ" (لفظہ الاکبر،  
ص ۶، قدسی،

"و انزل الذکاب من اعدائہ علی من تعالیٰ علیہ وسمو فی النار لا یحذرون واما انوار  
موجودون و ان لہ یکم برائین، بعد ان لغزائے عزیزین موعی، "التفہید الطحاویہ" ص ۱، قدسی،  
۱۔ قال اللہ تعالیٰ، "و لا تروا و لا تروا و لا تروا" سورۃ الترمذی، ص ۳۳،

وقال اللہ تعالیٰ، "و ان علی صالحات فلعلہن من لہ، فلیہا" سورۃ السجدة ۲۶ پ ۲۶،  
وقال اللہ تعالیٰ، "و لا یکنف اللہ لہما، لا یسعیہا" سورۃ الفجر ۲۶ پ ۳،

۲۴۔ سورۃ ص، ۱۲



قرآن میں 'منظور' سے مراد موقوف معلوم ہے (۱)۔ جس دن نیک صورتوں کا جس سے سب مرچائیں گے ان روز  
نہ ہلاکت دینے کی (۲)۔ ان سب کی موت کے ساتھ تھے مگر موت آنے کی موت سے چھٹکارہ نہ ملے گا  
اس کو تو یہی توقع نہیں ہوئی، وہ موت کے ساتھ رہے گا (۳)؛ جنہم میں رہے گا (۳)۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔  
حرر و اجازت محمد ظفر وار اہل علم و عہدہ ۲۶/۱۰/۱۴۴۹ھ۔

### اہل کتاب ضالین و مضنین دونوں مستحق عذاب ہیں

سورہ زمرہ (۳۹): ۱۔ اے اہل کتاب یعنی یہود نصاریٰ وغیرہ مقرر آن پر ایمان نہیں لاتے اور کواہلو  
بھی گمراہ کی راہ پر نہ گناہ کرتے ہیں، اے یہ لوگ جنہم میں جاؤ گے، یہی باصرف ہم، یہی جنہم میں جائیں گے، ہمارے ہم جنہم میں؟  
۲۔ فرقہ شیعوہ و دینی، غیر ہمارے ہم نہ ہو گویا کو کرہ کیا اس کا عذاب بھی صرف ان کے لئے علم پر  
ہی ہو گا یا ہم بھی مل جائیں گے؟

### الجواب حامداً و معیلاً:

۱۔ جو گمراہ ہوئے ہیں ان کو بھی عذاب ہو گا اور جنہم میں گمراہ کیا ہے ان کو بھی عذاب ہو گا، جن  
نورس کو گمراہ کیا گیا ہے وہ حسب عذاب میں مبتلا کئے جائیں گے تو بہت کچھ قدرت کریں گے کہ انہیں دوسرے  
گمراہوں سے گمراہ کیا ہے، لیکن کوئی شتوانہ نہ ہوگی، نیز گمراہ کرنے والوں کو یہ موت سزا دی گئی ہے کہ تم نے جس گمراہ  
کیا ہے، اگر تم گمراہ نہ کرتے تو ہم ایمان سے آتے، وہ جواب دیں گے ہم نے تم پر کبھی کیا تھا تو اپنے اختیار  
سے گمراہ ہوئے تب پھر وہ دعا کریں گے کہ اے اللہ انہیں وہ عذاب دے۔ انہوں نے ہمیں گمراہ کیا ہے۔ یہ  
سب قرآن شریف میں ہے (۱)۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

حرر و اجازت محمد ظفر وار اہل علم و عہدہ ۲۶/۱۰/۱۴۴۹ھ۔

الجواب صحیح: سعید احمد غفرلہ، صحیح عبدالمطیف، مدرسہ نظام علوم سہارنپور، ۲۸/۱۰/۱۴۴۹ھ۔

(۱) سورہ ص: ۸۵، ۸۶

۲۔ قال اللہ تعالیٰ: یٰۤاَیُّہَا الَّذِینَ ظَنُّوْا اَنْھُمْ اَحْمَدُ مِنْ دَاوُدَ وَ سُلَیْمٰنَ: (۱)۔

۳۔ قال اللہ تعالیٰ: یٰۤاَیُّہَا الَّذِینَ ظَنُّوْا اَنْھُمْ اَحْمَدُ مِنْ دَاوُدَ وَ سُلَیْمٰنَ: (۱)۔

(۲) قال اللہ تعالیٰ: یٰۤاَیُّہَا الَّذِینَ ظَنُّوْا اَنْھُمْ اَحْمَدُ مِنْ دَاوُدَ وَ سُلَیْمٰنَ: (۱)۔







منه انما هو كسر عروا - فاعلموا انهم في ذلك على ما هم عليه من الجهل والخرق.

آیا در کتب معتبره ای که در دسترس است،

جواب: بعد از آنکه من در این فکر بودم که چگونه

وایت ٹریسے خوش: "اور مادی" "اور میرے بچے" یہ عذاب بھیج ہوگا!"

[illegible]

تو اس نے غصہ انداز میں جواب دیا کہ "جو شخص اس کی بات نہ سمجھتا ہے وہ اس کی بات نہ کرے۔" اور وہ اس پر غصہ کرنے لگا۔

’اے میرا بھائی! راجی جانی، یہ دنیا، ملک بھئی ہے‘

!جواب حرف و قلبی!

وہی کہتے ہیں کہ اگرچہ میں نے (۲) بار اس کی تہ تکلیف اور جواب میں

مردوں پر اس کا اثر، ایک خاصہ بڑی ذمہ داری کے ساتھ ہی ہونا چاہیے۔

... و انما نريد ان نعلم انكم قد فهمتم ما قلنا

$\frac{d}{dt} \left( \frac{1}{\sqrt{1 - v^2/c^2}} \right) = \frac{v}{c^2} \frac{dv}{dt}$

\_\_\_\_\_

1. 2. 3. 4. 5. 6. 7. 8. 9. 10. 11. 12. 13. 14. 15. 16. 17. 18. 19. 20. 21. 22. 23. 24. 25. 26. 27. 28. 29. 30. 31. 32. 33. 34. 35. 36. 37. 38. 39. 40. 41. 42. 43. 44. 45. 46. 47. 48. 49. 50. 51. 52. 53. 54. 55. 56. 57. 58. 59. 60. 61. 62. 63. 64. 65. 66. 67. 68. 69. 70. 71. 72. 73. 74. 75. 76. 77. 78. 79. 80. 81. 82. 83. 84. 85. 86. 87. 88. 89. 90. 91. 92. 93. 94. 95. 96. 97. 98. 99. 100. 101. 102. 103. 104. 105. 106. 107. 108. 109. 110. 111. 112. 113. 114. 115. 116. 117. 118. 119. 120. 121. 122. 123. 124. 125. 126. 127. 128. 129. 130. 131. 132. 133. 134. 135. 136. 137. 138. 139. 140. 141. 142. 143. 144. 145. 146. 147. 148. 149. 150. 151. 152. 153. 154. 155. 156. 157. 158. 159. 160. 161. 162. 163. 164. 165. 166. 167. 168. 169. 170. 171. 172. 173. 174. 175. 176. 177. 178. 179. 180. 181. 182. 183. 184. 185. 186. 187. 188. 189. 190. 191. 192. 193. 194. 195. 196. 197. 198. 199. 200. 201. 202. 203. 204. 205. 206. 207. 208. 209. 210. 211. 212. 213. 214. 215. 216. 217. 218. 219. 220. 221. 222. 223. 224. 225. 226. 227. 228. 229. 230. 231. 232. 233. 234. 235. 236. 237. 238. 239. 240. 241. 242. 243. 244. 245. 246. 247. 248. 249. 250. 251. 252. 253. 254. 255. 256. 257. 258. 259. 260. 261. 262. 263. 264. 265. 266. 267. 268. 269. 270. 271. 272. 273. 274. 275. 276. 277. 278. 279. 280. 281. 282. 283. 284. 285. 286. 287. 288. 289. 290. 291. 292. 293. 294. 295. 296. 297. 298. 299. 300. 301. 302. 303. 304. 305. 306. 307. 308. 309. 310. 311. 312. 313. 314. 315. 316. 317. 318. 319. 320. 321. 322. 323. 324. 325. 326. 327. 328. 329. 330. 331. 332. 333. 334. 335. 336. 337. 338. 339. 340. 341. 342. 343. 344. 345. 346. 347. 348. 349. 350. 351. 352. 353. 354. 355. 356. 357. 358. 359. 360. 361. 362. 363. 364. 365. 366. 367. 368. 369. 370. 371. 372. 373. 374. 375. 376. 377. 378. 379. 380. 381. 382. 383. 384. 385. 386. 387. 388. 389. 390. 391. 392. 393. 394. 395. 396. 397. 398. 399. 400. 401. 402. 403. 404. 405. 406. 407. 408. 409. 410. 411. 412. 413. 414. 415. 416. 417. 418. 419. 420. 421. 422. 423. 424. 425. 426. 427. 428. 429. 430. 431. 432. 433. 434. 435. 436. 437. 438. 439. 440. 441. 442. 443. 444. 445. 446. 447. 448. 449. 450. 451. 452. 453. 454. 455. 456. 457. 458. 459. 460. 461. 462. 463. 464. 465. 466. 467. 468. 469. 470. 471. 472. 473. 474. 475. 476. 477. 478. 479. 480. 481. 482. 483. 484. 485. 486. 487. 488. 489. 490. 491. 492. 493. 494. 495. 496. 497. 498. 499. 500. 501. 502. 503. 504. 505. 506. 507. 508. 509. 510. 511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520. 521. 522. 523. 524. 525. 526. 527. 528. 529. 530. 531. 532. 533. 534. 535. 536. 537. 538. 539. 540. 541. 542. 543. 544. 545. 546. 547. 548. 549. 550. 551. 552. 553. 554. 555. 556. 557. 558. 559. 560. 561. 562. 563. 564. 565. 566. 567. 568. 569. 570. 571. 572. 573. 574. 575. 576. 577. 578. 579. 580. 581. 582. 583. 584. 585. 586. 587. 588. 589. 590. 591. 592. 593. 594. 595. 596. 597. 598. 599. 600. 601. 602. 603. 604. 605. 606. 607. 608. 609. 610. 611. 612. 613. 614. 615. 616. 617. 618. 619. 620. 621. 622. 623. 624. 625. 626. 627. 628. 629. 630. 631. 632. 633. 634. 635. 636. 637. 638. 639. 640. 641. 642. 643. 644. 645. 646. 647. 648. 649. 650. 651. 652. 653. 654. 655. 656. 657. 658. 659. 660. 661. 662. 663. 664. 665. 666. 667. 668. 669. 670. 671. 672. 673. 674. 675. 676. 677. 678. 679. 680. 681. 682. 683. 684. 685. 686. 687. 688. 689. 690. 691. 692. 693. 694. 695. 696. 697. 698. 699. 700. 701. 702. 703. 704. 705. 706. 707. 708. 709. 710. 711. 712. 713. 714. 715. 716. 717. 718. 719. 720. 721. 722. 723. 724. 725. 726. 727. 728. 729. 730. 731. 732. 733. 734. 735. 736. 737. 738. 739. 740. 741. 742. 743. 744. 745. 746. 747. 748. 749. 750. 751. 752. 753. 754. 755. 756. 757. 758. 759. 760. 761. 762. 763. 764. 765. 766. 767. 768. 769. 770. 771. 772. 773. 774. 775. 776. 777. 778. 779. 780. 781. 782. 783. 784. 785. 786. 787. 788. 789. 790. 791. 792. 793. 794. 795. 796. 797. 798. 799. 800. 801. 802. 803. 804. 805. 806. 807. 808. 809. 810. 811. 812. 813. 814. 815. 816. 817. 818. 819. 820. 821. 822. 823. 824. 825. 826. 827. 828. 829. 830. 831. 832. 833. 834. 835. 836. 837. 838. 839. 840. 84

[illegible]

مكة: في حجة الوداع - بعد ان غطف من مكة - فخرج الى مكة فوجد مكة قد حاصرت

[illegible]

المعنى الثاني هو أن يكون المراد من قوله تعالى "وَأَن تَعْلَمَ أَنَّ هَذَا الْقُرْآنَ أَنزَلْنَاهُ عَلَى نَبِيِّكَ وَأَنَّكَ أَنتَ الْمُرْسَلُ" أي أن تعلم أنك المرسل وأن هذا القرآن الذي أنزلناه على نبيك إنما هو الذي أنزلناه عليك أنت.

عبر عن مفهومي هذه المناقشة بـ «الصلاح الفعلي» ، كما قد يكون هناك بابان في العلم والمعرفة

رکعتی در نماز واجب است.

• **مجلس** : اجتماع







کے بندے نہیں کہ وہ جو شرک ہم نے کیا ہے اور ستر ماں کی محبت رکھنے والے کیوں محاف نہیں کرتا اور چند مدت کے لئے سزا دے کر اس کے بعد جنت میں داخل کیوں نہیں کرتا؟ کیا اللہ کے یہاں یہ انصاف نہیں ہے؟ جس طرح مسلمان گنہگاروں کو چند دن سے لئے روزے میں ڈالے گا، اس کے بعد جنت میں بھیج دے گا۔

یوں دیکھا جائے تو تمام مسلمانوں کی تعدد و ازدیاد بتائی دیتا ہے اور انتہائی دنیا تک ہے، بہت قلیل ہے نسبت غیر انسانی کے، کیا اللہ کو اپنے بندوں کو سزا دینا اور ان کو ہمیشہ تکلیف دینے سے سرت حاصل ہوتی ہے، یہ نہیں اور اس کی وجہ کیا ہے؟ براہ راست جنت میں جانے والوں کی تعدد تو بہت قلیل ہوگی، اس کی وجہ کیا ہے؟ اللہ تعالیٰ ستر ماں کی محبت رکھنے والا ہے، ان سے محبت کے باوجود کہ تعدد اوٹس وغیرہ ان کے ذریعہ اسلام کی بدانت کیوں دی؟ وہ حقیقت میں ستر ماں کی محبت رکھنے والا ہوتا تو پیغمبروں کی نصائح کو جو ابتدائی دنیا سے لے کر انتہائی دنیا تک کے بندوں کے دلوں میں اچھڑا کر اور شیطان کی طقت کو روک کر تمام بندوں کو ایمان کی دولت سے سرفراز فرماتا اور ان تمام لوگوں کو جنت کا مستحق بناتا دیتا، ایسا نہیں کیا ہے، کیا خداوند تعالیٰ ستر ماں کی محبت نہیں رکھتا ہے، ہم لوگ غیر آدم کو اس سوال کا جواب کیسے دیں؟

الجواب حامداً و معجباً :

غیر آدم کے لوگ جو اعتراض کرتے ہیں تو اس کے جواب کی ذمہ داری آپ تہ میں جب تک آپ کے پاس قرآن کریم، احادیث شریف، تفسیر، فقہ، عقائد کا نظم و قاعدہ حاصل نہ ہو، اس کی مثال ایسی ہے جیسے کسی نے ڈاکٹریٹیکس پڑھی اور دوسرے مریض کو بتانے کے لئے دوا کی تحقیق کر کے کہ فلاں مریض میں فلاں مریض کو کیا دوا دی جائے، دوا میں مریض سے اتفاق اور مرض بھی ہے انتہا، ہر مریض کی دوا ہر مریض کے لئے ڈاکٹروں سے دریافت کرتا پھر اسے دوا تو پریشرین ہو جائے گا، پھر بغیر کچھ مریضوں کو دوا بتائے گا، تو ہو سکتا ہے کہ اصل مرض کو بغیر کچھ عیادتنا دے جس سے مریض کو نقصان پہنچ جائے اس کے لئے تو باقاعدہ ڈاکٹریٹ کا پڑھنا اور سلطان سیکھنا ضروری ہے۔

اصولی طور پر آپ خود اس بات کو سمجھ لیں کہ ایک شخص وہ ہے جو ایک حکومت کو تسلیم کرتا ہے، رحمت بن کر رہتا ہے، طاقت نہیں کرتا ہے، کبھی کسی جرم کا بھی ارتکاب کرتا ہے حکومت اس کو سمجھاتی ہے، کبھی سزا بھی دیتی



ہے ہر چھوڑتی ہے۔ ایک شخص وہ ہے جو حکومت کو تسلیم نہیں کرتا ہے اور عاید نہیں بننا ہے، حکومت کی بغاوت کرتا ہے، حکومت کو ختم کر کے اپنا قانون چلاتا چاہتا ہے، ایسے شخص کو حکومت معاف نہیں کرتی بلکہ قتل کر دیتی ہے، یا بیشک کے لئے محبوس رکھتی ہے اس پر رحم کر کے معاف کر دینے کا سوال کیا جیسا نہیں ہوتا ہے۔ اسی مثال سے مسلم اور غیر مسلم کا فرق سمجھ لیا جائے کہ مسلم تو ایمان رکھتا ہے (حکومت کو تسلیم کرتا ہے) غیر مسلم ایمان نہیں رکھتا (حکومت کو تسلیم نہیں کرتا ہے) یہ آپ کے سمجھنے کے لئے ہے غیر تو مومن کو آپ خود جواب نہ دیں بلکہ کہہ دیں کہ ملاو سے دریافت کرو۔

اللہ تعالیٰ نے جنت اور دوزخ کا راستہ دنیا میں بنادیا (۱)، اب انسان خود اپنے اختیار سے صحیح راستہ کو اختیار کرے غمہ راستہ سے بچے، جیسے سورج کے ذریعہ سب جگہ روشنی پھیل گئی اب آدمی آنکھ کھول کر اس کی روشنی سے نفع اٹھائے، آنکھ بند کر کے نقصان اٹھائے گا تو خود مردار ہوگا، سورج کے ذریعہ نہیں کہ زبردستی آنکھ کھولائے، پھول اور کانٹے دونوں ہی موجود ہیں جس کا دل چاہے پھول حاصل کرنے کی کوشش کرے اور جس کا دل چاہے کانٹوں میں پھنسے، نفع دینے والی عمدہ و نفع دینا میں موجود ہے نقصان دینے والا زہر بھی موجود ہے، انسان اپنے اختیار سے نفع دینے والی عمدہ کو حاصل کرتا ہے زہر سے بچتا ہے، اسی طرح اعمال کا حال ہے کسی کو مجبور نہیں کیا جاتا ہے (۲)۔ مگر کوئی اندھا آدمی یا محرم کو نہ دیکھے تو کیا کہاں ہے، آنکھ والا آدمی اگر اپنی نظر کو بند کرے پچائے تو کامل تعریف ہے، اسی طرح جنت اور دوزخ کے اعمال کو سمجھ لیجئے، یہ بھی آپ کو سمجھانے کے لئے ہے غیر قوموں کو جواب دینے کے لئے نہیں ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد محمد قنزلہ، دارالعلوم دیوبند، ۳۰/۳/۱۴۱۰ھ۔

(۱) قال اللہ تعالیٰ ﴿اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٖ عِیْنًا وَّلِسَانًا وَجُتُنًا ۚ وَهَمَّٰنَا الْجَحَدِیْنَ ۙ﴾ (سورۃ البلد: ۸، ۹)  
 (۲) ”وَاِذَا عَزَلْتَ ذٰلِكَ فَلْیُعَادِ لِفَعَالٍ اِخْتِاَرِیۡۃٍ یَّذٰہِرُوْنَ عَلَیْہَا اِنْ کَانَتْ طَاعَۃً ۚ وَ یَعَانُوْنَ عِیْہَا اِنْ کَانَتْ مَعْصِیَۃً ۚ لَا تَعْصٰی عَمَرَ الْجَبْرِیۡۃُ اِنْ لَا فَعَلَ لِلْعِدِّ اَصْلًا ۚ لَا کِبَ ۚ وَلَا خِلَافًا“ (شرح الفقہ الاکبر للملا علی القاری، ص: ۱۰۲، ذیل النعتیں بیروت)  
 (و کفایہ شرح القواعد السبعۃ للفتاویٰ، ص: ۸۲۰، قدیمی)



سزا جزاء کا مقام

سوال [۴۷]: روز جزا میں جب سزا دی جائے گی کس مقام پر ہوگی؟ شفا خانہ عیدہ مدینہ شرم و غیرہ کہاں ہوگا؟

الجواب حامداً و مصلياً :

روز جزا تو جنت و دوزخ میں ہوگی اور مشرق میدان ارض شام میں ہے۔ ہرگز کسی شطبہ میں نہیں۔  
تکبیر سورۃ الحشر ۱۰۰ ۹۹۲ (۱) و مستحضر اندک مذکور ص ۱۰۰ ص ۲۳ (۲)۔ فتاویٰ الشریعہ فی الشہادۃ  
ترجمہ العبد محمد شمس الدین علیہ رحمۃ اللہ علیہ تفسیر تفسیر مدرستہ مظاہر علوم بہار پور ۱۳۳۱ھ ۱۰۶۱ھ۔

الجواب صحیح سعید احمد غفرلہ۔

صحیح عبد اللطیف ۱۳۳۱ھ ۱۰۶۱ھ۔

جس پر کیا عقیقہ نہیں ہوا کیا وہ شفاعت کرے گا؟

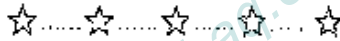
سوال [۴۸]: بغیر عقیقہ کے غیر فرزند پر پڑا نکاح اگر بہت توفیق سے مکہ و زمانہ پاپ کی شفاعت کرے گا یا نہیں؟ اگر نہیں تو والدین کو اس کی شفاعت حاصل کرنے کے لئے کوئی صورت ہے یا نہیں؟

۱۔ "عن ابن عباس رضى الله تعالى عنهما قال: من شك في أن أرض الحشر ههنا، يعني الشام، فليقرأ هذه الآية: "هو الذي أخرج الذين كفروا من أهل الكتاب من ديارهم لأول الحشره" فقال لهم رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم: "أعزحوا قالوا: إلى أين؟ قال: "إلى أرض المحشر" (تفسير ابن كثير ۱۰ الحشر ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰،



الحوائج حامداً ومصلياً :

امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ دو بچے شقاوت نہیں کرے گا، نہ انکی فیض الباری: ۳۳۷، ۳ (۱) لیکن خلیفہ کے نزدیک قبیحہ واجب نہیں کہ اس کے ترک پر شقاوت سے غمزدگی ہو (۲)۔ شقاوت منقطع (۳) تمام بچے جس کا اسقاط ہو جائے (۴) بھی کرے گا (۳)۔ فقط واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم۔  
ترجمہ العبد المذنب مفتاح محمد



۱: "تم عبد البر مدی حدیث: ان الغلام مریض بعقیقہ، و اجود شروحه ما ذکرہ احمد، حاصلہ فی  
لعلاء الذم یعنی عہ۔ فمات، لم یسقط لوالدہ۔" فیض الباری، کتاب العقیقہ: ۳۳۷، ۳، حضرت ذہبی  
یکذبو دیوبند

۲: "وقد ذکر فی غرر الأحکام ان العقیقہ مباحہ علی ما فی جامع النحویں، أو لطوح علی ما فی شرح  
لطحطاوی۔" رد المحتار، کتاب: الأصحیہ، ۳۶۹، ۶، سعید،  
"العقیقہ عن غلاوہ عن جاریہ۔ مباحہ، لاسد و لا راجیہ۔" الفتاویٰ المدللہ مکتوبہ، کتاب  
الکراہیہ، باب فی تسمیۃ الأولاد والعقیقہ، ۳۶۲، ۵، رشیدیہ،

۳: "عن علی رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: "إن السقط لیراغبہ إذا  
ادخل أمیہ، لار، فینال: أبیہ السقط المیراثم بہ إذا حل أمویک لجمہ، فینخرمہا بسریرہ حتی ینخلہما  
الحلہ" ومن ثم ماحہ، کتاب العتات، باب ما جاء فی من أصیب بسقط، ص: ۲۱۲، میر محمد



## ما يتعلق بالجنة و نعيمها (جنت اور اس کی نعمتوں کا بیان)

جنت پیدا ہو چکی یا نہیں؟

سوال [۷۷]: ایسے شخص کے متعلق جس کا خیال یہ ہے کہ جنت پیدا نہیں کی گئی ہے، یوم آخرت میں پیدا کی جائے گی، پھر معراج کا وقت، پھر دم ہنیہ العداۃ والسلام کا جنت کے اندر آنا یہ کیسے صحیح ہوگا؟ اور وہ یہ کہتا ہے کہ جنت کے متنی بارغ کے ہیں اور وقت معراج اور حضرت آدم علیہ السلام کا آبا باغ میں ہوا، لہذا ایسے شخص کے متعلق شریعت کیا کہتی ہے؟ وضاحت کے ساتھ تحریر فرمائیں۔

الجواب حامداً ومصلحاً:

اس شخص کا یہ خیال صحیح نہیں، اس کو اپنے اس خیال کی اصلاح لازم ہے، اس لئے کہ یہ خیال اکثر معتزلیوں کا ہے جو کہ تہویر اہل سنت و الجماعہ کے نزدیک غلط ہے، شرح عقائد نسکی، ص: ۸۰ میں ہے:

"والجنة حق والنار حق، وهما مخلوقتان موجبتان، وزعم أكثر المعتزلة أنهما باس مخلفان يوم الجزاء" (۱)۔ فقط والله سبحانه وتعالى اعلم۔

ترجمہ: جہنم و جنت حق ہیں۔

(۱) (شرح العقائد النسبية للفتاوى، ص: ۸۰، ۸۱، المطبع الكويتی)

"جمهور المسلمين على أن الجنة والنار مخلوقتان الآن، خلافاً لما يذهب إليه حاشم والقاضي عبد الجبار ومن يجرى محاورهما من المعتزلة حيث زعموا أنهما باس مخلفان يوم الجزاء" (شرح المقاصد، المقصد السادس في السمعات، فصل في المعاد: ۳/۲۵۸، دار الكتب العلمية بيروت)

"أما قولهم إن الجنة والنار مخلوقتان، فاتفق أهل السنة على أن الجنة والنار مخلوقتان موجودتان الآن، ولم يزل أهل السنة على ذلك، حتى بلغت تابعة من المعتزلة والتفدية، فأنكرت ذلك وقالت: بل ينشئهما الله يوم القيامة" (شرح العقيدة الفيلسوفية لابن أبي العز: ص: ۳۰، قديمی)۔



## جنت، روزِ آخر اور خوش کوثر کہاں ہیں؟

سوال (۳۷۹): جنت اور خوش کوثر آسمان پر ہیں گئے یا زمین پر ہوں گے؟ سب - ہست۔  
 روزِ آخر بھی وہ جہنم اور مآبجہی سرحدِ جنت اور روزِ آخر میں اب بھی انسان ہیں، جیسے کہ ظاہرِ حق اور کثیر  
 موشِ القرآن میں ہے تو پھر جنت اور خوش کوثر کہاں ہے؟

الجواب: حنفیاً و مصلیاً:

جنت کے تحقق و ادراک ہے، قرآنِ عرشدہ ۸۹: میں نے آسمان و زمین کو (۱) اور دوسرے مقام پر ہے:  
 قرآنِ عرشدہ ۸۹: میں نے آسمان و زمین کو (۲) پھر اس کے آسمان پر زمین پر ہونے کا سوال کیسے پیدا ہو سکتا  
 ہے اور خوش کوثر جنت میں ہے، ائمہ دین میں پھر (۳) جنت کا قمری آسمان ساتویں زمین کے

”وَالْجَنَّةُ وَالنَّارُ مَحْلُوقَتَانِ الشَّرِيعَةُ أَيْ مَوْجِبُ دَلَالِ الْآيَاتِ لَيْسَ بِوَهْدٍ الْقَبْضَةُ، تَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى فِي مَعْنَى  
 الْجَنَّةِ: بِمَنْعَدَتِ السَّمْعِ فِي وَهْدِ الشَّرِّ بِمَنْعَدَتِ الْكَافِرِينَ فِي وَلِجْدَتِ الشَّمْسِ: بِمَنْعَدَتِ  
 لَعْنَةِ الْمَصَابِيحِ مَا لَا عَيْنَ رَأَتْ، وَلَا أذنَ سَمِعَتْ، وَلَا حَظَرَ عَلَى لَبِّ شَرِّ“ وَلِجْدَتِ الْأَسْرَاءِ  
 ”تَدْخُلَتْ الْجَنَّةَ، وَأَرْبَعَةُ أَسْبَابٍ“ وَهَذِهِ الصَّبِيحَةُ مَوْجِبُ حُسْرَةِ الْخَطِيئَةِ حَقِيقَةً، وَلَا وَهْدَ لِلْعَدُولِ عَنْهَا أَيْ  
 الْمَحَارِ إِلَّا بِصَرِيحِ آيَةٍ أَوْ صَحِيحِ دَلَالَةٍ، وَفِي الْمَسْأَلَةِ خِلَافٌ لِلْمَعْتَزِلَةِ“ (شرح الفقه الاکثر للعلما علی  
 الفتاوی، ص ۹۸، قدیمی)

والجواب: ۲

(۲) (آن عمران ۱۳۳)

(۳) ”عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ”يَبْنَانَا أَسِيرٌ فِي  
 الْجَنَّةِ إِذَا بَنَاهُمْ حَافَاهُ قِيَابُ النَّارِ الْمَجُوفِ، لَبَّتْ مَا هَدَى بِأَحْسَنِ الْقُلُوبِ“ هَذَا الْكُوفَرُ الَّذِي أَعْطَاهُ  
 رَبُّكَ، ثُمَّ طَبَعَهُ مَسْكَةً بِقُرْآنٍ“ (مشکوٰۃ لمصابیح، ص ۸۸، باسم الحویری، قدیمی)

”عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ”يَبْنَانَا أَسِيرٌ فِي  
 ”ذَاكَ يَهْدَى أَعْطَاهُ تَعَالَى“ يَعْنِي فِي الْجَنَّةِ أَكْبَدَ يَبْنَانٍ مِنْ أَسْبَلِ الْعَالَمِ هَذَا وَمَشْكُوهُ  
 الْمَصَابِيحِ ص ۹۸، باب صفة الجنة وأهلها، قدیمی)



نیچے سے (۱) مضافی مجموعہ اضافہ کی ۳۹۳ (۲) روپوش وادیاں شامل۔

[illegible]

الحجۃ : عبد الحق ، ۲۸ : ۴۹ -

کیا جنت اور دوزخ بھی فنا ہوں گی؟

سوال ۱۴۱: آیت فقیر کی عبارت  $N_1 = 2 - (P)$  سے معلوم ہونے کے درجات ۴

اور شاہ کو ملائی عزت فرماتے بھی تھا ہوں مگر اتور باقیہ طب اس کے کیا ان کے لئے ہونے کی ہا صورت ہوں

۱۰۔ کتنے غرضتک ان پر علوم بطریق رے لگا؟

الحجۃ اب حامداً ومصلياً :

اگر اہل کمال صرف آیت سے تو تفسیر نبی عظیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دیکھیں، ان شاء اللہ تعالیٰ رفع

ہو جائے گا، یہی نکاح ہے (اگر کسی عورت نے اپنے شوہر سے طلاق کر لی ہو تو وہ دوبارہ اس سے نکاح کر سکتی ہے)۔

ما منعني به حينئذ من كل مثل مثل رتل (إلا معك) (به الحكم) (لنفسه) (من حقه) (أو ليه) (رجوعاً) (بعد) (الموت) (فيما يتركه) (بأعنيكم) (أهـ) (+)۔

کے تفسیر کو حافظ ابن کثیر نے بھی کاملاً درست طور پر سے نقل کیا ہے اور اس کی اہمیت اور اہمیت کے ساتھ ساتھ اس کی

١٠: ألم لا أصبح أنا في السماء ويدلي عمه لوله ؟ عند سفره لينتهي عندها حبه المأوى ؟

فأما الثاني: فقيل: تعبت الأرضين المسح،، اشرح: الجمل على المفارى على لفته الأثير، ص ٩٠، فديهم:

والجواب: أنه على السداد الكسفة: وأما الثاني: فالشهود في إخراجها من الأرمية:

البراني، ص ٣٦٩ بحث مقادير الحياة والديار

١٤٢١ مجموعۃ المختارۃ : ١ : ٢ : باب الحنفیہ : ٣ : ٤ : ٥ : ٦ : ٧ : ٨ : ٩ : ١٠ : ١١ : ١٢ : ١٣ : ١٤ : ١٥ : ١٦ : ١٧ : ١٨ : ١٩ : ٢٠ : ٢١ : ٢٢ : ٢٣ : ٢٤ : ٢٥ : ٢٦ : ٢٧ : ٢٨ : ٢٩ : ٣٠ : ٣١ : ٣٢ : ٣٣ : ٣٤ : ٣٥ : ٣٦ : ٣٧ : ٣٨ : ٣٩ : ٤٠ : ٤١ : ٤٢ : ٤٣ : ٤٤ : ٤٥ : ٤٦ : ٤٧ : ٤٨ : ٤٩ : ٥٠ : ٥١ : ٥٢ : ٥٣ : ٥٤ : ٥٥ : ٥٦ : ٥٧ : ٥٨ : ٥٩ : ٦٠ : ٦١ : ٦٢ : ٦٣ : ٦٤ : ٦٥ : ٦٦ : ٦٧ : ٦٨ : ٦٩ : ٧٠ : ٧١ : ٧٢ : ٧٣ : ٧٤ : ٧٥ : ٧٦ : ٧٧ : ٧٨ : ٧٩ : ٨٠ : ٨١ : ٨٢ : ٨٣ : ٨٤ : ٨٥ : ٨٦ : ٨٧ : ٨٨ : ٨٩ : ٩٠ : ٩١ : ٩٢ : ٩٣ : ٩٤ : ٩٥ : ٩٦ : ٩٧ : ٩٨ : ٩٩ : ١٠٠ : ١٠١ : ١٠٢ : ١٠٣ : ١٠٤ : ١٠٥ : ١٠٦ : ١٠٧ : ١٠٨ : ١٠٩ : ١١٠ : ١١١ : ١١٢ : ١١٣ : ١١٤ : ١١٥ : ١١٦ : ١١٧ : ١١٨ : ١١٩ : ١٢٠ : ١٢١ : ١٢٢ : ١٢٣ : ١٢٤ : ١٢٥ : ١٢٦ : ١٢٧ : ١٢٨ : ١٢٩ : ١٣٠ : ١٣١ : ١٣٢ : ١٣٣ : ١٣٤ : ١٣٥ : ١٣٦ : ١٣٧ : ١٣٨ : ١٣٩ : ١٤٠ : ١٤١ : ١٤٢ : ١٤٣ : ١٤٤ : ١٤٥ : ١٤٦ : ١٤٧ : ١٤٨ : ١٤٩ : ١٥٠ : ١٥١ : ١٥٢ : ١٥٣ : ١٥٤ : ١٥٥ : ١٥٦ : ١٥٧ : ١٥٨ : ١٥٩ : ١٦٠ : ١٦١ : ١٦٢ : ١٦٣ : ١٦٤ : ١٦٥ : ١٦٦ : ١٦٧ : ١٦٨ : ١٦٩ : ١٧٠ : ١٧١ : ١٧٢ : ١٧٣ : ١٧٤ : ١٧٥ : ١٧٦ : ١٧٧ : ١٧٨ : ١٧٩ : ١٨٠ : ١٨١ : ١٨٢ : ١٨٣ : ١٨٤ : ١٨٥ : ١٨٦ : ١٨٧ : ١٨٨ : ١٨٩ : ١٩٠ : ١٩١ : ١٩٢ : ١٩٣ : ١٩٤ : ١٩٥ : ١٩٦ : ١٩٧ : ١٩٨ : ١٩٩ : ٢٠٠ : ٢٠١ : ٢٠٢ : ٢٠٣ : ٢٠٤ : ٢٠٥ : ٢٠٦ : ٢٠٧ : ٢٠٨ : ٢٠٩ : ٢١٠ : ٢١١ : ٢١٢ : ٢١٣ : ٢١٤ : ٢١٥ : ٢١٦ : ٢١٧ : ٢١٨ : ٢١٩ : ٢٢٠ : ٢٢١ : ٢٢٢ : ٢٢٣ : ٢٢٤ : ٢٢٥ : ٢٢٦ : ٢٢٧ : ٢٢٨ : ٢٢٩ : ٢٣٠ : ٢٣١ : ٢٣٢ : ٢٣٣ : ٢٣٤ : ٢٣٥ : ٢٣٦ : ٢٣٧ : ٢٣٨ : ٢٣٩ : ٢٤٠ : ٢٤١ : ٢٤٢ : ٢٤٣ : ٢٤٤ : ٢٤٥ : ٢٤٦ : ٢٤٧ : ٢٤٨ : ٢٤٩ : ٢٥٠ : ٢٥١ : ٢٥٢ : ٢٥٣ : ٢٥٤ : ٢٥٥ : ٢٥٦ : ٢٥٧ : ٢٥٨ : ٢٥٩ : ٢٦٠ : ٢٦١ : ٢٦٢ : ٢٦٣ : ٢٦٤ : ٢٦٥ : ٢٦٦ : ٢٦٧ : ٢٦٨ : ٢٦٩ : ٢٧٠ : ٢٧١ : ٢٧٢ : ٢٧٣ : ٢٧٤ : ٢٧٥ : ٢٧٦ : ٢٧٧ : ٢٧٨ : ٢٧٩ : ٢٨٠ : ٢٨١ : ٢٨٢ : ٢٨٣ : ٢٨٤ : ٢٨٥ : ٢٨٦ : ٢٨٧ : ٢٨٨ : ٢٨٩ : ٢٩٠ : ٢٩١ : ٢٩٢ : ٢٩٣ : ٢٩٤ : ٢٩٥ : ٢٩٦ : ٢٩٧ : ٢٩٨ : ٢٩٩ : ٣٠٠ : ٣٠١ : ٣٠٢ : ٣٠٣ : ٣٠٤ : ٣٠٥ : ٣٠٦ : ٣٠٧ : ٣٠٨ : ٣٠٩ : ٣١٠ : ٣١١ : ٣١٢ : ٣١٣ : ٣١٤ : ٣١٥ : ٣١٦ : ٣١٧ : ٣١٨ : ٣١٩ : ٣٢٠ : ٣٢١ : ٣٢٢ : ٣٢٣ : ٣٢٤ : ٣٢٥ : ٣٢٦ : ٣٢٧ : ٣٢٨ : ٣٢٩ : ٣٣٠ : ٣٣١ : ٣٣٢ : ٣٣٣ : ٣٣٤ : ٣٣٥ : ٣٣٦ : ٣٣٧ : ٣٣٨ : ٣٣٩ : ٣٤٠ : ٣٤١ : ٣٤٢ : ٣٤٣ : ٣٤٤ : ٣٤٥ : ٣٤٦ : ٣٤٧ : ٣٤٨ : ٣٤٩ : ٣٥٠ : ٣٥١ : ٣٥٢ : ٣٥٣ : ٣٥٤ : ٣٥٥ : ٣٥٦ : ٣٥٧ : ٣٥٨ : ٣٥٩ : ٣٦٠ : ٣٦١ : ٣٦٢ : ٣٦٣ : ٣٦٤ : ٣٦٥ : ٣٦٦ : ٣٦٧ : ٣٦٨ : ٣٦٩ : ٣٧٠ : ٣٧١ : ٣٧٢ : ٣٧٣ : ٣٧٤ : ٣٧٥ : ٣٧٦ : ٣٧٧ : ٣٧٨ : ٣٧٩ : ٣٨٠ : ٣٨١ : ٣٨٢ : ٣٨٣ : ٣٨٤ : ٣٨٥ : ٣٨٦ : ٣٨٧ : ٣٨٨ : ٣٨٩ : ٣٩٠ : ٣٩١ : ٣٩٢ : ٣٩٣ : ٣٩٤ : ٣٩٥ : ٣٩٦ : ٣٩٧ : ٣٩٨ : ٣٩٩ : ٤٠٠ : ٤٠١ : ٤٠٢ : ٤٠٣ : ٤٠٤ : ٤٠٥ : ٤٠٦ : ٤٠٧ : ٤٠٨ : ٤٠٩ : ٤١٠ : ٤١١ : ٤١٢ : ٤١٣ : ٤١٤ : ٤١٥ : ٤١٦ : ٤١٧ : ٤١٨ : ٤١٩ : ٤٢٠ : ٤٢١ : ٤٢٢ : ٤٢٣ : ٤٢٤ : ٤٢٥ : ٤٢٦ : ٤٢٧ : ٤٢٨ : ٤٢٩ : ٤٣٠ : ٤٣١ : ٤٣٢ : ٤٣٣ : ٤٣٤ : ٤٣٥ : ٤٣٦ : ٤٣٧ : ٤٣٨ : ٤٣٩ : ٤٤٠ : ٤٤١ : ٤٤٢ : ٤٤٣ : ٤٤٤ : ٤٤٥ : ٤٤٦ : ٤٤٧ : ٤٤٨ : ٤٤٩ : ٤٥٠ : ٤٥١ : ٤٥٢ : ٤٥٣ : ٤٥٤ : ٤٥٥ : ٤٥٦ : ٤٥٧ : ٤٥٨ : ٤٥٩ : ٤٦٠ : ٤٦١ : ٤٦٢ : ٤٦٣ : ٤٦٤ : ٤٦٥ : ٤٦٦ : ٤٦٧ : ٤٦٨ : ٤٦٩ : ٤٧٠ : ٤٧١ : ٤٧٢ : ٤٧٣ : ٤٧٤ : ٤٧٥ : ٤٧٦ : ٤٧٧ : ٤٧٨ : ٤٧٩ : ٤٨٠ : ٤٨١ : ٤٨٢ : ٤٨٣ : ٤٨٤ : ٤٨٥ : ٤٨٦ : ٤٨٧ : ٤٨٨ : ٤٨٩ : ٤٩٠ : ٤٩١ : ٤٩٢ : ٤٩٣ : ٤٩٤ : ٤٩٥ : ٤٩٦ : ٤٩٧ : ٤٩٨ : ٤٩٩ : ٥٠٠ : ٥٠١ : ٥٠٢ : ٥٠٣ : ٥٠٤ : ٥٠٥ : ٥٠٦ : ٥٠٧ : ٥٠٨ : ٥٠٩ : ٥١٠ : ٥١١ : ٥١٢ : ٥١٣ : ٥١٤ : ٥١٥ : ٥١٦ : ٥١٧ : ٥١٨ : ٥١٩ : ٥٢٠ : ٥٢١ : ٥٢٢ : ٥٢٣ : ٥٢٤ : ٥٢٥ : ٥٢٦ : ٥٢٧ : ٥٢٨ : ٥٢٩ : ٥٣٠ : ٥٣١ : ٥٣٢ : ٥٣٣ : ٥٣٤ : ٥٣٥ : ٥٣٦ :

١٨٨٠

٢٠٠٤، نشره اس. عباس - الفلسف، ٨٩، ص ٣٣. نشره اس. عباس -

۱۰. "فان معاهدہ و تہذیبی فی قلبہ تعالیٰ کی کسی ہمتک ایا جھوٹا ان الا ما یریدہ وجہ"

تفسير ابن كثير - ج ١ - سورة القصص ١٩٩، ٢٠٠، مكتبة دار الفقه،



کے معنی لغوی یا اصطلاحی یا کسی تفسیر کی عبارت سے پیدا ہوا ہے تو اس کے معنوں ہونے پر جواب دیا یا ملتا ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد محمد بن شاکر بن عثمان بن ابی بکر مفتی محمد سرمد نظام العلوم بہار ہند۔  
نویس: سید احمد غفرلہ، شیخ: عبداللطیف، ۲۰/ربیع الثانی، ۱۴۱۹ھ۔

حجر اسود جنت کا پتھر ہے

سوال [۲۸۰]: کیا حجر اسود جنت کا پتھر ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

جی ہاں، حجر اسود جنت کا پتھر ہے (۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔  
حررہ العبد محمد بن شاکر بن عثمان بن ابی بکر مفتی محمد سرمد دارالعلوم دیوبند۔

جنت میں دخول اونی کے لئے عمل

سوال [۳۸]: اگر کوئی شخص جنت میں دخول اولین کا مستحق ہو تو کیا (اس کے لئے) کوئی عمل بھی ہے یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

۱) احکام شرعی کی پابندی کرنا۔ (۲) کلمہ طیبہ کا ورد رکھے۔ (۳) دخول اونی کی دعا کرنا۔ (۴) جن اعمال پر دخول تارکی وعید ہے ان سے بچنا اور نیز کرے، جن اعمال پر دخول جنت کی بشارت ہے ان کا اہتمام کرنا۔ (۵) ان شاء اللہ تعالیٰ دخول اونی کا مستحق ہوگا فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔  
حررہ العبد محمد بن شاکر بن عثمان بن ابی بکر مفتی محمد سرمد دارالعلوم دیوبند، ۱۹/ذی القعدة، ۱۴۱۹ھ۔

۱) "عن ابن عباس رضى الله تعالى عنهما قال: قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم، "قول الحجر الأسود من الجنة وهو أشد بياضاً من اللبن، وسودته خطا يابى آدم"، رواه أحمد والترمذي ومشكوة اقتضاب، كتاب الحناك، باب دخول مكة والطواف، الفصل الثاني، ص: ۲۴۷، فديمي  
[و جامع الترمذي، أبواب الحج، باب ما جاء في فضل الحجر الأسود والركن والمقام: ۱: ۱۷۷، سعيد  
۲) "عن جابر رضى الله تعالى عنه قال: قال النبي صلى الله تعالى عليه وسلم النعمان بن قوفل فقال: يا "



رسول الله أنزلت، إذ صبت المكيبة، وحرمت الحرام وأعلنت الحلال أن دخل الجنة! فقال النبي صلى الله تعالى عليه وسلم: "نعم". والصحيح لمسلم. كتاب الإيمان، باب السؤال عن أركان الإسلام: ٣٢٠، فبمعنى كتب حقه:

قال لنأوي رحمه الله تعالى: "قوله حرمت الحرام أنه أراد به أمرين: أن يعتقد حراماً وأن لا يفعله. بخلاف تحليل الحلال، لما به يكفي فيه مجرد اعتقاده حلالاً". (شرح لنأوي على الصحيح لمسلم، اجعلنا السابق)

(٣٠) عن عثمان رضي الله تعالى عنه قال: قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم: "من مات وهو على أنه لا إله إلا الله دخل الجنة". والصحيح لمسلم، كتاب الإيمان، باب الدليل على أن من مات على التوجه دخل الجنة: ٣١١، فبمعنى:

قال لنأوي رحمه الله تعالى في شرح الحديث المذكور: وأعلم أن من مذهب أهل السنة وما عيه أهل الحق من السلف والخلف أن من مات موحداً دخل الجنة قطعاً على كل حال، وإن كان سالماً من المعاصي كالصغير، والمعتنق الذي انصرف حزنه بطلوع، والثابت توبة صريحاً من الشرك أو غير ذلك من المعاصي إذا لم يحدث معصية بعد توبته، والتوفيق الذي لم يزل بمعصية أصلاً، فكأن هذا المصنف يدخلون الجنة ولا يغنوا النار أصلاً... وأما كانت به معصية كبيرة ومات من غير توبة فهو في مشية، فإن شاء عقابه وأدخله الجنة أولاً وجعله كالقصة الأولى، وإن شاء عذبه بالقدار الذي يريده سبحانه لم يدره الجنة، فلا يخدم في النار أحد مات على التوحيد أو عمل من المعاصي ما عدا ذلك، كما أنه لا يدخل الجنة أحد مات على الكفر ولو عسى من أعمال لم ما عمل... وكذلك ما ورد في حديث حذيفة من مثل هذه، ودخوله من أن أبواب الجنة شاء يكون ذلك خصوصاً لمن قال ما ذكره رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم في قوله: "والشهادتين حقيقة الإيمان". فلو جحد الذي ورد في حديثه، فيكون أنه من لأخر ما يرجح على شدة أنه، وبوجه أنه المغفرة والرحمة، ودخول الجنة لأول وهلة إن شاء الله... (شرح لنأوي على الصحيح لمسلم، ٣١٠، ٣١١، فبمعنى)

(٣١) "عن أبي هريرة رضي الله تعالى عنه قال: قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم: "من شئ، أكره على الله من الدعاء": "يا مكيبة المتبجح، كتاب الدعوات، ج ١، الفصل الأول، فبمعنى:

"عن سلمان رضي الله تعالى عنه قال: قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم: "من ربحكم حتى ترويه"















پڑھوں گا وہ اپنی امر و نہی تک نظر آن کر قوم سے تو ایسا افسانے تصور بھی نظر آئیں گے یہ تو ہو سکتا؟  
یہ سنی مخالفت ہے؟

الجواب حامد و مصیاً:

میں نے غور و فکر وہ امر پایا ہے کہ اس کا فلاں مضمون بھی خیراً جائے تو اس کا وہ مضمون بھی نظر آجائے گا۔  
میں اپنی بیوی نے اس مسئلہ کو ایسا پایا ہے تو اس کے لئے مراعت نہیں۔ مجاز ہے: ما شئتمہ الا محسن و نقد  
لا عیب فیہ (۱) ہے حیاتی کا وبال کوئی کام نہیں۔ نکاح و اللہ تعالیٰ و اللہ۔  
حرر و اجود خیر و غفرلہ دارالعلوم دیوبند ۱۲۵/۱۳۰۵ھ۔

الجواب صحیح: یہ کہ ماہرین علمی و مذہب دارالعلوم دیوبند ۱۲۵/۱۳۰۵ھ۔

کیا جنت کی حوریں فی جہنم ہیں؟

مسئلہ [۳۸۴]: قرآن شریف میں فرمایا گیا ہے کہ "برائے جہنم کے لئے حوریں جو جہنم کے لئے تھیں"۔  
یہ نکالنے کے لئے جہنم کے اوپر قاطعی ہوئی؟ نہیں؟ کیونکہ وہ بھی کل کے اندر داخل ہو رہے ہیں، جنت میں جو  
حوریں ہیں ان کا جسم ہوگا یا نہیں؟ اگر جسم ہوگا تو کیا ہوئی؟ نہیں؟  
الجواب حامد و مصیاً:

قرآن میں بھی جہنم میں ہے (۲) جنت میں حوریں وہ وبال کی شان کے لائق جسم ہوگا، انسان کو بھی

(۱) التوحید: ۱

(۲) قال اللہ تعالیٰ: ہا کل شیء ہا لک ولا وجہ فیہ لآلہ، سورۃ القصص: ۸۸

تجیر تعالیٰ ان جمیع اهل الارض مدھور و مدھور و جمعہ و کذلک اهل السموات  
لا من مہ اللہ و لا یسقی احدہم من رحمہ الکریم (تفسیر ابن کثیر: الرحمن: ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱،











المصباح، ص ۹۸، ۹۹۔

اس کے لئے نہ راست پرانے کی ضرورت پیش آئے گی، نہ کسی اور سواری کی، اس کے بعد گھروں کا رہنمائی و بطور واضح ہو جانے کا اور مشقت کی زحمت سے بچ جائیگا۔ فقط واللہ اعلم۔

حرر والحمد لله حق الشریعہ۔

الحکام محیی الدین محمد نظام الدین غفرلہ دارالعلوم، پٹنہ۔

کیا جنت میں بھی جہان ہوگا اور غلمان کا مطلب

سوال (۳۰): جنت میں ہشتی لوگ داخل ہونے کے بعد جو ان کی غور قیام ہوں گی وہ وہاں کی عمر دانی بن جائیں گی اور ہشتی مرد سے ان کی شادی ہوگی اور جو غنجان ان کی خدمت کے لئے ہوں گے لیکن جنت میں ان سے بجا محنت نہ ہوگی؟ کیونکہ جنت پاک جگہ ہے اور جہان کرنے سے آدمی پاک ہو جاتا ہے، تو پاک مردوں کی جگہ جنت کیسے ہو سکتی ہے؟ اور غلمان وہ لفظ ہیں جو مرد سے مراد ہشتی عورت ہے لیکن غلمان سے کیا مراد ہے؟

الجواب جامعاً و مفصلاً:

وہاں بجا محنت کرنے سے ہشتی نہ بنے گی، نہ غنجان، نہ لازم ہوگا، نہ پائی ہوگی (۲)۔ غلمان خدمت کے

(۱) مشکوٰۃ المصابیح، کتاب الصلاة، باب المساجد و مواضع الصلاة، ۴۸: قدیمی،

والصحيح نعمتو، کتاب الحج، باب فضل ما بين قبة صلى الله تعالى عليه وسلم و مسود و فضل موضع منبره، ۳۶۱: قدیمی،

(۲) قال المصراي: "وحدثنا احمد بن يحيى القحطاني عن أبي أمامة أن رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم سئل أشجع أهل الجنة؟ قال: "دعاً دعاء، ولكن لامي و لامية" أي: لا إزال و لا مؤنة "و عمه قال: حدثنا رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم هل ينكح أهل الجنة؟ قال: "أى و لا يذى يعني بالحق" دحماً دعماً "و أشد بده" "و لشر لامي و لامية"

و عن سعيد بن جسر أن شہونه لشجری فی حشد سبعین عاماً بعد اللدة، و لا يلحقهم به تلك حدة، فيمن جاوز إلى الطهر الخ، "جادی الأرواح إلى بلاد الأفراح لمن ليم الجوزفة، الباب الخامس و الخمسين فی ذكر نكاح أهل الجنة و وضعو الخ، ص: ۲۹۰، ۲۹۱، المكتبة المكية،























عزیز و غریب کی خدمت میں عرض کیا کہ میں نے آپ کی کتاب "الاحکام فی ترک الصلاۃ" کو پڑھا ہے اور میں نے اس میں جو احکام اور مسائل بیان کیے ہیں ان سے بہت فائدہ حاصل کیا ہے۔

اور آپ کو یہ خبر ہو کہ میں نے اس کتاب کو پڑھا ہے۔

ان کے جواب میں فرمایا کہ: "اے میرے بھائی! میں نے اس کتاب کو پڑھا ہے اور میں نے اس میں جو احکام اور مسائل بیان کیے ہیں ان سے بہت فائدہ حاصل کیا ہے۔"

اس کے بعد آپ نے فرمایا کہ: "اے میرے بھائی! میں نے اس کتاب کو پڑھا ہے اور میں نے اس میں جو احکام اور مسائل بیان کیے ہیں ان سے بہت فائدہ حاصل کیا ہے۔"

ان کے جواب میں فرمایا کہ: "اے میرے بھائی! میں نے اس کتاب کو پڑھا ہے اور میں نے اس میں جو احکام اور مسائل بیان کیے ہیں ان سے بہت فائدہ حاصل کیا ہے۔"

اب میں نے آپ کی کتاب "الاحکام فی ترک الصلاۃ" کو پڑھا ہے اور میں نے اس میں جو احکام اور مسائل بیان کیے ہیں ان سے بہت فائدہ حاصل کیا ہے۔

اس کے بعد آپ نے فرمایا کہ: "اے میرے بھائی! میں نے اس کتاب کو پڑھا ہے اور میں نے اس میں جو احکام اور مسائل بیان کیے ہیں ان سے بہت فائدہ حاصل کیا ہے۔"

اس کے بعد آپ نے فرمایا کہ: "اے میرے بھائی! میں نے اس کتاب کو پڑھا ہے اور میں نے اس میں جو احکام اور مسائل بیان کیے ہیں ان سے بہت فائدہ حاصل کیا ہے۔"

اس کے بعد آپ نے فرمایا کہ: "اے میرے بھائی! میں نے اس کتاب کو پڑھا ہے اور میں نے اس میں جو احکام اور مسائل بیان کیے ہیں ان سے بہت فائدہ حاصل کیا ہے۔"

اس کے بعد آپ نے فرمایا کہ: "اے میرے بھائی! میں نے اس کتاب کو پڑھا ہے اور میں نے اس میں جو احکام اور مسائل بیان کیے ہیں ان سے بہت فائدہ حاصل کیا ہے۔"

اس کے بعد آپ نے فرمایا کہ: "اے میرے بھائی! میں نے اس کتاب کو پڑھا ہے اور میں نے اس میں جو احکام اور مسائل بیان کیے ہیں ان سے بہت فائدہ حاصل کیا ہے۔"

اس کے بعد آپ نے فرمایا کہ: "اے میرے بھائی! میں نے اس کتاب کو پڑھا ہے اور میں نے اس میں جو احکام اور مسائل بیان کیے ہیں ان سے بہت فائدہ حاصل کیا ہے۔"

اس کے بعد آپ نے فرمایا کہ: "اے میرے بھائی! میں نے اس کتاب کو پڑھا ہے اور میں نے اس میں جو احکام اور مسائل بیان کیے ہیں ان سے بہت فائدہ حاصل کیا ہے۔"







علیہ السلام نے معراج میں دیکھی تھیں جو اس وقت تک دنیا میں نہیں تھیں تھیں کمالی شریعت البخاری (۱)۔ لفظ اللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم۔

کیا غیر مسلم نیکی کر کے جنت میں جا سکتا ہے؟

سوال [۴۹۰]: ایک مسلمان جس کا نام ظہور خان ہے وہ یہ جانتا ہے کہ مسلمانوں کے علاوہ دوسرے مذہب کے ان لوگوں کی نیکی کرتا ہے تو وہ بھی جنتی ہے اور قرآن پاک کا حوالہ دیتا ہے۔ برائے میرا لی تحریر فرمادیں کہ اس کا جواب کیا ہوگا؟

الجواب حامداً ومصلیاً :

جو شخص شرک و کفر کی حالت میں مرا ہو، اس کی نجات نہیں ہوئی وہ ہمیشہ دوزخ میں رہے گا۔ ہم مسلمانوں کے ساتھ ساتھ، فقد حررہ اللہ علیہ الجنة، وما زلنا نلک (۲) قرآن کریم میں صریح آئی ہے اس کے متعلق موجود ہے۔ لفظ اللہ تعالیٰ اعلم۔  
۳۔ العبد محمد وغفر لہ، دارالعلوم دہلہ، ۱۴۰۷ھ/۱۴۰۸ھ۔

کیا سورج جنت میں تھا؟

سوال [۴۹۱]: کیا سورج جنت میں تھا؟ اب پیر نیاس نکال دیا گیا ہے کیا یہ شریعت سے ثابت ہے؟

(۱) "و یحتمل ان یقال ان السم العربیة هی التي لم تدخل الأجساد بعد، و هی مخلوقة لیل الأحیاء، و مستقرها عن یمین آدم و شتالہ، و قد اعلیٰ بها سبعیرون الیہ، فذلک کان یستقر اذا نظر من من عن یمینہ، و محزون اذا نظر من عن یشارہ، بخلاف التي فی الأحیاء فلیست مرادة قطعاً، و بخلاف التي انتقلت من الأحیاء الی مستقرها من حنہ و نار فلیست مرادة أيضاً فیما یظهر". وفتح الباری، کتاب الصلاة، باب کیف فرست انفساً فی الاسراء، ۱: ۶۰۸، ۶۰۹، قدیمی۔

(۲) العائدة: ۷۴

قال اللہ تعالیٰ: اِنَّا اِنْشَاْنَا بَعْدَ مَا دُوْرَ ذٰلِكَ لَمْ يَشَأْ اِنَّا وَ الشَّمْسُ .



الجواب حامداً و مصلياً :

سورۃ المتعلق بخش کتاب میں لکھا ہے کہ یہ جنت میں تھا، پھر وہاں سے نکال دیا گیا ہے (۱)۔ لفظ اللہ تعالیٰ المرہ۔

حررہ العبد محمد عقی عت، دار العلوم دہلی ہند۔

الجواب صحیح، زندہ ہو گا، اللہ تعالیٰ عت، دار العلوم دہلی ہند، ۱۳۸۷ھ۔

کیا کچھ چ نور بھی جنت میں جائیں گے؟

سوال [۳۹۸]: اصحاب ہف کا کیا بھی جنت میں داخل ہوگا، بعض کتابوں میں تحریر ہے حالانکہ ان میں قدر نہیں قرار دیا گیا ہے فرشتے تک انبیاء کے گردوں میں داخل نہ ہو سکیں پھر یہ کہ جنت میں جس طرح داخل ہوگا؟ بعض کتابوں میں تحریر ہے کہ یہ سب کی فطرت میں نہ جائے گا۔ دریا فت طلب امر یہ ہے کہ پھر کس شکل میں جنت میں داخل ہوگا؟ یا یہ بالکل غلط ہے کہ جنت میں داخل ہوگا۔ تفسیر سورۃ القرآن میں ہے کہ کتابیں زندہ ہے۔ انھوں انچوں میں ایک رہا بھی آئے گا؟

الجواب حامداً و مصلياً :

تفسیر خازن میں لکھا ہے کہ صحابہ ہف کا کتاب جنت میں جائے گا۔ یہ کتاب کوئی کیفیت تحریر نہیں کہ کسی صورت میں جائے گا (۲)۔ جس خدا کو قدرت ہے کہ دوسرے کو زندہ کرے بلکہ عدم سے وجود عطا فرمائے اور

(۱) جَفَا زَلِمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مَعَهُمَا كَأَن لَّهُمَا جُذُوعٌ مِنْ تِلْكَ وَ لَكَائِدُهُ لَأَظْمَرٌ وَ هُوَ فِي سُلُوفٍ مِّنْ عَذَابٍ مُّهِينٍ (۲) تَزُولُ إِلَيْهِ الْآرْضُ وَ السَّمَاءُ وَ الْجِبَالُ وَ كُلُّ شَيْءٍ مُّخْرَجٌ مُّخْرَجًا لَّعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (۳) (تفسیر الخازن، الکہف: ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲،



اگرچہ سب کو جہالت سے بڑھنے کو کیا نکال ہے؟

دنیا میں انسان قسم قسم کی جہالتوں کا متحمل ہے، مگر جنت میں اس کے ساتھ کوئی جہالت نہیں رہے گی۔ سب سے پاک و صاف کردار آدمی کا۔ اس لئے کہ عابدہ اور یحییٰ علیہ السلام نے جنت میں جا کر اپنی چنانچہ سیدہ ام مومنہؓ کے شرع اور شاپہ و انظار میں ۳۵۵۰ سال بھر "شرح شریعہ" اور "مفہمات مقابلہ" دیکھ کر اللہ تعالیٰ سے نفی کیا ہے کہ میں جاؤں جنت میں جائیں گے تاکہ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، نانا صاحب علیہ السلام، بچوں، بہن، سہیلیاں، کنبہ، بہن، اہل بیت علیہم السلام، بقرہ و مومن علیہم السلام، دہشت پوش خلیفہ اسلام، خزانہ علیہ السلام، شہرہ علیہا، علیہ السلام، بدھ، یحییٰ، کنبہ اہل الکہف، مشکوٰۃ الانوار میں لکھا ہے کہ: سب کا بھی حشر ہو گا (۱)۔

جہاں حدیث میں لکھا ہے کہ جس گھر میں بچے ہوں اس میں فرشتے تازہ نہیں ہوتے، وہیں حدیث میں لکھا ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ نے جنت میں لکھا ہے کہ: سب کا بھی حشر ہو گا (۲)۔ حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنی تفسیر میں لکھا ہے کہ: صحابہ کرام کا کتنا بھی شکر رکھے لئے تجاہدیں کا کام - فذلک النعمان وذلک النماء، ولیس بعد ذکر حسر یعزل عیبه فبما نعیم، روح المعانی (الکہف: ۸، ۳۳-۳۴، دار الفکر)۔

(۱) "قوله: 'ولیس من الحيوان من يدخل الجنة لا حصاة' أي من الحيوان الذي لا ينطق له، ولا للإنسان حيوان، قال في 'شرح شریعة الإسلام' قال مقاتل رحمه الله تعالى عشرة من الحيوانات تدخل الجنة: ناقة محمد عليه الصلاة والسلام، و ناقة صالح عليه الصلوة والسلام، و راعل إسماعيل عليه الصلوة والسلام، و كلب إسماعيل عليه الصلوة والسلام، و حوت يونس عليه الصلوة والسلام، و خنزير عزير عليه الصلوة والسلام، و نسمة ملبسان عليه الصلوة والسلام، و هدهد بلقيس، و كلب أهل الکہف، کنیم بحشرون، كذا في 'مشكاة الأنوار'، انتهى، و شرح لأنساب و المعاني، لمحمود، القز، الثالث، فائدة ۱۳: ۲، ۳۹: ۳، إدارة التحرير،

(۲) "عن ابن عمر رضي الله تعالى عنهما قال قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم: 'من أفنى كلباً إلا كلب ماشية أو مزار، بقهر من عمله كل يوم فيراطن'، معنی علیہ: "مشکوٰۃ لمصابیح، باب ذکر الکلب: ۳۵۶: ۲، قدیمی،



”تطبیقاً تھا بعض نے ”حمران“ کہا ہے (۱)۔ ”نساب النساویل“ میں اس کے رُف وغیرہ کی بھی تفصیل ہے۔  
 یحییٰ کوئی معتبر نہ بہت نقل نہیں کی (۲) اس لئے ابن کثیر رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس بحث کو ترک کر دیا  
 ہے (۳)۔ فقط اللہ اعلم بحال خالی غم۔

حررہ: امجد محمود غفرلہ

### اصحاب کبف کا کتابت میں کیوں جانے لگا؟

سوال (۱۳۵۰)۔ اصحاب کبف کا کتابت میں کیوں جانے لگا؟ کیا یہ بات صحیح ہے؟ اور مستند  
 حدیث سے ثابت ہے کہ انسانی شکل پانچ سو لاکھ اور سور و قمر سے متعلق ہوگا؟ اور اہل حدیث شریف میں  
 ہے تو اس حدیث کی سند اور صحت اور کتاب کا حوالہ دے گا رہے محبت اور خدمت اور وقت کا انکریہ انہما ہے تو  
 اسی طرح یہ شمار جانوروں نے انبیاء و حکماء کی محبت کی ہے: اس صورت میں یہ شارب نور و ایشیت میں جانے  
 چاہئیں حضور صلی اللہ تعالیٰ وسلم کا مدعا کیا؟ فوراً بٹنی ”قصص“ سے استوائہ دینے، یہ بھی انسانی شکل میں  
 جنت میں جانے چاہئیں۔

(۱) ”وفد قبیل“ ابنہ زئی کتب اصحاب الکبف: کان کلب صید لأحمد بن: و هو الأشہد کان  
 اسمہ کلب۔ بر اعمیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام ”جربو“ واسمہ جھعدہ سیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام ”غفر“  
 واسمہ کلب اصحاب الکبف ”قصیر“ وقد نقلہ عن شعبہ الحبالی ابنہ سماء ”حمران“: بنفسیر  
 ابن کثیر والکبف ۹۔ ۵۲۳۔ مکتبہ دار الفیحاء

(۲) ”احتلاف فی لونہ فاخرج ابن اسی حاتم بن حویل سبعین قال: قال فی رجل ماکوفۃ بقال لہ: عیدہ۔  
 و کذب لا ینبہ مکذوب: ابن کتب اصحاب الکبف احمد کابہ کما فی انبیاءہ: واخرج عن کثیر التواء  
 قال: کان الکلب اصغر۔ وقیل: کان افسر۔ وروی ذلک عن ابن عباس۔ و قبل غیر ذلک“ (زوج  
 المعانی) (الکبف ۱۹۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ دار احیاء التراث العربی)

(۳) ”و احتلفوا فی لونه عنی اقول لا حاصل لہ۔ ولا کان لہ حبہ۔ ولا ذلیل علیہا۔ ولا حاجۃ الیہا۔ بل  
 فی معانیہی عنہ۔ فان مسندہ رجوع بالغیب“: بنفسیر ابن کثیر۔ والکبف ۹۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ دار الفیحاء







میں بھی ہے (اگر باقی ان جانوروں کا انسان کی شکل میں ہونا اور مورد قسور سے انسانوں کی طرح آنتیں ہونا میرے علم میں نہیں ہے۔ انشاء اللہ علم۔  
حررہ العبد المذنب وغفرلہ۔



www.ahlehaq.org

= اُمِّہُ اَنْ النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم حَسْبُ سَمْعٍ حَسْبُ حَسْبِ الْمَدْحِ رَجَعِ اِلَیْہِ، فَوَصَّی بِہٖ عَلَیہُ وَقَالَ .  
احضر ان امریکہ فی السمکوار الہدی گشت فیہ فتکون کما کنت، وایضا شئت ان اعو مدک فی الحجة  
فتکسر من انہارھا و غیرھا، فحسبک و شمر فی کل اولیاء اللہ من لیسرک و منینک فاعلم  
فزعیم انہ سمع من النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وهو یقولہ " تعیم . فدللت مرئیس، کمال النبی  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، فقال: " اخی ان افرسہ فی لحنہ " وراہ لہذا می فی مقدمہ ص ۳۰۰  
اقوم اللہ النبی بعین العسر . ۳۹۱، ۳۰۰ قدیمی:

۱) الفتح لہدی لایں حشر الغسقلانی . کتاب الصاف . باب علامتہ النبویۃ فی الإسلام . ۱۰۰ ۷۰۳ .  
قدیمی:















کا جو بڑا کردار پر بیزار بھی تھی مگر اس کے ساتھ رہتا ہے، کبھی محض احتیاط اور داخلی وجہ میں ہوتا ہے، اس لئے نہ ہر پر بیزار کی پابندی کو شرعاً ضروری قرار دیا جاسکتا ہے، نہ ہر پر بیزار کی اجازت دی جاسکتی ہے (۱)۔ لفظ اللہ تعالیٰ علم۔  
 ضرور العہد محمودی ج ۱، دار العلوم دیوبند، ۱۹۸۶ء، ص ۸۶۔

جواب صحیح ہے سید اہدی حسن مغرل۔

انکار موت سے متعلق ایک مشہور شعر سے متعلق تحقیق

سوال (۱۰۰) :

زندگی کیلئے بلا عمر میں غلبہ و ترہیب موت کیابے انھیں اجزاء کا پریشان ہو؟  
 کیا مذکورہ شعر کی نسبت نظریہ کی تائید نہیں کرتا؟ اگر کرتا ہے تو پھر اس شعر کا ایک پڑھے لکھے مسلمان کو یہ سمجھ کر پڑھنا کہ جو چیز مذکورہ شعر میں بیان کی گئی ہے میں حقیقت ہے۔  
 خلاصہ کلام۔ کیا مذکورہ شعر مسلم عقیدہ میں ضرب کاری نہیں لگاتا ہے؟ اگر یہ شعر مسلم عقیدہ پر غلط اثر ڈالتا ہے تو اس صورت میں صحیح کلمے والے مسلم کو کیا برا چاہئے؟  
 الجواب حامداً ومصلحاً!

اس شعر میں جو کچھ بیان کیا گیا ہے وہ کوئی شرعی تحقیق نہیں، نہ علماء نے اس کا دعویٰ کیا ہے کہ وہ شریعت کا مکلف ہے، پس اس کو کفر شرعی سمجھتے ہوئے بحث کرنا بے محل ہے، اس میں جو کچھ کہا گیا ہے نظریہ اسلام کے تحت نہیں بلکہ یہ تو ان لوگوں کا قہر یہ ہے جو جب وجود کے لئے اہمات العفات میں بڑے ہیں، انہیں، انہیں، دشمن، شیوہ یعنی سرکب، بھانڈا، تحریک یا مطلق، ان کے نزدیک نیستی سے ہستی نہیں ہوتی اور ہستی سے نیستی نہیں ہوتی، اسلام نے واجب الوجود کو ناقص، مطلق وجود اور مطلق وجود تسلیم کیا ہے، وہ عدم محض سے حصے وجود پر ملو، اگر

”عسی۔ و لک دول معلفہ، ففعل رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ماکل و علی معہ یا مکل، فقال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم عسی۔“ ”مد با علیٰ فانک لافہ“ قالت: فجعلت لہم سلفاً و شعراً۔ فقال لسی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ ”یا علی! من ہذا، فاجاب: فانہ اوفیٰ لک۔“ (مشکوٰۃ المصابیح، ص: ۲۹، کتب الاطعمۃ، الفصل اللسی، قلعیمی،

(۱) : (مشکوٰۃ المصابیح، المصدر السابق)















از جواب خامنه‌ای و موسوی:

[illegible]

۱. فضله و رحمة الله عليه في مقامات قول الحسن "تمهيد و تمهيد في راجع" ليس بعد التمهيد و  
 حرام من تركه مرعوب و انشد بعدة جده عن الحديث الشريف: "عن سعد بن أبي مسعود قال: كنت عند  
 ابن عباس رضي الله تعالى عنهما إذ جاء رجل فقال: يا بني عباس! اني اعيش في سعة يدي.  
 و بي سبع جمل النصارى. فقال: يا بني! اني اعيش في فقر و لا اجد لك الا ما سمعت من رسول  
 الله صلى الله تعالى عليه و سلم. سمعت يقول: "ان صور صديق من الله بعدة حتى يفتح فيه الروح و  
 ليس به الا الله" انحدث

أَوْ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِنَّ أَمْرَ  
الْفَتَنِ عَذَابٌ بَوَّاهُ الْقَتْلَةَ مِنْ قَتْلِ نَفْسٍ» وَاقْتُلْ أَحَدَ الْوَالِدَيْنِ وَالْمُتَوَرِّطِينَ، وَاعْلَمْ لَهُمُ يَنْفَعُ  
بَعْدَهُ: «مَشْكُوفَةُ الصَّغَابِ» كِتَابُ الْبَلَاءِ بِأَمْرِهِ لُصُوبُ الْفُضْلِ ثَلَاثٌ عَنْ ٣٨٩، ٣٩٠، ٣٩١.

قال الجلاء عسى أن يرحمه الله تعالى "قال أصحابنا وغيرهم من أهلنا: تنزه فريدة  
الحسن عن مراد يزيد التحريم. وهو من المكنى: لأنه منزه عنه عليه بهذا الوعد المتعدد المذكور في  
الاحاديث. ومن منزه في نوب أو يستحق أن يرحم ويبارك في غير ذلك. لم يعرفه شرح المشكوة،  
كتاب الناس - باب التصاريح - الفصل الأول - ٢١٦٨ - بسم الله

[illegible]

قال الصلوات على النبي و آله بعد من كان الخلفاء و من بعدهم لم يسمعوا بقطب علي عليه السلام من خلفه ولا يجوز في الإسلام كتاب النجوم على من جازى من خلق الله تعالى و يجوز في ذلك، قال =







میں دیکھتا ہے۔ ایسے آدمی پر آدمی کے برحق قتل کی رو سے عوامی فائدہ نہیں ہوتا، بلکہ ضرر ہوتا ہے۔ ضرر کی ضرورت پر آدمی جاتی ہے، پر آدمی نہ دے دے اور سبکی ساریت ہی ختم ہو جاتی ہے، اس لئے کہی اور شہادت سے اس کو بچا دیا جائے اور کسی نہ ہو۔ یہ بھی اس کو پہلی صورت میں بھی دیا جائے۔ اس لئے کہ اس سے ان کے اندر قوی قلم و دلوں سے نکلا۔ اللہ تعالیٰ اعلم۔

امروز: محمد رفیع، دارالعلوم، یونیورسٹی، ۱۹۵۵ء۔

